

محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے سلطان کن قانق من میں الاقران سلطان بن سلطان جس کو آصفیہ خانم سلطانہ
نواب غیر عثمان علی خان بناد اور اس کے دارالوفا دارالحدیث کتاب لسانیہ و السلسلہ
(منشی بہ)۔

ہمای المسترشدين

(إلى)

الاقبال المسنون

(ملقب)

تقریر المراد (فی) رفع الاسناد

مولانا سراج الدین سید الغفرین علامہ ذیشان نقیہ دوران محمدت زمان
مولانا الفاضل تھاری مفتی مولوی ابوسعید محمد عبدالبہادی خشتی خشتی خشتی خشتی خشتی
بابہام فقیر و حقیر شیخ محمد مالک طبع

طبع جادون سلطان بازار
چند المادون طبع شد

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفَرٌ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَبِأَخْبَرَكُمْ بِهِ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حَبَّانَ

لَمْ يَنْهَ عَنْهُ مَنْ عَمِلَ فِي أَيَّامِ سُلْطَانَةٍ مِنْ أَسَاسِ قَوَائِدِ الدِّينِ بِنُشْرِهِ لَهُ وَاحِدًا مِنَ الْعُلَمَاءِ - سُلْطَانُ الْأَعْظَمِ
وَمَوْلَانَا الْأَرْخَمُ السُّلْطَانُ ابْنُ السُّلْطَانِ مِيرْ عَثْمَانَ عَلِيَّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهِ يَا وَشْرَهُ الْخَافِقِينَ بِالْمَاءِ يُدْرِكُ
بَطْنُ الْكُتَابِ الْمُسْتَطَابِ الَّذِي يَنْفَعُ الْعُلَمَاءَ الْكَامِلِينَ وَالطُّلَابَ اعْنَى كِتَابِ
الْإِسَانِيدِ وَالْمُسْلَسَلَاتِ الَّذِي يُوصلُ لَطَالِبَ إِلَى سَيِّدِ الْبَرِيَّاتِ الْمُسْتَحْبِ

هَادِي ^{٣٥٥ هـ} الْمُسْتَرْشِدِينَ إِلَى التَّصَالِ الْمُسْنَدِينَ

الْمَلَقَبِ ^{٣٢٦ هـ} بِتَقْرِيبِ الْمَرَادِ فِي رَفْعِ الْأَسْئَلَةِ

لِعَبْدِ ذِي لَيْلٍ - لَرَجَلِيلٍ - غِبَارِ تَرَابِ قَدَامِ الْعُلَمَاءِ الْعَامِلِينَ - خَادِمِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ - أَبِي سَعِيدٍ
مُحَمَّدِ الْمُسْكِينِ - الْمَلْعُوعِ لِعَبْدِ ذِي - كَانَ لَهُ اللَّهُ ذَوَا الْيَادِ - وَجْهَ الْخَالِجِ عَمَّا كَرِهَ تَعْمَدُ اللَّهُ بِفَضْلِهِ الْفَخْرِ

بِمَطْبَعِ خَزَائِنِ الذِّكْرِ الْكَامِنِ بِسُلْطَانِ أَرْوَاقِ عَجَائِدِ الْأَكْبَادِ كَيْفَ صَانَهَا اللَّهُ الشُّرُوحَ وَالْفَتْحَ

مسلماً ومحملاً ومصلیاً ومسلماً۔ یہ دعا گو عرصہ طویل سے لازماً علم حضرت علیہ السلام کے لئے اور دین کے عقیدہ
اور برہماری ہے۔ جب کسی عقیدہ مند کی مخلصانہ و فدویانہ خدمت خصوصاً جبکہ وہ خدمت علمی ہو تو بارگاہ عالمیں (جو
معدن فہم و علم و منبع فرائد و ذکوات ہے) ضرور مقبول و مسخر فرماتی ہے۔ لہذا البصائر ہنایہ عقیدہ و خلوص کیساتھ عرض ہے
کہ انسان کی علمی و علمی قوت کے کارنامے ہرگز یہ حیثیت نہیں رکھتے کہ ظہور کے بعد نسل جانیابو ہو جائیں بلکہ وہ اس قابل ہیں کہ
جہاں تک رضی آباد کی سلسلہ ہے وہاں تک انجی اشاعت ہو۔ اور جنگ بقائے نوع انسانی ہے اکتھونک سابقہ کارناموں سے
لاحقہ زمانہ مستفید ہوتا رہے حق تعالیٰ کی اس نعمت عظمیٰ کا شکر کہ ادا ہو سکتا ہے کہ اس نے ایسے آقائے ولی نعمت کی کامل طاعت
میں یکو با من رکھا ہے جو تمام ہندوستان میں صرف اسی ذات شانہ کو عالمی اسلام و ادا و اکمل مسلمانا گردانا ہے۔
پناہ ملی طبعی گزر گزشتہ ایام کے کیا با من شاہ دکن امان نام پو فیوض بعد ویشمار احسانا کند حالانکہ وہ بے شبہ خواص علوم
الہی و دینی اور انکسلاست باد و تبارک الہک یا ذلجلال والا کرام کا علم دین اسی شاہ ظل اللہ کی ذات عالی کے حصص میں
پناہ گزین ہے اور آپ ہی کے ذریعہ و توجہ عالی سے علوم و اہل علوم اوج کمال پر دنشانی ماہاں تارے نظر آ رہے ہیں جنہوں نے
اپنے اپنے زمانہ میں بڑے بڑے مہتمم بالشان بہت محکم کام انجام دئے اور امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والتحیہ پر تعینات و تالیفات
کی زبرد دار بائیں برادیں جنکے بھار و انہار سے بیشمار اشعار و اشعار و ازباجہاں میں بھار رہے ہیں اور ان کو نفع بہنہاں میں
جنکی بدولت دارین کی خوبی اور کامیابی انہیں حاصل ہوئی، لیکن انہوں نے کتاب علم ہند کی تحریر و تالیف شاید اس مارۃ آفاق کیلئے
چھوڑ دی۔ جسکی تسویر توفیق رب متعال بعوضہ کمال اور بیض و تربیب و تہیج من اور الی آخرہ بلاغات اعلیٰ حجاز۔ استقبال
قبلہ بعوضہ دو سال انجام پائیں۔ یہ ایسا شریف علم ہے کہ اسکے حامل کرنے والی کور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان تلقین
اور تحقیق و مطبوعہ پڑھتا ہے گویا ایک ذخیرہ کی گڑبائی اپنی گڑی داخل ہوئی اور وہاں سے وہاں تک ایک ہی سلسلہ قائم ہو گیا۔ یلیا
نفس علم ہے کہ عالم و فاضل و کامل اسکا واقعہ و طیف حاصل کر سکے بعد اسکا حریف جاتا ہے۔ اپنے رسول علیہ السلام کے دور افتادہ و
کو قریب کرنا والا اور در پستہ کو کمال حد میں لانا والا یہی علم لطیف ہے۔ علم درایہ کا زہور اور کلام رسول نام علیہ الصلوٰۃ والسلام
تک پہنچے گا یہی علم ہے۔ علم حدیث کا دار ملازسی مبارک علم ہے۔ اسکو تو انم دین کہیں نہ بچا ہے۔ اسکے بار کو خطا خطیف عطا ہے۔
حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہم ارحم خلقی۔ صحابہ کرام نے پوچھا ومن خلفاؤک رسول اللہ فرمایا
الذین ماتوا من بعدی ورون احادیثی وعلو کمال الناس۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط۔ سبحان اللہ یہ علم عزیز کا
علو شان رکھتا ہے اور اس کے عالم کو کس مرتبہ پہنچاتا ہے دفی ذلک فلینا فضل الممتناضمن پس یہ علم اس ائمہ مرحومہ کے
حق و اعظم مہربان الہیہ سے ہے۔ علمک خلف نے اسکو سلف سے جوہ کمال سیکھا اور ائمۃ العلم اتفاقاً انار کیا حتیٰ کہ انہوں نے
حائل ہوا بعض اکابر سلف نے صرف ایک سنجیدہ عالمی کے حامل کر سکے تھے شرق سے مغرب تک اس سفر اور اسکی صعوبتیں برداشت
کیں۔ انکو س کے علوم اسلامیہ کی تزل کی وجہ سے علم فی زمانہ نیا ہوا گیا۔ اللہ پاک علماء کرام و طلباء ذوی الاحترام کو اسکی
طرف اپنی توجہ معطف کرالے اور اس نفع تمام اٹھانے کی رغبت اور توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین فقط سہ لوکان
هذا العلم یلذک بالمتنی واما کان یقی فی البریۃ جاہل و فاجہد ولا تکسل ولا تکفلا و فذلک العقب
لمن یتکامل

عبد ذیل درویش

محمد عبدالہادی کائن ذوالہادی

ذکر اشاعتِ این کتابِ مطایبہ و کارِ تقریبِ شہین شاہِ دکنِ اعظم

نواب میر عثمان علی خان بہادر دارالعلوم دارالافتاء دارالحدیث دارالکتاب دارالترغیب دارالانوار

تاریخِ عالم اس امر کا مسائنہ کروا رہی ہے کہ ابتدا سے عالم سے دول
عالم کے قابل و لائق افراد نے اپنی اپنی جانفشانی سے دین کی خدمت و حمایت اور اس کی
شہرت و اشاعت میں قلم سے کام لیا ہے جس سے آج اس خدمت و حمایت کی اکیس پڑی
کتاب فہرست مرتب ہو سکتی ہے دعا گوئے دولتِ علیہ بھی اس سلسلہ میں چند کتابیں اور خصوصاً
کتابِ جہاد کی مستورش دین کی تالیف کرنیکا فخر و شرف حاصل کیا ہے جو بھلا اللہ علمائے ہند
و عرب کی پسندیدہ و مقبول و رکنی غیر معمولی تقاریر سے مزین ہے جس میں علمِ سند پر فصلِ نہایت عجیب
بحث لکھی ہے۔ گو کہ اس کتاب و الوجود نسخہ مبارک و مسود کی تالیف و ترتیب کو عرصہ دراز منقضی ہوا
لیکن چونکہ اس کی طباعت و اشاعت روزِ ازل سے وقتِ ناد الوجود پر تو تھی لہذا ایسے وقت نہیں
محمود و اوانِ سعود میں اس کی تکمیل ہوئی جس کی شہین عہدہ سلاطینِ دکنِ محمود اہل
زمنِ منیب الی اللہ خائف من اللہ سلطان ابن سلطان اعلیٰ حضرت
میر عثمان علی خان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نہایت شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔
پس ایسے اہم موقع پر اس اہم الہامات کی اشاعت کی جانے کا شرف حاصل کیا جاتا ہے۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے امتثال پر اوردین اور کاروائی میں بوقت سرعت
بلافتور و بہت حضرت اعلیٰ کی فطرت و طبیعت راسخ ہو گئی ہے جو سلاطین و اصفیاء کی
دو صد سالہ حکومت میں صرف اعلیٰ حضرت کی خصوصیات سے ہے ذَا الْاَلَاءِ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَّشَاءُ (اللہ تعالیٰ حضرت اعلیٰ کے اس دینی خیر و دینی حمایت
لا تقف عند حد کائنات پر عروج عطا فرمائے) دعا گو کی کیا حقیقت کہ
اس کو اپنی خدمت پر ناز ہو بلکہ اس کو فخر و ازا محض اس پر ہے کہ شانہ و توجہات
اس کی خدمت کو قبولیت کی عزت عطا فرمائے ۵

رُشَکِ شَاہِ زَاہِ ہِے شَہِ عَمَّانِ عَلِیِّ ذَاتِ مِیْنِ فَرُوغِ نَاعِلِ بَہِیْ شَاہِ بَہِیْ
نَامِ عَمَّانِ غَنِیِّ سَے تَوَغْنَ حَاصِلِ ہِے طَاقَتِ نَامِ عَلِیِّ حَیْثُ کَرَّارِ بَہِیْ ہِے
ہِے دَکْنِ رُشَکِ چَہِیْنِ بَرِکَتِ عَمَّانِیِّ سَے حُکْمِ اَنْطَلِ خَدَا زَاہِدِ دِیْنِ دَارِ بَہِیْ ہِے
بَادِ صَرِ سَے زَاہِیْ کَچھ نہ ہوا نِشَا اللہ مَالِکِ بَاغِ بَہِیْ ہِے مَدِ دَکْنِ بَہِیْ ہِے

عمر و اقبال بڑھے شاہ کاشنہادوں کا
یہی مسکین کی تنائے دل زار بھی ہے

غبارِ تراقبۃ العلماء عاملین

البوسید محمد عبد الہادی مسکین عفا اللہ عنہم

فہرست مضامین ہادی المسترشدین

ردیف	مضامین	ردیف	مضامین	ردیف
۱۶	تقریظ العلامة الحکیم عنایتہ اللہ خان البوفالی الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۰	۱ تقریظ العلامة المحدث مولانا عبدالباری الکنوی القرطبی محلی رحمہ اللہ تعالیٰ -	۱
۱۹	تقریظ العلامة محمد تاج محمد حسین خان الکوفی المدنی دامت فیضہ	۱۱	۲ تقریظ العلامة مولانا الشیخ محمد عبدالجبار المدنی الیوری رحمہ اللہ تعالیٰ -	۲
۲۰	تقریظ مولانا الشیخ السید محمد القادر البغدادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۲	۳ تقریظ مولانا الشیخ عبدالرحیم المدنی الیوری دامت فیضہ	۳
۲۱	تقریظ مولانا العلامة الادیب محمد عبدالسلام شیخ الحویین الفراری الکرولی دامت فیضہ	۱۳	۴ تقریظ مولانا الشیخ محمد عبدالقادر المدنی الیوری دامت فیضہ	۴
۲۳	تقریظ العلامة الشیخ سالم لعلی الحفری الجید آبادی رحمہ اللہ	۱۴	۵ تقریظ العلامة مولانا حبیب الرحمن الدیوبندی رحمہ اللہ علیہ	۵
۲۴	تقریظ العلامة الشیخ عبداللہ العمادی دامت فیضہ -	۱۵	۶ تقریظ مولانا العلامة الشیخ محمد یعقوب الدیوبندی الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ -	۶
۲۵	تقریظ العلامة الشیخ عبدالقادر القوی الواعظ دامت فیضہ	۱۶	۷ تقریظ العلامة الشیخ السید محمد بخاری الحینی الجید آبادی دامت فیضہ -	۷
۲۶	تقریظ العلامة محمد غوث التوفیقی المدنی دامت فیضہ	۱۷	۸ تقریظ العلامة الشیخ الحسین احمد البرزنجی رحمۃ اللہ علیہ	۸
۲۹	تقریظ العلامة محمد عبدالباری دامت فیضہ	۱۸	۹ تقریظ العلامة الحکیم عنایتہ اللہ خان البوفالی الجید آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۹
۳۰	تقریظ العلامة السید عبدالرحمن الراولپنڈی دامت فیضہ	۱۹		
۳۱	تقریظ العلامة محمود حسن الطونکی دامت فیضہ	۲۰		

٥٠ ٥٠	مَضَامِين	٥٠ ٥٠	٥٠ ٥٠	مَضَامِين	٥٠ ٥٠
٥٥	مشايخ الشيخ الى المراهب	٢٠	٣٢	تقريب العلامة السيد محمد القاي	٢١
٥٦	مشايخ الشيخ اسماعيل العجوني	٢١	٣٣	دام فيض	٢٢
٥٧	مشايخ الشيخ عمر العطار	٢٢	٣٤	تقريب العلامة غلام محمد خطيب	٢٣
٥٨	مشايخ الشيخ احمد الشناوي	٢٣	٣٥	مكة مسجد ام فيض	٢٤
٥٩	رواية القشاشي عن الرمي	٢٤	٣٦	تقريب العلامة مولانا الحليم	٢٥
٥٩	بالاجازة العامة -	٢٥	٣٧	عبد الرحمن السهماني في حقه	٢٦
٥٩	مشايخ الشيخ ابراهيم الكوراني	٢٦	٣٨	تقريب العلامة الحافظ غلام	٢٧
٥٩	مشايخ الشيخ حسن العجيمي	٢٧	٣٩	محمد خطيب الجامع العتيق اباد	٢٨
٥٩	مشايخ الشيخ زين العابدين الطوي	٢٨	٤٠	تقريب العلامة مولانا الشيخ فيض	٢٩
٦٠	صوت اجازة العلامة عبد القوي	٢٩	٤١	احمد الى الكلام آزاد الدهلوي	٣٠
٦٠	للشيخ العجيمي	٣٠	٤٢	تقريب العلامة السيد محمد الله	٣١
٦٠	مشايخ الشيخ عبد الغني النابلسي	٣١	٤٣	الشاربي	٣٢
٦٠	مشايخ الشيخ احمد النخلي	٣٢	٤٤	المقدسة	٣٣
٦٠	مشايخ الشيخ ولي الله	٣٣	٤٥	الحصة الاولى في ذكر المشايخ	٣٤
٦٠	تتمة في ذكر الاتصال سائدا الشيخ	٣٤	٤٦	الكرام	٣٥
٦٠	زكريا الانصاري والشيخ الجلال	٣٥	٤٧	ذكر الشيخ الاول محمد عبد الحق	٣٦
٦٠	السيوطي رحمه الله تعالى	٣٦	٤٨	مشايخ الشيخ البايعي	٣٧
٦٠	مشايخ الشيخ محمد عبد الحق المكي	٣٧	٤٩	مشايخ الشيخ المحاذي الواعظ	٣٨
٦٠	مشايخ الشيخ عبد الغني المدني	٣٨	٥٠	مشايخ الشيخ عبد الله بن سالم العطار	٣٩
٦٠	مشايخ الشيخ ابن ادريس البرقي	٣٩	٥١	مشايخ الشيخ عبد الواحد الخطيب	٤٠
٦٠	مشايخ الشيخ الحفني	٤٠	٥٢	مشايخ الشيخ عيسى بن محمد الثعالبي	٤١
٦٠	صوت اجازة الشيخ عبد الحق المكي	٤١	٥٣	مشايخ الشيخ محمد بن سيد المغربي	٤٢
٦٠	الشيخ الثاني العلامة الشيخ	٤٢	٥٤	مشايخ الشيخ محمد طاهر سنبل	٤٣
٦٠	كمال المكي	٤٣	٥٥	مشايخ الشيخ الشيرازي	٤٤
٦٠	مشايخ الشيخ عبد الله سراج	٤٤	٥٦	الشيخ الرمي اجازة لاهل عصر	٤٥
٦٠	مشايخ الشيخ صالح الفلاني	٤٥	٥٧	مشايخ الشيخ عمر العطار	٤٦

رقم	مضامين	رقم	مضامين	رقم
٦١	مشايخ الشيخ عبد الرحمن الزبيري	٨٦	٨٦	٩٤
٦٢	مشايخ الشيخ صالح كمال	٨٧	٨٧	٩٥
٦٣	مشايخ الشيخ الامير الكبير	٨٨	٨٨	٩٦
٦٤	مشايخ الشيخ الشنوازي	٨٩	٨٩	٩٧
٦٥	مشايخ الشيخ مرتضى الزبيدي	٩٠	٩٠	٩٨
٦٦	مشايخ الشيخ احمد حلات	٩١	٩١	٩٩
٦٧	مشايخ الشيخ احمد حلات	٩٢	٩٢	١٠٠
٦٨	الشيخ الثالث العلامة الحبيب حسين المكي	٩٣	٩٣	١٠١
٦٩	مشايخ الحبيب محمد الحبشي	٩٤	٩٤	١٠٢
٧٠	مشايخ السيد عبد الله الحداد	٩٥	٩٥	١٠٣
٧١	مشايخ الشيخ محمد صالح الرسي	٩٦	٩٦	١٠٤
٧٢	مشايخ الشيخ السيد عمر بن عبد الرحمن	٩٧	٩٧	١٠٥
٧٣	مشايخ الشيخ السيد يسير غني	٩٨	٩٨	١٠٦
٧٤	مشايخ الشيخ السيد ابن عبد الرحمن	٩٩	٩٩	١٠٧
٧٥	مشايخ الشيخ السيد زين العابدين	١٠٠	١٠٠	١٠٨
٧٦	مشايخ الشيخ السيد عبد الله بقيقه	١٠١	١٠١	١٠٩
٧٧	مشايخ الشيخ محمد الشلي	١٠٢	١٠٢	١١٠
٧٨	مشايخ الشيخ السيد عبد الرحمن بقيقه	١٠٣	١٠٣	١١١
٧٩	مشايخ الشيخ الشريف محمد بن ناصر	١٠٤	١٠٤	١١٢
٨٠	مشايخ الشيخ عابد السندي	١٠٥	١٠٥	١١٣
٨١	مشايخ الشيخ محمد حسين	١٠٦	١٠٦	١١٤
٨٢	مشايخ الشيخ عابد السندي	١٠٧	١٠٧	١١٥
٨٣	مشايخ الشيخ الحبيب حسين	١٠٨	١٠٨	١١٦
٨٤	مشايخ الشيخ السيد محمد السنو	١٠٩	١٠٩	١١٧
٨٥	مشايخ الشيخ فالح المديني	١١٠	١١٠	١١٨

رقم	مضامين	رقم	مضامين	رقم
١٠٥	ذكر العلامة الشيخ محمد شاكر الشيخ العلامة	١٣٣	١٢١	الشيخ الثاني عشر العلامة الشيخ محمد بن عبد الله المنصور المالكي
١٠٦	الشيخ ابن عابدين حنابلة المحتار	١٣٢	١٢٢	ذكر اشياخه
١٠٧	مشايخ العلامة الشيخ محمد شاكر	١٣٣	١٢٣	الشيخ الثالث عشر العلامة الشيخ محمد تفضل الحق المكي
١٠٨	مؤلفات الشيخ مصطفى	١٢٩	١٢٤	صورته اجازته للمؤلف المسكين
١٠٩	اجازة العلامة محمد تافلا	١٣١	١٢٥	ذكر مشايخ الشيخ المذاكر
١١٠	للعلامة الشيخ محمد شاكر نظام	١٣٢	١٢٦	الشيخ الرابع عشر العلامة الشيخ علي عبد الله المكي
١١١	ومن مشايخ الشيخ محمد شاكر	١٢٤	١٢٨	اجازته للمؤلف المسكين
١١٢	اجازة الشيخ محمد شاكر للعلامة	١٣٥	١٢٩	الشيخ الخامس عشر العلامة الشيخ محمد عبد الله غازي المكي
١١٣	محمد امين عابدين نظام	١٣٦	١٣٠	ذكر اشياخه
١١٤	صورته الاجازة التشريعية له	١٣٧	١٣١	صورته اجازته للجامع المسكين
١١٥	صورته اجازة الشيخ اسعد	١٣٨	١٣٢	ذكر مشايخه ايضا
١١٦	المذكور للمؤلف المسكين	١٣٩	١٣٣	الشيخ السادس عشر العلامة الشيخ احمد ابو الخير المكي
١١٧	الاجازة الثانية له	١٣٠	١٣٤	ذكر مشايخه
١١٨	الشيخ العاشر العلامة الشيخ محمد سعيد المكي	١٣١	١٣٥	صورته اجازته للجامع المسكين
١١٩	ذكر اشياخه	١٣٢	١٣٦	ذكر مشايخه
١٢٠	الشيخ الحادي عشر العلامة الشيخ السيد عمر شطا المكي	١٣٣	١٣٧	الشيخ السابع عشر العلامة الشيخ محمد عبد السناد الصديقي المكي
١٢١	ذكر اشياخه	١٣٤	١٣٨	ذكر اشياخه
١٢٢	نقل كتاب العلامة السيد عبد	١٣٥	١٣٩	صورته اجازته للمؤلف المسكين
١٢٣	الى شفي الشيخ السيد عمر شطا	١٣٦	١٤٠	الشيخ الثامن عشر العلامة الشيخ
١٢٤	صورته اجازة العلامة السيد	١٣٧	١٤١	ذكر اشياخه
١٢٥	عبد وبن الشيخ السيد عمر شطا	١٣٨	١٤٢	صورته اجازته للمؤلف المسكين
١٢٦	صورته اجازة العلامة السيد	١٣٩	١٤٣	الشيخ التاسع عشر العلامة الشيخ
١٢٧	عمر شطا للمؤلف المسكين	١٤٠	١٤٤	الشيخ العاشر العلامة الشيخ

رقم	مضامين	رقم	مضامين	رقم
٢٠٩	الشيخ عبد الجليل برادة المدني ذكر مشائخه	١٥٩	١٨٥	١٣١ السيد علوي المكي مشائخه
٢١٠	صورة اجازته للمؤلف المسكين	١٦٠	"	١٣٢ صورة اجازته للمؤلف
٢١٣	الشيخ السادس والعشرون العلامة الشيخ عبد القدوس النابلسي	١٦١	١٨٦	١٣٣ الشيخ التاسع عشر العلامة الشيخ محمد عمر باجنيد المكي
٣١٤	الشيخ السابع والعشرون العلامة الشيخ محمد امين رضوان المدني	١٦٢	١٨٤	١٣٤ ذكر اشياخه وصورة اجازته للمؤلف
٢١٨	ذكر مشائخه	١٦٣	١٨٨	١٣٥ الشيخ العشرون العلامة الشيخ محمد مراد القازاني المكي
٢٢٠	صورة اجازته للمؤلف	١٦٤	١٨٩	١٣٦ ذكر مشائخه
٢٢٢	الشيخ الثامن والعشرون العلامة الشيخ محمد سعيد المغربي المدني	١٦٥	١٩٠	١٣٧ صورة اجازته للمسكين وذكر فيها
٢٢٣	الشيخ التاسع والعشرون العلامة محمد الخضر المدني	١٦٦	١٩٥	١٣٨ اشياخه ايضا الشيخ الحادي والعشرون العلامة الشيخ المشرف الدين القازاني المكي
٢٢٣	صورة اجازته وذكر اشياخه	١٦٧	"	١٣٩ ذكر مشائخه
٢٢٤	الشيخ الثلثون العلامة الشيخ محمد بن عبد الرحمن اليمني	١٦٨	١٩٤	١٥٠ صورة اجازته للمؤلف المسكين
"	صورة اجازته وذكر مشائخه	١٦٩	١٩٩	١٥١ الشيخ الثاني والعشرون العلامة الشيخ عبد الحميد المكي
٢٢٨	الشيخ الحادي والثلاثون العلامة الشيخ عبد الرزاق البساط الدمشقي	١٧٠	"	١٥٢ ذكر اشياخه
٢٢٩	صورة اجازته وذكر مشائخه	١٧١	"	١٥٣ صورة اجازته
٢٣٠	الشيخ الثاني والثلاثون العلامة الشيخ رحمة الله الزاوي	١٧٢	٢٠٣	١٥٤ الشيخ الثالث والعشرون العلامة الشيخ حامد المكي
"	صورة اجازته وذكر مشائخه	١٧٣	٢٠٣	١٥٥ ذكر اشياخه وصورة اجازته
٢٣٠	الشيخ الثالث والثلاثون العلامة الشيخ السيد علي مرقص السيوطي	١٧٤	٢٠٥	١٥٦ الشيخ الرابع والعشرون العلامة الشيخ احمد الحفراوي المكي
	المصري	١٧٥	٢٠٤	١٥٧ ذكر مشائخه وصورة اجازته
				١٥٨ الشيخ الخامس والعشرون العلامة

١٤٥	مَضَامِين	١٤٦	مَضَامِين
١٤٥	ذكر مشائخه وصورة اجازته للفق	١٤٦	الشيخ الرابع والثلاثون العلامة الشيخ ابو محمد عبد الحق للحقا
١٤٦	الشيخ الثاني والاربعون العلامة الشيخ محمد يعقوب الدهلوى	١٤٧	الشيخ الخامس والثلاثون العلامة الشيخ محمد قتيام الدين عبد الباقي للكلو
١٤٧	ذكر مشائخه وصورة اجازته	١٤٨	ذكر مشائخه
١٤٨	الشيخ الثالث والاربعون العلامة الشيخ محمد محي الدين جليلي	١٤٩	الشيخ السادس والثلاثون العلامة الشيخ عبد المؤمن المير طهي
١٤٩	ذكر مشائخه وصورة اجازته	١٥٠	ذكر مشائخه واجازته بجيد الحق
١٥٠	الشيخ الرابع والاربعون العلامة الشيخ محمد نور شيد الله الملائكة	١٥١	الشيخ السابع والثلاثون العلامة الشيخ السيد محمد باقر الكاظمي
١٥١	ذكر مشائخه وصورة اجازته	١٥٢	المراد آمادي
١٥٢	الشيخ الخامس والاربعون العلامة الشيخ محمد عمر الخراساني	١٥٣	ذكر اسانيد واشيخه
١٥٣	الشيخ السادس والاربعون العلامة الشيخ غلام رسول الملائكة	١٥٤	الشيخ الثامن والثلاثون العلامة الشيخ حسن النعماني الجبوري
١٥٤	ذكر مشائخه	١٥٥	ذكر اسانيد واشيخه
١٥٥	الشيخ السابع والاربعون العلامة الشيخ علي الحضري وصورة اجازته	١٥٦	الشيخ التاسع والثلاثون العلامة الشيخ ابو القاسم نور محمد الفتخوري
١٥٦	الشيخ الثامن والاربعون العلامة الشيخ محمد ركن الدين ابيولي	١٥٧	ذكر مشائخه
١٥٧	ذكر اجازته للجامع المسكين	١٥٨	صورة اجازته
١٥٨	الشيخ التاسع والاربعون العلامة الشيخ محمد عثمان الملائكة	١٥٩	الشيخ الحادي والاربعون العلامة الشيخ عبد الله الدهلوي
١٥٩	ذكر مشائخه وصورة اجازته	١٦٠	ذكر مشائخه واسانيد وصورة اجازته
١٦٠	الشيخ العاشر والخمسون العلامة الشيخ عبد الله الدهلوي	١٦١	الشيخ الحادي والاربعون العلامة

٢٠٤	مَضَامِين	٢٠٥	مَضَامِين	٢٠٦
٢٠٤	ذكر العلماء الذين اذعن عنهم بالاجازة العامة	٢٢٠	سند تفسير ابن عطية مع ترجمته	٣٠٣
٢٠٨	الشيخ الاول العلامة الشيخ يوسف النبهاني	٢٢١	سند تفسير الطبري	٣٠٤
٢٠٩	الشيخ الثاني العلامة الشيخ المدني	٢٢٢	سند تفسير الواحدي	٣٠٥
٢١٠	الشيخ الثالث العلامة الشيخ محمد المدني	٢٢٣	سند تفسير ابن جبار	٣٠٦
٢١١	الشيخ الرابع العلامة الشيخ محمد عثمان المدني	٢٢٤	سند تفسير ابن عربي	٣٠٨
٢١٢	الشيخ الخامس العلامة الشيخ عبد الحى الكفاني	٢٢٥	سند تفسير القرطبي	٣٠٩
٢١٣	ذكر المشايخ الذين تلقيت منهم ولم يحصل لي اجازة منهم	٢٢٦	سند تفسير الخازن	٣١٠
٢١٤	الحصة الثانية في ذكر اسانيد الكتب	٢٢٧	سند تفسير ابن جبار	٣١١
٢١٥	سند القرآن المجدل الى العلماء	٢٢٨	سند تفسير ابن عربي	٣١٢
٢١٦	سند تفسير ابن جرير الطبري مع ترجمته	٢٢٩	سند تفسير ابن عربي	٣١٣
٢١٧	سند تفسير البيضاوي مع ترجمته	٢٣٠	سند تفسير ابن عربي	٣١٤
٢١٨	سند تفسير الرازي	٢٣١	سند تفسير ابن عربي	٣١٥
٢١٩	سند تفسير الكشاف	٢٣٢	سند تفسير ابن عربي	٣١٦
٢٢٠	سند تفسير البغوي	٢٣٣	سند تفسير ابن عربي	٣١٧
٢٢١	سند تفسير الخازن	٢٣٤	سند تفسير ابن عربي	٣١٨
٢٢٢	سند تفسير المازكي	٢٣٥	سند تفسير ابن عربي	٣١٩
٢٢٣	سند تفسير الجلالين	٢٣٦	سند تفسير ابن عربي	٣٢٠
٢٢٤	سند تفسير ابن السكيت	٢٣٧	سند تفسير ابن عربي	٣٢١
٢٢٥	سند تفسير الخطيب	٢٣٨	سند تفسير ابن عربي	٣٢٢
		٢٣٩	سند تفسير ابن عربي	٣٢٣
		٢٤٠	سند تفسير ابن عربي	٣٢٤
		٢٤١	سند تفسير ابن عربي	٣٢٥
		٢٤٢	سند تفسير ابن عربي	٣٢٦
		٢٤٣	سند تفسير ابن عربي	٣٢٧
		٢٤٤	سند تفسير ابن عربي	٣٢٨
		٢٤٥	سند تفسير ابن عربي	٣٢٩
		٢٤٦	سند تفسير ابن عربي	٣٣٠
		٢٤٧	سند تفسير ابن عربي	٣٣١
		٢٤٨	سند تفسير ابن عربي	٣٣٢
		٢٤٩	سند تفسير ابن عربي	٣٣٣
		٢٥٠	سند تفسير ابن عربي	٣٣٤
		٢٥١	سند تفسير ابن عربي	٣٣٥

٧	مَضَامِين	٨	مَضَامِين	٩
٢٥٢	ترجمته	٣٢١	٢٤٦	ترجمته
٢٥٣	سند مسند الامام الاعظم	٣٢٢	٢٤٤	ذكر تصانيفه
٣٥٢	سند مسند الامام الاعظم	٣٢٥	٢٤٨	سند مشكوة المصابيح
٢٥٥	ترجمة الامام الاعظم	٣٢٦	٢٤٩	ترجمته
٢٥٦	تحقيق كونه تابعيا	٣٢٧	٢٨٠	سند الشفاء المسارقي للعلوي
٢٥٧	ذكر الصحابة الذين روى عنهم	٣٢٨	٢٨١	ترجمته
٢٥٨	ذكر الكتب التي صنعت في فضله	٣٢٩	٢٨٢	تصانيفه
٢٥٩	سند مسند الامام الشافعي	٣٣٠	٢٨٣	سند شرح الشفاء للحقاوي
٢٦٠	ترجمته ومناقبة رحمه الله تعالى	٣٣١	٢٨٤	تصانيفه
٢٦١	سند مسند الامام احمد	٣٣٢	٢٨٥	سند تصانيف السيوطي رحمه الله
٢٦٢	ترجمته وفضائله رحمه الله تعالى	٣٣٣	٢٨٦	ترجمته رحمه الله تعالى
٢٦٣	فائدة مهمة	٣٣٤	٢٨٧	سند الترغيب والترهيب للهيتمي
٢٦٤	علاء المصليين على حازته	٣٣٥	٢٨٨	وسائر تصنيفاته
٢٦٥	سند مسند الدارمي	٣٣٦	٢٨٩	سند صحيح ابن حبان رحمه الله
٢٦٦	ترجمته رحمة الله عليه	٣٣٧	٢٩٠	ترجمته
٢٦٧	فضائله	٣٣٨	٢٩١	سند عمل اليوم والليلة لابن السني
٢٦٨	سند سنن الدارقطني رحمه الله	٣٣٩	٢٩٢	ترجمته
٢٦٩	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٤٠	٢٩٣	سند الحلية وغيرها لابن القيم
٢٧٠	سند معجم الطبراني رحمه الله	٣٤١	٢٩٤	وترجمته
٢٧١	ترجمته	٣٤٢	٢٩٥	ذكر تصانيفه
٢٧٢	سند تصانيف البيهقي رحمه الله	٣٤٣	٢٩٦	سند مسند القضاة وترجمته
٢٧٣	ترجمته	٣٤٤	٢٩٧	سند مسند الطيالسي
٢٧٤	توليفه تقاربا لفرج	٣٤٥	٢٩٨	سند الادب المفرد للبخاري
٢٧٥	سند شرح معاني الآثار للطحاوي	٣٤٦	٢٩٩	سند السيرة لابن اسحاق

ص	مضامين	ص	مضامين	ص
٢٩٩	سند مسند الكشي و ترجمته	٢٠٢	٣٢١	سند الزهد والوفاء لابن المبارك
٣٠٠	سند مسند أبي يعلى و ترجمته	٢٠٣	٣٢٢	ترجمته رحمه الله تعالى
٣٠١	سند مسند لابي بكر الذهبى و ترجمته	٢٠٤	٣٢٣	سند فواد والاصول للحكيم
	تأليف رحمه الله تعالى	٢٠٥	٣٢٤	ترجمته رحمه الله تعالى
٣٠٢	سند مسند الفردوس للذيلجى	٢٠٥	٣٢٥	سند مسند ابن راهويه
	و ترجمته	٢٠٦	٣٢٦	ترجمته رحمه الله تعالى
٣٠٣	سند كتاب الفرج بعد الشدة لابي بكر	٢٠٦	٣٢٧	سند اقتضاء العلم بالعمل للبخاري
	ابن ابي الدنيا و ترجمته	٢٠٧	٣٢٨	سند الفرية الطاهرة للذهبي
٣٠٤	سند المنتقى لابن الجارود و ترجمته	٢٠٨	٣٢٩	ترجمته رحمه الله تعالى
٣٠٥	سند مسند ابن ابي شيبة	٢٠٨	٣٣٠	سند مسند بقر بن محمد و ترجمته
٣٠٦	سند مسند ابى عوانة مع ترجمته	٢٠٩	٣٣١	سند مصنف الامام وكيع و ترجمته
٣٠٧	سند مسند سعيد بن منصور	٢١٠	٣٣٢	سند تأليف ابن شاهين
٣٠٨	ترجمته رحمه الله تعالى	٢١١	٣٣٣	ترجمته رحمه الله تعالى
٣٠٩	سند صحيح ابن خزيمة	٢١٢	٣٣٤	سند مسند الحيدري رحمه الله تعالى
٣١٠	ترجمته رحمه الله تعالى	٢١٣	٣٣٥	سند مجمع ابن قانع رحمه الله تعالى
٣١١	سند مسند حارث بن اسامة	٢١٤	٣٣٦	سند عشايات القطشندى
٣١٢	سند صحيح الاسماعيلي و ترجمته	٢١٥	٣٣٧	سند الاربعين التساعية لابن جرير
٣١٣	سند مصنف عبد الوهاب و ترجمته	٢١٦	٣٣٨	سند تأليف الحسن بن عرفة
٣١٤	سند مسند البزار و ترجمته	٢١٧	٣٣٩	سند مكارم الاخلاق
٣١٥	سند مشكوة الانوار للشيخ الاكبر	٢١٨	٣٣٩	سند مؤوطام للامام محمد وسائر
	و ترجمته	٢١٩	٣٣٩	تصانيفهم
٣١٦	سند مسند لابي مسلم الكشي	٢٢٠	٣٣٩	ترجمته رحمه الله تعالى و فضائله
٣١٧	سند تاريخ ابن عساکر و ترجمته	٢٢١	٣٣٩	سند فقه الحنفى بطرق متعددة
٣١٨	سند تأليف ابى الشيخ و ترجمته	٢٢٢	٣٣٩	رواية تالية فيه
٣١٩	سند تاريخ ابن معين و ترجمته	٢٢٣	٣٣٩	سند المبسوط للامام الشافعى
٣٢٠	سند شرح السنة للبغوي	٢٢٤	٣٣٩	ترجمته

٢٤٠	مَضَامِينُ	٢٤١	مَضَامِينُ	٢٤٢	مَضَامِينُ
٣٢٥	اصلي المبسوط في السجون بخمسة عشر مجلدًا	٣٢٥	سند المؤلفات الامام الماتريدي	٣٥٦	سند المؤلفات الامام الماتريدي
٣٢٦	سند الهداية للامام المرغيناني	٣٢٦	ترجمته	٣٥٧	ترجمته
٣٢٧	ترجمته وفضائله وذكر تصانيفه	٣٢٧	سند المؤلفات الجامعي وترجمته	٣٥٨	سند المؤلفات الجامعي وترجمته
	رحمه الله تعالى		وذكر تصانيفه		وذكر تصانيفه
٣٢٨	سند فتح القدير لابن الهمام	٣٢٨	سند المؤلفات الجامعي وترجمته وذكر تصانيفه	٣٥٩	سند المؤلفات الجامعي وترجمته وذكر تصانيفه
٣٢٩	ترجمته وفضائله وذكر تصانيفه	٣٢٩	سند المؤلفات ملا علي القاري	٣٦٠	سند المؤلفات ملا علي القاري
٣٣٠	سند الكفاية وحال مصنفه	٣٣٠	ترجمته وذكر تصانيفه	٣٦١	ترجمته وذكر تصانيفه
٣٣١	سند البنائية ودرر الحقائق للنعيمي	٣٣١	سند المؤلفات الشيخ عبد الله الدهلوي	٣٦٢	سند المؤلفات الشيخ عبد الله الدهلوي
	ترجمته		ترجمته		ترجمته
٣٣٢	ذكر تصانيفه	٣٣٢	سند المؤلفات العلامة الزبيدي	٣٦٣	سند المؤلفات العلامة الزبيدي
٣٣٣	سند كنز الدقائق	٣٣٣	سند المؤلفات جمال الدين الكندي	٣٦٤	سند المؤلفات جمال الدين الكندي
٣٣٤	سند كشف الاسرار والحقائق	٣٣٤	ترجمته وفضائله وذكر تصانيفه	٣٦٥	ترجمته وفضائله وذكر تصانيفه
٣٣٥	سند العجائب والاشياء النادرة	٣٣٥	سند المؤلفات الطحاوي	٣٦٦	سند المؤلفات الطحاوي
	ترجمته مصنفهما		سند المؤلفات جمال الدين المحدث الدهلوي	٣٦٧	سند المؤلفات جمال الدين المحدث الدهلوي
٣٣٦	سند شرح الوقاية ومختصرها النقا	٣٣٦	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٦٨	ترجمته رحمه الله تعالى
	لصلا الشريعة		ذكر تصانيفه	٣٦٩	ذكر تصانيفه
٣٣٧	ترجمته وفضائله	٣٣٧	سند فقهاء الشافعي بطريق متعدد	٣٧٠	سند فقهاء الشافعي بطريق متعدد
٣٣٨	سند مصنفات القدوري	٣٣٨	سند احكام علوم الدين غفر له	٣٧١	سند احكام علوم الدين غفر له
٣٣٩	ترجمته	٣٣٩	تصانيفه وترجمته وذكر تصانيفه	٣٧٢	تصانيفه وترجمته وذكر تصانيفه
٣٤٠	سند تصانيف الحسكفي وترجمته	٣٤٠	سند تصانيف امام الحرمين	٣٧٣	سند تصانيف امام الحرمين
٣٤١	سند المحتمل لابن عابد بن سبل	٣٤١	ترجمته وذكر تصانيفه	٣٧٤	ترجمته وذكر تصانيفه
	مؤلفياته		سند المؤلفات النواوي وترجمته	٣٧٥	سند المؤلفات النواوي وترجمته
٣٤٢	ترجمته وذكر تصانيفه رحمه الله تعالى	٣٤٢	وذكر تصانيفه	٣٧٦	وذكر تصانيفه
٣٤٣	سند درر البحار للقنوي جميع	٣٤٣	سند المؤلفات الحافظ ابن حجر	٣٧٧	سند المؤلفات الحافظ ابن حجر
	مؤلفاته		سند مصنفات الفقيه زنا آبادي	٣٧٨	سند مصنفات الفقيه زنا آبادي
٣٤٤	ترجمته رحمه	٣٤٤	ترجمته	٣٧٩	ترجمته

٢٨٦	مَضَامِين	٢٨٠	مَضَامِين	٢٩٨
٢٨٦	سند مؤلفات الإمام الجزري وترجمته	٢٨٠	سند قوة القلوب لابي طالب المكي	٢٩٨
٢٨٧	سند مؤلفات التقي زاني	٢٨١	ترجمته	٢٩٩
٢٨٨	ترجمته وذكر المؤلفات	٢٨٢	سند رسالة القشيري	٥٠٠
٢٨٩	سند مؤلفات ذكر كواكب الانصارى	٢٨٣	ترجمته مصنفه	"
٢٩٠	سند مؤلفات العارف الشعراني	٢٨٤	سند الحكم لابن عطاء الله	٥٠١
	وترجمته	٢٨٥	ترجمته	"
٢٩١	سند مؤلفات ابن حجر الهيتمي وترجمته	٢٨٦	سند القول الجليل واجازته	٥٠٢
٢٩٢	سند مؤلفات القسطلاني وترجمته	٢٨٧	سند لأهل الخيرات واجازته	"
٢٩٣	سند فقه المالكي بطرق متعددة	٢٨٨	الطريقة العالية فيه	٥٠٣
٢٩٤	سند التوضيح وتختصر خليل	٢٨٩	ترجمته مؤلف دلائل الحيات	٥٠٤
٢٩٥	سند المداينة	٢٩٠	سند أدل الخيرات وحال مؤلفه	٥٠٥
٢٩٦	سند فقه الحنبلي بطرق متعددة	٢٩١	سند الحزب الاعظم للقاري	"
٢٩٧	سند المقنع وترجمته مصنفه	٢٩٢	سند حزب البكر للإمام الشاذلي	٥٠٦
٢٩٨	سند الاقناع	٢٩٣	ترجمته رحمه الله تعالى	٥٠٧
٢٩٩	سند تصانيف ابن القيم	٢٩٤	سند حزب النصارى	٥٠٨
٣٠٠	سند تصانيف ابن تيمية وترجمته	٢٩٥	سند حزب النووي وترجمته	"
٣٠١	وجه قسمته بابن تيمية	٢٩٦	سند حزب يحيى الدين بن عربي	٥٠٩
٣٠٢	سند مؤلفات الشوكاني	٢٩٧	سند القصيدة الغوثية للغوثي	٥١٠
٣٠٣	ذكر بعض كتب الصوفية وكتب الاولاد	٢٩٨	سند قصيدة البردة للإمام البصري	"
٣٠٤	سند غنية الطالبين وفتح الغيب	٢٩٩	ترجمته ومناقبه رحمه الله	٥١١
٣٠٥	الشيخ الجيلاني رحمه الله	٣٠٠	يقول العبد المسكين	٥١٢
٣٠٦	ترجمته قدس سره	٣٠١	اسماء بعض الانبياء للاعلام	"
٣٠٧	سند عوارف المطار للسهروردي	٣٠٢	الحصنة المأمنة في ذكر الاحاد	٥١٣
٣٠٨	ترجمته	٣٠٣	المسلسلات	"
٣٠٩	سند الفتوحات للشيخ الاكبر	٣٠٤	قاعة جامعة لكل جزئي من جزئيات	٥١٤
	ترجمته رحمه الله تعالى	٣٠٥	المسلسلات	"

٥٠	مَضَامِينُ	٥١	مَضَامِينُ	٥٢
٢٦٩	الحديث العشرون بالسؤال	٥٩٢	٢٨٢ تحقيق قوله القنوت في الصبح في الزوال	٦١٩
	عن الإخلاص		٢٨٣ الحديث الثالث والثلثون المسلسل	٦٢١
٢٧٠	الحديث الحادي والعشرون المسلسل	٥٩٥	٢٨٣ بقراءة آية الكرسي في المأتم	
	بإجابة الدعاء الخ		٢٨٤ فضل قراءة تحادير الصلوة المكتوبة	٦٢١
٢٧١	الحديث الثاني والعشرون المسلسل	٥٩٦	٢٨٥ الحديث الرابع والثلثون المسلسل	٦٢٢
	بقول يرحم الله الخ		٢٨٥ بالمسح في يوم العيد	
٢٧٢	الحديث الثالث والعشرون المسلسل	٦٠٠	٢٨٦ الحديث الخامس والثلثون المسلسل	٦٣١
	بالانكاء		٢٨٦ بالمسح في يوم عاشوراء	
٢٧٣	الحديث الرابع والعشرون المسلسل	٦٠١	٢٨٤ الحديث السادس والثلثون المسلسل	
	بالفحاش		٢٨٤ بالسادة الاشراف وهي اربعون	٦٣٣
٢٧٤	الحديث الخامس والعشرون المسلسل	٦٠٣	٢٨٨ حديثا بسند واحد	
	بالكباء		٢٨٨ الحديث السابع والثلثون المسلسل	٦٣٩
٢٧٥	الحديث السادس والعشرون المسلسل	٦٠٦	٢٨٨ بالحنفية	
	بقول أشهد الخ		٢٨٩ الحديث الثامن والثلثون المسلسل	٦٣٣
٢٧٦	الحديث السابع والعشرون المسلسل	٦٠٨	٢٩٠ الحديث التاسع والثلثون المسلسل	٦٣٥
	بقول أشهدنا الله سمعت فلانا		٢٩٠ بالفقهاء الشافعية	
٢٧٧	الحديث الثامن والعشرون المسلسل	٦١٠	٢٩١ الحديث الاربعون المسلسل	٦٣٥
	بقول سمعت الخ		٢٩٢ الحديث الحادي والاربعون المسلسل	٦٣٨
٢٧٨	الحديث التاسع والعشرون المسلسل	٦١١	٢٩٢ بالفقهاء المالكية	
	بالسلام الخ		٢٩٣ الحديث الثاني والاربعون	٦٥٠
٢٧٩	الحديث الثلاثون المسلسل بروايتين	٦١٣	٢٩٣ المسلسل بالصالحية وبالحنا بآلة	
	نينا عن سيدنا ابراهيم باقره		٢٩٣ في أكثر	
٢٨٠	الحديث الحادي والثلاثون المسلسل	٦١٥	٢٩٣ الحديث الثالث والاربعون	٦٥١
	بالاذان		٢٩٣ المسلسل بالائمة الحنابلة	
٢٨١	الحديث الثاني والثلثون المسلسل	٦١٤	٢٩٥ الحديث الرابع والاربعون المسلسل	٦٥٣
	بالقنوت		٢٩٥ بالمحفاظ	

٢٠٠	مَضَامِيْتُ	٢٠١	مَضَامِيْتُ	٢٠٢
٢٨٨	الحديث الخامس والخمسون المسلسل بالمحدثين	٥١٠	٢٥٥	الحديث الخامس والأربعون المسلسل بالنفساء
٢٩٠	الحديث الستون المسلسل بمثل	٥١١	٢٥٤	الحديث السادس والأربعون المسلسل بالتفقات
٢٩٢	الحديث الحادي والستون المسلسل بالدمشقيين	٥١٢	٢٥٩	الحديث السابع والأربعون المسلسل بالمسادة الصوفية
٢٩٤	الحديث الثاني والستون المسلسل بالمصريين	٥١٣	٢٦١	الحديث الثامن والأربعون المسلسل بالصوفية
٢٩٩	الحديث الثالث والستون المسلسل بالمجريين	٥١٤	٢٦٣	الحديث التاسع والأربعون المسلسل بالصوفية
٤٠٠	الحديث الرابع والستون المسلسل بالحنين	٥١٥	٢٦٤	الحديث الخمسون المسلسل بالحنين
٤٠٣	الحديث الخامس والستون المسلسل باثني عشر أبا في بنت واحد وفي آخر يقول سمعت	٥١٦	٢٦٨	الحديث الحادي والخمسون المسلسل بالنخاعة
٤٠٥	الحديث السادس والستون المسلسل بعرف العين في أول اسم من رواية	٥١٧	٢٦٩	الحديث الثاني والخمسون المسلسل بالشعراء
٤٠٤	الحديث السابع والستون المسلسل بعين النون في الخطم كل واحد من رواية	٥١٨	٢٧٠	الحديث الثالث والخمسون المسلسل بأنفراد كل واحد من رواية بصيغة عظيمة
٤٠٩	الحديث الثامن والستون المسلسل بالآخرية	٥١٩	٢٧٤	الحديث الرابع والخمسون المسلسل بكون كل واحد من بلاد
٤١١	الحديث التاسع والستون المسلسل بقول كل واحد في الغزاة سلامة	٥٢٠	٢٧٨	الحديث الخامس والخمسون المسلسل بالمجديين
٤١٣	الحديث السبعون المسلسل بمحنة المجلس بالدعاء	٥٢١	٢٨٠	الحديث السادس والخمسون المسلسل كذلك
		٥٢٢	٢٨٣	الحديث السابع والخمسون المسلسل بالحسينيين
		٥٢٣	٢٨٥	الحديث الثامن والخمسون المسلسل بالمكيين

سج	مضامين	سج	مضامين	سج
٥٢٢	الزيادة الاولى في السلسل السيرة	٥٣٥	واخذ الخرقه الجنيه بالوخا	٤٣٦
٥٢٣	الزيادة الثانية في سيرة السلسل السيرة	٥٣٦	طريقة اخرى للسادة العلوية	٤٣٨
٥٢٤	الزيادة الثالثة في سلسل السيرة	٥٣٧	طريقة اخرى	"
٥٢٥	الزيادة الختمة وتلقين الذكر مع طرقة	٥٣٨	طريقة اخرى	٤٣٩
٥٢٦	السلسل الجشيتية النظامية	٥٣٩	طريقة اخرى	"
٥٢٧	السلسل القادرية القدسية	٥٤٠	واخذ الفقير الجا مع الخرقه	٤٤٠
٥٢٨	السلسل القادرية القدسية	٥٤١	الفقرية ايضا	"
٥٢٩	السلسل النقشبندية القدسية	٥٤٢	دعاء الخاتمة	٤٤٢
٥٣٠	السلسل = المجردة	٥٤٣	الوصية	"
٥٣١	السلسل = الافاقية	٥٤٤	اجازة المؤلفين اهل كجيت	٤٤٥
٥٣٢	الطريقة السجودية القدسية	٥٤٥	فأخذ عظيمه في ذكر اسماء	٤٤٦
٥٣٣	السلسل الكبرية القدسية	٥٤٦	الاعلام الذين اجازوا لمن	"
٥٣٤	السلسل المدايرية	٥٤٧	ادرك حياتهم	"
٥٣٥	الطريقة العلوية العبدية	٥٤٨	فأخذ عزيزه في ذكر اسماء	٤٥٠
٥٣٦	وسلسل الماسر الخرقه وتلقين	٥٤٩	الاثبات	"
٥٣٧	الدخول	٥٥٠	فأخذ جليله	٤٥٢
		٥٥١	خاتمة	٤٥٦
٥٣٨	تقريب العلامة الفقيه محمد عبد الرحيم	٥٥٢	الوا انما دوى د ا م ف ي ض ه	٤٥٤
٥٣٩	تقريب العلامة محمد تيم المدايس	٥٥٣	تقريب العلامة محمد تيم المدايس	٤٥٩
٥٤٠	تاريخ حضرت مولانا ميل صاحب فراب نعمت	٥٥٤	تاريخ حضرت مولانا ميل صاحب فراب نعمت	٤٦٠
		٥٥٥	دام مبد	

خلاصہ فہرست کتاب طالب دی المشر شین الی اتصال المنین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۸۹	سند فقہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	۱	سلسلہ نقاریہ علمائے کرام کثر اللہ انشاء اللہ
۳۹۱	اسانید کتب المذہب	۳۹	مقدمۃ انتخاب
۳۹۳	اسانید کتب تصوف	۳۸	حصہ نقل و ذکر مشائخ کبیرہ وغیرہ
۵۰۱	اسانید کتب اذکار و اوراد	۶۸	تتمہ ذکر اتصال اسانید شیخ زکریا انصاری و شیخ
۵۱۳	حصہ سوئم و ذکر احادیث سلسلہ		جلال الیوطی رحمہما اللہ تعالیٰ
۵۲۳	سند مصافحہ	۲۰۷	ذکر مشائخ مدینہ طیبہ علی اصحابہا الصلوٰۃ والسلام
۷۱۷	زیادات - سند سبجہ	۲۲۶	ذکر مشائخ بین و منش و مہند وغیرہ
۷۲۰	سند مذنبوی	۲۷۰	ذکر شیخی کہ مولف انشاں بجازت طرہ روایت اردو
۷۲۱	سلسلہ ابہاس خرقہ	۲۷۳	ذکر شیخی کہ مولف انشاں تلمذ دار لکین ازو شاں
۷۲۳	ذکر سلاسل		اتفاق مجازت مفتاد
۷۳۲	وصیت مولف سکین	۲۷۷	حصہ دوم و ذکر اسانید مشہورہ فی تصنیف کتب
۱۳۵	ذکر اجازت کتاب وایت مرویہ مولف	۷	سند قرآن حمیدہ تار ب مجید بل شانہ
۷۳۶	فائدہ غلطیہ	۲۸۱	ذکر اسانید کتب تفسیر
۷۵۰	فائدہ عزیزہ	۳۱۱	ذکر اسانید کتب حدیث
۷۵۳	فائدہ جلیلہ	۳۳۵	سند فقہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ تار ب کرام علیہ السلام
۷۵۶	خاتمہ	۳۳۹	اسانید کتب فقہ حنفی
۷۵۸	تقریظ مولانا عبد الرحمن دام مجیدہ	۳۶۸	سند فقہ امام شافعی علیہ الرحمہ
۷۵۹	تقریظ مولانا محمد شمس الدین دام فیض	۳۷۰	اسانید کتب المذہب شافعیہ
۷۶۰	تاریخ حالینا حضرت زونہ صاحبہ جنگ	۳۸۷	سند فقہ امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ
	ہجرت وایت بکارتہ	۳۸۸	اسانید کتب المذہب مالکیہ

هذا ما قلته العلامة النبيل الفهامة الجليل المحدث الاعظم الشيخ
الافخم المحضرة الواصل الكامل مولانا محمد قايما الدين عليا

ادام الله فيضه الجبارين
بسم الله الرحمن الرحيم
ط ٢٨٤
تتمة
(١٩٥٩)

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده اما بعد فاني
طالعت هذه الرسالة من اولها الى اخرها وجدتها مشتملة على
شتات امور الاسانيد من المسلسلات والمسانيد فقلت
سبحان الله كم تركت الاوائل للاواخر وكم وصل العلوم كابر عن
كابر وشكرت الله على وجود مثل هذا الفاضل الا وهو المحدث
الجامع الكامل والشيخ الواصل المحضرة العلامة الشيخ عبد
الهادي المدرسي الحيدري ابا دى حفظه الله وكان له ثم لما
امرني ان احدث له حديثا يسميه المحدثون المسلسل بالآية
امتثلت امره واجزت له جميع ما يجوز لي رواية وتصمم عنى
درأيت به الشرط المتعبر عند اهل الاثر واوصيه بتقوى الله
في السر والعلانية وصل على الله على خير خلقه محمد وآله واصحابه

انا الفقير محمد قايما الدين عبد الباري عفا الله عنه ربيع الاول

في بلاد الحيدري آباد دكن

تقرئ مولا العلامة الحبر الفهامة عن العلم والدراية ينبوع الحكم
والرواية شيخ العلماء زبدة الفضلاء الحظوة الشيخ محمد عبد
ادام الله فيوضاته في اثناء الليل والنهار صدر المدرسين
بمدرسة الباقيات الصالحات الواقعة بويلور داس السراور
بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله على ما من علينا بالاسلام وجعلنا من امت خير الانام
عليه وعلى آله العظام واصحاب الكرام الف الف تحية و سلام
ما تالت الليالي ولا يام اما بعد فاني طالعت كتاب هادي
المسترشدين الى اتصال المسنين فقد وجدته مجملوا بذكر
الاسانيد وكثر اشحنوا بجواهر المسانيد ما رايت قط قبل هذا
كتبا باجماع العلم الاسناد ومقربا للمراد في رفع الاسناد حي
به المصنف العلامة الفاضل المتوقد القمقام شمس الاعطين
وبدر الكاملين حاج الحرمين الشريفين المتحلي بزيارة السيد الكونين
صاحب القبلتين حبيبنا المكرم صفيها المعظم حافظ القرآن المجيد
والماهر في القراءة والتجويد واقف اسرار الشريعة الغراء حامى

الملة البيضاء فضيم اللسان طليق البيان في المجالس والنوادي
 المولوى محمد عبد الهادى هدى ببلده اهل الامصار والبادى
 لله دعة ومنه برة فله عزة الطلاب والعلماء الصالحين ان
 يجمعوا اسانيدهم ويتبركوا بها ويمسحوا بها ولا ينسوهم وهذا
 هو شكر نعمائهم وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم لم يشكر الناس لم يشكر
 الله املاء بلسانه وكتبه بينانه الراجى رحمة رب العفاه
 محمد عبد الجبار عفى عنه

تقرئ نزيله الافاضل جامع الفضائل العلامة النيل الفهامة
 الجليل الشيفع عبد الرحيم ادام الله فيضه العليم مدرس
 مدرسته الباقيات الصالحات الواقعة بويلور -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذى انعم علينا وعلمنا ما نعلم والصلوة والسلام على
 من اوتى بجوامع الكلم والحكم وعلى آله وصحبه الذين هم منار الهدى
 والكرام اما بعد فاني طالعنت الكتاب هادى المسترشدين الى
 اتصال المسندين الملقب بتقريب المراده في رفع الاسناد

مولانا المحدث سلطان الواعظين عمدة الافاضل وزبدة الامثال المولود
 الى المعية وحبنا المكرم العالي الحاج الشيخ عبد الهادي المدرسي
 ثم الحيد آبادي دامت فيوضاتهم الى يوم التنادي وصانده الله
 عن شرر الحساد والاعادي فوجدته احسن ما صنف في باب
 والله در المؤلف العلامة كيف اعتنى في جمع سائر اسانيد
 ومروياته عن شيوخه والاعاد كدأب علماء السلف الصالحين
 والحفاظ المتقنين واحياسه قد اتميت في هذا الزمان
 وتركت نسيا منسيا من علماء هذا الاوان اللهم تقبل منه قبولا
 حسنا واجزه جزاء وافرا مؤقرا فارجو من الله تعالى ان
 يتلقى بالقبول العلماء الكرام والفضلاء الفخام وآخر دعوانا ان
 الحمد لله رب العالمين

انا الاحقر عبد الرحيم عفا عنه الكريم مدرسي مدرسته
 الباقيات الصالحات في ويلوريوم الاربعاء تاسع عشر
 من شهر الجمادي الاخرى سنة ثلاث مائة وست والعين
 بعلالاف من الهجرة

تقرظ العلامة الحبر الفهامة ديب عصفرا فاضل دهره المحقق كمال الحضرة
الواصل مولانا الشيخ محمد عبد الصمد دام الله فيوضا مدرسه
مدرسته الباقيات الصالحات الواقعة بدله الشرا ويلور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الرحيم الرؤف بالعباده الذي جعل الاسناد اليه عين الفوز والبر
والانتماء الى غير نفس الخيبة والابعاد والصلاة والسلام على رسول
سيدنا محمد المختار المحدث الهادي وعلى آله وصحبه واولي السداد
والرشاد اما بعد فاني تشرفت الآن بمطالعة كتاب ملقب بتقرير
المراده في رفع الاسناد فما رايت كتابا مثله في فضله وكماله وكان
لم ينسج احد على منواله صنفه الفاضل اليلعي^{فصيح اللسان} والعالم اللوزعي
عمدة الراغبين وزبدة الحكماء^{فصيح اللسان} وبلغ البيان شينغا الموقر
المعظم والمجبر المجل المكرم مولينا المولوي الحاج الشيخ عبد الهادي
المدريسي ثم المجيد آبادي لانزال متنعا بالنعم ولا يادي سلك في
جمع اسانيد والمرويات مسلك السلف الصالحين الثقات اللهم
اجعله خالصا وجهك الكريم بنبيك الرؤف الرحيم ووفقنا للجميع

المسلمين وآخرون وأنا ان الحمد لله رب العالمين هـ
 انا المذنب العاصي ذوالقلب الارعد محمد عبد الصمد الزيل
 عند الكلد احد طلبة العلوم للمدرسة المستما بالباقيت
 الصالحات في ويولور يوم السبت سلخ شهر الجادي الاخرى
 سنة ثلاث مائة وست واربعين بعد الاف من الهجرة
 النبوية على صاحبها الف تحية

تقرظ مولانا الفاضل الكامل الحضرة الواصل الشيخ الاديب جليل الرحمن
 الديوبندي مفتي العدالة العالية بمجد آباد كن صانها الله عن الشر والفتن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا محمد وآله
 الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد فان الاسناد
 من الدين ولو لا الاسناد لقال من شاء ما شاء وهو من خصائص هذه
 الامة المرحومة وان الفاضل العلامة والاعلى الوذعي حلي القلوب
 ومخلص الصميم مولانا الشيخ عبد الهادي المدرسي الحيد آباد
 حفظه الله تعالى اعتنى بجمع اسانيد ومروياته داب العلم والتقنين

والمخاف النقادين في رسالتهم هادي المسترشدين فجمع فيها واعي
 واتى فيها من اسانيد المشايخ ما يشفي غلة الصلوة وقل طاعتها من أكثر
 المواضع فوجدتها كاسمها حاوية لمهما الاسناد هادية للطالبين
 الى سبيل الرشاد جزاه الله عنا وعن جميع المسلمين خيرا وقد اقترح
 مني ذلك الفاضل الكريم مع علوق قدسية وهو مكانة ان اجيزه بالحد
 المسلسل بالاولية وهو الراحون يرجمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحمهم
 في الارض يرجمكم من في السماء فاجزته كما اجازني به الامام
 الطهائم قدوة علماء الاسلام الحجة الرحلة سند المحدثين وخاتمة
 المحققين قطب العالم سيدي وسندي مولانا الشيخ شيد
 الكنوهي قدس الله سره وافاض علينا من بركاته عن مشايخه الاعلاء
 قدس الله اسرارهم وانا العبد الضعيف جيب الرحمن الذي
 العثماني كتبت يوم الخميس لاربعة وعشرين من جمادى الثانية
 سنة اربعين بعد الف وثلثمائة حين كنت في بلاد لا حيد لها باد



تقرئ مولانا العلامة قدوة العلماء الكرام الفاضل لأجل الشينم الأكبر
محمد يعقوب شينم الحديث وصادق الملك ساين بالمدسة النظامية

لا زالت فيوضه في كل بكرة وعشيه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُكَ وَلَوْ عَلَى

أما بعد فقد طالعت أكثر الكتابين للعلام عبد الهادي مد ظله العالی
هادي الطالبين إلى مسلسلات النبي الأمين صلى الله عليه وسلم
وهادي المسترشدین إلى اتصال المسندین الملقب بتقريب المراد
في رفع الأسناد جد واجتهد المؤلف العلامة في سعيه في الكتابين
غاية الاجتهاد في تاليفه وتنقيحه همة العلية الكلام في تصحيح الأسناد
أحسن في الدين القويم وهو مخصوص بهذه الأمة جعل الله في ذلك
الأمة وسطا ليكونوا شهداء على الناس الأسناد كالجبال تكون
أوتارا للارضين خصوصا مسلسلات الأوليات بالنبي الأمين ه
صلى الله عليه وسلم جمعت في سلك واحد في هذا الكتاب ه
هي أحسن الترتيب في الجمع والانتخاب هي من اللطيفة العجيبة

ومن حسن الاتفاق ان اختار سبعين حديثاً تاسيماً لما اختار موسى قومه
سبعين رجلاً لميقات دبره هي من جودة طبع المؤلف العلامة كما
اجتهد بالكتابة القليلة لا بد له ان يجتهد في اداثة طبعه ليكون له
في اثره وعقب العمل الصالح والاحسان في مرسى الدهور والان زمانه وعلى
الله التكلان ولا حول ولا قوة الا بالله العظيم

نمقة العبد الكئيب محمد يعقوب عفا الله عنه صدر مدرّس

مدرسة نظامية

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامة جامع المنقول والمقول المحاوي
على الفروع والاصول العالم الاجل الفاضل الاكمل ابي الفيض وابي
الفضل السيد محمد محمد مخدم الحسيني الحسن المدرس والمفتي

بالمدرسة النظامية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الهادي الى سبيل الرشاد - والصلوة والسلام على

عبد الله الهادي بخير الارشاد سيدنا ومولانا محمد الموعود بالبعث

في المقام المحمود للشفاعة يوم التناذ وعلى آله واصحابه خير المتأدبين

وابن حبان في صحيحه إلا أنه قال حرم الله امرأ وقال الترمذي قد
 حسن صحيح وروى عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
 اللهم ارحم خلفائي قلنا يا رسول الله ومن خلفائك قال الذين
 يأتون من بعدي يروون احاديثي ويعلمونها للناس رواه الطبراني
 في الاوسط فجعله الله وجعلنا من خلفاء خاتم النبيين المرجمين
 من رب العالمين وخشنا في زمرة واودرنا حوضه وسقانا بكاه^{سه}
 وحرم الله امرأ سعى في طبع هذه التاليفات اللطيفة والسلسلات
 الشريفة ونشرها واشاعتها قولاً وفعلاً وجعل سعيه مشكوراً واخلو
 جزاء موفوراً وذنبه مغفوراً واخر دعوانا ان الحمد لله رب
 العالمين والصلوة على خير خلقه سيدنا ومولانا محمد وآله و
 اصحابه اجمعين ما دام رب العالمين ة

قره ببيان وحرره ببيان خاتم العلوم من الافناء^{نبي} الله
 ابو الفضل والفيض السيد محمد محمد خدام الحسيني الحسنی
 القادري النظامي نسباً ومشرافاً والخفي مذهباً عاملاً^{الله}
 بفضل السامي وحماه بفيض الحامي
 ٢٥ شوال ١٣٢٦ هـ

تقرئ العلامة النبيل الفهامة الجليل الداعي الى الله بلسانه واسكاته
الصادق في ذلك الموضع في جميع انهم ان رقية السلف عملة الخلف
الصالح الاسمي والبركة العظمى مولانا الحبيب احمد البرزنجي

ادام الله فيوضاته الى يوم الدين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي اورث الكتاب مراصطة من عباده السابقين بالخير
باذن الله والصلوة والسلام على حبيب الذي بلغ وامر الشاهد
ان يبلغ الغائب وعلى آله واصحابه الذين امتثلوا امر رسول الله
فبلغوا في الارض ادانيها واقاصيها علم الله ورسوله مسند الى
رسول الله صلى الله عليه وعلى آله واصحابه ما بعد فان متناخص الله
به هذه الامة هو علم الاسناد وفي هذا فليتنافس المتنافسون
فانه مراصطة الموهوبات الالهية للامة المحمدية وهو قوائم العلم
وميزانه ولولا الاسناد لقال مرشء ما شاء كما قال الامام ابن
المبارك وليس لاحد من الامة علمها قديمها وحديثها من خلق
الله اذ اسناد موصول ولا آمناء يحفظون اثار بيدهم وانساب

خلفهم سوا هذه الأمة كما قاله محمد بن حاتم المظفر أبو حاتم الرازي
 حتى بلغوا في فحص الأسناد والبحث عندنا إلى الغاية القصوى بان
 حدثوا عن الثقة المعروف في انزمتهم بالصدق والأمانة عن مثله حتى
 تنأى تحديثهم ثم بحثوا الشد البحث حتى عرفوا الاحتفاظ والاحتفاظ
 الاضبط فالاضبط ولا طول مجالسة لمن فوقه أي شيخه ممن كان
 اقصر مجالسة ثم كتبوا الحديث من عشرين وجها والكثر لكي يهذبوا
 الحديث من الغلط والزلل ويضبطوا حروفه وليعدوا عدلاً أو قل
 جعلهم هذا العلم الشريف رجالة في الأرض جواله سياحة بلغوا
 في الأرض حيث بلغ الاسلام فكان التاريخ والجغرافيا في مطاوع
 علمهم هذا ولكنهم لما اخلصوا انياتهم لهذا العلم الشريف ولم يكن
 في قلوبهم الا الهمة التي ليسعها الله تعالى شيء من الواقعة لشئ من
 اشياء الدين ^{انهم} وكان من علومها وفنونها وما كان خاضعاً وطبناً
 الا بالله تعالى وحاشاهم ان يطعنوا بالدين ويضربوا بها فلم هذا
 لم يرض قلبهم العلوى الا لشيء من هذه النبيات السفليات
 وان كانت متعلقة باذيال علمهم الشريف فتركوها لغيرهم وحصرها

انفسهم في سبيل الله لهذا العلم الشريف حتى احكموا دين الله القيم
 به فاستوى العالم على سوقه في حركه سنة ثلثمائة فاخذ الخلف
 هذا العلم عنهم كاملاً ميسراً وكان لهم المثل الاسنى في الدنيا والعليا
 فافتق الخلف من ائمة العلم والدين اثارهم في هذا العلم النفير
 وانتسبوا في علمهم ودينهم اخلا وتحصيلا الى كبرائهم حتى حصل
 لهم علوا الاسناد وانتهى علمهم الى مجتهدي هذا العلم ومجتهدين
 فبطريقهم وصل علمهم ودينهم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
 منهم العالم الكامل والقُدوة الفاضل الذي شاع علمه
 في الحاضر والبادى المولى الحاج الواعظ محمد عبد الهادى فانه
 من بهان هذا الوادى رافى علمه الغرير بالمعارج العالية الاسنادية
 حتى استقرت الى عرشه الاعلى النبوى هو المنتهى فيا له من علم مثله
 كشجرة حيتية اصلها ثابت وفرعها في السماء تؤتى اكلها كل حين
 باذن ربها

١٩ ذوالحجة سنة ١٣٢٦

العبد الملتجى حبيب احمد برزنجي

تقرئ العلامة الحبر الفهامة الفاضل اللبيب الأديب الأريث فيصليح^ن
 طليق البيان مولانا الحافظ الحكيم عنايتة الله خان ادام الله فيض
 العالی ما دامت الايام والليالي -

الحمد لله والصلوة والسلام على نبيه

اما بعد فاني رايت كتاب هادي المسترشدين الى اتصال المسند^ن
 وقرأت اكثر من احاديثه فوجدته من الاعاجيب في فن الحديث
 ما رايت قط قبل ذلك بهذا الأسلوب كتابا فيه فلهذا در مولفه
 الذي اجاد في تحقيقه وبذل الجهد في تدقيقه اورد فيه
 مسلسلات الاحاديث متنوعة الاحاديث كما ان روى عن شيخه
 الخفي فاخذ الاحناف جميع سننه كابر عن كابو هكذا شافعيان
 شافعي وما لكيا عن مالكي وحنبلين عن حنبلي وحاظا عن حافظ
 وصوفيا عن صوفي وشاعرا عن شاعر هكذا اورد مسلسلات
 الاحاديث بعجائب الأسلوب في اسانيدك لو اطلعت عليه ملئت
 منه فرحا وانبساطا ولو قلبت اوراقه تجلأ مملوا من الأكسير
 الاحمر موزنا ونكاتا بآرك الله المؤلف في عمره وحياته ومتعه الله

المسلمين بطول بقاءه ومد يد ثباته وهو مولينا ومولى المسلمين عالم
 الشريعة شيخ الطريقة محقق الحقيقة عارف معارف النبوة والآثار^{هذه}
 وحيد الدهر قلوة العصر المحجاج الحبيب للودعي المصطفى المتجدد
 الشهم الغشمشم الواعظ الدال على الحسنات ومكادىم الأخلاق
 الداعي إلى الخير من سنن سيدكم وجودات هي السنة قانع البدعة
 خادم الملة المصطفوية مقتدى الوقت للحاضر والبادى مولينا
 الشيخ عبد الهادى هدى الله تعالى به المسلمين هداية التوحيد
 وصاحب رسوم الشراك المبيد

وأنا العبد الضعيف الحكيم عنايت الله خان عفا الله عنه
 ماجنى فى دنياه بالتعلق عن ما سواه

ايضاً ولـ

الحمد لله والصلاة والسلام على نبيه أما بعد فانى رايت كتاب
 هادى المسترشدين بجمعه الثلاث من تذكرة الشيوخ الكرام
 واتصال أسانيد الكتب المشهورة من التفاسير وكتب الحديث
 والفقه من مذاهب الأربعة الحنفية والشافعية والمالكية والحنبلية

الى مصنفها العظام واسانيد المسلسلات الى النبي الامين سيد
 الموجودات وقرأت من بعض مقامات الكتاب فوجدته من آثار ^{جيد}
 موروداته وابلغ بياناته وبذل جهده المصنف العلام في حصة
 مشيوخه ريبط ذلوله عند كرام الناس بابا بابا وطول قعوده على
 رجليه في مجالس هذه الابرار ابا ابا وحضوره في اوقاتهم كصفا
 الناس عند عظام الناس فحاج بك من اللالي المتلا ليد واليوقت
 الغالبه فوضع بين ايدينا افادة خير المنزلين بلا اعاده وافاضه
 خيرا لمخلصين بلا استفادة فشرى للطلابين الذين ما تحركوا
 من مقامهم وصلوا الى هذه النعمة غير مترقبين وفانروا غير محتفلين
 فهذه التذكرة تذكرة اول الباب مجالسهم خير المجالس ^{لهم} ابواب
 خير الابواب. ذكرهم يورث محبة محبوب رب العالمين اتباع
 سيد المرسلين ورضاء رب العباد من الحاضر والباد.
 اجاد المصنف العلام بغاية سعيه في تحقيقه وبذل جهده في
 احسن تدقيقه وخاصة ما ورد في مسلسلات الاحاديث متبعة
 الاسانيد كما ان راوى عن شيخنا الحنفى فاخذ الخفاف في جميع

دفع دخل مقلد ٢٠ سنة

سنه كابر عن كابر وهلمنا شافعي عن شافعي وما لكيا وحنبلي
 حنبلي حافظ عن حافظ وصوفيا عن صوفي وشاعرا عن شاعر
 هكذا ورد مسلسلات الاحاديث بعجائب الاسلوب في سنة
 لو اطلعت عليه لمثلت منه فرحا وانبساطا ولو قلبت او رقت
 تجل مسلا من الكبريت الاحمر موزا وتكاتا بارك الله المؤلف
 في عمره وحياته ومتع الله المسلمين بطول بقائه ومدايد
 ثباته وهو مولينا ومولى المسلمين وهادي المسترشدين عالم
 الشريعة شيخ الطريقة محقق الحقيقة - عارف معارف النبوة
 والالوهية - وحيد الدهر قلادة العصر الواعظ الدال على
 الحسنات ومكارم الاخلاق الداعي الى الخير من سنن سيد
 الموجودات محي السنة قاصع البدعة خادم الملة المصطفوية
 مقتدى الوقت للحاضر والبادي مولنا الشيخ محمد عبد
 الهادي هدى الله تعالى به المسلمين هداية التوحيد
 ومحابه ريق الشريك المبيد -

وانا العبد الضعيف الحكيم غنا الله خا عفا الله عنه ما من دنياه بالتعلق
 عن ماسواه

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامة عمدة علماء الزمان السابقين
الأقران المكرم المحترم محمد تجل حسين خان الكوفاموي المدرس

دام فيضه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الملك الوهاب والصلوة والسلام على حبيب سيدنا
محمد المبعوث على الكافة المنعوت بفصل الخطاب وعلى آله
أصحابه الذين هم خير آل وأصحاب - أما بعد فاني طالعت
كثير مواضع كتابين للعلامة الفهامة الفاضل الخبير العريف الشهير
الجامع لعلوم الشريعة البارع في الحديث والعربية عمدة ^{عظم} الأول
وزبدة العلماء العاملين مولانا الحاج محمد عبد المتع الله بركات
كل حاضر وبادي - هادي المسترشدين الى اتصال المسنين
الملقب بتقريب المراد في رفع الاسناد - وهاذي الطالبين
الى مسلسلات النبي الامين - جمع فيها اسانيد الى الجامع
والمسانيد - واورد مسلسلاته ومروياته - فوجدتهما احسن
صنفت في هذا الباب فيهما فوائد كثيرة نافعة لا ولي الا الباب فجزاه

الله تعالى خيرا الجزاء عنى وعن جميع المسلمين الحمد لله رب العالمين
وانا العبد الفقير الى رب المنان تجعل حسين بن علي غفر الله له ولآل

تقرظ السيد العارف المتحقق بالاسرار المعارف العلامة الفاضل
حسن الاخلاق والشاغل الحضرة الشيم السيد محمد رشيد القادر
البغدادى متع المسلمين بطول بقائه به ذوالايدى خطيب
ملى مسجد مجيد آباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الامين سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فاني طاعت من بعض
مواضع الكتابين الجليلين هادى المسترشدين هادى الطالبين
الذين حاوين لعلوم الاسناد ومسلسلات النبى الامين للعالم
الزاهد الواعظ الراشد الدال على مكارم الاخلاق والحسنات
الداعى الى سنن سيد الكائنات محى السند قاصع البدعة
خادم الملة المصطفوية صاحب الاخلاق المرضية عمدة الاقران

الذي للواعظين سلطان مولانا الحاج القاسم محمد عبد الله
 المحدث الحيدرا بادي متع المسلمين بطول حياته ربه ذوالأياد
 فوجدت هذين الكتابين ما احسنه في مثلهما في هذا الباب
 اورد المؤلف فيهما فوائد كثيرة نافعة لا ولي الا لباب فله در
 المؤلف العلامة وجزاه الله تعالى خيرا الجزاء عن اهل الاسلام
 الموقر خادم العلماء العاملين السيد محمد شيد البغدادى القادر
 ربيع الاخر سنة ١٣٢٤هـ

تقرئ العالم النبيل الفاضل الجليل منور الحوالك والظلام مولانا
 الحاج ابي المكارم محمد عبد السلام الفراهي الكروني صدق المدرسين
 بالمدرسة العونية بها

مبسملاً ومحملاً ومصلياً ومسلماً

الحمد لله الذي نور السماء بكوكب الثوابت والسيارات - وزين
 الارض باقمار الكمالات - وشمس البراعات - والصلوات
 الزاكيات والتسليمات العاطرات على واسطة هذا النظام

المطرب الايقن - وعلى الاله وصحبه الذين اقتفوا اثره على الطرق
 المعجب الاحسن ولعل فاني طالعت هذه الرسالة السماوية
 والحقيقة الزاهرة المسماة بهادي المسترشدين فوجدت نكاتها
 مستبشرة ضاحكة - ودقائقها مبتهجة باسمه - فتكاد القلوب
 تشرق بهذه المناظر الجميلة المعجبة - وبالصفت المطرية
 البهجة لعمرى جمال خرائد انوارها مغناطيس لقلوب
 البارعين - وحسن نواهد اثارها عقار لعقول الفاضلين -
 قترى وجوه حسانها باسمه - والحدود ناضجة - والقدود
 مائسة - والعيون ناعسة - والمسلات برويتها تداخل على العقول
 من ابواب الحواس الظاهرة والباطنة فشكر سعي مؤلف المولانا
 الحاج عبد الهادي - وصب عليه ملا تحصى من الايادي -
 بحمة النبي وآله بجار المكرمات والغوادي -
 كتب احقر الانام ابو المكارم محمد عبد السلام سليم

خراشي

تقرئ علامة الدهر فهامة العصر عمدة العلماء نزلة الفضلاء معظم
كل شيخ وشاب الحضرة العلامة الشيخ سالم باحطاب الشافعي ام
مجلة شيخ الشافعية بالمدرسة النظامية -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الملك العلام - والصلوة والسلام على خير الانام - سيدنا
محمد صلى الله عليه وسلم الهادي الى يوم القيام - وعلى آله واصحابه
الذين نهجوا نهجها بالكمال والتمام - ولعل فان الفاضل المحترم -
حميد الخصال والشم - المولوى عبد الهادي - سلمه الباري - اتى
لدي بكتابه هادي المسترشدين الى اتصال المسندين للتقرير
ولكن لم تكن مطالعة لأسباب عرضت فلذلك اعتمدت على
تقرير الفاضل الجليل - والعالم النبيل المولوى محمد يعقوب -
صدر المدرسين بالمدرسة النظامية فوافقت عليه فخرى الله
كل من اتى من لا خير - وجنبه كل خير - امارة المفتقر الى حجة الوفا
الشيخ سالم باحطاب شيخ الشافعية بالمدرسة النظامية

حرد ٢٥ رمضان ١٣٢٨ هـ

تقرئ العلامة لأديب الفهامة اللوذي الأريب مقتدى أوت
 للحاضر والبادي مولانا الشيخ عبد الله العمادي ناظر الكتب
 المذهبية المدرسية بدار الترجمة السكردار العالية -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وصلى الله على سيدنا محمد وباركوا وسلم كفى بالحديث شرفاً
 أن موضوع ذات النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته ومتم
 تخرج فيه واسند إلى نبي النبي صلوات الله عليه سيدنا
 عبد الهادي الحيد آبادي جعل الله سعيه مشكوراً ولقاءه نضرة
 وشرافاً فقط ثلاث خلون من ذي القعدة ١٣٣٤ هـ

عالم

تقرئ واقف موز الشريعة كاشف أسرار الحقيقة العلما الحق
 والفهامة المدقق الحصاة الفاضل الماهر لأديب الأريب الباهي
 محمد عبد القادر الصوفي وأعطى سكر نظام أدام الله فيوضاً إلى يوم
 القيام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي يستند إليه كل من يستند ويستند الهادي

الذي يهتدى اليه كل من يهتدى ويرشد والصلوة والسلام
على النبي الامجد سيدنا ومولانا محمد وعلى اله واصحابه هذا ^{الشيخ}
المتين والدين المجد الى امد لا يحاد ولا يحاد اما بعد فقد طاعت
الرسالة الملقية بتقريب المراد في رفع الاسناد ووجدتها ^{لعت}
سهيمة ولا مثيلة حاوية في الباب لجميع ما يراد واما المسند اليه
الحقيقي في باب الاستناد فهو الذات الواحد الاحد رب العباد
لان منه بدأ هذا الامر باظهار كمالاته وانتهى الى خضرة الانسا^ن
الكامل والمرءة المحمول الحامل لذاته وصفاته وكذلك كل واحد ^{حد}
من المركبات والبسائط في طريق الوصول الى المجد المحض ^{نظا} رائع وواضح
واسباب ومعدات وشرائط لا يصل احد منها الى منهاها الا بالاشا^ء
بها والاسناد اليها فهو مراد قوله تعالى وابتغوا اليه الوسيلة في باب
الرشد والتعليم والهداية والاشاد فمنه بدأ واليه يعود وهو ^{المبدأ}
والمعاد واما هذا الامر الجليل الفخيم فقد خصه الله الجليل العظيم
فضلا وكراما منه الامة المرحومة امة نبيه الكريم عليه افضل
الصلوات والتسليم فاعند النصارى واليهود ولا عند الجوش ^{المشرك}

شيئاً من هذا الأمر ليشكرهم ويقوى أمرهم ففهم في هذا الباب
 حيارى وفي ميدان التخصيص والتنفيد سكارى لا تجدهم في طرق
 التنقيد إلا كما طرب الليل بل تجدهم عن الصراط السوى يميلون
 إلى الاعوجاج كل الميل فلهذا درس المصنف العلامة الفهامة
 الذي مر على أهل الزمان باحث الأيادي أعنى مولانا المولوى
 محمد عبد الهادى المدرسى ثم الحيد آبادى فحسب الله سعيد
 الجميل وبارك في حياته وفوضاته العلمية والعملية إلى يوم
 التناد فان قد جمع في هذا الكتاب جمع أنه مختصر موجز ولكن بحرق
 اندمجت في الجامع تبين اسنادات مشائخ العظام ورائد
 جليلهم وعوائد جليله لا توجد في تميقة مختصرة السلف فضلاً عن
 الخلف إلا في المطولات بعد مطالعة كثيرة وجهد بليغ وحصل
 المشقة الخطيرة وأرجو من الله تعالى لها بعداً ان تحتل بجلية
 الطبع لتميل إليها الطبع ميل الفرائش إلى الشمع وليس في سعي
 أن اسع حق مدحها وملاح مصنفها إلا أن اختتم بالدعاء اللهم
 اجعلها نذكاراً لمصنفها ومصباحاً لساكني طرق الرشاد والهدى

امين الامين بالنون والصاد وصلى الله عليه وسلم على سيدنا
محمد وآله واصحابه الابرار -

حرره الفقير الحقير المفتقر الى الله العاقل محمد عبد
واعظ سرکار نظام ^{٢٢٢٠} ١٢٠٤ ربيع الثاني

تقرىظ العالم النبيل الفاضل الجليل مولانا محمد غوث الترفا تو سري
المقرر للاسلاميات العربية والفارسية بمسلم هائي اسكول
ببلدة مدراس ادام الله فيوضاته الى يوم يقوم الناس
هو الله الحكيم العليم

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد فاقول ان الكتاب
الموسوم بهادي المسترشدين الى اتصال المسلمين للفقائل
الجليل المحقق القتقام والحافظ النبيل المدقق المههم لاننا
المهمام البارع المولوي عبد الهادي المدبر اسي الحمد اباد
لقد وصلني من معرفة بعض الخلان وطالعت في بعض اهم
مقامات حسب الدعته والله حرره المصنف افي وجدته

جامعاً ليواقيت علم الاسناد فكانه شمس بانرغة تتلألأ الأنوار
وعين نابغة تنشق منها انهارها فابن طلاب العلوم المشتاقين
الى الاستناخ منها - فبادروا من حيث هممكم العليا -
قصيدة في شأن ذلك التصنيف الانيق العطر ليد وسهوقاً
المصنف دامت بركاتهم -

فيا قلوة العلماء رأس الاحتم	لقد فقت بالامجاد بعد المكارم
دعا الناس الوعظ خير المصاقع	واصبحت في الاقران اهل الكرام
فطالعت ما صنفتم من بحلة	لقد فرتم فيها بقصوى الغرام
ولاشك ان السعى هذا مباد	فاتمامه يوجب بافضال راحم
وجذالك في اعلام حق مجاهدا	كبحر بقصد النشر للدين جازم
لدى الخطبة ارتاع العلكان ^{ذعهم}	وقل ثرتهم نحو وقع الصوامم
اقمت عماد الدين اظهرت سر	على الامة المرحومة من مراحم
كثير من الخطباء للنصم ابلغوا	قلمت فريدا حيث اجل المكارم
تقمعت أسس البدعة والغوا ^{بته}	من العلم والعرفان للجهل هاء
قد استقرم العازي الى الله ثاب ^{تيا}	كعبدين العصيان للذنب نادم

صنفهم

فيا ارحم العباد ارحم يا حمد	فرعنا على النفس بكل المظالم
-----------------------------	-----------------------------

حرره افقر العباد الاحقر محمد غوث القوا وري احد متعلى الكلية
العربية الاسلامية الشهيرة الديوبندية والمقر للاسلاميات
العربية والفارسية بمسلم هائي اسكول ببلدة مدراس يوم
الخميس لثلاثين من جمادى الثانية سنة سبع واربعمائة
وثلاث مائة بعد الالف -

تقرظ العلامة الجليل الفهامة النبيل مولانا محمد صديق البهائي ^{تقريباً}
حين كان نازلاً في ممبئي مع مولانا ابي الكلام ازاد دامت فيوضاتهم

الحمد لله عظيم الشان	رب الموالى المنعم المنان
الواحد الصمد الذي هو لم يلد	الواجب والخالق الاعيان
معطى البرية كل شئ خلقه	وجوده بالروح والجسمان
شتان بين وجوده ووجودنا	ليسا هما والله يتحدان
ثم الصلوة مع السلام على الذي	هو صاحب المعراج والاحسان
بلغ السموات العلى بكماله	في ساعة واحدة وان

وعلى الذين هم الصحابة كلهم خير الخلاق خلقته وخلأقا ولبعد فهذا كتاب اقول فيما اتصال المسندين بزرعهم قد مرتين الاسناد في سلسلة هو من تصانيف النبيل الفاضل هو عبد الله الهادي بليغ بالغ لا زال مسرورا لير قلبه	محي رسوم العلم ولا تقان اهل التقى والمجد والبيان في جنس الفاظ ونوع معاني بعضا الى بعض بحسب بيان احدا الى احدهم قد جمان الودعي ذي قاطع البرهان والمرجع بهادير الخزان ما هزت الاوراق في الا ^{غصان}
--	--

هذا تقريرا لائق للعالم الفطن الجدير والاديب البصير مولانا السيد
عبد الرحمن الرزاق ولقد دعى

الحمد لله الذي اعطى لنا شرف الهدى فرد قديم ما صر عدل لطيف بصر قل خبر الانسان مما قبله من قدح لا ريب في اخباره لا ريب في انذاره	البارئ الحق الذي التقى بنا العباد اسناد متعارفين الخلاق وال ذاشم مهابدة نظره يفهم الفهم لا ريب في اسرار ما بين جميع الابد
---	--

قد خص منهم من اتى على علمه بالاصطفا
اصفا كانوا اهداة الناس في الحوام
اقوالهم قول النبي افاضلهم فضل النبي
استمسك القوم التقي من جاههم في قريهم
حتى كذا من قريهم اعدا الى هذا الظن
من ادرك الطبقات منهم او سعى من خلفهم
منهم رأينا مشفقا او فخلصا الى صا
من عباده ادى اسمه اخلاقه معروفة
من ادرك الاخبار منهم بالشروط الكاملة

اعنى حبيب النبي يا خير الوتر والكرام
لا شك في امسدهم كانوا انجم في السما
احوالهم حال النبي اسرارهم بدو النجوم
بالسنة المشروعة لا شك في اثباتها
جاءت الينا طبقه من طبقه من مصطف
قد ادرك الاثر من مشكوة فيض الحب
او متقيا عالما مشرعا متبصرا
اشياخ مشهورة لا شك في اسنادها
كل سعي او لا الى رشد النبي المقتل

لما وابعاد ما فقه
اعلمنا على سبيل الجمع
١٤ اربع جايضير الموت
باعتبار الصفه والصفة
بناويل الجافنة ١٢

هذا ما قرره العلامة الحبر الفهامة عين العلم والدراية ينبوع الحكم والردايه
مولانا الاعظم متقدنا الا انهم الشيخ الفاضل الواصل كمال المولى
محمود حسن الطونكي مؤلف معجم المصنفين ادام الله فيوضاته الى يوم الدين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي بعث النبي الامي وعلم به القوام واهل الناس باقتدار

وإبراهيم رسول الكريم بدين الحق ومكارم الاخلاق وجعل لنا فيه اسوة
 حسنة أما بعد ان علم الاسانيد من خبايا هذه الامة المرحومة،
 ومزاياها التي خصل لله تعالى بها علماء هذه الامة، صيانة لدينه و
 حفاظة لاسوة نبيه الكريم صلى الله عليه وسلم، مضى ما مضى من الايام
 وخط ما خلت من الدهور التي من قرن الى قرن، وقد كست اسواق
 العلوم الدينية وانطفأت مشارق انوارها، حتى لا يوجد هذا الزمان
 عالم يعنى بالاسانيد وعلومها كما كان يعنى بها اسلافنا الكرام، ولكن
 الله حافظ لسنن نبيه، واحكام دينه كما قال اناله لحافظون فيخلق
 في كل الزمان والدهور رجلا من رجال دينه يشيد به بنيان علوم
 دينه، فانه تبارك وتعالى خص به في هذه الايام العلامة الفهامة
 الشيخ عبد الهادي المدايبي الحيدري ابا دى فجمع اسانيد الحديث
 والاتي باحسن ما امكن له جزالة الله تعالى ونفع به الاتي من بلاء
 والحاضرين يديه - امين - والله ولي التوفيق يوفق من يشاء بما يشاء
 محمد حسن غفر الله له ولوالديه واليهم احسن - ١٨ ربيع الثاني ١٤٣٥ هـ

تقريرا العلامة الفهامة مولانا الفاضل الحاج السيد القادر الموسوي دام الله
 فيوضاته

احمد اللہ العظیم صلی اللہ علیہ وسلم واسمہ لیلیہ الکریم علیہ السلام الہ واصفاً و محباً و متابعاً فی الشان

النجیم فقد طاک کتاب المسنی بہادی المسترشد الی اتصال المستند الملقب

بتقریر الجواد فی رفع الاسناد للعلما قالوا اعط الحلی عبادہ فی ذیل الایادی

بخانجا و جلالتہ کا سہ ہادی المسترشد جماعہ عزی للہ تعالیٰ مصنف عن جمیع المسترشدین

من خزانہ کبیرا و اجر کثیرا ۛ

وانا املفتقر الحفیض اللہ المجدد و رسولہ الحمید السید حمید القادری المورث کا اللہ

تقریظ عالم عامل فاضل کامل مولانا الحافظ المولوی غلام محمد صاحب

ادام اللہ فیوضاتہم فی الیوم والغد خطیب مکہ مسجد مدرس مدرسہ نظامیہ

کتاب مستطاب ہادی المسترشدین تالیف فاضل اجل واعظ بے بدل حاجی حافظ مولانا

مولوی عبد الہادی صاحب کے بعض مقامات مطالعہ میں آئے۔ واقعی یہ کتاب

ایک قابل قدر چیز ہے۔ مولف نہام کی عرق ریزی قابل داد ہے۔ فجلہ اللہ خیر الخیر

نظم

وہ بات کیا پسند ہو جو بے دلیل ہے	اثبات مدعی کی یہی اک سبیل ہے
ارشاد مصطفیٰ سے تجاوز نہ چاہئے	فرمان یونہی حضرت دہ تبیل ہے
قرآن بھی سمجھ نہیں سکتے ہیں بے حدیث	قائل ہے اس بیان کا جو مرد نیل ہے

لیکن حدیث کیلئے اسناد ہے ضرور	اسکے سوا حدیث بھی اک قابل قیل ہے
موضوع وہ حدیث ہے جسکی سند نہ ہو	اصحاب فن کے پاس یہ حرف فیض ہے
اسناد میں لکھی ہے جو یہ بے بہا کتاب	ہو جہتقد رثائے مؤلف قلیل ہے
دنیا میں ذکر خیر مؤلف ہے پائدار	عقبیٰ میں اُنکے واسطے اجر خریل ہے
یارب ہو جلد طبع یہ نایاب یادگار	تو کار سازِ خلق ہے سب کا کفیل ہے

المرقوم ۲۷ محرم ۱۳۷۲ھ بروز دوشنبہ

خاکسار۔ غلام محمد خطیب ک مسجد

تقریظ مولانا المحدث السابق بن الاقران۔ العلامة الادیب الحکیم
عبدالرحمن السہارنفوری

احقر نے ہادی المسترشدین فی الاسناد کا جابجا سے مطالعہ کیا مصنف علام کی محنت اور عرق ریزی کی جقدر تعریف کی جائے وہ کم ہے مصنف نے نہایت قابلیت سے اس مجموعہ کو مرتب کیا ہے۔ ابتدا میں رفع اسناد کی غرض سے مشہور مفسرین اور محدثین کا تاریخی تذکرہ بھی کیا ہے۔ اور ان کے ضروری و دلچسپ واقعات کو بھی کہیں کہیں زیب قلم کیا ہے جس سے کتاب کی بیست میں ایک حد تک کمی آگئی اور مذاق عصریہ کے لحاظ سے بھی قابل قدر ہو گئی اسکے بعد مولانا موصوف نے ستر احادیث

مسلسلات کا معرواۃ و شایعین کے ذکر کیا ہے جس سے اس فن کی قدر و قیمت اور علوم مرتبت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اگر یہ کتاب کسی صاحب خیر یا سرکار کی مدد طبع ہو جائے تو امید ہے کہ بہت لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔ فقط۔

حکیم عبدالرحمن سہارنپوری

مجھ کو بھی اس سے اتفاق ہے فقط۔ جناب حکیم صاحب مرحوم کی رائے مجھے بھی اتفاق ہے

عبد اللطیف

عبدالحی عفی عنہ

پروفیسر تفسیر دارالعلوم حیدرآباد دکن

پروفیسر دارالعلوم حیدرآباد دکن

تقریباً عالم باعمل فاضل بے بدل حامی دین متین تبع سنن سید المرسلین لانا
الحافظ غلام محمد صاحب ادا م اللہ افاد اتہم خطیب مسجد جامع عثمانی
(سلطان بازار) رزیڈنسی حیدرآباد دکن صانہا اللہ عن الفتن

حاملًا ومصلیًا

برادر کرم رفیق محترم قاری خوش الحان واعظ شیریں بیاں عالم باعمل فاضل آہل
حاجی حسین شریفین مولیٰ مولوی حافظ محمد عبدالہادی متع اللہ بطول حیاتیہ اہل
الامصار والبادی نے نہ صرف اس لحاظ سے کہ تصنیف را مصنف نیکو کنڈیا

بلکہ اس وجہ سے کہ اس وقت میری آنکھ کا علاج جاری ہے اور مجھے پڑھنے لکھنے سے
 پرہیز ہے) اپنی تصنیف لطیف ہادی المسترشدین الی اتصال المستدین
 کے مختلف مقامات پڑھ کر مجھے سنائے اس عمدۃ التصانیف سے فاضل مصنف کے
 اس بحرِ علمی کا پتہ چلتا ہے جو جملہ علوم دینی میں عموماً اور فنِ حدیث شریف میں خصوصاً
 انہیں حاصل ہے۔ مصنف علام کی فضیلت انکے معلومات کی وسعت اور انکی تصنیف
 کی اہمیت و مقبولیت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ انکی تعریف و توصیف
 میں نہ صرف شاہیر علماء ہند وستان رطب اللسان ہیں بلکہ مقتدایان عالم فضاء
 حرمین شریفین نے بھی بہ اظہار مدارج و فضائل انکی مدح و ثناء فرمائی ہے۔ سچ تو یہ ہے
 کہ مجموعی حیثیت سے اس نوعیت کی کتاب اس سے پہلے نہیں لکھی گئی اور یہ فی نظر
 تصنیف شرفِ اولیت سے مشرف ہے۔ فی الحقیقہ فاضل مصنف کی محنت و عرقریزی
 قابلِ قدر و اجر ہے۔ جزاء اللہ عنی وعن سائر المسلمین بجاہ سید المرسلین
 و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

راجی رحمۃ الملک المعبود غلام محمود۔ خطیب مسجد جامع عثمانیہ زریں چنڈی آباد



تقریظ علامہ زمانہ فہامہ یگانہ واعطا شہیر مقرر خوش تقریر عین العلم والدراہ
 ینبوع الحکم والروایہ سابق فی میدان الفنون ساج فی بحار العلوم مولانا
 احمد ابوالکلام لازالت فیوضاتہ الی یوم القیام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ وحلہ جناب مولوی عبدالہادی صاحب نے ازراہ غایت مجھے اپنی تالیف
 کا مسودہ دکھلایا جس میں انہوں نے اپنی تمام اسناد تعلیم و کتب نہایت خوش اسلوبی کے
 ساتھ جمع کر دی ہیں اور کوشش فرمائی ہے کہ تمام سلاسل اسناد اس طرح مرتب
 کر دئے جائیں کہ انکے مطالعہ سے انکی تاریخی حیثیت بھی واضح ہو جائے۔ علم الاسناد علوم اسلامیہ
 کی ان خصوصیات میں سے ہے جنکی نظر دنیا کی کسی تمدن تو م کا سلسلہ تعلیم پیش نہیں کر سکتا
 یہی وجہ ہے کہ علماء سلف اسے نہایت عزیز رکھتے تھے اور اسے منجملہ مہات دینیہ کے سمجھتے
 بعض اکابر سلف کی نسبت منقول ہے کہ انہوں نے صرف کسی ایک سند جدید و اقرب کے
 حصول کیلئے مشرق سے مغرب تک کا سفر اور اسکی صعوبتیں برداشت کی تھیں۔ افسوس
 ہے کہ موجودہ زمانہ میں علوم اسلامیہ کے درس تدریس کے تنزل سے حفظ اسناد
 و سلاسل کا ذوق بھی ناپید ہو رہا ہے اور اسناد رسماً بھی اخذ سند و اجازت کی بہت کم رہا
 کی جاتی ہے۔ ان حالات میں مولوی صاحب موصوف کا یہ اہتمام یقیناً نہایت درجہ نفع مند ہے۔

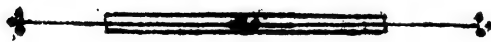
اللہ تعالیٰ انکی سعی مشکور فرمائے۔ اور اس سالہ کا مطالعہ طلب علم کے لیے موجب برکت
بصیرت ہو۔ فقط

فقیر احمد المدعو بابی الکلام کان اللہ۔ مدراس۔ ۹ ارجادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ

مولینا و اولینا مولوی دہادی یقینی کی کتاب لا جواب فی الحقیقت ہادی
الی حسن المآب ہے۔ بہشتار مقبولہ منقولہ۔ ہذا

کل اناء یترشح ببافیہ ؛ و هذا التمثیل صحیحہ لا ارفیہ
فللہ درک و علی اللہ برہ فضلہ و احسانا۔

کتبہ العبد المہین الشہیر بسید شاہ محمد الدین شطای
القادری سندیا بء علوم عربیہ و سجادہ نشین آبائی منظور شاہ
نیز جاگیر دار موروثی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واسعة

الحمد لله الذي من علينا بفضل الفخيم : وجعل العلم روضة عالية ورفعة
درجات اهل بكرمه العليم : وسلك باجابه نهج الصراط المستقيم :
واخص بالغايتة من اتى جنبه بقلب سليم : وقسم نبى ادم الى ذى حظ
حرم : يتواصون بعضهم بعضا بالتقوى والفضل والاحسان واحسن الينا بالانصاف
السند الى اشرف العباد : وجعل علماء امتنا خلفاء لنبيه وخصمه
بحفظ الاسناد : وجعل لنا اليه طريقا وسبيلا : واقام لنا على معرفته حجة
ودليلا : والصلاة والسلام الايمان الاحسان الادمان على سيدنا
ومولانا محمد رحمة الانام : مهبط الروح الامين والمظلل بالغيام :
والختص بشريعة محتوية على الاحكام افضل الخلق ومصباح الظلام
صلى الله تعالى وسلم وانعم وبارك عليه وعلى آله الفخام : واصفنا
النبياء البررة الكرام : امّا بعد فيقول عبد ذليل : لرب جليل : بخار
تراب اقدام العلماء الكرام : خادم العلم والاسلام : الراجى عفود ربنا

ذى الأيادي: أبو سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج مولانا محمد عبد
 تعبد حماد الله بفضل الفخيم: لما كان علم الأسناد وحفظه من خصوصيات
 هذه الأمة المرحومة: الذي به تتصل مسانيد سنن علي الصلوة و
 السلام بطرق معروفة معلومة: بها يحصل لنا الألفاظ بين الأحاديث
 الصحيحة والسقيمة: غير أهل الهواء والبدع فانهم حرّموا من هذه
 النعمة العظيمة: كما قال العلامة ابن حجر في كتاب مستنير ما نصه
 ومن عجيب الاستقراء انه كشف لي ان ذلك البدع الاعتقادي فإلهم
 هذا الاتصال من أصله فلا يروون حديثا ولا يذكرون مسألة فقهية

عن أحد من أئمتهم ألا يجوز تقليد لواحد أو اثنين وأما لو طلبت منه
 اتصالا بسند معروف أو طريق موصوف لم يستطع لذلك سبيلا: لم
 يجد بدا من أن يكل امرأ إلى تقليد لا ثقة به ولا يعول عليه تعويلا: وقد
 صرح أئمتنا بأن لا يجوز تقليد غير الأئمة الأربعة قالوا العلم الثقة
 بنسبتها إلى أمر بها باسانيد تمنع التحريف والتبديل بخلاف المذاهب
 الأربعة فان أئمتنا خراجهم الله عن الإسلام والمسلمين خير ابدلوا أنفسهم
 في تحريمها أو الهاويان ما ثبت من قائله عن قائله ومالا فان أهلها كل

تحريف وعلو الصحيح من الضعيف كما عليه المحدثون والسلف الصالح والخلف
 المتأخرون فتراهم على غاية من الاحتياط في نقل ما يجهلون وهما يهتدون
 الانضباط لكل ما اشتملت عليه من مطالبهم حتى لو قلت لاحد هم اذكر لي
 سندك في هذا المسئلة بامامك ^{سنة ١٢٦٥} سرده عليك على الفور مبينا ما ينزل
 رايك وعظيم اؤامك انتهى وقال في الفتاوى الحديثية قال الحافظ
 ابن جبر الاشبيلي المالكى خال الحافظ السهيلي ^{سنة ١٢٦٥} هذا الروض فانه قال التفتق
 العلماء على انه لا يصح لسلم ان يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم كذا اخي
 يكون عندك ذلك القول مرويا ولو على اقل وجوه الروايات ولو اتفق ذلك
 ولشرح قول بعض الخطاط ان المحدثين لا يلتفتون الى صحة النسخة
 الا ان يقول الراوى انا ارى ما فيها بسندى المتصل انتهى فختصر
 وعن الامام الشافعى رضى الله تعالى عنه الذى يطلب الحديث بلا سند
 كما طيل يحمل الخطب فيه افعى وهو لا بدعى اه وعن الامام ^{ابن} المبارك
 رضى الله عنه الاسناد من الدين ولو لاه لقال من شاء ما شاء وعنده
 ايضا طالب العلم بلا سند كراعى السطع بلا سلم اه وعن الامام سفيان
 الثوري الاسناد سلاح المؤمن فاذا لم يكن له سلاح فبأى شئ يقا^ن

اوام بالضم
 تنقيح يا حارث

وقال حافظ الغرب ابن عبد البر الاجازة في العلم رأس مال كبير أو غير

وقال بعض المشايخ الإسناد إلى المشايخ انسب العلماء العاملين منهم

الأباء في الدين وقال العلامة عبد الرحمن بن محمد الكزبري رحمه الله تعالى

في ثبوت العلم هو مادة النور في الدنيا والآخرة وبجياة الأرض بذلك

غرف جل وذكر رسوله وتبأؤه بقرآته وكتابتها بدون تعد ولا طغيان

بالأضاعة وأخذ عن غير أهله وصوف في غير محله ورفع القرآن

وكتابتها الإسناد من أعظم أسرار الساعة وعند ما موت الخضر عليه السلام

ونزول عيسى عليه السلام لقتل الدجال. وفي أوائل سورة العلق

ما يشير إلى أن أهم الأمور قرأة العلم وكتابتها لبقاء الذكر والجزاء لله

أعلمهم ولا ينبغي عليك أن ما ذكره الأعيان محمول على الاستحسان

فإن الأجانب من الشيخ ليست بلازمة في جوانب رواية الحديث

والعمل برب الشريعة أن يكون أهلاً لذلك إلا أنها كماله مما هو مرجح

في محله ولم يريدوا أصول العلم وكتابتها الإسناد بل قصداً لاختصاصها

التي بها الرشاد. وغرضنا في هذا الكتاب ذكر الطرق التي منها وصلت

إلينا أحاديث النبي صلى الله عليه وسلم ولو لم يكن الإسناد أصلاً

لربيق الشريعة - وكذا النسخة التي لم تصح على اصلها ولم يعرف صحة
اصلها لا يعتمد عليها - فلذا قال العلامة العجلوني محدث الشام في

ثبته مانصه والأسناد من خواص هذه الأمة المحمدية، فينبغي الرجل
لتحصيله ولو إلى أقصى البلاد الهندية أو إذا اجتمع الدرايت مع الرأية
فكون ذلك نورا على نور، والعلو في الأسناد أمر محبوب ومرغوب فير
عند المحققين، بحيث يحصل بالسند العالي القرب من رسول العالمين
ولهذا الوجه قد أخذ الأكابر عن الأصاغر، وعلو من الفضائل المفا
وقد حضرت يوم عياديين أقامت بركة المكرم عند شينخي المفضل، مولانا
الشيخ صالح كمال، المفتي وشيخ العلماء والامام، والخطيب الملهام
بالمسجد الحرام، وقلت له يا سيدي جئت لك لاسمع منك الحديث السلسل
بيوم العياد فقال لي اني لم اسمع من احد بشي ثم بعد وقفة قليلة
سألني عن الفاظ ذلك الحديث فقرأت عليه فسألني رحمه الله هل
سمعت اليوم من احد فاجبت باني قد سمعت اليوم من شيخ الحبيب حسين
الحبشي فقال انت سمعت منه فهو شيخك وأنا سمعت منك انت شيخ
فقلت له يا سبحان الله كيف اكون شيخك يا سيدي وأنا من ادنى

لا ميثاق فقال لا بأس بذالك لو فاني كنت محروما من نعمتي فحصلت لي منافع
 انتهى قوله رحمه الله تعالى ————— له - فقتبين لكم
 يا اخواني قدر هذا العلم الشريف وراكذات الهمم عن هذا العلم مع
 هذا العلو المنيف حتى صار نسيانا منسيا قال الحداد في الله في الاشياء
 ان هذا العلم صار في عصرنا نسيانا منسيا وكاد اهل العصر يحلهم بفضل
 يتخذونه سخرى يا اهل الحق ان اجرب نفسي واجرب ابناء جليسي على الد^{خل}
 في تياتك المسالك وان كنت لست اهل لالذالك كما قيل شعر -
 فتشبهوا ان لم تكونوا امثالهم وان التشبه بالكرام فلاح ووقصت
 ان اذكر ما ظفرت به وملتقيت من اشيا خي واساتذتي مسا وقع لي
 منهم من الاجازات وذكر اتصالهم لما فيمن الفوائد التي بها
 يستفاد وليسهل بها سبيل الرشاد ويبقى بقاء ينه ذكرهم اذ من
 حقوق الشيوخ على التلامذة حفظ علومهم وابلاغها الى من بعدهم
 ورد في الخبر عن النبي الصادق الامين الابرجصا القبرا الاعظم عليه
 الصلوة والسلام من الله الاكبر انه قال نضر الله امرء سمع مقال
 فوعاها وادها كما سمعها والله در سيدنا ابن خطيب داريا -

لم اسع في طلب الحديث لسعة	او اجتماع قلبي وحديثي
لكن اذافات المحب لقارئ	يهوى تعلق باستماع حديثي

قال الحافظ ابو القاسم ابن عساكر رحمه الله القادر

واطلب على جمع الحديث وكتبه	واجهد على التصحيح في كتبه
واسمع من ابائه نقلا كما	سمعه من اشياخهم تسعة
واعرف ثقات رواة من غيرهم	كيما تميز صدق من كذبه
فهو المفسر للكتاب وانما	نطق النبي حكاية عن به
وتفهم الاخبار لتعلم حيله	من جرمه مع فرضه من تلبه
وهو المبين للعباد بشرحه	سير النبي المصطفى مع صحبه
وتتبع العالي الصحيح فانه	قرب الى الرحمن تحفظ بقربه
وتجنب التضعيف فيه فربما	اذا الى تحريفه بل قلبه
واترك مقالة من يحاك بجملة	عن كتبها وبدعيه في قلبه
فكفي الحديث رفعة ان يرتضى	وليد من اهل الحديث وخبره

ومن المعلوم ان طلب العلم اشرف الطاعات كما هو منصوب على الا

الثقات - اذ يمكن تمييز الانسان من بين انواع الحيوان - فينال
 علو الشان - اذا كان خالصا لوجه الله المنان لغوذا بالله من شرور النفس
 ومن سبب اعمالنا وقسوة قلوبنا وطول اماننا - والله المسؤل متوسلا
 بسبيل البريات - واشرف الكائنات - وافضل الموجودات - عليه
 السلام وصحبه ائمة الهدى - واننى التسليمت - ان يسهل على ذلك من
 انعامه - ويعينى على اكماله واتمامه - وان ليترعثرالى - يسبحه
 فاني ما ابرئ نفسي ان النفس لا ما تر بالسوء الا ما رحم ربي ان يحفظ

وما ابرئ نفسي اننى بشر	اسهو والنس اذا لم يتخطى قلا
وما ادى عذرا الى انى نزل	من ان يقول مقرا اننى بشر

واسئل الله تعالى خاشعا متضرعا ان يتقبل منى هذا التاليف وسائر
 تاليفاتى ويجعلها خالصا لوجه الكريم وذخيرة يوم عظيم يوم لا ينفع
 ولا بنون الا من اتى الله بقلب سليم ويسلك بى وجميع المسلمين بنجم الطرام
 المستقيم وينفع بها العباد - فى عامة الاقطار والبلايا - ويظهر بها خصا
 السنة فى كل مجمع وناد - فانه على ذلك قدير - وبالا جات به جدير - و
 كان ذلك فى الثالثة والثلاثين وثلاثمائة والاف من الهجرة النبوية

في زمان اقامتي مجيداً باد الدكن . صانه الله عن البدع والشعر والافتن
 حين كنت مغبوطا بين الاقران . ومنونا باليمن الفائضة على من خسر
 السلطان . ناصر الاسلام والمسلمين . رافع اعلام العلماء والصالحين
 . اقامت في الرقاب له ايدى . وهي الاطواق والناس الحام
 باسط بساط الجود والانصاف . هادم قصر الجور والاعتساف . مدمر
 الزمن . سلطان بلاد الدكن . هو الذي ضرب بدماء في حسن النظام
 اعلي خضره اصفجاء النظام . الفائق بين الاقران . المستنصر المستعيا
 سلطان ابن السلطان مير عثمان علي خان . لاننا ال
 مجتهد في نشر الامن والامان . وامننا من جميع الافات والاحزان .
 وادار الله ملأه دولته ما دار الدوران . ووضع شانته في الخزان
 والخسران . ولا زالت امار سلطنته لامعة . وشموس اقباله بارعة
 اللهم كما منحت على عبادك لفضل ولطف واحسان . فامننا عليه
 بعود حبيب بين اقرانه . واسررقه الحج الاكبر وزيارة صاحب الكوثر
 صلى الله وسلم عليه وعلى آله وصحبه في الاصل والبكر . ولخلفه
 واولاده لاسيما ولي العهد الفائق بين الاقران . نواب الامان

اعظم بآدابهم حماية على خان بجانك من حوادث الزمان
بجنته فيليك سيد المرسلين وعليه الصلوة والسلام الى يوم الدين شعر

يا دينا احفظ لنا	سلطاننا عثمان ^{عليه}	وادم لنا يا امر	بالفرح والكرم الجلي
واجعل لنا علانته	يا ربك الاله	واحفظه اولاده	بالغزو والشان العلي

وقد من الله تبارك وتعالى على هذا الحقيق المعتبر بالذنوب والتقصير
مع تخرجه وقصره وكساد متاعه باجتماع شيخ اجله كرامه وسادات
عظامه والمشائخ كما قيل اشجار الوقار ومنابع الانبار لا يطيح لهم
ولا يقط لهم هم ان رأوك في قبج صدرك وان البصر لك على كل
امدرك نفعتي الله بهم ونور قلبي باواريقهم وجمعي واياهم
فهدوا السلام ودين علينا بحسن الختام عند حلول الحسام وهذا وان الشيخ في ذكرهم
لعل الله يكرمنا بهم فيلينا منا لهم انه رؤف رحيم ولا حول ولا قوة الا بالله
الحق والبر والهدى من هذه الدنيا في ذكرهم الكرام ما ابرك ما هم الى يوم القيمة

فمن مشائخنا المكيين علق العلماء زينة الفضلاء العلامة الاجل الفاضل
الاكمل الفقيه المحدث المفسر مولانا الحافظ الشين محمد عبدالحق النفي
النقشبندی المجدى ابن الشيخ مولانا شاه محمد بن يار محمد الاله آبادي

الشيخ الاول
محمد
نفي
الشيخ الثاني
محمد

المهاجر الى بلاد الله الامين شيخ الدلائل بركة المكرم زاده الله تشريفا
 وتكريما لازالت شهور فوضاته بارغة وبدورا كما لانه لامعة حضرت
 كثيرا من مجالسه وانتفعت به قرأت عليه الاوائل السنبلية وتممت
 منذ الحديث المسلسل بالاولية والسلسل بيوم العيد وسورة الفاتحة
 وسورة الصف وشباني بيدي واما في علم الاسودين واجازني
 بالقرآن العظيم وحديث النبي الكريم عليه الصلوة والتسليم وغيرها
 من بقية العلوم اجازة عامة تامة عن مشايخنا الاعلام منهم العلامة
 الفهامة مولانا محمد قطب الدين الدهلوي المكي عن العلامة الشهير
 في الافاق مولانا المحدث محمد اسحاق المتوفى سنة ١٢٠٥ بمكة المكرم
 عن العلامة الفهامة عمر بن عبد الكريم العطار المكي عن شيخه العلامة
 محمد طاهر بن العلامة الشيخ محمد سعيد سنبل عن والده الشيخ محمد
 سنبل عن الشيخ عبيد بن علي الازهري البرنسي الشافعي عن شيخه
 خاتم المحمدين ببلاد الله الامين عبد الله بن سالم البصري المتوفى
 عن العلامة شمس الدين محمد بن علاء الدين البابلي عن الشيخ محمد
 حجازي الواعظ الشعراوي عن المعتمد المسند محمد بن اسكندر الحنفي

عن حافظ العصر ابي الفضل احمد بن علي بن محمد العسقلاني الشهير بابن
 حجر باسانية المذكورة في ثبوت المعجم المفهرس ويروى البابي ايضا
 عن المسند نور الدين علي بن يحيى الزيادي عن علي بن المسند بن يوسف
 ابن زكريا ويوسف بن عبد الله الادميوني كلاهما عن الحافظ محمد بن
 عبد الرحمن السخاوي عن الحافظ ابن حجر ويروى ايضا عن خال سليمان ابن
 عبد الدائم وابي المنجاس سالم بن محمد السنهوري وعبد الله بن المناوي الشهير
 احمد بن الشبل عن كلهم عن النجم الغيطي عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري عن
 الحافظ ابن حجر ويروى السنهوري عن الشهاب احمد بن جبر الهيتمي
 عن شيخ الاسلام زكريا وعبد الحق بن محمد السنباطي عن الحافظ ابن حجر
 ويروى محمد حجازي الواعظ شيخ البابي ايضا عن النجم الغيطي
 ويروى ايضا عن احمد بن خليل السبكي عن الجمال ابراهيم بن احمد بن
 اسماعيل القلقشندي عن الحافظ ابن حجر ومن مشايخ الشيخ
 عبد الله بن سالم البصري الشيخ علي بن عبد القادر الطبري وهو
 يروى عن العلامة عبد الواحد ابن ابراهيم الحصري عن الشمس
 محمد بن ابراهيم العمري عن الحافظ ابن حجر ويروى عبد الواحد ايضا

مشايخ الحجازي الواعظ

مشايخ ابن سالم البصري

مشايخ عبد الواحد الحصري

عن الجلال عبد الرحيم العباسي عن الحافظ الجلال السيوطي **ويروي**
 عبد الواحد ايضا عن الحافظ الجلال السيوطي بالاجازة العامة من ادرك
 حياته - كما ذكره ابن حجر المكي في مساميل^{٩٠٩} ولادة الحصادي سنة تسع
 وتسعمائة ووفاته السيوطي سنة احدى عشرة وتسعمائة^{٩١١} ومن مشيخ
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري الشيخ عيسى بن محمد بن محمد
 ابن احمد بن عامر الثعالبي الجعفي المغربي الجرائري المالكي وهو يروي
 عن العلامة ابي الارشاد زور الدين علي بن محمد^{٩١٢} احمد بن عبد الرحمن^{٩١٣} الاحمدي
 عن زور الدين علي بن ابي بكر القرافي عن ابي الفضل الحافظ جلال^{٩١٤} الدين
 السيوطي **ويروي** الشيخ عيسى ايضا عن قاضي القضاة شهاب الدين
 احمد بن محمد بن خواجه المصري الخنفي الشهير بالخناسي عن البرهان
 ابراهيم بن ابي بكر العلقمي عن الحافظ السيوطي واخذ ايضا عن ابي
 الحسن علي بن محمد المقرئ عن ابي المنجا سالم السنهوري عن^{٩١٥} النجم الفيلسوف
 عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري واخذ ايضا عن الشيخ ابي العزائم
 سلطان بن احمد بن سلامة بن اسماعيل المزاحي القاهري المتوفى^{٩١٦} سنة
 اخذ الشيخ سلطان ايضا عن زور الدين علي الزوادي وسالم السنهوري

مشيخ عيسى بن محمد الثعالبي

عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ بْنِ خَلِيلٍ السَّبْكَى عَنْ النِّجْمِ الْغَيْطِيِّ عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ زَكْرِيَا
 الْأَنْصَارِيِّ وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَامٍ الْبَصْرِيِّ
 الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ الْجَمَالِ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَرَوِي عَنْ وَالِدِهِ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ
 ابْنِ أَحْمَدَ الرُّومِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكْرِيَا وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْبَصْرِيِّ الشَّيْخِ مَنْصُورِ الطُّوْخِيِّ وَهُوَ أَخَذَ عَنِ الشَّيْخِ سُلْطَانَ الْمَرْجِي
 وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَعْرِي
 وَهُوَ يَرَوِي عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْهُمْ شَيْخُ الْإِسْلَامِ أَبُو عَثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
 الْجَزَائِرِيُّ عَرَفَ بَقْدَحٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ سَعِيدِ الْمَقْرِي عَنْ الْحَافِظِ أَبِي
 الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ هَارُونَ وَابْنِ زَيْدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْعَاصِمِيِّ الْفَاسِيِّ
 الشَّهِيرِ لِبَسْقِينَ عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ شَيْخُ الْعَمَلِ أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَبْتَانِيُّ
 عَنْ الْمَنْجُورِ عَمَّا نَجَّيْمِ الْغَيْطِيِّ عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ أَبُو الْأَشَدِّ عَلِيُّ بْنُ
 مُحَمَّدٍ الْأَجْهَرِيُّ وَقَاضِي الْقَضَاةِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَاجِي كَلَاهَا عَنْ
 الشَّمْسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الرُّومِيِّ عَنْ الشَّيْخِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ السَّجَّاحُ عَمْرُو بْنُ
 الشَّيْخِ بَدْرُ الدِّينِ الْكُوخِيُّ وَالشَّمْسُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلْقَمِيُّ جَمِيعًا
 عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَالْجَلَالِ السَّيْطِيِّ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ طَاهِرِ بْنِ سِنْدِشٍ

شَائِخُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ
 هَذَا تَقْلِيدٌ مِنَ الْأَشَادِ ١٣

هَذَا تَقْلِيدٌ مِنَ الْعَمَلِ وَفَتْحُ الْقَافِ
 غَيْرُ السَّيْنِ الْمَعْلُومَةِ ١٤

شَائِخُ مُحَمَّدِ طَاهِرِ بْنِ سِنْدِشٍ

اخرسوى والداه منهم خاله الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن
 الشيخ حسن العجيمي الاقوى ذكره ومنهم الشيخ محمد الجوهري الكبير المصري ^{سنة} ^{١٢٠٠}
 وهو اخذ عن الشيخ محمد الزرقاني واحمد النفر اوى ومحمد بن عبد الله
 السجلماسي المغربي وعبد النعمى والشيخ ابي المواهب البكري
 وعبد المحي بن عبد الحق الشرنبلاى الحنفى والشهاب احمد التخلجى ^{الله} عبد
 ابن سالم البصري وعبد ربه بن احمد الدبوى الاخذ عن الشرنبلاى
 وامام الازهر رضوان الطوخى الاخذ عن الشبرا ملى والشمس محمد بن
 منصور ^{هم} الاخفى الاخذ عن البايعى وعن المزاحى وعن الشوبرى وغيرهم
 ومنهم الشيخ منصور والمنصورى الازهرى المصرى عن العلامة سليمان
 المنصورى عن الشيخ عبد المحي الشرنبلاى عن الشيخ سلطان المزاحى
 والشيخ احمد بن محمد الحفاجى والشيخ على الشبرا ملى وهو عن الشيخ
 على الاجهورى عن نور الدين القرافى عن السيوطى واخذ الشبرا ^{ملى}
 ايضا عن الشيخ ابراهيم اللقانى عن ابي المنجاس الملسى عن الفطى
 عن القاضى زكريا الانصارى ويروى ايضا عن الرملى بالاجازة
 العامة فان الرملى اجاز اهل عصره وكان اذ ذاك عمر الشبرا ملى

مشايخ الشبرا ملى

شيخ الرملى اجاز اهل عصره

اربع سنين ومنهم الشيخ اسماعيل النقشبندى عن الشيخ ابي طاهر الروى
 المدنى ومنهم العلامة السيد عبد الله ميرغنى عن الشيخ احمد النخلى
 ومن اخذ عنهم الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار الشيخ
 العلامة السيد على بن عبد البر الحسنى الونائى المتوفى ^{سنة ٢١١} عن العلامة شهاب
 الدين احمد جمعة البجيرى عن ^٢ المعراج احمد بن رمضان ابن عزام الشافعى
 الازهرى عن ^٣ الشمس الباطى عن الشمس الرملى والعارف بالله عبد الله
 الشعلى عن شيخ الاسلام زكريا الانصارى ومنهم العلامة مفتى
 الحجاز الشيخ عبد الملك ابن عبد المنعم بن تاج الدين القلعى الحنفى ^{سنة ٢٢٨} المتوفى
 عن الشيخ عبد المنعم عن والده الشيخ تاج الدين عن الشيخ حسن العجمى
 والشيخ عبد الله البصرى ومنهم الشيخ محمد بن الشيخ عبد الرحمن الكورنى
 المتوفى عن والده ^{سنة ٨٥} المتوفى عن الشيخ محمد ابن عقيل عن الشيخ احمد بن
 محمد الشهير بابن عبد الغنى عن المعراج محمد بن عبد العزيز المتوفى عن
 المعراج ابو الخير عمر بن عموس الرشيدى عن شيخ الاسلام زكريا ^{نصرا}
 واخذ الشيخ محمد الكزبرى ايضا عن الامام الكبير والعارف بالله
 الشهير عبد الغنى النابلسى عن شيخ الاسلام الحافظ نجم الدين محمد الغزى

عَنْ وَالِدِهِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْغُرَي عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ زَكَرِيَّا الْإِنصَارِي
وَإِخْوَانِهِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْمُنِينِي وَعَنْ خَالِ وَالِدِ الْإِمَامِ الشَّهِيرِ
 الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْكُزْبَرِيِّ ١٢
 بِالشَّافِعِيِّ الصَّغِيرِ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْكُزْبَرِيِّ وَآخِذَ الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 وَالِدِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْكُزْبَرِيِّ إِضَاعَةً إِلَى إِمَامِ الْفَقِيهِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْكَامِلِيِّ وَ
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمَوَاهِبِ الْحَنْبَلِيِّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَجْلَدِيِّ الْقَطْبِيِّ الْحَنْبَلِيِّ
 وَالشَّيْخِ الْعَمْرِ الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَجْلَدِيِّ الْخَفِيِّ السَّلِيلِيِّ وَغَيْرِهِمْ مَا هُوَ مَعْلُومٌ
 فِي كَرَامَتِهِ جَمْعٌ فِيهَا بَعْضُ آسَانِيَّةٍ فِي الصَّحَّاحِينَ وَبَعْضُ الْكُتُبِ
 وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَطَّارِ الْمُتَوَفَّى عَنْ الشَّيْخِ إِسْمَاعِيلَ الْعَجَلَوِيِّ
 وَالشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْغُرَي وَالشَّيْخِ أَحْمَدَ الْمُنِينِي وَهُمْ يَرَوْنَ عَنْ مُحَمَّدٍ الشَّامِ
 مُحَمَّدُ ابْنُ الْمَوَاهِبِ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ عَنْ الشَّيْخِ تَقِيِّ الدِّينِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ الْحَنْبَلِيِّ
 الْبَغْدَادِيِّ عَنْ الْمُعَمَّرِ الْمُسْنَدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدٍ حَاجَزِيِّ الْوَاعِظِ وَيُرْوَى
 الشَّيْخُ أَبُو الْمَوَاهِبِ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِيِّ عَنْ الشَّيْخِ الْإِمَامِ مُنْقِيِّ الْإِمَامِ
 عَلَى مَذْهَبِ أَبِي حَنِيفَةَ بَدِشَقِ الشَّامِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ الدِّينِيِّ عَبْدَ الدِّينِ الْعَمَّادِي
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الدِّينِ عَنْ مُحَمَّدِ الْبَدْرِ الْغُرَي عَنْ الْقَاضِي زَكَرِيَّا وَالشَّيْخِ
 مُحَمَّدِ الْعَبَّاسِيِّ يَرَوْنَ عَنْ الشَّمْسِ مُحَمَّدِ الْمِيدَانِيِّ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الرَّمْلِيِّ عَنْ

مشتابون علي بن ١٢

مشاع الشَّيْخِ ابْنِ الْمَوَاهِبِ

الشيخ زكريا الانصاري وروى الشيخ ابو الموهب ايضا عن الشيخ
 خير الدين شيخ الافاء بالديار الرومية وكانت تاتيه الاسئلة من سائر
 الاقطار عن الشيخ احمد مامين الدين عن والده عبد العال الحنفي
 عن القاضي زكريا الانصاري ومن مشايخ الشيخ اسماعيل العجلوني
 الشيخ محمد الوليدى المكي المتوفى ^{سنة ٣٣٠} وهو يروى عن الشيخ احمد النبا
 الدميالى عن شيخه الشيخ محمد بن عبد العزيز المتوفى المعمر عن الشيخ
 ابى الخير بن عموش الرشيدى عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري و
 يروى عن الشيخ احمد بن محمد التحلى المكي عن مشايخه الا تى ذكرهم
 ومن مشايخ العجلوني الشيخ محمد لصرى الاسكندراني وهو
 اخذ عن الشيخ عبد الباقي الزرقاني والشيخ ابراهيم الشبرخيتي
 والشيخ يحيى المغربي الشاوي والشيخ محمد الفرباني جسيهم
 عن الشيخ سلطان المزاحي ومن مشايخ العجلوني الشيخ ابو
 طاهر بن ابراهيم الكوراني المدني والشيخ ابو الحسن السندى المتوفى ^{سنة ٣٣٠}
 والشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ تاج الدين القلعي والشيخ محمد
 عقيلة المكي والشيخ عبد الغنى النابلسي والشيخ الياس الكردي والشيخ

شيخ ابن عابد بن
 شيخ

مشايخ العجلوني

يونس المصري الكفراوي والشيخ عبد الرحيم الازبكي والشيخ اسماعيل الحارثي
 والسيد نور الدين الدسوقي وغيرهم ومن مشايخ الشيخ عمر بن
 عبد الكريم الشيخ محمد الشنواي^{رحمته} أبي الغزائم عيسى بن احمد البرادي عن
 الشيخ احمد فرى عن الشيخ سالم البصري عن والده الشيخ عبد الله بن سالم
 البصري ومن مشايخ الشيخ العلامة السيد محمد رضى الربيعي
 كتابة المتوفى^{سنة ١٢٠٥} وهو يروى عن الشمس محمد بن احمد بن حجازي الشنواي
 والشيخ الشهاب احمد بن عبد المنعم الدمنهوري وهما عن الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري واخذ الشيخ عمر ايضا عن الشيخ صالح الفلاني عن مشايخ
 الاثني ذكرهم ويروى العلامة هو لانا محمد اسحاق عن جده الامام
 العلامة مولانا الشيخ عبد العزيز المحدث الدهلوي عن والده العالم الكبير
 والفاضل الشهير المفسر المحدث مولانا ولي الله الدهلوي عن الشيخ ابي
 طاهر محمد بن ابراهيم الكردي عن ابيه عن الامام صفى الدين احمد
 ابن محمد نقاشي المدني المتوفى^{سنة ١٢٠٥} عن الشيخ ابي المواهب جمال الشنواي
 المتوفى عن جماعة من المشايخ منهم ابو علي بن عبد القدوس عن الشيخ
 السيد صفي الله البروجي والبروجي بالآ من صوبه كجرات والشنواي بكسر الشين المعجمة
 وتشديد النون نسبة الى بعض لامكنة به عبد الهادي غفر الله له

ذكر مشايخ احمد الشنواي

رواية القشاشي عن الرمي بالاجازة العامة

احمد بن حجر المكي والشيخ عبد الوهاب الشعرا في كلاهما عن الزين زكريا ومنهم
الشيخ محمد بن ابي الحسن البكري عن والداه عن الزين زكريا ومنهم الشمس
محمد بن احمد الرمي عن والداه عن الزين زكريا وعن الزين زكريا بلا واسطة
ومنهم الشيخ حسن الدين نجيه عن الجلال السيوطي واخذ الشيخ احمد
القشاشي بالاجازة العامة عن الشمس الرمي عن الزين زكريا
من مشايخ الشيخ ابراهيم الكوراني الشيخ ملا محمد شريف بن ملا يوسف
ابن القاضي محمود بن ملاكمال الدين الكوراني الصديقي المتوفى ببلدة ارب
من اعمال تغربا ليمين وهو اخذ عن الشيخ عبد الباقي بن عبد الباقي البجلي
ثم الدمشقي الحنبلي عن الشيخ علاء الدين البجلي واخذ ايضا عن الفقيه
علي بن علي بن محمد الحكمي عن الشيخ ابن حجر المكي ومن مشايخ الشيخ الكوراني
الشيخ نجم الدين محمد بن الشيخ بدر الدين محمد بن الشيخ رضي الدين
محمد العامري الغزي ثم الدمشقي المتوفى وهو اخذ عن والداه عن القا

ورواية القشاشي عن الرمي بالاجازة العامة ذكره الشافعي في الارشاد والبيهقي في ثبوت عبد الله في
والشيخ ابراهيم من اسباب اهل عصره ذكره العلامة ابن عابدين في ثبوتنا قلنا من القول يد بالقال
الاسانيد ثبت الشهاب احمد الميني فانه قال فيرو قد اخبرني باذنه لاهل عصر الشيخ محمد بن الطبيب
المغربي تروى الملائكة المنودة وهو ثقة ثبت والله تعالى اعلم عبد الهادي غفر الله له ولوالديه

ذكر يا ومن مشايخ الكوراني الفاضل ملا عبد الكريم الملا ابى بكر الكوراني
 المتوفى خمس مائة الف وهو اخذ عن الشمس الرملى عن ازين كوراني ومن مشايخه ايضا
 الشيخ ابو الغنائم سلطان احمد المزاحى الساذكى ^{يقول} وروى الشيخ محمد الوطار
 المذكور عن العلا الشيخ عبد الله البصرى والشيخ محمد بن سليمان المغربى والشيخ حسن
 بن العجيم والشيخ احمد الخلقى وغيرهم فاما الشيخ عبد الله البصرى والشيخ محمد بن سليمان المغربى
 تقدم ذكرهما واما الشيخ ابو الاسرار حسن بن على العجيمى المكي الخف
 المتوفى بالطائف فله مشايخ شهيرة منهم الشيخ محمد بن علام
 البالى والشيخ الامام صفى الدين احمد بن محمد القشاشى المدنى
 الشيخ عيسى بن محمد الثعالى الجعفرى والشيخ محمد بن سليمان المغربى
 والشيخ على بن الجمال والشيخ منصور الطوخى والشيخ على الشبراوى
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام ومنهم الامام زين العابدين بن عبد
 الطبرى عن والده عن الشمس محمد الرملى عن القاضى زكريا واخذ
 ايضا عن الشيخ عبد الواحل الحصارى عن شمس الدين محمد الغمرى والشرف
 عبد الحق السنباطى كلاهما عن الحافظ ابن حجر ومنهم الشيخ المعمر العار
 وفى النجالة النافعة الباقى وفى خاشيته ما باهل قريته من قري مصر الله تعالى اعلم عبد الهادى

مشايخ حسن العجيمى

مشايخ زين العابدين الجارى

احمد بن محمد العجل عن جماعة منهم البدر محمد بن رضى الدين الغزى ولا اله
 يحيى الطبرى كلاهما عن الحافظ السيوطى ومنهم الشيخ قطب الدين محمد بن
 احمد الخفى المكي عن الشريف عبدالحق السنباطى ومن مشايخ الشيخ
 حسن العجيبى الشيخ العلامة جمال الدين محمد بن رسول البرزنجى
 الحسينى المتوفى عن جماعة من العلماء المشاهير منهم الملا محمد شير الكوراني
 والشيخ احمد النقاشى المدينى والشيخ ابراهيم الكوراني واخذنا
 عن الشيخ عبد الباقي الجنبلى وبغداد عن الشيخ مدج وبمصر عن الشيخ
 محمد البابلي وعلى الشبراخى وسلاطون المزاحى ومحمد الغنائى وبالحرمين
 عن الواقدين اليهم كاشيخ اسحاق بن جهمان الرنيدى وعلى الزبيجى
 وعبد الملك السجلماسى وغيرهم ومن مشايخ الشيخ العجيبى
 الشيخ عبد الرحيم بن الشيخ الصديقى الحاصل جازر اسئلة من زبيد و
 هو خاتمة الرواة عن السيد طاهر بن الحسين الاهدل بالاجازة

الشيخ ومغارة
 الابيض لقاى
 الشارح ١٣ عبد الهادى

له العجل بكسر الجيم - ابن عابدين - عجل كخدر - حسن الوفا ١٢ عبد الهادى غفر الله له -
 وهو اخذ عن الشيخ على الحلبي عن الزايدى عن الشمس الرملى عن شيخ الاسلام زكوى اخذنا
 الغنائى ايضا عن البرهان اللقائى بسند كذا فى الجواهر النوائى ذكر الاساميد النوائى للطلاب
 محمد المديرى الدميالى الشافعى ١٢ عبد الهادى -

عن الحافظ الدبيع عن الحافظ السخاوي عن الحافظ ابن حجر - ومنهم
 الشيخ الفاضل المعمر الملا يعقوب الكردي الخطيب ببلد المجاور بالمدينة المنورة
 وهو قد شملته الاجازة العامة من الشيخ احمد بن حجر الهيتمي فان مولده
 كان قبل الالف بخمسة وثلاثين سنة و وفاة ابن حجر في سنة ٩٩٥ ومنهم
 الشيخ العلامة تاج الدين بن محمد الميموني والشيخ الامام ابو الارشاد علي
 الاجهوي المالكي وهما اخذا عن جماعة من الافاضل منهم العلامة شمس الدين

هو الحافظ شمس الدين محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابي بكر بن عثمان السخاوي نسبة الى سخا قرية
 من قري مصر المصري المقرئ الشافعي الاثرى ولد في الربيع الاول سنة ٨٣٨ اخذ عن جماعة لا يحصى
 تزيدون على اربع مائة وسمع الكثير على الحافظ ابن حجر الصقلي واقبل عليه قبالا بكثرة ولم
 يفارقه الى ان مات وارتحل الى حلب ومشق والقدس وفابلس والرملة وبلبك وحمص وغير
 وحج بعد وفاة شيخه ابن حجر اخذ عن ابي الفتح والزهان الرزمي والتقي بن فهم ابن الجهمي وحج الى
 القاهرة ثم توجه الى الحج سنة ٨٨٠ وحدث هناك اشياء من تصانيفه ولما حج بالقاهرة شرع في املأه تكملة تخرج
 شيخه للادكار ثم حج سنة ٨٨٠ الى مكة ثم حج سنة ٨٨٠ وجار الى مكة ثم حج في سنة ٨٨٠ وجار الى
 اثناء سنة ٨٨٠ ثم جاور بالمدينة الى ان توفي في شعبان سنة ٩٠٠ هناك من تصانيفه فتح المغيب بشرح
 الفية الحاشية والمقامات الحسنة في بيان العقائد المشتملة على الاسناد والقول بالبلغ في الصلوة على النبي
 الشفيخ والنصائح الامة وحقائق الحج في حكم الشطرنج والمنهل العذب الروي في ترجمة النووي والجامع
 والده في ترجمة شيخه ابن حجر والثغور المجليلة في الاسماء النبوية والحقائق العلوية في المولد النبوي وحقائق
 الكفر في مناقب اهل الصف والاصل الاصيل في تحريم النقل من التوراة والانجيل وغير ذلك في النو
 السفر في اخلا القرن العاشر قال الجامع المسكين ومن تصانيفه ارتياح الالكباد باربع فقد
 الاولاد طفت على مطالعته بمدينة المنورة سنة ٩٠٠ وجلافة صفيلا جذا في باب
 محمد عبد الهادي غفر الله له -

محمد بن الشهادة احمد الرملي والشيخ حسن الكرخي والعلامة عمر بن الجاني ثلاثتهم
 عن قاضي القضاة زكريا بن محمد الانصاري ومن مشايخ الشيخ العجمي
 الشيخ محمد بن احمد الشوبري الحنفي عن الشمس محمد بن احمد الرملي ومنهم
 العلامة الشيخ عبد الغني بن الشيخ اسماعيل النابلسي الحنفي فان المترجم له
 اجتمع واخذ عنه في رحلته الى الحجاز واستدعى منه الاجازة له ولاولاده
 وطلبها منه نهار السفر في العشرين من ذي الحجة نظما وناولهم بمجعة
 فيها الاجازة المثبتة الجامعة لخطوط مشايخه الثقات فكتب له
 الاستاذ فيهما بديحة قوله

الحمد لله رب الفضل واليمن	ل الحنفية بالفضل وبالنضاد	وحافظ العبد في سروق على
معل الاسانيد بالتقوى لعازم	المشيد وسمو بيار عطار ١٢١٢ هـ	وفاتح الكنز بالذكر لمؤتمن
ثم الصلوات على المختار سيدنا		مع السلام الذي يومئذ يسمي من
وبعد الكامل البحر الخضم ومن		عنت قضا ألم في الشام واليمن
علامة الوقت ان يضي لمنطقه		وجده بلبلا ليشد على فان
وهو العجبي تغنيها الصغرة		قد فاق في اسم له بين الورع حسن

الاجازة العلامة عبد الغني النابلسي للشيخ حسن العجمي

اراد مني له ابدى الاجلة عن
 وان اجيزه فيما به سمحت
 من الثقات ^{ثيف} ان كان ذلك او
 وحيثما قدر اني اهل ذلك فقد
 صحت كذا ابتداء صالحا
 بكل ما قل وينا عن مشائخنا
 منهم امام التقى والفضل نسبة
 عن احمد بن خليل من قبل اشتهر
 عن شيخه زكريا ذي الفضائل
 وفي تاليفنا نثر او منتظما
 وانني لابن اسماعيل مشتهر
 ومولده كلن في الخمسين ^{منضبطا}
 نظمت هذا له في جمعة حصلت

مشائخي في طريق العلم والسنن
 يد العناية مع ضعفي ومع هني
 نظا الذي كل علم في الانام سني
 اجرت وبنية عامري السكن
 ايضا وعائلة صينت ^{الحسن} من
 من العلوم التي تسمو لم تنهن
 لبشر ام لسي على الاسم والاسن
 السبكي عن نجمنا الغني في الفطن
 ركن التقى العسقلان ^{لني} اذ هرة
 في حصل فن كروض في الكمال ^{حين}
 ادعى بنا بلقياسم عبد غني
 من بعد الف عسقلاني حرمي
 بكرة يوم سير الحج للوطن

نهار عشرين من ذي حجة مائة
 وخمسة بعد الف عامه لدي

فلما رأى صاحب الترجمة عثرة أجبته الأستاذ وبلاهة كتابته انتظم المزيج بحسب
 من ذلك إلى الغاية وقال ما رأيت مثل هذا البلاهة بحيث يجوزني
 نظماً بلاهة ويذكر اسمي واسم أولادي والسند ويكتب ذلك مبهضاً
 في المجموع من غير توقف ولا إهمال فكري وقت رحيله من مكة المكرمة
 واستغل فكره في أمور السفر هذا لا فتوح واعتناء من الله تعالى كذا
 في أوحد القاسمي والورد الأسنى - وللشيخ عبد الغني رحمة الله
 تعالى مشايخ أجلة كثيرون منهم شيخ الإسلام ومسنّد بلاد الشام
 المحافظ نجم الدين محمد الغزي كما تقدم ومنهم العلامة شيخ الإسلام
 تقي الدين عبد الباقي الحنبلي الباعث المعبر المسند إلى عبد الرحمن
 محمد حمّازي الواعظ ومنهم العلامة الشيخ عبد الله بن الشيخ مصطفى الفرساني
 وهو يروي عن الشيخ القاضي المولى عبد الرحيم الشعراني عن العارف
 الكبير الشيخ محمد البكري عن شيخ الإسلام ومنهم العلامة السيد محمد
 بن كمال الدين محمد بن حمزة الهاشمي الحنفي نقيب السادة الأشراف
 بدمشق الشام والشيخ محمد المحاسني الحنفي خطيب دمشق الشام
 والعلامة الشيخ كمال الدين الفرضي الشافعي والعلامة الشيخ محمد الأسطو

شيخ الشيخ عبد الغني النابلسي

والعلامة محمد الكردي ومن مشايخ الشيخ العجيج الشيخ عفيف الدين
 ابوسالم عبد الله بن محمد العياشي المغربي المالكى سمع عليه اطرافاً من كتب
 شتى واستفاد منه علوماً غريبة ولبس منه الخرقه وتلقن منه الذكر
 اجازله وكانت بينهما خصوصية حتى ان العياشى لما وصل الى طرابلس
 المغرب عام رجوعه الى بلاد الكتب الميثر خايم السابع والعشرين من
 رجب سنة فذكر في اثنائه ما صورته واعلمك ايها الخليل اني
 قد اتخذت لك دون كل من احببته خليلاً ولم اكتب بلفظ الخليل
 لاحد قبلك ولا اكتب بها لاحد بعدك اذ لم تر عيني ولا اعتقد قلبى
 احداً وفي بحق الخلّة والاخوة غيرك ثم كتبت اليه كتاباً بصورته من العبد
 الفقير الى الله تعالى ابى سالم عبد الله بن محمد بن ابى بكر العياشى المغربي
 كان الله له امين الى الابد في الله تعالى العالم الكامل الواصل العاد
 بالله تعالى حبينا الوافى وخيلنا المصطفى الشيخ حسن بن العجيج المكي
 الخفي فصح الله في صلته ودرر قني نصيباً وافراً من مودته وسلام الله
 تعالى ورحمته وبركاته على اخي وخليتي وحبيبي ومولتي في غربتي و
 خليفتي في الحرم الشريف ببلاد بيتي من اتخذت معصفاً ذات الله

اتحاد الروح والجسم واللفظ بالمعنى حتى صم ان ينشد في حقى وحقه
 أنا من أهوى ومن أهوى أنا كى نحن روحان حللنا بدنا
 فاذا البصرتنى البصرتة كى واذا البصرت البصرتنا
 تشامت روح مشرقية ومغربية فحنت كل واحدة الى الفها فى عالم
 الارواح الذى خلق قبل عالم الاشباح بالفى عام فاسئل الله ان يحقق
 لى ذلك حتى ليشرف فى قلبى بعض ما اودعه الله الى اخر ما ذكر وهو
 اى العياشى اخذ عن مشائخه العظام منهم الشيخ ابو مهدى
 الثعالبي الجعفرى وللعياشى رحلة فى المجلدين مطبوعة بالمغرب ذكر
 فيها اشيا خدواجازاتهم له مفصلا وفيها فائدة كثيرة لطفت على
 مطالعتها بمكة المكرمة نفعا الله بها وليفوض الامين ومنهم
 اى من مشايخ الشيخ حسن العجمي الشيخ محمد البري المدائني والشيخ محمد
 المرابط بن الشيخ محمد بن ابي بكر الدلائي والشيخ علي بن محمد الربيع الزبيدي
 والشيخ عبد الباقي المنزاجي والشيخ محمد الشقيري والشيخ المفتي عبد
 الفتاح ابن الشيخ صديق الخاص القاضي اسحاق جمان الشيخ
 البرز كروايجي الشاوي المغربي والعلامة الشيخ ابراهيم جمان

مع وجبت هذا الشرف
 الجزء الاول من كتاب
 وفيات الاعيان لابن
 خلكان ص ١١٤
 بحال العادى في

أجاز كتابه والسيد الصوفي أبو بكر بن سالم شينجان والسيد
 محمد بن عبد الرحمن العيدروس والشيخ حسن بن عمار الشربل إلى
 وغيرهم وأما الشيخ أحمد النخعي المتوفى ^{شكلاً} فهو أخذ عن الشيخ
 صفى الدين أحمد القشاشي والشمس الباطني والشيخ عيسى الشكا
 والشيخ محمد بن سليمان والشيخ علي الجمال والشيخ خير الدين الرمي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الأعلام وأخذ أيضاً عن الشيخ عبد الله بن سعيد
 باقشير عن العلامة السيد عمر بن عبد الرحيم البصري عن العلامة
 شمس الدين محمد بن أحمد بن حمزة الانصاري الرمي وأخذ
 أيضاً عن الشيخ محمد بن علان البكري الصديقي عن محمد حجازي
 الواعظ ومن مشايخ الشيخ أحمد النخعي الشيخ سليمان الضيل
 القرشي والسيد عبد الكريم الكوراني الحسيني والشمس المبدأ
 والشيخ إبراهيم الحلبي الصابوني والشيخ عبد الرحمن العمادي وروى
 الشيخ أحمد بن علي الله أيضاً عن الشيخ تاج الدين القلعي الحنفى
 عن الشيخ حسن العجمي وروى أيضاً عن الشيخ عبد الرحمن بن
 الشيخ أحمد النخعي عن أبيه قال الشيخ ولي الله رحمه الله تعالى

رشته السمي بالإرشاد إلى مهتدي الأسناد وقلنا خذ معظم هذا الفن
 من أبي طاهر محمد بن إبراهيم الكردي الهمداني وسمعت من الشيخ تاج
 الدين القلعي الحنفي مفتي مكة أوائل الستة وشيئا من مسند اللاري
 ومؤطا محمد وإثارة وإجازة في لسائرها والجميع ما انضم له رواية
 من العجمي وقال فيه أيضا ما التخلي فله رسالة جمع فيها أسانيد
 جازني بها أبو طاهر عنده وناولنيها الشيخ عبد الرحمن التخلي ابن
 الشيخ أحمد التخلي المذكور وإجازة في بها عن أبيه انتهى

تمت في ذكر الاتصال أسانيد شيخ الإسلام القاضي
 زين الدين زكريا الأنصاري وحافظ عصر الشيخ
 جلال الدين السيوطي رحمهما الله تعالى قال الشيخ
 ولي الله رحمه الله عليه في الإرشاد - سند هذين الإمامين ومن
 في طبقتهما ينتهي إلى ثلاثة من المستدين الكبراء الذين بهم اتصلت
 أسانيدهم من بعدهم بمن قبلهم أحدهم المسند المعمر الصالح
 شهاب الدين أحمد بن أبي طالب الحجار المعروف بابن شحنة
 والثاني العالم الفقير رحلة الأفاق مسند العصر الدين

أبو الحسن علي بن أحمد بن عبد الوهاب المعروف بابن البخاري والثلاث
 الحافظ الثقة الأمين شرف الدين عبد المؤمن بن خلف اللامي^ط أما
 ابن شحند فآخذ الزين عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشامي^٣ عنه
 والسيوطي عن ابن مقبل عن ابن البرهان الشامي عنه وأحمد الجوزي عنه وأما
 ابن البخاري فالزین آخذ عن ابن الفرات والحافظ ابن حجر
 محمد بن مقبل جميعاً عن عمر بن الحسن الصلاح بن أبي عمر كلاهما عنه
 والسيوطي عن محمد بن مقبل عن الحارثي عنه وأما اللامي^ط
 فالزین آخذ عن ابن فرات عن محمود بن خليفة المنيجي عنه والسيوطي
 عن محمد بن مقبل عن الحارثي عنه انتهى ^{٢٩٦}قال أسانيد هؤلاء المشايخ الثلاثة
 يعلم فيما ذكرنا أسانيد الكتب والمسلسلات انشاء الله تعالى ومن
 مشايخ شيخنا محمد عبد الحق العلامة المفسر المحدث الشيخ
 عبد الغني المجددي الدهلوي المدني المتوفى^{٢٩٦} وهو يروي عن الداء
 العارف بالله الشيخ أبي سعيد بن الصفي الدهلوي وعن شيخنا^{٢٩٦} الأمام
 المحدث محمد اسحق كلاهما عن العلامة الأجل الشيخ عبد العزيز الدهلوي
 المتوفى^{٢٣٩} وآخذ الشيخ أبو سعيد أيضاً عن خاله الشيخ سراج أحمد عن

بيه محمد مرشد عن ابيه محمد مرشد عن ابيه فرخ شاه عن ابيه
 خازن الرحمة محمد سعيد عن ابيه العارف المجدد احمد السهرندي
 عن يعقوب الصيرفي الكشميري عن العلامة ابن حجر المكي بسنده
 واخذ ايضا عن قطب وقته العلامة علام على الدهلوي عن العار
 بالله مظهر جان جابان عن العلامة الحاج محمد السياكوتي عن
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ عبد الاحد بن خازن الرحمة
 عن والده بسنده السابق ذكره ومن مشايخ الشيخ عبد الغني
 الشيخ مخصوص بالله ابن الشاه رفيع الدين ابن الشاه ولي الله
 الدهلوي ومن مشايخ عبد الغني العلامة المحدث بدار الهجرة
 الشيخ محمد عابد بن احمد على السندي المدني عن مشايخه الا
 ذكرهم ومن مشايخ عبد الغني الشيخ ابو زاهد اسمعيل بن
 ادريس الرومي المدني وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ
 محمد طاهر سنبل المكي والشيخ صالح الفلاني والشيخ عبد الملك القاسمي
 مفتي مكة المكرمة والشيخ محمد بن عبد الرحمن الكوثري الدمشقي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام ومنهم اي من مشايخ ابن ديس

مشايخ الشيخ عبد الغني

مشايخ اجداد السهرندي

الروى العلامة الشيخ عبد الله الشرقاوى المتوفى عن الشيخ محمد الحنفى
 المتوفى عن الشيخ محمد البدرى الدميلى الشهير بابن الميت عن الشيخ
 ابراهيم الكوراني والشيخ نور الدين ابى الضياء الشيخ على الشبراملى
 وعن شيخ القراء محمد بن قاسم البقرى والشيخ عبد المعطى البصير المالكى
 كلاهما عن البرهان ابراهيم اللقانى وعن امام الانهر الشيخ منصور
 الطوخى والشهاب احمد البشيشى والعلامة زين الدين الدميلى
 عن العلامة الشيخ سلطان بن احمد المزاحى واخذ الحنفى ايضا
 عن الشيخ محمد بن عبد الله السجلماسى المفرجى والشيخ عيد بن على
 ابن عساكر النمري المصري الاخذين عن عبد الله بن سالم البصرى
 واخذ الشيخ عبد الله الشرقاوى ايضا عن الشيخ محمد الفارسى الشيخ
 عطية الاجهورى كلاهما عن الشيخ محمد العشماوى عن الشيخ عبد
 البصرى واخذ ايضا عن الشهاب احمد الجهورى السابق ذكره عن
 الشهاب احمد بن عبد الفتاح الجيرى الشهير بالمكوى الشافعى الار
 المتوفى وهو اخذ عن الشهاب احمد بن الفقيه وهو عن الشبراملى
 وكان يلا تدورهم الله تعالى فى مسئلة كذا فى هامش ثبته الامير عبد الحادى غفر له

مشايخ الحنفى

ثبت ابن عابد بن

عَنْ الْجَمَالِ مَنْصُورٍ الْمَنُوفِيِّ عَنِ الشَّرِيفِ ابْنِ الْبَلَاءِ وَأَخَذَ الشَّهَابُ الْمَلُوفِي
 أَيْضًا عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ غَانِمٍ النَّفَرَاوِيَّ الْأَخْذَ عَنْ عَبْدِ الْبَاقِي الزُّرْقَانِيِّ
 وَعَنْ خَلِيلِ اللَّقَانِيِّ وَعَنْ عَبْدِ الْجَوَادِ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُحَلِّيَّ الْأَخْذَ عَنْ
 الشَّيْخِ الْمَلُوفِيِّ وَعَنْ الشَّيْخِ سُلْطَانَ الْمُرَاحِيَّ وَعَنْ الشَّيْخِ ابْنِ الْبَلَاءِ وَأَخَذَ
 الشَّهَابُ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي الزُّرْقَانِيِّ شَارِحَ الْمُوطَا وَمَا
 الْأَخْذَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ الْأَجْهَوْرِيِّ - وَأَخَذَ الشَّهَابُ أَيْضًا عَنْ الْعَلَاءِ
 الْمَكِّيَّ الشَّهَابِ أَحْمَدَ الْخَلِّيَّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ الْبَصْرِيِّ وَأَخَذَ الشَّهَابُ
 أَيْضًا عَنْ الْعَالِدِ الرَّاهِدِ الْمَنَلَايَاسِ الْكُورَانِيَّ وَأَخَذَ أَيْضًا عَنْ أَبِي
 الْعَزْمِ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّهَابِ الْعَجْمِيِّ الْأَخْذَ عَنْ وَالِدِهِ وَعَنْ ابْنِ الْبَلَاءِ وَعَنْ
 ابْنِ سُلَيْمَانَ الْمَغْرِبِيِّ وَأَخَذَ أَيْضًا عَنْ أَبِي الْأَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْمَلُوفِيِّ الْأَخْذَ عَنْ الصَّفِيِّ الْقَشَّاشِيِّ وَعَنْ ابْنِ الْبَلَاءِ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ إِبْرَاهِيمُ
 النَّابِلِيُّ حَفِيدُ قُطْبِ الْعَارِفِينَ الشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ النَّابِلِيِّ عَنْ جَدِّهِ
 وَمِنْ مَشَاطِحِ شَيْخِنَا الشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ تَرَابِ
 بَنِي شِجَاعَتِ عَلَى أَخْذِهِ شَيْخِنَا الْفَوْضَلِيُّ الْفَقِيهُ وَحَدَّثَنَا وَغَيْرُهُمَا

عَنِ
 نَسَبَتْ إِلَى قُرْبَةٍ مِنْ قُرَى مَمْرُكَا فِي حَاشِيَةِ الْعَجَالَةِ النَّافِعَةِ لِعَبْدِ الْبَلَاءِ مَسْكُونٍ غَمْرُ

قرأ عليه الامهات الست وهو اخذ عن مشايخ كثيرين من اهل علم العلامة المحدث
مولانا محمد اسحق الدهلوي واخذ بركة المكرم عن العلامة الفهامة الشيخ
الاجل عبد الله سراج وسياق ذكر مشايخه الاعلام بحول الله وقوته
وهذه صورة الاجازة التي كتبها الى شيخنا العلامة محمد
عبد الحق النقشبندى ادام الله فيوضاته

صورة اجازة الشيخ عبد
الحق

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على اشرف
المرسلين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فيقول ^{الضعف} عبد الله
محمد عبد الحق ابن مولانا المولى شاه محمد بن يار محمد عاملهم الله
بفضله العيم ان الصالح الاسمي والبركة العظمى المولى الحاج
عبد الهادي سلمه الله الازلي الابدى قد سمع مني سورة الفاتحة
وسورة الصف وكتب له سند القرآن المجيد واخرت له رواية
سورة الفاتحة وسورة الصف وغيرها واخرت له بكل مرئياتي
اجازة عامة تامة اللهم زده علماً وفهماً وفقه لما تحب وترضى
وعافه في الدنيا والاخرة واجعل خاتمتنا على الخير والسعادة -
حرره في التاسع عشر من محرم الحرام سنة الرابع والعشرين

وثلاثة بعد الألف من الهجرة النبوية على صاحبها ألف ألف صلوة وتحية
بركة المكمومة زادها الله تعظيما وتشريفا واجلا لا ومهابة والحمد لله
اولا واخرا وظاهرا وباطنا وصل الله تعالى على خير خلقه سيدنا



محمد وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا كثيرا
ومن مشايخنا المكيين استاذنا العلامة الحبر الفها
مته

الشيخ الثاني

مجمع محاسن الخصال مطلع صبح الفضل والافضل
الشيخ صالح ابن العلامة الصديق كمال الحنفى الامام
الخطيب مدرسين مسجدا الحرام وشيخ العلماء بركة المكمومة
متع الله المسلمين بفيوضاته -

يزدحم الناس على درسه ولا سيما العامة وتستفيد بافادانه فائلا
تامة وقد حضرت في درسه الحادي عشر والفقهية وانتفعت بلطافه

ص ٢٢٢

له
ولما شأن نفع وذكر شريف وهذا هو الذي ذكره الشيخ الصديق البوفاني في كتابه الروص
المطهر في علماء شرح الصدور وشكر الله تعالى على حصول نعمة شركت في درس حديثه
رحمنا الله تعالى وله مولفات مفيدة منها تصورات الصبيان وذكر كرامة الاخوان ومناشاة
كفاية الغلام لالامام عبد الغنى التالبي طبع بمصر منها عقود الدر والنصيد في مناقب
سيدنا الحسين الشهيد طبع سنة ١٣١٢ بركة المكمومة ١٢ المسكين محمد عبد الحمادي غفر الله
ولو الله ولما شايخنا امين

القدسية وحفرت في سماع أوائل الحديث للام العلامة اسمعيل العجوني
 رحمه الله تعالى وقرأت عليه شيئاً من أوائل صحيح البخاري رحمه الله
 الباري وقد لقمته واجازني بالتفسير والحديث والفقه والمقول
 والاذاكار والادوارد وغيرها مما تجوز له روايته وكتب لي اجازة
 بخطه المبارك مع ختمه في اخرها وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم
 والذات العلامة المفضل الشيخ صديق كمال عن شيخه العلامة المحدث
 المفسر الشيخ عبد الله سراج المتوفى ^{١٢٦٧} عن عمر بن عبد الكريم العطار المكي
 قد مر ذكره انفاً وعن محمد بن هاشم عن محمد بن محمد بن محمد بن
 صالح الفلاني المتوفى ^{١٢١٨} عن مشايخ الكرام منهم العلامة الشيخ محمد بن
 محمد بن سبته العمري عن الشريف ابي عبد الله محمد بن علي الوداعي
 عن الشيخ محمد بن محمد بن خليل عرف بابن اركاش الحنفي عن الخط
 ابن حجر العسقلاني ومنهم الشيخ محمد سعيد سيفر عن الشيخ تاج
 الدين محمد بن عبد المحسن القلعي الحنفي عن الشيخ حسن العجمي وروى
 الشيخ محمد سعيد ايضا عن الشيخ ابي طاهر ابن الشيخ ابراهيم الكولائي
 الشيخ محمد بن عبد الله المغربي المدني عن الشيخ عبد الله البصري

مشايخ عبد الله سراج

مشايخ صالح الفلاني

شيخ عبد الرحمن الكزبري

وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الشَّرَافُ سَيْلَمَانُ الدَّرْعِيُّ عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْعِجْمِيِّ وَآخِذُ
 الشَّيْخِ صَدِيقُ كَمَالٍ أَيْضًا عَنْ الْعَلَامَةِ الْمُسْنَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 ابْنِ الْعَلَامَةِ الْمُحَلِّثِ مُحَمَّدِ الْكَزْبَرِيِّ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ مَشَافِعِ أَجْلَاءِ^{مِنْهُمْ} وَالْأَخِ^{الشَّيْخِ}
 الْأَمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّحْمَنِ الْكَزْبَرِيِّ^{سَلَامَةُ} الْمُتَوَفَّى عَنْ الْأَمَامِ الْكَبِيرِ وَالْعَارِ بِاللهِ الشَّيْخِ عَبْدِ
 النَّابِطِيِّ عَنِ الْأَمَامِ الْعَارِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَقِيلَةَ الْمَكِّيَّ عَنِ الْأُتَمَّةِ^{مِنْهُمْ} ثَلَاثَةِ الْمَكِّيِّينَ
 أَبِي الْأَسَدِ الْحَسَنِ^{عَلَيْهِ} الْعِجْمِيِّ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمِ الْبَصْرِيِّ وَالشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ
 الْخَلْقِيِّ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ شَهَابُ الدِّينِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَطَّارِ^{سَلَامَةُ} الْمُتَوَفَّى
 الْمُتَقَدِّمُ ذِكْرُهُ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْأَمَامُ صَفِيُّ الدِّينِ خَلِيلُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ
 الْمُتَوَفَّى عَنْ^{سَلَامَةُ} وَالِدِهِ الشَّيْخِ عَبْدِ السَّلَامِ بِالْأَجَازَةِ الْعَامَّةِ عَنِ^{الشَّمْسِ} وَالِدِ
 مُحَمَّدٍ الْكَامِلِيِّ عَنِ الْحَافِظِ نَجْمِ الدِّينِ مُحَمَّدٍ الْغَزَوِيِّ وَالشَّيْخِ تَقِيِّ الدِّينِ
 عَبْدِ الْبَاقِي الْحَنْبَلِيِّ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْعَلَامَةُ الْمُقَدِّمُ الشَّيْخُ بَدْرُ الدِّينِ
 مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَدِّسِيُّ الشَّهْرِبَارِيُّ^{سَلَامَةُ} بَدْرُ الدِّينِ الْمُتَوَفَّى عَنْ الشَّيْخِ شَهَابِ^{الدِّينِ}
 أَحْمَدِ الرَّاشِدِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ عَبْدِ النُّمُوسِيِّ عَنْ حَافِظِ
 الْأُمَّةِ الشَّمْسِ مُحَمَّدِ الْبَابِلِيِّ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ حُسَيْنُ الْمَغْرِبِيِّ
 مَفْتًى الْمَالِكِيَّةِ بِمَكَّةَ الْمُشْرِفَةِ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّيِّبِ الْمَغْرِبِيِّ عَنْ

عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْعَجْمِيِّ بِاسْتِجَازَةِ أَبِيهِ لَهُ مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ
 مَصْلُحَةُ زَيْنِ الدِّينِ أَبُو الْبَرَكَاتِ ابْنُ مُحَمَّدٍ بِرَحْمَةِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
 بْنِ جَمَالِ الدِّينِ الْأَيْبِيِّ الْأَنْصَارِيِّ الْحَنْفِيِّ الدَّمَشْقِيِّ الشَّهِيرِ
 بِالرَّحْمَتِ^{١٢٥} الْمُتَوَفَّى وَهُوَ أَخَذَ عَنْ مَشَاطِحَ كَثِيرِينَ مِنْهُمْ الشَّيْخُ عَبْدُ
 النَّابُلسِيِّ وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ الْغَزِّيُّ وَالشَّهَابُ أَحْمَدُ الْمِنِينِيُّ وَالسَّيِّدُ عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ
 ابْنُ عَقِيلِ السَّقَابِ أَعْلَى سَبْطِ الْعَلَامَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ الْبَصْرِيِّ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ سَعِيدِ سُبَيْلٍ وَالشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْقَنْنِيُّ وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ الطَّيِّبِ
 الْمَغْرِبِيِّ وَخَاتَمَةُ الْعُلَمَاءِ الْمُحَقِّقِينَ بَغْدَادَ الشَّيْخُ عَبْدُ اللَّهِ السُّوَيْدِيُّ
 وَرَحَلَ إِلَى مِصْرَ وَأَخَذَ عَنْ عُلَمَائِهِمْ الشَّيْخِ الْمُعَمَّرِ الشَّهَابِ
 أَحْمَدَ الْمَلَوِيِّ وَالشَّيْخِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَدَائِنِيِّ وَالْعَادِفِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ
 سَالِمِ الْحَنْفِيِّ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ الدَّفْرِيِّ وَغَيْرُهُمْ لَا كُذِّبَ فِي ثَبَتِ ابْنِ عَابِدِينَ
 وَفِيهِ إِضَافَةٌ أَجَازَ (أَيُّ الرَّحْمَتِ) لِأَهْلِ عَصْرِهِ مِنْ أَدْرَاجِهِ أَمَّا تَبَيُّنُهُ
 بِجَمِيعِ مَرْوِيَّاتِهِ كَمَا رَأَيْتُهُ فِي إِجَازَةٍ مِنْهُ لِلْسَّيِّدِ مُحَمَّدِ كَمَالِ الدِّينِ
 الْغَزِّيِّ مَفْتًى الشَّافِعِيَّةِ بِدَمَشْقٍ مَكْتُوبَةٌ بِخَطِّهِ مِنْ مَكْتُوبٍ لِلْبَاحِثِ الْمَكُونِ
 سَنَةِ ١٢٥٥ وَكَانَتْ وَفَاتَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي خَامِسِ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةِ ١٢٥٥

كذا رأيت في الأصل
 وله من كتب ١٢٠
 ١٢٠

ولد بدمشق ليلة الأربعاء الرابع عشر من شهر محرم سنة ١٢٥٥ كذا في ثبت ابن عابد بن ١٢٠ محمد عبد الحادي غفر له

مائتين والف بجلة الاستسقاء ودفن بمنزلة يقال لها السيل فانه
 ذهب الى الطائف لزيارة سيدنا ابن عباس رضي الله تعالى عنه
 ثم قصد الحج فادراكته المنيّة في الطريق ودفن هناك رحمه الله تعالى
 وله حاشية على شرح التنوير للعلاني مفيدة كتب منها ثلاثة أجزاء
 جزآن من الاول وجزء من الاخير ولم يتيسر له اتمامها وحاشية
 على المنع ولم تتم ايضا وغير ذلك انتهى ومنهم السيد الامام والسند المصطفى
 نور الدين علي بن عبد البر الحسني الشهير بالوناني والشيخ صالح الفلاني
 والشيخ عبد الملاك بن الشيخ عبد المنعم ابن الشيخ تاج الدين القلبي والشيخ
 محمد طاهر سنبل والشيخ عبد الله الشقراوي وقد تقدم ذكر هؤلاء الاعلاء
 ومنهم سيد شهاب الدين احمد بن علوي باحسن الشهرة بحل الليل المتوفى والشيخ
 الامير الكبير والشيخ زين الدين عبد الغني ابن محمد هلال المتوفى والامام المعتمد
 ابراهيم بن محمد بن اسمعيل الامير الصنعاء المتوفى والشيخ عبد اللطيف الزمري والشيخ عبد
 الصمد المكي والشيخ عبد الرحمن الديار بكرلي الاصل المكي المولد والمنشاء
 والشهاب احمد العروسي وغيرهم ومن مشايخ شيخنا صالح
 كمال عماد الاقران ونخبة الادان السيد احمد بن السيد زيني

دحلان المتوفى ^{سنة ١٣٠٠} دهري عن الشيخ عثمان الدمياطي عن العلامة محمد
 ابن محمد بن احمد بن عبد القادر الامير وعن الشيخ محمد بن الشيخ علي بن الشيخ
 منصور الشنار والشيخ عبد الله بن حجازي بن ابراهيم الازهري السهمي
 بالشرقاوي فاما العلامة الشيخ محمد بن محمد الامير المتوفى ^{سنة ١٢٣٣} فله مشايخ
 اجله منهم السيد العلامة نور الدين ابو الحسن علي بن احمد بن مكرم
 الله الصعدي العدوي المالك المتوفى ^{سنة ١١٨٥} عن الشيخ محمد عجيل المكي عن الشيخ
 حسن بن علي العجمي ومنهم العلامة الشيخ ابو الحسن سيدي علي بن محمد بن علي السقاط
 المالك عن الشيخ محمد الزرقاني عن والده الشيخ عبد الباقي عن
 الشيخ علي الاجهري عن الشيخ محمد بن احمد الرملي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري واخذ الشيخ السقاط عن الشيخ عبد الله بن سالم
 البصري والشيخ احمد النخلي ومنهم الشيخ حسن بن ابراهيم الجبرتي الخفي
 المتوفى ^{سنة ١١٨٥} عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ احمد النخلي والشيخ
 عبد النورسي ومنهم الشيخ شهاب الدين احمد الجوهري الكبير والشيخ

مشيخة الامير المتوفى

كان الاجهري ضيقاً
 وسبب كونه ضيقاً
 في النصف الاول من
 الياشي ^{سنة ١٢٠٠} عبد الهادي

هو احمد بن احمد بن حسن بن عبد الكريم بن محمد بن يوسف الخالدي الجوهري ولد سنة
 اجازة ابن سالم البصري ومحمد الزرقاني توفي سنة ١٢٠٠ عبد الهادي غفر له

مفتي الشيخ الشنوار

احمد الملوى والشيخ محمد بن سالم الحفنى والسيد محمد بن محمد بن محمد
 البليدى المغربى المالكى وغيرهم واما الشيخ محمد الشنوارى فهو
 يروى عن العلامة الشيخ ابى الغزائم عيسى بن احمد البرادى عن
 الشيخ احمد الدفرى عن الشيخ سالم البصرى عن والده الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصرى ويروى ايضا عن الشيخ محمد الفارسى والشيخ
 عطية الاجهوى والشيخ احمد الراشدى وهم يرون عن الشيخ محمد
 العشماوى عن البصرى ويروى ايضا عن الشيخ محمد السماوى
 المشهور بالمذير عن العلامة الشيخ محمد بن محمد البديرى المشهور
 بابن الميت ويروى ايضا عن العلامة السيد محمد مرتضى بن محمد
 الزبيدى عن ائمة مشاهير منهم العلامة الشيخ سابق بن رمضان
 ابن عن ام الزعبل الشافعى عن محمد بن علاء الدين الباجى ومنهم الشيخ
 عمر بن احمد بن عقیل السقاف باعلى المكى والشيخ احمد بن
 عبد الفتاح الملوى والشيخ احمد بن حسن بن عبد الكريم الخالدى الجوهري

مفتي الشيخ السيد
 الزبيدي

وله رحمه الله تعالى سند اخذ عن محمد بن قاسم بن اسمعيل البقرى وغيره وتوفى
 سنة ١٢٤٠ فى حاشية ثبوت الامير الكبير رحمه الله تعالى ١٢ محمد عبد الحادى غفر له.

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَامِرٍ الشَّيْبَانِيُّ رَوَى عَنْهُ الشَّيْخُ عَبْدُ اللَّهِ الْمُبْرِيُّ
 وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الْمُسْنَدُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاءِ الدِّينِ الزَّجَّاجِيُّ عَنْهُ الشَّيْخُ حَمْدُ
 الْعُجَيْبِيُّ وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْعَارِفُ عَبْدُ اللَّهِ مِيرْغَنِيُّ الْمَكِّيُّ عَنْهُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ
 وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الْحَبِيبُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَبِيبِ ^{مُصْطَفَى} بْنِ شَيْخِ الْعِيدِ ^س
 الْمَتَوْنِيُّ بِمِصْرَ عَنْ ^س حَلَالِ شَيْخِ بْنِ مُصْطَفَى عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ بِالْفَقِيرِ
 عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْقَسَّاشِيِّ وَالشَّيْخِ عَيْسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ لَنَا الْعَالِي الْجُمْهُورِ
 الْمَغْرِبِيُّ وَالشَّيْخُ زَيْنُ الْعَابِدِينَ وَأَخِيهِ الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ ^{الطَّيْبِ}
 وَقَدْ مَرَّ سَابِقًا ذَكَرْ مَشَاطِعَ هَؤُلَاءِ الْأَعْلَامِ وَأَخَذَ السَّيِّدُ شَيْخُ
 ابْنِ مُصْطَفَى عَنْ السَّيِّدِ الْجَلِيلِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعِيدِ رُوِيَ عَنْهُ
 السُّورَةُ عَنْ الْعَلَامَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْخَطِيبِ عَنْ الْعَلَامَةِ عَبْدِ اللَّهِ ^{الْفَزْزِ}
 الزَّمْزَمِيُّ الْمَكِّيُّ وَالشَّيْخُ أَحْمَدُ الْقَسَّاشِيُّ الْمَدَنِيُّ وَغَيْرُهُمْ وَأَخَذَ السَّيِّدُ
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَ مُصْطَفَى عَنْ الشَّهَابِ أَحْمَدَ الْمَلَوِيِّ وَالشَّهَابِ الْجَوْهَرِيِّ
 وَالْعَارِفِ سَيْدِي مُصْطَفَى الْبَكْوِيِّ وَالْعَارِفِ مُحَمَّدَ الْحَفْنِيِّ وَالشَّيْخَ مُحَمَّدَ
 ابْنَ الطَّيِّبِ الْمَغْرِبِيِّ وَالشَّيْخَ مُحَمَّدَ حَيَاةَ السَّنْدِيِّ وَغَيْرَهُمْ وَإِنَّمَا
 الشَّيْخُ عَبْدُ اللَّهِ الشُّرْقَاوِيُّ فَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ فِي ذِكْرِ مَشَاطِعِ الشَّيْخِ

بَابُ الْقَسَّاشَةِ
 ١٣

اسماعيل بن ادريس الرومي شيخ الشيخ عبد الغني الدهلوي ومن
 مشايخ السيد احمد دحلان العلامة محمد اهل الشام الشيخ
 عبد الرحمن الكزبري المتقدم ذكره والشيخ ابو علي ارتضا عليخان العمري
 اجازته في ذي القعدة سنة ١٢٠٢ بمكة المكرمة عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 العطار ومن مشايخ شيخنا الشيخ صالح كمال العلامة
 السيد ابو الانوار محمد علي بن طاهر الوترى الحنفي المدني وهو اخذ
 عن مشايخ كثيرين منهم العلامة الشيخ عبد الغني المجددي المدني
 والعلامة الشيخ احمد منة الله المالكى الازهرى وهو يروي عن
 العلامة محمد الامير الكبير - وهذه صورة الاجازة التي
 كتبها لي شيخنا الشيخ صالح كمال الحنفي الامام الخطيب
 بالمسجد الحرام شيخنا العلماء بمكة المكرمة اعد الله علينا
 من بركاته -

الحمد لله واصل من انقطع الى علي خبابه و رافع من وقف على فسيح عقابه

المتوفى في التاسع والعشرين من الجهادي الاول سنة اثنتين وعشرين بعد الالف وثلثمائة
 يوم الجمعة وقت الاشرار والمدفون في البقيع الفوق امام قبة امهات المؤمنين عند
 قبر والديهم الله تعالى كذا في الباقيات الصالحات ١٢ محمد عبد العادي غفر له

والصلاة والسلام الأتمان الأكملان على سيدنا محمد المرسل لتشريع
 شرائع الاسلام وعلى آله واصحابه الفخام ورومن تبعهم من الطماء
 الكوام واما بعد فقد سألتني العلامة الفاضل والجهيد الكامل
 الشيخ عبد الهادي الحنفي الحيد رآبادي ان اجيزه بجميع مروياته
 في الحديث والفقه والتفسير غير ذلك فاقول اجابة لسؤاله وجبر الحان
 قد اجرت العلامة المذكور بجميع ما تجوز لي روايته من فقد وخذ
 وتفسير معقول ومنقول وادوارد وادكار وغيره بشرطه المعتبر عند
 اهل الحديث والاثار وهو كمال التثبت والتحري وان يقول فيما لا
 يدريه لا ادري كما اجازني بذلك مشايخي الثقات منهم والذي
 المرحوم بكرم الله الشيخ صديق كمال الحنفي ومنهم سيدنا العلامة
 وحيد الزمان مولانا السيد احمد بن زيني دحلان ومنهم مولانا العلامة
 ابوالانوار السيد علي طاهر الوترى الحنفي وغيرهم من المشايخ الاعيان
 الذين هم بركة الزمان ووصيه بتقوى الله في جمعهم وسر وحلو الزمان
 ومرة وان لا ينساني من دعواته في خلواته وجلواته بحسن الختام
 والوفاء على طريقتهم اهل السنة والجماعة انه على ما يشاء وتديره

كتبه بقلم الراجي عفوره ذى الجلال محمد صالح ابن المرحوم صدق
 كمال الحنفى المكي الشاذلى الامام الخطيب رَس بالمسجد الحرام
 مفتى الاضاف بركة سابقا كان الله له امين وما هو الواقع جرى
 وحرر يوم عشرين من محرم الحرام سنة ١٣٢٤ هـ



الشيخ الثالث

وَمِنْ مَبْشَاتِنَا الْمَكِينِ الْعَالَمِ الْفَاضِلِ الْجَهْدِ الْكَمَالِ
 علامة الاوان - فهامة الزمان شينخا المعظم
 استاذنا الفخيم سيدنا المحدث الحبيب حسين ابن العلامة
 الحبيب محمد الحبشى العلوى الشافعى مظهر العالى
 على رؤس المسترشدين امين - حضرت كثيرا من مجالس
 السنية وانتفعت به وعلومه وحصلت لى بركة العلية والله الحمد
 على ذلك فى كل بكرة وعشية - و حضرت من دروسه فى تفسير الخطيب
 الشربيني رحمه الله تعالى وتيسير الاصول وقرأت عليه أوائل التلخيص
 الشيخ الامام الكامل النبوية محمد سعيد بن الفقيه - رحمه الله تعالى وحديثي بالحدوث

مكثت ولادته سنة ١٢٥٨ هـ ثمانية وخمسين مائتين بعد الالف فى شهر الربيع الاول وكانت
 وفاته فى شوال سنة ١٣٣٣ هـ بركة المكرمة ١٢ محمد عبد الهادى كان لله ذى الابدادى -

المسلسل بالاولية وهو اول حدثني به وذلك في شهر الربيع الثاني سنة ٣٢٢
 اجمع وعشرين وثلاثمائة والف من الهجرة النبوية وحدثني بالمسلسل يوم العيد وصالحني
 وشبك بي واضافني على الاسويين لقمني ولقمني الاكروفا ولقي السبخة والسبي
 الخرقه وقال لي انا اجازة قتل اللهم اعني الى اخره سمعت منه سورة الصف وبارك
 مروياته وكتب لي اجازة بخطه الشريف ومشائخه رضي الله عنه
 ونفعنا به كثيرون منهم والدة العلامة مفتي مكة المشرفة الحبيب
 ابن حسين بن عبد الله الحبشي المتوفى ^{سنة ١٢٨١} عن جماعته من العلماء منهم
 العلامة السيد طاهر بن حسين بن طاهر المتوفى ^{سنة ١٢٨١} عن السيد الامام
 عبد الرحمن بن علوي مؤلف البليحاء المتوفى ^{سنة ١٢٨١} عن السيد حسن بن القطب
 الفرد السيد عبد الله الحداد المتوفى ^{سنة ١٢٨١} عن والده السيد الحداد
 المتوفى ^{سنة ١٢٨١} عن السيد الامام ابي بكر بن عبد الرحمن بن شهاب الدين المتوفى ^{سنة ١٢٨١}
 عن العلامة الشيخ عبد العزيز الزمري عن الشيخ محمد بن احمد الزملي
 المتوفى ^{سنة ١٢٨١} والشيخ احمد بن حجر المكي المتوفى ^{سنة ٩٤٢} عن شيخ الاسلام زكريا
 الانصاري ^{سنة ١٢٨١} واخل السيد عبد الله الحداد عن العلامة
 السيد الامام محمد بن علوي بن محمد بن ابي بكر بن علوي احمد بن

مشايخ الحبيب محمد الحبشي

مشايخ السيد عبد الله الحداد

ابي بكر بن الشيخ عبد الرحمن السقاف نزيل مكة المكرمة عن السيد
 عبد القادر بن شيخ بن عبد الله العيدروس المتوفى بأحمد باد
 عن والده شيخ الاسلام شيخ بن عبد الله العيدروس المتوفى ^{سنه ٩٩٠}
 عن العلامة ابن حجر الهيتمي **ومنهم** العلامة السيد أحمد بن عمر بن
 سميط المتوفى ^{سنه ١٢٥٠} والعلامة السيد حسن بن صالح البحر المتوفى ^{سنه ١٢٤٣} وهما اخذوا عن
 العلامة السيد عمر بن العلامة السيد سقاف بن محمد بن عمر الصافي عن
 والده السيد سقاف المتوفى ^{سنه ٩٥٠} عن السيد أحمد بن زين الحبشي ^{والسيد}
 الفاضل العارف يوسف بن عبد الله الفاسي كلاهما عن السيد عبد الله
 الحداد **ومنهم** العلامة السيد عبد الله بن علي
 ابن شهاب الدين المتوفى ^{سنه ١٢٦٥} وهو اخذ عن العلامة الحبيب ابي بكر
 ابن الحبيب عبد الله بن أحمد الهندك عن السيد العلامة حامد بن
 عمر بن حامد المتوفى ^{سنه ١٢٥٠} عن والده السيد ^{سنه ١٢٥٠} عن السيد عبد الله الحداد
ومنهم الشيخ منصور بن يوسف البديري وهو اخذ عن السيد الامام ^{سنه ١٢٥٠} شيخ بن علي

^{له} مشيخ بضم الميم وقسم الشين المعجمة وكسر الياء المثناة من تحت المشددة كما في ثبت
 ابن عابد بن ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له -

باعْبُودَ بَاعْلَوَى وَمِنْ أَجْلِ مَشَاطِعِ الْحَبِيبِ عَلَيَّهِ اللَّهُ الْحَمْدُ وَالْحَبِيبِ أَحْمَدُ
 ابْنُ هَاشِمٍ الْحَبَشِيُّ قَرَأَ عَلَيْهِمَا فِي عُلُومِ الشَّرِيعَةِ وَالْحَقِيقَةِ وَالْبَسَاءَةِ الْحُرُوفَةِ
 وَلَقْنَاهُ الذِّكْرَ بِالطَّرِيقَةِ الْعَالَوِيَّةِ بِحَقِّ اخْذِهِمَا لَذَلِكَ عَنْ شَيْخِهِ السَّيِّدِ حُسَيْنِ
 ابْنِ بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ السَّيِّدِ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ بِسَنَدٍ الطَّوِيلِ الْآتِي ذِكْرُهُ
 وَاخْذَ بِلَدِينَةِ الْمَنُورَةِ عَنْ السَّيِّدِ الْأَمَامِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَلْفَقِيهِ
 عَنِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَنِ الْكُرْدِيِّ الْمَدَنِيِّ بِسَنَدٍ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ
 السَّيِّدُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ مَقْبُولُ الْأَهْلِ الْمُتَوَفَّى ^{ش ٢٥}
 وَهُوَ اخْذٌ عَنْ وَالِدِهِ السَّيِّدِ سُلَيْمَانَ عَنْ شَيْخِهِ الْعَلَامَةِ السَّيِّدِ أَحْمَدَ بْنِ
 مُحَمَّدٍ مَقْبُولِ الْأَهْلِ عَنْ شَيْخِهِ وَخَالِهِ السَّيِّدِ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ مَقْبُولِ الْأَهْلِ
 عَنْ شَيْخِهِ السَّيِّدِ الْعَلَامَةِ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ عَلِيِّ الْبَطَّاحِ الْأَهْلِيِّ عَنْ شَيْخِهِ
 وَالسَّيِّدِ الْعَلَامَةِ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَطَّاحِ عَنْ شَيْخِهِ السَّيِّدِ الْعَلَمِ
 طَاهِرِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْأَهْلِيِّ عَنْ شَيْخِهِ الْحَافِظِ الدَّيْبِ عَنْ الْخِطِّاطِ الْحَافِظِ
 الْحَافِظِ أَبِي الْفَضْلِ ابْنِ جَمْرٍ الْعَسْكَلَانِيِّ وَقَدْ اخْذَ السَّيِّدُ
 عَنْ بَنِي عُمَرَ مَقْبُولِ الْأَهْلِ عَنْ الشَّيْخِ الْأَمَامِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ الْبَصْرِيِّ
 الشَّيْخِ حَسَنِ الْعَجَمِيِّ وَالشَّيْخِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيِّ وَاخْذَ السَّيِّدُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

الاهدل عن الشيخ عبد القادر بن خليل كذا زاد المحدث والشيخ
 امر الله بن عبد الخالق المزيجي فالاول يروي عن الشيخ محمد جيتا
 السندى عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري والثاني عن الشيخ ^{العطار}
 محمد بن احمد بن سعيد المعروف بابن عقيلة المكي المتوفى بمكة المكرمة
 عن الشيخ عبد الله البصري واخذ ايضا عن السيد عبد الرحمن
 ابن مصطفى العيدروس المتقدم ذكره ^{منهم} العلامة الشيخ محمد صالح
 الرئيس المتوفى عن الشيخ ^{سنة ١٢٢٠} العلامة السيد علي ابن عبد البر الحنفي الوفا
 والشيخ صالح بن محمد الفلاني والسيد محمد بن عبد الرحمن الكزبري
 والشيخ احمد بن عبد العطار الدمشقي وهؤلاء المشايخ قد سبق
 ذكرهم ^{منهم} الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار المكي عن مشايخه الكرام
 ومن مشايخ شيخنا العلامة الفاضل السيد عيدروس
 ابن العلامة السيد عمر بن عيدروس الحنفي المتوفى وهو اخذ عن كثير
 من المشايخ منهم والده العلامة الحبيب عمر بن عيدروس المتوفى ^{سنة ١٢٥٠}
 عن الحبيب عمر بن احمد بن حسن المتوفى عن والده الحبيب احمد المتوفى ^{سنة ١٢٢٦}
 عن والده الحبيب حسن عن والده الحبيب عبد الله الحمداد

مشايخنا
 صالح الرئيس
 مشايخنا

اخذ السيد عمر بن عیدروس ايضا عن العلامة السيد
 تيس ابن السيد الامام العارف عبد الله ميرغني عن والدته
 الشيخ احمد الخليلي واخذ السيد تيس عن الشيخ محمد طاهر بن
 الشيخ عبد الملك القلي والشيخ مصطفى الرحمتي والشيخ صالح القلا
 والشيخ عبد الرحمن ديار بكرى والشيخ عثمان الشامي والشيخ عبد الله
 هلال والشيخ عبد الرحمن المغربي التادلي والشيخ ابراهيم الفتحي
 واخذ السيد عمر بن عیدروس ايضا عن العلامة عمر
 ابن الكريم العطار والشيخ محمد صالح بن ابراهيم الرئيس الزبيدي
 الزمزمي المكي والشيخ منصور بن يوسف البديري والسيد عبد الله
 ابن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل ومنهم عم العلامة
 الحبيب محمد بن عیدروس المتوفى وهو يروي عن السيد الامام
 يوسف بن محمد البطاح الاهدل عن السيد سليمان بن يحيى مقبول
 الاهدل ويروي عن الشيخ عبد الباقي بن محمد صالح الشعاب
 الانصاري المدني عن الشيخ الاجل محمد ابن عبد الكريم القادي
 المشهور بالسنان عن السيد مصطفى البكري عن الشيخ عبد الله بن

صاحب السيد محمد بن عیدروس

سالم البصري والشهاب احمد النخعي والشيخ اسمعيل العجلوني والامام
 نجم الدين بن خير الدين الرملي والشيخ محمد بن احمد عقيلة المكي
 والشيخ عبد الغني النابلسي وغيرهم وروى عن السيد الامام
 زين العابدين بن علوي جل الليل عن الشيخ صالح الفلاني وعن
 الشيخ محمد بن سليمان الكردي المدني عن الشيخ ابي طاهر بن اهل
 الكوراني واخذ السيد زين العابدين عن العارف بالله سيدي
 احمد الدزدي العدوي المالك عن الامام محمد الدفري عن الشيخ
 علي الاجهري المالك عن القرافي عن النجم الغيطي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري وروى عن الشيخ عمر بن عبد الكريم والشيخ صالح
 الرئيس والشيخ عبد الرحمن الاهل وغيرهم ومنهم السيد الامام
 الامجد المفصل المحمد عفيف الدين عبد الله بن الحسين بن عبد الله
 بلفقيه وهو اخذ عن والده العلامة السيد حسين بن عبد الله
 بلفقيه عن والده عن العلامة الوجيه السيد عبد الرحمن ابن الشيخ
 عبد الله بلفقيه عن مشايخ كثيرين منهم والده العلامة السيد عبد الله
 بلفقيه المتوفى وهو اخذ عن الشيخ احمد بن محمد القشاشي والشيخ

مشايخ السيد زين العابدين

مشايخ السيد عبد الله عفيف

عيسى بن محمد بن محمد بن أحمد بن عامر الثعالبي والشيخ زين العابدين بن
 عبد المقادير وأخيه الشيخ علي بن عبد القادر وأخذ الشيخ عبد الله
 بلفقيه عن الشيخ الجامع للعلوم والمتقن في جميع الفنون السيد
 أبي علوي محمد بن أبي بكر الشلي عن والد السيد أبي بكر المتوفى
 عن السيد عمر بن عبد الرحيم البصري وأخذ السيد أبو علوي محمد
 الشلي عن العلامة أبي عبد الله محمد بن علاء الدين البابلي والشيخ عبد الله
 ابن سعيد باقشرو الشيخ علي بن الجمال والشيخ محمد بن محمد بن سليمان
 المغربي وأخذ الشيخ عبد الله بلفقيه عن الشيخ المعمر عبد العزيز الزا
 والشيخ اسحق بن إبراهيم ابن جهمان الزبيدي وأخذ السيد
 عبد الله بلفقيه عن السيد عبد الرحمن بن إبراهيم المتوفى وهو
 أخذ عن الشيخ أحمد الشناوي عن أبيه الشيخ علي الشناوي عن
 الشيخ عبد الوهاب الشعراني عن الحافظ السيوطي ومن مشايخ
 السيد عبد الرحمن بلفقيه العلامة الحبيب عبد الله الحلاوي والكومي
 الشرايين الشيخ إبراهيم بن حسن الكوراني المدني والسيد الشهير
 الشناوي بكمل الشين المعجزة وتشديد الوزن نسبتة إلى بعض الأئمة كذا في نسخة
 محمد عبد الحادي خضر

مشايخ محمد الشلي

مشايخ السيد
 عبد الرحمن بلفقيه

محمد بن رسول البرزنجي المدني والشيخ حسن بن علي العجمي والشيخ احمد بن
 محمد النخعي والشيخ عبد الله ابن سالم البصري ومنهم السيد الامام
 الفاضل محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن حسين بن محمد بن عبد الله الحارثي
 وهو اخذ عن الحبيب العلامة عمر بن طه بن عمر البارعي والد السيد
 عن والده الحبيب عن الحبيب عبد الله الحارثي ومنهم الشيخ المحقق
 في علوم الشرائع والقوانين عبد الله ابن احمد باسودان المتوفى وهو ^{سنة ٢٦٦}
 اخذ عن العلامة المحقق الحبيب بن عبد الرحمن بن القطب الحبيب
 عمر بن عبد الرحمن البار المتوفى عن عمه السيد حسن بن عمر البارعي
 ابيه القطب العارف عمر بن عبد الرحمن البارعي الحبيب عبد الله الحارثي
 واخذ الشيخ عبد الله بن احمد باسودان بزبيد عن السيد عبد الرحمن
 ابن سليمان الاهدل والحمويين الشريفيين عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 والشيخ محمد صالح الوسيرو السيد احمد بن علوي باحسن جل الليل ومن
 مشايخ شيخنا العلامة الشريف محمد بن ناصر وهو اخذ
 عن مشايخ كثيرين منهم العلامة محمد عابد بن احمد على السندی نزل

له ولرؤسائيه كتبه مفيدة منها نسخة السراج المشارد وهو كتيب ومنها المواهب اللطيفة في علوم
 المكي على مسند أبي حنيفة من رواية الحنفية طبع في مطبعة جريدة انشائي بمكة المكرمة عند
 محي في الله الصمد ولانا الحافظ نظر احمد وهو نسخة قلم سنة ١٢٠٠ محمد عبد العادي غفر الله له

المدينة المنورة المتوفى ^{سقط عليه} وهو اخذ عن الشيخ صالح الفلاني والشيخ محمد طاهر
 سنبل والسيد عبد الرحمن بن سليمان الاهدل والشيخ حسين المغربي
 مفتي المالكية بمكة المشرفة واخذ الشيخ عابد عن عمه العلامة الشيخ
 محمد حسين بن الشيخ مراد بن يعقوب الانصاري الخزرجي عن والده
 عن العلامة محمد هاشم بن عبد الغفور التتوي وله ثبت مشهور و
 يروي الشيخ محمد حسين عن السيد سليمان بن يحيى بن
 عمه مقبول الاهدل عن السيد العلامة المقبول بكاري الاهدل
 اليمنى والشيخ محمد بن سالم السفاريني النابلسي الحنبلي المتوفى ^{سقط عليه}
 وهما عن الشيخين المعروفين احمد النخلى وعبد الله بن سالم البصري
 ويروي ايضا عن الشيخ ابي الحسن بن محمد صادق السندي
 عن الشيخ محمد جيات السندي عن الشيخ عبد الله البصري والشيخ احمد النخلى
 ويروي ايضا عن الشيخ محمد السمان المدني اجازة عن الشيخ عبد الله

شيخنا الشيخ عبد الله

شيخنا الشيخ محمد حسين

له وهو الشيخ محمد عبد السندي عبد الله الشيخ محمد السفاريني المولد بسفارين قرية
 من قرى نابلس ولد سنة ١٢٨٥ ونشأ بها ثم رحل الى دمشق فاخذ بها عن الشيخ عبد الغني
 النابلسي والشيخ الاسلام الشمس محمد بن عبد الرحمن القرني واحمد المنيني وغيرهم من العلماء
 الاعلام ورجع الى بلده ثم تولى نابلس واشتهر بالفضل والذكاء ودرس واشتغل في
 اجاد وله مولفات لطيفة منها غداة الالباب لشرح منظومة الاداب في مجلدين
 طبعته عند اخي في الله الشيخ صديق النابلسي تلميذ شيخنا عبد الله القدومي النابلسي

شيخنا الشيخ محمد عبد الله

البصري ويروي ايضا عن الشيخ عبد الحاق بن علي المزجاجي عن والده
 عن ابي الاسرار حسن بن علي العجمي **واخذ** الشيخ عابد عن الشيخ يوسف
 ابن محمد بن علاء الدين المزجاجي عن والده محمد بن علاء الدين وهو
 اخذ عن والده علاء الدين المزجاجي عن عبد الله بن سالم البصري
والشيخ علاء الدين قد طلب الاجازة لولده الشيخ محمد من الشيخ
 عبد الله البصري فيروي الشيخ محمد بن علاء الدين عن البصري اجازة
 بلا واسطة **واخذ** الشيخ عابد ايضا عن العلامة السيد احمد بن
 سليمان هجام عن السيد العلامة صفى الدين احمد بن محمد شريف
 مقبول الاهل عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري **والشيخ احمد**
والشيخ ابي طاهر ابن الشيخ ابراهيم الكوراني **ومنهم** العلامة يوسف
 ابن مصطفى الصادي المصري **والشيخ** ابو الفوز احمد المرزوقي مفتي
 المالكية بمكة المكرمة كلاهما عن العلامة محمد بن محمد بن احمد بن
 عبد لقادر الامير الكبير صاحب الثبت الشهير عن مشايخه الذين
 تقدم ذكرهم **ومنهم** العلامة الشيخ عبد الرحمن الكزبري الدمشقي
 والعلامة السيد عبد الرحمن الاهل وقد رسا بقا ذكر مشايخهما

شيخ الشيخ
 عابد بن علي

ومن مشايخ شيخنا الحبيب بن الحبشي الشيخ الامام محمد
 ابن محمد الغوب الدميالي وهو يروي عن ائمة اعلام متهم الشيخ
 محمد فتح الله بن عمر محمد السمدلي والشيخ ابراهيم الباجي والشيخ
 مصطفى البولاق المالكى وهؤلاء كلهم عن الشيخ محمد الامير الكبير
 ومنهم الشيخ احمد بن علي الدمهوجي الشافعي وهو عن الشيخ محمد
 ابن عبد السلام الناصري الدرعي المقلادي عن الشمس محمد بن
 قاسم جيس عن الامام محمد بن عبد السلام البناني عن الشهاب
 احمد بن ناصر الدرعي عن والاه محمد بن ناصر عن الشمس البالي
 بسند اخذ الدمهوجي ايضا عن الشهاب احمد بن احمد جمعة
 البحرى وعن الشيخ عبد العزيز بن عباس المطاعى المراكشى و
 منهم الشيخ عبد الرحمن الكزبرى والشيخ محمد صالح البخارى وهو
 اخذ عن الشيخ رفيع الدين القندهارى عن الشريف الادريسي
 عن الشيخ عبد الله البصرى. ومن اشيوخ البصرى الشيخ محمد المكتبي
 ومن مشايخ شيخنا الحبيب بن العلامة السيد احمد
 ابن عبد الله بن عيدر وس البادر وهو عن مشايخ كثيرين منهم

مشايخ الشيخ الدمهوجي

الشيخ عبد الرحمن الكزوي والشيخ عمر بن عبد الكريم والشيخ صالح الويس
 ومن مشايخ الحبيب حسين العلامة السيد محمد نور الدوسي
 المغربي المدني والعلامة المسند المعمر الشيخ فالح بن محمد الطاهري
 المدني وهما اخذا عن العلامة المحدث ابي عبد الله محمد بن علي بن السنوسي
 الشريف الخطابي الحسني الشافعي بالشين المعجمة نسبة الى شلف
 نهر بالمغرب الاوسط عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ عمر بن عبد الكريم
 ومنهم العلامة المحقق حمدان ابن عبد الرحمن ابن الحاج السلي الفاسي
 عن العلامة سيد محمد التاودي ابن الطالب شارح تحفة الحكام
 عن العلامة عبد العزيز بن احمد الهلاي شارح خليل عن العلامة محمد
 ابن ابي الاسرار حسن بن علي العجمي عن والده حسن ابن علي العجمي
 ومنهم الشيخ علي الميلي المالكى الازهرى عن السيد مرتضى شاح القا^م
 ومنهم العلامة الجمال عبد الحفيظ العجمي المكي عن الشيخ محمد هاشم بن
 عبد الغفور السندى والشيخ محمد طاهر سنبل ومنهم العلامة المعمر ابو
 الوهاب الباروني عن الملا ابراهيم الكوراني ومنهم العلامة ابو العباس
 العرأشي عن سيدي عبد الوهاب التازي الشريف الحسني عن الشيخ

شيخ السيد محمد
 السنوسي

حسن العجبي وأخذ الشيخ عبد الوهاب التازي أيضا عن الشيخ أبي
 سالم العياشي ومنهم العلامة المعمر الهلالي عن محمد بن عبد السلام البنا
 شارح الاكتفاء وسيرة الكلاعي عن الملا إبراهيم الكوراني وأخذ
 الشيخ فالح أيضا عن العلامة المسن البركة السيد أبو موسى عمران
 أبا ياصلي الشرايف الحسني وهو يروي عن الأستاذ أبي العباس أحمد
 ابن عبد الرحمن الطبولي المعمر بر رواية عن العلامة علي ابن مكرم الله
 العدوي الصعدي المصري المالكي المتوفى ^{سنة} وتلامذته العارف الدريد
 والمرضي والامير ومحمد بن عرفة الدسوقي وعن الأستاذ الحفني
 وأخذ أيضا عن العلامة سيدي محمد طاهر الغاني عن الشيخ مصطفى
 البولاتي عن الامير وطبقته وأخذ أيضا عن العلامة عبد الله
 سراج والشيخ عبد الغني المجدي الدهلوي المدني ومن مشايخ
 الحسين العلامة السيد أحمد بن زيني دحلان وقد مر ذكره

وهذا صورة الاجازة التي كتبها لي شيخنا وسندنا
 الحسين بن علوي الحبشي متع الله المسلمين فيوضاته
 آمين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين صلى الله وسلم على رسولنا سيدنا محمد - وعلى آله وصحبه
وكل سالك في خير مقصد - ولعل فيقول الفقير المقصر حسين بن محمد بن
حسين الحبشي طلب مني الاجازة الشيخ الفاضل ابو سعيد عبد الله الهاشمي
ابن عبد الكريم حسن ظن مني بالفقير رجاء اتصاله وارتباطه باهل الفضل
والعلم فاسعفته بمقصوده رجاء لصالح دعوته والدخول في عموم مشيخته
واجزته بما تجوز لي روايته وتقع درايته مما تلقيتها واجزته به عموماً
وخصوصاً وقد سمع مني المسلسل بالاولية وغيرها من المسلسلات اجزته بكل
هذا الذي من معقول ومنقول اجازة عامة يرويهما عنى كما احب واوصيه
بالتمسك بالعروة الوثقى وهي التقوى المنجية من البلوى واجزته كذلك
والله عبد المجيب بما اجزته به والد الله واسألهم الدعاء والاولادى لصالح
الحال والمآل صلى الله وسلم على النبي والال على مر الايام والليال

كتبه حسين بن محمد الحبشي

وَمِنْ مَشَاطِعِنا الْمَلِيَّينَ شَيْخُنا وَسَيِّدُنا الْعَلَمَةِ الْمُتَحَقِّقِ
وَالْفَهَامَةِ الْمُدَقِّقِ الْعَالِمِ الْعَامِلِ الزَّاهِدِ الْكَامِلِ فَخْرِ الْعُلَمَاءِ

الشيخ الزاهد

شيخ الخطباء بالمسجد الحرام مولانا الشيخ احمد ابو الخير
 ابن عبد الله ميرداد الحنفى المثلث ادام الله فيوضاته -
 قرأت عليه وائل الشيخ اسمعيل العجلوني رحم الله تعالى وسمعت من
 لفظه ابوابا من صحيح البخارى تجاه بيت الله البارى وانتفعت بمجا
 الشرفيه ولطائف المنيفه فاجازنى بكل مروياته وكتب لى اجازة بخطه
 الشريف وزينها بختمه المنيف وهو يروى عن العلامة السيد عبد الله
 ابن المرحوم السيد محمد كوجاك عن العلامة الشيخ محمد عبد السندى
 وعن العلامة ابى على محمد بارتضا العبرى عن العلامة الشيخ
 عمر بن عبد الكريم المكى وغيره - وهذا صورة اجازة شيخنا شيخ

احمد ابى الخير ميرداد ادام الله بركاته بسم الله الرحمن الرحيم
 حمدا لمن اسند الامور جميعها اليه - وجعل صحيحها واعينها عليه
 وصلاة وسلاما على النبى الهاشمى جد الحسن - وعلى آله وصحبه الباق

له جمع رحمه الله تعالى فيها اربعين حديثا من اربعين كتابا من اول كل كتاب حديثا واحدا الا ممنوع
 البخارى ومصنف عبد الوزاق فذكر فيها من كل واحد منهما حديثين وقد يذكر من او اخر
 وشماها رسالته عقد الجواهر الثمين فى اربعين حديثا من احاديث سيد المرسلين وعلى غرضه
 من جمعها تسهين قراؤها على الشيخ لمبدا للاجازة منهم بهذه الكتب ١٢
 محمد عبد الحمادى كان الله ذى الايادى

ما جاء في فضلهم وعلومهم يتبعهم حال التواتر في كل زمن - صلاة وسلاماً آمين
 الى اليوم المشهور - وعلى من تبعهم باحسان على توالي الايام والاهوار
 اما بعد فقد طلبتني الفاضل الاديب - الجليل للوزعي لا
 البازل وسعد في طلب الحديث وسند رجاله - البازل
 شمس فضله في ذلك كما علم من قاله وحاله - المكرم
 ابو سعيد محمد عبد الهادي - بن محمد عبد الكريم بن احمد
 المدرسي الحيدري آبادي - بعد ان قرأ على أوّل الكتب الاربعين المنسج
 فيها أوّل الكتب الستة بالمسجد الحرام - تجاه البيت الامين ان اجيزه
 بما انا مجاز به فالعبد العاجز الضعيف لو اكن اهلاً للاجازة - ولا من
 يجوز حول هذا الميدان وليس لك فجاجه - ولكن لما كان الطالب المذكور
 زاده الله تعالى نوراً على نور - اهلاً لكل فضيلة - ومحلاً لكل خصلة
 ولاح الى حسن نيته وطوبته - من ضياء فجر غرته وطلعت - ولم يكن يد
 من اجازته - تجاسرت واجزته بجميع ما اجازني به شخي المرحوم العلامة
 السيد عبد الله بن المرحوم العلامة السيد محمد كجك امكننا النجاشي
 من جميع ما اجاز به شيخ المرحوم العلامة الشيخ محمد عابد بن محمد

الانصارى من كل ما هو مذکور في سند المشهور بحجر الشارد - الراوى
 لكل صادره وارد - ومن جميع ما اجاز به شيخه المرحوم الفهامة ابو على
 محمد بن رتضا العمري من كل ما هو محرر بسند المسمى به راجع الاسناد
 الحاديات هذان السندان للعلوم النقلية والعقلية - والآثار والآداب
 وأوصيه بتقوى الله تعالى في السر والعلانية - وأن يدخلني في دعائه
 بالخير بحسن توجه ونية صافية - وقد اجزته ايضا بان يحجز بكل ما
 ذكر من يراه اهلا - وصلى الله تعالى على خاتم النبيين وعلى اله وصحبه
 صلاة وسلاما متتابعين الى يوم الدين

رقم الراعي من المولى الكريم الفوز في يوم التتاد - احمد
 ابو الخيس بن عبد الله ميرداد - خادم العلم والخطبة لاما
 بالمسجد الحرام (١٢ جمادى الثانية) ١٣٢٢هـ



ومن مشائخنا المكيين شيخنا وسندنا العلا
 المحرر الفهامة المفسر المحدث الشيخ محمد بن

عليه منصفاته في حق المنان بشرح فتح الرحمن في فقه الشافعي مطبوع بمطبعة خلافة العوام في مكة
 الايمان والاسلام ابتداء التوحيد واخوة الفقر ومنها حاشية على مناسك الخطيب الشاذلي

سليمان حسب الله الشافعي المدرس بالمسجد الحرام نفقنا
 الله به وعلومه آمين - سمعت منه الخطب المسلسلة كالأيت
 الحقيقية بالمشافهة حين اجتماعي به في البلدة المكرمة في المسجد الحرام
 في الخامس عشر من شهر الجمادى الآخرة سنة ١٢٣٢ الرابع والعشرين وثلاثمائة
 بطل ألف وسمعت بقراءة الغير عليه وأهل العجلوني رحمه الله تعاوضا
 من دروسه في الجامع الصغير للإمام السيوطي مع شرحه المسمى بغزيرى
 وصافحني وشابكني وأضافني على الاسودين وأجازني ولولدى ايضا
 بسائر ما تجوز له روايته وهو اخذ عن كثير من مشايخنا الاعلام الثم
 الهدى ومصايح الظلام منهم العلامة الشيخ عبد الحميد الداغستاني
 عن الشيخ ابراهيم الباجوري عن الشيخ محمد الفضالي عن الشيخ عبد الله الشقراوى
 والشيخ محمد الامير الكبير وأخذ الباجوري عن الشيخ حسن القوليني عن
 داود القلعاوى عن احمد السعيمي عن عبد الله الشبراوى عن الشيخ
 عبد الله البصري ويروى الشيخ عبد الحميد عن الشيخ عبد القادر

(بقيد حاشية صفح ١٠١)
 صاحب التفسير غير ما كان رحمه الله ضريرا وزاهيا في الدنيا وكانت حلقته درسه في التفسير
 والمحايث كبيرة بالحرم الملكى ١٢ عبد العادى كان الله ذى الايادى

عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْقَوَيْنِيِّ وَيُرْوَى أَيْضًا عَنْ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ مِنْهُمْ
 الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ هُوَ أَخَذَ عَنْ الْعَلَامَةِ ثَعْلَبَ
 عَنْ شَيْخِهِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ الْمَلَوِيِّ وَالشَّهَابِ
 أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيِّ عَنْ شَيْخِهِمَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ الْبَصْرِيِّ وَأَخَاهُ الشَّيْخَ
 إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيَّ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْجَزَائِرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ
 ابْنِ الْأَمِينِ عَنْ أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ وَيُرْوَى عَنْ
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ صَلَاحِ الْبَغَادِيِّ عَنْ الشَّيْخِ رَفِيعِ الدِّينِ الْقَنْدَهَارِيِّ عَنْ الشَّيْخِ
 الْأَدْرِيسِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ وَيُرْوَى عَنْ الشَّيْخِ الْأَمِيرِ الصَّغِيرِ
 عَنْ وَالِدِهِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ وَيُرْوَى عَنْ الشَّيْخِ الْفَضَالِيِّ وَالشَّيْخِ الْقَوَيْنِيِّ
 الْمَتَّقِمِ ذَكَرَهَا مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ عَبْدِ الْغَنِيِّ الدِّمَشْقِيُّ وَهُوَ عَنْ
 الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّرْقَاوِيِّ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ
 أَحْمَدُ الدِّمَشْقِيُّ مَطِي مَفْتًى الشَّافِعِيَّةِ بِمَكَّةَ الْمَكْرَمَةِ وَهُوَ أَخَذَ عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْقَوَيْنِيِّ
 وَالشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاجُورِيِّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ الدِّمَشْقِيِّ الْمَذْكُورِ مِنْهُمْ
 الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ مُصَافِي الْمَبْلُوطِ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الشَّنَوَانِيِّ الْمَتَّقِمِ ذَكَرَهَا
 مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ مَنَّةُ اللَّهِ وَهُوَ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ ابْنِهِ

الأمير الصغير وعن الشيخ القويني والفضالي والدمهوجي وحسن
 الطار وغيرهم ومنهم العلامة الشيخ أحمد النخراوي عن شيخه جمال
 الفضالي والشهاب أحمد الدمهوجي كلاهما عن الشراوي ومنهم
 العلامة الشيخ عبد الغني بن أبي سعيد المجددي الدهلوي المدني و
 منهم العلامة الشيخ محمد القاوجي الطرابلسي الشامي عن مشايخه
 الكرام منهم المحدث بلال الهجرة الشيخ محمد عابد السندي المدني والشيخ
 إبراهيم الباجوري والشيخ أحمد الصعدي المالكي والشيخ محمد بن أحمد
 الحلي التميمي مفتي الحنفية في الديار المصرية والشيخ محمد بن أحمد بن
 يوسف البهي المصري والشيخ محمد صالح السباعي العلوي وقد ذكر الشيخ
 القاوجي مشايخه وما أجازوه من الكتب والتأليف في شتته المسمى

بمعدن الآلي في الأسانيد العوالي - وصورة إجازة شيخنا و

سيدنا الشيخ محمد بن سليمان حسب الله الشافعي دامت

بركاته ما نصه - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - احمداك اللهم

يا مجيب دعائكم وامن قصداكم امركم - واشكركم على

مزيد نعمكم التي جعلت المزيد منها على شكرها إجازة - ولتفضلكم

على طلبه العلم حتى فتحتم حقيقة السعادة ومطلبت لكل منهم مجازة - ^{صلى}
واسلم امتثالاً لا مرك يا علي يا بسند علي نبيك اعلى مرجع ومستند -
سيدنا محمد صاحب الشريعة المطهرة - والسنة الواضحة المحفوظة النيرة -
الواصلت الينا بالاسناد على وجوه وانواع - من اجازة وكتابة وقراءة
ومناولة وسامع ^{عليه} السقن المجاة والمهدي - واصحابه نجوم الاهتداء ^{السنة}
في الاقتل - وبعد فقد جمعني الله تعالى بالاخ الفاضل ابي سعيد الشنغ ^{الشيخ}
محمد عبد الهادي بن محمد عبد الكريم ابن الشيخ احمد سلمه الله تعالى
فالتس مني ان اقدمي باشياخي واجيولي - ولولعبارة وجيزة فقلت
في نفسي لقد استشمنت ذآرم - ونفخت في غير ضرم - لكن بحسنة ^{حسن}
ظنه حلة على هذا السؤال - فزمت اجابته بمجرد الاشارة فضل عن
المقال - ومقتضى ذلك قلت قد جرت الاخ الفاضل المذكور ^{عن}
الله لنا جميعا ان الاجور - بجميع ما تجوز لي رواية - اوتصح عن
درايته من منقول ومقول - وفروع واصول - بشرط اهليته ^{بما}
يرويه - او ينقله او يحكيه - وان لا يقدم على شيء حتى يعطى ^{الله}
فيه - وعند الموقف ان يراجع المشايخ ^{المعتمد} والكاتب ^{الرجح}

محروية - حبا اجازني بذلك اشياخي العظام - جمعنا الله واحببنا بهم
 في دار السلام - وهم كثيرون - فمنهم شيخنا الشيخ عبد الحميد الداغستاني
 الشراوي عن اشياخه كالشيخ ابراهيم الباجوري عن شيخه الشيخ
 محمد الفضاوي الشيخ حسن القويسني الفضاوي عن الشيخ عبد الله الشراوي والشيخ محمد امير
 الكبير وثبتهما مشهوران والقويسني عن داود القلعاوي عن احمد
 السحيمي عن عبد الله الشراوي المتوفى ^{سنة} وثبت مشهور ويصل بسند
 كل من هؤلاء الى الشيخ عبد الله بن سالم البصري وثبت مشهور بل اخذ
 الشراوي عن البصري بلا واسطة وكالشيخ عبد القادر عن شيخه القويسني
 السابق وكالشيخ ابراهيم السقاوي عن اشياخه ومن اشياخي
 ايضا شيخنا الشيخ احمد الدميالي مفتي الشافعية بكلمة المعظمة ودفين
 المدينة المنورة عن اشياخه كالشيخ القويسني والشيخ الباجوري
 السابقين وكالشيخ عبد الغني الدميالي الاتي ذكره على الاثر ومن
 اشياخي ايضا شيخنا الشيخ عبد الغني الدميالي عن
 اشياخه ومنهم الشيخ الشراوي والشيخ الامير الكبير السابقان ومن
 اشياخي ايضا شيخنا الشيخ احمد الخراوي عن شيخه الجليل الفضالي

السابق والشهاب احمد اللاد موهبي كلاهما عن الشرقاوى السابق ومن
اشياخي ايضا شيخنا الشيخ عبد الغنى الهندى النقشبندى دفين
الملايكة المنورة عن اشياخه ومن اشياخه الشيخ عابد السندى
المدنى وثبت كبير مشهور يسمى حصل الشارد ومن اشياخي ايضا
الشيخ مصطفى المبالغ عن اشياخه كالشيخ الشنواى صاحب حاشية
مختصر ابن ابي جرير وثبت مشهور ومن اشياخي واشياخ اشياخي ايضا
الشيخ ابراهيم السقا عن اشياخه كالشيخ ثعلب عن شيخه الشهاب
الملوى والشهاب الجوهري وثبت كل منهما مشهور وكالشيخ الامير الصغير
عن والده الامير الكبير وثبت مشهور كما تقدم وكالشيخ الفضالى عن
الشرقاوى وثبت تقدم انه مشهور وكالشيخ القوينى عن شيخه احمد
جمعة البجيرى المحافظ وثبت مشهور وكالشيخ محمد الجزائرى عن
عمه عن الشهاب الجوهري ومن اشياخي ايضا الشيخ احمد منة الله
عن الشيخ الامير الكبير وابنه الامير الصغير وعن الشيخ شهاب القوينى
وعن الشيخ القوينى والفضالى ومن اشياخي الشيخ محمد لقمانى الطرابلسى
عن الشيخ عابد السندى وعن الشيخ الباجورى وعن الشيخ

عنه
زاده مولفاته منها
حاشية على مختصر
الجزائرى ١٢٠١ هـ
غفر له

محمد بن يحيى قدس الله سره هم واخا من علينا الفارهم - وأعلامنا نيدى في
 صحيح البخارى ما اروي من طريق الاختلاف وهو اهل سند يوجب في الدنيا
 كما قاله الاشياخ فآرويه عن الشيخ احمد بن محمد بن عبد الغنى الله
 عن الامير الكبير عن علي العوفي السقا عن عبد الله البصري عن ابراهيم
 الكوراني عن ابن سعد الله الاهودي عن محمد بن احمد النعمان الى
 عن ابيه عن ابي الفتح احمد الطاووسي عن بابا يوسف الهروي المعمر
 ثلاثمائة سنة عن محمد بن شاذ بنحت الفخاني المعمر وادويه
 عن الامير بسند اعلام من هذا بدرجة والامير يروي عن الشيخ
 علي الصعيدى العلاءي عن محمد عقيل المكي عن الشيخ حسن العجمي عن
 الشيخ احمد العجل اليمني عن يحيى بن مكرم الطبري عن ابراهيم بن
 صدقة الدمشقي وغيره يروا عنهم عن عبد الرحمن بن عبد الاول الفخاني
 المعمر مائة واربعين سنة عن محمد بن شاذ بنحت الفخاني وادويه
 بسند اعلام من هذا بدرجة عن الشيخ عبد الغنى الهندي والشيخ
 محمد القادحي كلاهما يروي عن الشيخ عابد السندي عن صالح الفخاني
 عن محمد بن مسنة الفخاني عن احمد بن محمد العجل عن احمد النعمان الى

عن أبي الفتح الطوسي عن بابا يوسف الهرمزي عن محمد بن شاذ
 بخت الفرغاني عن يحيى بن عمار الختلا في المعمرهائة وثلاثا واربعا ^{سنة}
 عن محمد بن يوسف الهرمزي عن امير المؤمنين في الحديث الجي
 عبد الله محمد بن اسماعيل البخاري رضى الله عنه وعنهم اجمعين ^{فيلني}
 وبين البخاري في السند الاخير احد عشر في الذي قبله اثنا عشر
 وفي الذي قبله ثلاثة عشر واعلا اسانيد البخاري الثلاثيات واطولها
 تسعة فليني وبين النبي صلى الله عليه وسلم في سند الشيم عابد اربعة
 عشر في الثلاثيات وفي سند الامير عن العدي خمسة عشر ^{في السقا}
 ستة عشر.

قال بقره وامر بقره الراجي من الله رضا محمد بن سليمان
 حسب الله المكي الشافعي المدارس في حرم مكة المعظمة عامله الله
 برضوانه والديه وذريته واشياخه واحبته في اليوم الحادي
 والعشرين من جمادى الثانية سنة ١٣٢٢ اربع وعشرين لجل الف وثلاثا ^{مئة}
 من الهجرة النبوية على صاحبها افضل الصلوات والسلام وآله واصحابه
 الكرام والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين والحمد لله رب العالمين



ومن مشايخنا الملتين العالم النبيل والفاضل الجليل
 عين العلم والدراية - ينبوع الحلم والرواية - الحافظ
 العلامة الحبر الفهامة فريدا العصر محدث الدهر
 مولانا واستاذنا المتقن الشيخ شبيب المكي المغربي
 المكي المدرس الامام بالمسجد الحرام نفع الله به لاقطا
 والبلاد ويظهر به خصائص السنة في كل مجمع وناح
 حضرة - درسه في صحيح البخاري وسمعت املأه في النحو من شرح
 الفية ابن مالك وحصصا عديدا من مؤطاء امام دار الهجرة الامام
 مالك كان يزجهم على دروسه من الخواص والعوام وكان حافظ القراء
 والحديث كان يحفظ خمسين الف حديثا وما وجدت له نظيرا قط
 فاقبست من مشكوة فؤاده وتحليت من عقود فرائده واستفدت
 منه علما كثيرا فهو من اجل مشايخي في الحديث - وقد حدثني بالحديث
 المسلسل بالاولية والمسلسل بيوم العيد والمسلسل بيوم عاشوراء
 و اضافني على الاسودين ولقمني واجازني لبساً ثم روي انتبها للفظ
 وهو اخذ عن كثير من المشايخ منهم الشيخ سليم بن ابي فراج ابن سليم

البشرى المصرى عن الشيخ ابراهيم بن محمد الباجورى ومنهم الشيخ منت الله
عن الامير ومنهم الشيخ عبد الله القدوى النابلسى وآروى عنه بلا
واسطة فآنى اخذت عنه حين قدام مكة المكرمه قاصدا للبحر سنة ٣٢٢
اربع وعشرين لجلد الف وثلاثمائة من الهجرة النبوية وهو يروى عن
الشيخ حسن بن عمر الشطى عن الكزبرى ومنهم الشيخ محمد بن ابراهيم السباغ
عن الشيخ محمد بن عبد الرحمن الفيلالى عن الشيخ ابى حفص الفاسى
عن محمد بن عبد القادر الفاسى عن ابى سالم العياشى وهذا هو

والشيخ القدوى عنه
بلا واسطة ١٢٣
عبد الحادى

الاجازة التى كتبها الى مولانا الحافظ المحدث المتقن
الشيخ شعيب المذكور متع الله المسلمين بطول حياتهم
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذى استخلص العلماء بغايته من غياه البحالات
وجعلهم امناء على خلقه يقومون بحفظ شرائعته حتى يؤدوا الخلق
تلك الامانات - فهم مصابيح الارض وخلفاء الانبياء - ويستغفر
لهم كل شئ حتى الحيتان فى البحر ويجمعهم فى السماء - والصلوة والسلام
على سيد الاولين والاخرين وعلى اله واصحابه ما تقابقت

الأيام والليالي - أمّا بعد فقد استبجاز مني الحاج **الشيخ الأكبر**
الناسك الأزكي عبد الهادي بن عبد الكريم بدران
 سمع مناديه وما في مؤطا الامام مالك وحديث الرحمة المسلسل بالولاية
 والمسلسل بيوم العيد وادل الصحيح للامام البخاري وشيئا من الفيتة
 ابن مالك فاجزته بكل ما سمعته مني بل اجزته اجازة عامة في كل ما
 يجوز عن رواية من معقول ومنقول - وفروع واصول - كما اجازنا
 لذلك مشائخنا الكرام - ائمة الهدى ومصايح الظلام من المشارقة
 والمغاربة فمن المشاركة الشيخ سليم البشري عن الشيخ منته الله عن
 الشيخ الامير الصغير عن والد العلامة الامير الكبير الى آخر ما ذكره
 في ثبته **ومعهم الشيخ عبد الله القدومي النابلسي** عن الشيخ حسن بن
 عمر النمطي عن الشيخ **الكرزوي الخ** ومن المغاربة الشيخ محمد بن ابراهيم
 المسبأحي عن الشيخ محمد بن عبد الرحمن الفيلاحي عن الشيخ ابي حفص
 الفاسي عن محمد بن عبد القادر الفاسي عن ابي سالم العياشي الى
 آخر ما ذكر في ثبته - وأوصي المجاز المذكور بتقوى الله في السر والعلانية
 وان يسهر لي من دعواته في خلواته وجلواته **وصلّى الله على سيدنا محمد**

هـ
 الشيخ عبد الرحمن ابن محمد
 بن زوي الشيخ القدوي
 مد عن الشيخ عبد الرحمن
 بن زوي بلا واسطة
 عبد الهادي

والله - وحرر في العشرين من شوال الأبرك عام اربعة وعشرين و
ثلاثمائة والف

شعيب بن عبد الرحمن المغربي الممدوح بالحرم الشريف الكي
شعيب بن عبد الرحمن
١٣١٨

الشيخ الساج

ومن مشايخنا الميامين العالم النبيل والفاضل الجليل

بين شرفي العلم والنسب السيد سالم بن عيدر وس

البار الشافعي مذهبا والعلوي طريقة وقد حسن ظنتي

فسمع مني واسمعتي وولدي محمدا عبدا لمحبب صلح الله حاله واحسن

ماله الحديث المسلسل بالاولية في العشرين من الجمادى الاخرى

ثلاثة اربع وعشرين وثلاثمائة بعد الألف واستجازني واجازني بكل

ما يجوز له روايته واعطاني الاجازة وهي بخط ابنه - وهو اخذ

عن العلامة السيد عمر بن احمد بن عبد الله ابن عيدر وس البار

عن والده السيد احمد واخذ عن الشيخ العلامة السيد احمد بن

زيني دحلان واخا عن السيد علي طاهر المديني وعن الشيخ فالح

ولله الك جاز لا وادي محمد عبدا لمحبب محمد عبد الوقييل سعهما الله تعالى في الدارين و

رزقهما علما نافعاً وفعالاً كاملاً - وكان رحمه الله تعالى خليفا متواضعا زاهدا في الدنيا
 راعيا في الآخرة محمد عبد الجادى غفر الله له -

المدني وعن العلامة السيد محمد ابي النصر الخطيب بن السيد عبد القادر
 الخطيب ابن السيد صالح الخطيب الحسني الجيلاني الشافعي خطيب الجامع
 الاموي بدمشق الشام وهو اخذ عن كثيرين منهم والده السيد عبد القادر
 المتوفى عن والده السيد صالح المتوفى عن ابيه السيد عبد الرحيم المتوفى ^{سنه ١١٩٠}
 عن الشيخ سعيد سنبل واخذ السيد صالح عن الشيخ محمد طاهر سنبل
 واخذ ايضا عن الشيخ خليل الخشع عن الشيخ محمد خليل الكامل واخذ ايضا عن
 الشيخ محمد بن يوسف ^{الشيخ} سعيد الجلي والشيخ الفضالي وتلميذ الباجوري واخذ ايضا
 عن الشيخ محمد بن مصطفى ^{الشيخ} الرضوي والده واخذ ايضا عن الشيخ عبد القادر الميلاي
 عن الكامل ومنهم الشيخ محمد الغزب الدميالي المدني والسيد
 البرزنجي والسيد زين العابدين جل الليل والشيخ عبد الرحمن الكزوري
 والشيخ ابراهيم الباجوري والشيخ السقا والشيخ محمد الدمنهوري
 ومنهم الشيخ احمد بن سليمان الاحدي النقشبدي الخالدي الاكبر
 الروادي عن العلامة السيد محمد امين عابدين ومنهم الشيخ احمد
 الحجار المعروف بشنون عن الشيخ خليل الخشع والشيخ سعيد الجلي
 ومنهم الشيخ عمر افندي الغزي ابن عبد الرحمن افندي الغزي

العامري المتوفى^{عليه} عن الشيخ عبد القادر النابلسي عن جلال أبيه عن
 عبد الغني النابلسي **ومنهم** العلامة السيد محمد بن حسين الكتبي المكي
 عن محشي الدر العلامة السيد أحمد الخطاوي **ومنهم** الشيخ أحمد
 الدهان والشيخ يوسف الغزي والشيخ حسين الدجاني مفتي يافا
 والشيخ أحمد الترمائني والشيخ حامدا لطار والشيخ عبد الله بن
 الشيخ سعيد الحلبي **ومنهم** والدة الشيخة فاطمة بنت الشيخ الخليل
 الخشنة المعروفة بمائة وسبع سنة عن والدها الشيخ الخليل الخشنة **ومنهم**
 جلال السيد صالح وقد أجازته وعمه ثلاث سنين - وأخذ شيخنا أيضا
 عن السيد محمد بن عبد الكبير الكتاني وأخيه السيد محمد عبد الحلي وهما
 عن والدهما السيد عبد الكبير المذكور عن الشيخ عبد الغني المدني
 وعن الشيخ إبراهيم السقا - **وهذه صورة أجازته** بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي أوصل من إليه استند - وأجاز إلى مطلوبه من عليه
 اعتد - والصلوات والسلام على من منه الملاح - سيدنا ومولانا وحبيبنا
 وقررة أعيننا محمد - الواسطة العظمى لديه - وعلى آله المنتسبين إليه -
 الأخذين بالخط الأول فبما أتى عن الله وعن أكرم الخلق عليه - عن

الصحابة والتابعين - ومن اقتفى أثرهم من العلماء العالمين أما بعد فقد
 طلب مني الحديث المسلسل بالأولية الشيخ العلامة أبو سعيد محمد
 المذعوري عبد الهادي المدرسي الحيدري آبادي له ولولاه محمد
 المصطفى سلم الله تعالى فحدثهما بذلك امتثالاً لقول النبي صلى الله
 عليه وسلم المرء مع امرئ حتى يفرقا فحدثتهما بذلك امتثالاً لقول النبي صلى الله
 اهلاً لما ذكر - ولكن للعبية والاحاديث التي يرسل اليها - وأرويه
 عن جملة مشايخ منهم السيد علي ظاهر المديني كما هو في ثبته ومنهم
 الشيخ فالح المجازي المديني كما هو في ثبته - ومنهم الشيخ عبد الرحمن
 سراج مفتي الاحناف بكته ومنهم السيد عمر بن احمد البارع والداع
 مشايخهم الشيخ اسماعيل بن محمد نواب عن السيد الشريف
 محمد ناصر عن مشايخهم ومنهم الشيخ أبو النصر الشامي ومنهم السيد
 محمد بن عبد الكريم الكتاني واخوه السيد محمد عبد الحفيظ عن مشايخهم
 كما هو مذكور في ثبته - واجيزها ايضاً في الحديث والنسب
 والتفسير وغير ذلك من العلوم النافعة عن سيدي وشيخي مفتي
 مكة العلامة سيدي احمد بن زين دحلان كما اجازني

بشهر التقبر غدا هله وهو الثبث في العلم وعن سيدي مفتي ملك السيد
 احمد بن عبد الله الميرغني الحنفي وفي الاوراد والاذكار والتصوف
 خصوصا احياء علوم الدين والطريقة العلوية - اجيزهما بما ذكر
 عن سيدي وشيخي واستاذي الحبيب علي بن محمد بن علي بن محمد بن علي بن
 وعن سيدي وشيخي الحبيب عبد الله بن محمد الحبشي وعن سيدي
 عمر بن حسن الحداد وعن سيدي العلامة السيد عيدر وس بن
 حسن العيدر وس وغيرهم فهما مجازان في الاذكار والاوراد
 كما هو منقول في سيرهم وطريقتهم ولا ينساني من صلح دعواتهما في
 خلواتهما وجلواتهما واصبيهما ايضا بما اوصى به الله انبياءه و
 اوليائه وكافة عباده المؤمنين وهي تقوى الله في السر والعلن وهي
 له ولاولاده ومن يحبه ممن له اسوة وقدوة - واخر دعوانا ان
 الحمد لله رب العالمين اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد - قاله
 يغمه وامر بقره راجي العفو من ربه وشفاعة جلال المختار
 سالم بن عيدر وس البنا العلوي طريقة الشاه ^{فهم} السامري
 كان ذلك ببلد الله الحرام بجبل كعبه في شهر رجب سنة ١٢٣٤

الشيخ النجاشي

كوكب

ومن مشايخنا الميامين مولانا العالم الفاضل الجليل الكامل
 الشيخ محمد سعيد بن عبد الله القفعاقي القرشي الآذني
 المدرس بالمسجد الحرام أدام الله أفاضته سمعت
 منه الحديث الأولية الحقيقية بالمشاهدة وهو يروي كذلك عن
 الشيخ جمال الحنفي عن الشيخ عبد الله سراج عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 العطار بسند وأجازني وولدي برواية كلها واذن لي في إجازة
 من شئت وذلك في الثامن من حجب سنة ألف وثلاثمائة وأربعة عشر
 وهو أخذ عن الشيخ السيد عبد الله بن محمد كوشك المكي السلي
 ذكره وأخذ عن الشيخ علي بن أحمد حبش الرهبي الشافعي عن
 الشيخ إبراهيم الباجوري والشيخ مصطفى المبلط والشيخ إبراهيم السقا
 والشيخ محمد الدمنهوري الأزهرى وأخذ عن الشيخ محمد سعيد
 المحرقي بقاضي المحام عن مفتي زبيد السيد سليمان بن محمد ابن
 العلامة السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الأهدل
 الزبيدي عن أبيه السيد محمد عن جده بإسناد وقد سبق ذكرهم
 وصورة إجازته بسم الله الرحمن الرحيم - الحمد لله رب العالمين

والصلوة والسلام على اشرف المرسلين سيدنا وسندنا ومولانا محمد
 وعلى آله وصحبه اجمعين وعلى التابعين وتابعيهم باحسان الى يوم
 الدين اما بعد فقد حضر عندي وسمع مني وتلقى عنى اخونا
 الفاضل عبد الهادي وابنه عبد المجيب سلامهما الله تعالى
 ونفع بهما وطلبا منى ان اجيزهما بما قرأوا وسمع خصوصا وبجميع
 مروياتى عموما فاجبتهما واجزتهما بجميع ما تجوزا الى رواية و
 تقيم الى درايته من تفسير وحديث وفقه واصول ونحو وصف ومعارف
 وبيان وزهد وتصوف وجميع كتب العقول والمنقول حسبما
 رويته ما بين قراءة وسماع واجازة عن المشايخ الاجلاء الاعلاء
 النبلاء الكرام منهم الشيخ العلامة والقدر في الفهامة مولانا السيد
 عبد الله بن محمد كوشك المكي الحنفى الامام بالمسجد الحرام والعلامة
 الفهامة الشيخ محمد سعيد المعروف بقاضى المحاكم والعلامة الاستاذ
 على بن احمد حبش الرهينى الشافعى وغيرهم رحمهم الله تعالى
 ونفعنا بعلومهم يروى الاول عن الشيخ عابد السندى المدنى
 وغيره باسما هذا المذكورة فى ثبته المسمى بحصر الشارح

ويروى الثاني عن مفتي زبيد السيد سليمان بن محمد بن العلامة **الغفاري**
 المسند السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الأهل الزبيدي
 بروايته عن أبيه عن جده **باسانيد** المذكورة في كتابه النفس اليماني
 وفي ثبت جلا السيد يحيى وغيره **ويروى الثالث** عن البرهان
 إبراهيم السقا الأزهرى والبرهان الباجورى والشمس المنهورى
 وغيرهم واسانيدهم معلومة مشهورة بين العلماء الأحياء واشتهار
 الشمس في رابعة النهار أجرت المذكورين بروايته جميعها عنى
 إجازة عامة مطلقة تامة بالشروط المعبر عنها أهل الحديث والأثر
 وأوصيها بما أوصى به نفسى من ملازمة التقوى فى السر والجوى
 وإن لا ينسأنى ومشائخى من صالح دعواتهما فى خلواتهما وجلواتهما
 بحسن الختام والفوز برضى الملك العلام **وصلى الله وسلم على خاتم**
الأنبياء والمرسلين وعلى آل كل منهم وصحبهم جميعين والحمد لله رب العالمين
 أملاهم بفهمه وأمر برقمه المفتقر إلى رحمة ربه القريب المحيى بمحمد سيد
 أديب بن المحرم عبد الله أديب البكى الخفى خادم العلم بالمسجد الحرام



٩
الشيخ التاسع

وممن اجازني باللفظ والكتابة من مشايخنا المكيين

مولانا الفاضل الورع الارشد الشيخ اسعد ابن العلامة

المرحوم العارف الشيخ احمد الدهان الحنفى دامت بركاته

سمعت منه الحديث الاولية واجازني بسائر مروياته مرتين كما اجاز

بذلك شيخه الشيخ محمد ابو النصر بن السيد عبد القادر بن السيد صالح بن

السيد عبد الرحيم الخطيب الجلي الحنفى الدمشقى الشافعى عن والده

السيد عبد القادر عن جلاله الشيخ خليل الخشخاش عن الشيخ محمد خليل

الكاملى عن محدث الشام الشيخ اسماعيل العجافى عن مشايخه الاعلام

واخذ شيخنا اسعد الدهان عن العلامة الشيخ حنين الجمرى

الطرابلسى عن العلامة الفاضل السيد علاء الدين عابدين عن

والده خاتمة المحققين السيد محمد امين عابدين مؤلف رد المحتار شهابية

الدرا مختار عن مشايخه الاعيان منهم العلامة خاتمة المحدثين الشيخ

محمد بن الشيخ عبد الرحمن الكزبرى ومنهم الشيخ الهمام والمسند الامام

العلامة احمد بن عبيد الله العطار ومنهم الامامان العلامة الشيخ

الحجرى المشهور بهذا اللفظ كما هو المذكور في سورة اجازته في مسجد

ع
١٣ رمضان ١٢٢٠
يوم الاربعاء بعد

ابراهيم النابلسي وشقيقه الشيخ عبد القادر النابلسي وهما يريان
 عن جدهما الشيخ عبد الغني النابلسي ومنهم العلامة الشيخ محمد
 سعيد الحموي وهو اخذ عن الشيخ احمد المأوي والشيخ محمد الحنفي والشيخ
 احمد الجوهري والشيخ ابي الطيب المغربي المدني والشيخ عبد الرحمن
 العيدروس وعن الشيخ علي افندي بن صادق بن محمد بن ابراهيم
 الداعستاني المتوفي وهو اخذ عن الشيخ محمود بن عبد الله الانطاكي
 عن الشيخ محمد بن علي الكامل عن الشيخ خير الدين الرملی واخذ
 الشيخ علي افندي ايضا عن الشيخ عبد الكريم الآمدي والشيخ ايوب
 الداعستاني ثم رحل الى الحجاز وجاز ومكة واخذ عن الشيخ محمد
 السندي عن الشيخ عبد الله البصري واخذ الشيخ محمد سعيد الحموي عن
 الشيخ محمد التافلاقي المغربي الآتي ذكره وعن حسن الحموي بن كد
 مصغرا والشيخ منصور الحلبي الحلوتي والشيخ صالح الجينيني ومنهم
 العلامة الشيخ الامير الكبير والشيخ صالح التافلاقي المدني ومنهم
 العلامة الفقيه الشيخ هبة الله البعلبي شارح الاشباه والنظائر
 وهو عن الشيخ صالح الجينيني ومنهم الامام الكامل والهام الفاضل

العلامة الشيخ أبو الفضل محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري
المعنى الشهير والد بال عقد المتوفى ^{١٢٢٣هـ} قال الشيخ ابن عابدين رحمه الله
تعالى في ثبته لازمة مدة مديلا - وخدمته اياما سعيلا - وقرأت
عليه كتبنا عديلا - ورسائل مفيدة - وكان احفى بي من الوالد على الولد
داراني اكراما لم اراه قط من احد - وبذل جهلا في نفعي واسداني
ما شكره ليس في وسعي - وادفاني منه دون غيري وصار اولى
مني بامري - فجزاه الله تعالى عني كل خير - ووقاه كل اسي وضير
واحسن الله تعالى اليه وكثر خيره - وجعل في اعلى افراد ليس مقامه
ومقره - وبارك للمسلمين في حياته - وفي ايامه السعيدة وارقاته
وجعلني لا اخرج يوما عن امثال امره - وادام لسان رطبا
بثباته وطيب ذكوه - وبالبدعاء له عقيب الصلوات - وفي
الاماكن المظلمات والالوقات الفاضلات - وقال في موضع آخر
ترجمته هو الشيخ الامام الاوحد - والفاضل الهام الامجد -
فريد العصر - وقيمة الدهر - من انتحت اليه الرياسته في العلوم
وصار المرجع فيها من منطوق ومفهوم - سليل السادة الامجاد

وملحق بالأخفاء بالاجلاد - المحقق المدقق مولانا وشيخنا المرحوم السيد
 محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري الشحيري والابا بالعقاد
 ويا بن مقدم سعد الحنفي الدمشقي الخالوتي يتصل نسبه بسيدنا عمر بن
 الخطاب رضي الله تعالى عنه الى ان قال والحاصل انه كان من افراد
 عصره - وبركة اهل مصر - وقد من الله تعالى على بخلته سبع سنين
 وقرأت عليه كتباً عديدة وكان يحبني حباً شديداً - ويكرمني اكراماً
 مزيداً - واستم لي مراراً الى ان غر علي من اولاده - وقصد مرة ان
 يزوجه بنبته فما قدرا لله ذلك لا متناع والذي خوفنا على ان
 اغضبتهايوما ان اقع في غضبه مما لا تخلو عنه الجبلت الانسانية وكان
 قائماً باموري ومهماتي فجزاه الله تعالى عن خير الجزاء وجميع اياها
 تحت ظل عرشه يوم لا ظل الا ظلة وجعل قبري روضة من رياض الجنة
 اامين انتهى وهو اخذ عن مشايخ اجلة كثيرين - منهم العلامة الامام
 الشيخ عبد الرحمن بن محمد بن زين الدين الدمشقي الشافعي الشهير
 بالكزبري المتوفى ^{سنة ٨٥٥} ومنهم ابنة العلامة محدث زمانه - وفريد عصره
 طرأه - بركة اهل الشام - وعلم السادة الاعلام - الشيخ محمد بن

عبد الرحمن الكزبري المتوفى^{١٢٢١} لازمه مدة تقرب خمسين عاما وقواعده
 كتب عديدة ومنهم الشيخ الامام فقيه زمانه ووحيد اوانه -
 المندلا على بن محمد بن سالم التركماني الحنفي امين فتوى دمشق الشافعي
 المتوفى^{١٢٨٢} وهو اخذ عن الشيخ عبد الغني النابلسي وعن الشيخ محمد عقيل
 الحنفي المكي وعن الشيخ صالح الجفيني وهو عن والده الشيخ ابراهيم
 عن العلامة الشيخ خير الدين ومنهم الشيخ احمد بن عبد الله بن
 احمد البعلبي مفتي الحنابلة في دمشق المتوفى^{١٢٨٥} وهو اخذ عن الشيخ محمد
 ابي المواهب في شافعية وعن حفيده بعد وفاته الشيخ محمد المواهي
 وعن الشيخ عبد القادر النبطي وعن الشيخ عواد الكوري وعن
 الشيخ مصطفى اللبدي وعن الشيخ اسماعيل العجلوني وهؤلاء
 المشايخ كلهم اخذوا عن الشيخ ابي المواهب المذكور واخذ الشيخ
 احمد البعلبي ايضا عن الشيخ عبد الغني النابلسي والشيخ محمد الكامل
 ووالده الشيخ عبد السلام وغيرهم ومنهم العلامة الشيخ المعمر علي بن محمد
 ابن علي بن سليم الشافعي اللاشعبي الصالح الشهير بالسليبي المتوفى^{١٢٨٦} و
 هو اخذ عن علماء مقبرين وجماعة منفتحين كاستاذ الشهير والعا
 رفين

له اي لجلالة وفاة الشيخ محمد ابي المواهب^{١٢٨٥} له الشيخ محمد بن علي بن حفيد^{١٢٨٦} عبد العادي غفر له

الكبير سيدي عبد الغني النابلسي وولد الشيخ اسماعيل والشيخ
 محمد بن عقيلة والشيخ احمد المقدسي وغيرهم ومنهم الشيخ العلامة ^{هم} متبركا
 ابن خليل بن ابراهيم الغزي الشهير بالصايحاني المتوفى ^{١١٩٤} وهو اخذ عن
 الشيخ سليمان المنصوري الاخذ عن الشيخ عبد المحي عن الشرنبلالي
 واخذ ايضا عن الشيخ محمد ابي السعود محشي مسكين الاخذ
 عن ابيه وهو عن الشيخ شاهين عن الشرنبلالي واخذ ايضا عن
 الشيخ حسن المقدسي الاخذ عن الاستقاضي عن الشيخ عبد المحي
 عن الشرنبلالي واخذ ايضا عن الشيخ حسن الجبرتي الخفي والشيخ
 عمر الطحلاوي المالك ومنهم الشيخ الامام الحبر الهمام الشيخ مصطفى
 ابن احمد بن محمد بن سلامة المعروف بالقيمي الدامياطي ثم الدمشقي
 المتوفى ^{١٢٤٨} وهو اخذ عن جلاله العلامة محمد بن محمد البديري الدامياطي
 الشهير بابن اميت وارتحل لدمشق وتوطنها والحجاز ومصر القدس
 واخذ عن الشيخ عبد الله البصري والشيخ محمد الوليدي والشيخ محمد
 ابن الطيب المغربي واحمد بن عبد الفتاح الملوي ومحمد بن سالم الخفي
 والعماد اسماعيل العجلوني واخذ عن سيدي عبد الغني النابلسي

وسيدى مصطفى البكرى الصديق وغيرهم ومنهم الشيخ الامام العلامة
محمد بن احمد بن محمد بن خير الله البخارى الاصل والمشتهر بالحنفى
الاثرى المحدث نزىل بلدا ما باس المتوفى^{سنة} وهو اخذ عن جماعته
معتبرين منهم الشريف الفاضل حسن بن عبد الرحمن عيديد^{العلوى}
نزىل لغرفنا الاخذ عن الشيخ حسن العجمي وعبد الله بن سالم البصرى
ومنهم الشيخ محمد بن علاء الدين المرزبانى عن الشيخ ابراهيم الكوراني^ن
ومنهم السيد المحمدا نيس الدين ابوالربيع سليمان بن يحيى بن عمر
الاھل الحنفى الزبيدى ومنهم الشيخ محمد جمال الدين بن محمد
الواسطى الزبيدى الحنفى والامام المسند المعمر الشمس محمد بن عبد
ربه الملى المالكى القاهر الشهير بابن الست والمسند المعمر عفيف الدين عبد الله بن
موسى الحزبى الشافعى المحلى والشمس محمد بن محمد الباقر الشافعى النابلسى وغيرهم
ومن مشايخ العلامة محمد شاكر الفقيه الفاضل المعمر السيد منصور بن
مصطفى السرمينى الحنفى الحلبي الخلو تى النقشبندى الحنفى المتوفى^{سنة}
هو اخذ عن الشيخ احمد الماوى والعارف محمد الحنفى وعن الشيخ محمد
حيات السندى نزىل المدينة المنورة وغيرهم ومنهم العلامة

شيخ الاسلام حافظ اسماعيل بن محمد بن محمد القسطنطيني الحنفي الشهير بـ
 زادة المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} ومن اجل مشايخته الشيخ محمد بن حسن بن هات الحنفي
 الشامي والشيخ عمر بن احمد باعلوي السقايف ابن بنت الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري وهما يرويان عن الشيخ عبد الله البصري ومنهم العلامة
 الشيخ ابراهيم بن مصطفى بن ابراهيم الحلبي المتوفى ^{سنة ١١٩٠} وهو اخذ عن
 السيد علي ابن مصطفى بن حسن السيواسي الحنفي الضاير المصري عن
 الشيخ محمد بن ابي الموالي الحلبي وعن الملا الياس الكوراني ^{عن الشيخ}
 عبد الغني النابلسي وعن الشيخ احمد الغزالي وتوجه الى الحج فاحد
 عن الجمال عبد الله ابن سالم البصري المكي والشيخ ابي طاهر بن
 ابراهيم الكوراني المدني والشيخ محمد حيايات السندي واخذ
 في مصر عن الشيخ موسى الخنفي والشيخ سليمان المنصوري مفتي الحنفية
 وعن الشيخ سالم النقرائي والشهاب احمد الملوخي وغيرهم ومنهم العلامة
 الشيخ عطية بن عطية البرهاني الشافعي المصري الاجهري البصري
 المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} كان علامة فقيها متبحرا في العلوم قيل انه كان يحضر في
 درسه ما يوفى خمسمائة طالب وكره مؤلفات نافعة منها

شاكية غلمية تفسير الجلالين وحاشية على مختصر السنوسي في المنطق و
 حاشية على شرح الفية العراقي في مصطلح الحديث لشيخ الاسلام شاكية
 على شرح السبل للملوي وهو اخذ عن الشهاب احمد الملوي والسيد علي
 الضرير السيواسي وعن الشمس محمد بن احمد حجازي العشماوي وعن
 ابي الغز العجمي وغيرهم ومنهم الامام العلامة والاحول الفهامة خاتمة
 المحققين الشيخ محمد بن احمد بن سالم بن سليمان السفاريني النابلسي
 الحنبلي المتوفى ^{سنة} وهو اخذ عن العارف الشيخ عبد الغني النابلسي والشمس
 محمد بن عبد الرحمن الغزي والشيخ عبد الرحمن المجلد الحنفي والشيخ مصطفى
^{هو شيخ الاسلام} ابن مصطفى السواري وغيرهم وله مؤلفات كثيرة منها شرح ثلاثيات
 مسند الامام احمد في مجلد ضخيم المسمى بنقبات صدد المكد لشرح ثلاثيات
 المسند وكشف اللثام بشرح عمدة الاحكام مجلدان ومختصر موضوعات ابن
 الجوزي في مجلد ضخيم ومعارض الاوارق في سيرة النبي المختار شرح لونية
 الصهرى مجلدان وتبجيري الوفا بسيرة المصطفى صلى الله عليه وسلم مجلد ضخيم
 والبحر الزاخر في علوم الاخرة ونتائج الافكار لشرح سيد الاستغفار
 والجواب المحرر في الكشف عن حال الخضر والاسكندر واللد المنظم في

مؤلفات الشيخ مصطفى

فضل شهر المحرم وثبوع السياط في قمع اهل اللواط والتحقيق في بطلان
 التلفيق وبغية النساك في فضل السواك ورسالة في بيان الثلاث
 وسبعين فرقة والكلام عليهما واللمعة في فضائل وخصائص يوم الجمعة
 وله مؤلفات غير ذلك ومنهم العلامة الشيخ محمد بن محمد التاطلاقي
 المغربي المالكي ثم الحنفى مفتى القدس الشريف المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} وكان عجيباً
 في الذكاء والفهم وسرعة التأليف والنظم قال العلامة محمد ابن
 عابدين في ثبته حتى اخبرني سيدي ان مرة ضاف في حلب عند
 تلميذ العلامة الشيخ محمد العقاد فقلق ولم ينعيم تلك الليلة فجعل يردد
 في صحن الدار فرائد الجارية فاجرت سيدها بذلك فسأله فقال له
 في هذه الليلة فنظمت عقود العهود في ستمائة بيت وانه قلب الفية
 ابن مالك وجعلها مدحاً في سيدي العارف السيد مصطفى البكري
 في يوم وليلة وله تأليف كثيرة ما هزت الثمانين منها كتاب في الفقه

له منها القول العلى في شرح اثار امير المؤمنين على وشرح منظومة الكبار الواقعة في الافق
 ونظم الخصائص الواقعة فيها أيضاً والنم الغرامية في شرح منظومة ابن فرح اللامية و
 واقع الاثكار السنية في شرح منظومة الامام الحافظ ابى بكر بن ابى داود الحاشية مجلد وغير
 ذلك وقد مر ذكره في بيان سنده شيخنا الشيخ الحبيب حسين الحبشى رحمه الله تعالى ١٢
 عبد الهادي خفر الله له آمين

سماة متبع النعمان من مذهب النعمان نحو عشرين كراساً ألفه في تسعة
وثلاثين يوماً في اسلامبول واخذ العلوم عن مشايخ معتبرين كالشهاب
احمد المالوي والشهاب احمد الجوهري والعارف محمد الحفني والشيخ
عمر الطحلاوي المالكى وهذه صورة الاجازة التي اجاز للشيخ محمد
شاكر نظمها بسم الله الرحمن الرحيم -

سبح حمد رب العرش حمد مبادى	واشكركم شكر اجميل المآثر
واهدى صلوة مع سلام مؤيد	لاحمدنا المحمود شمس المظاهر
والصحب ما تواتر عنهم	حديث صحيح بين اهل المحابر
وبعد فعلم الدين اجماع مقتنى	واحسن مكسوبي هل البصائر
ولا سيما علم الحديث فانه	مخطو رحال الراغبين الانوار
ولا زالت الاعلام تسعي بهمة	الى نبيله كي يغفوا للمفاخر
وكان الفجيب البنفسى محمد	لبيل الجحا قد لقبوه بشاكر
له همة حسناء في نيل رفعة	وتحصيل علم الدين منهج فاضل
وجاء لدينا كي يجوز اجازة	بمروني في كل باد وحاضر
وما كنت اهلا للاجازة انما	اذا قل قل قام وبلى لنا خير

اجازة العلامة محمد النافذ للعلامة الشيخ محمد شاكر شيخ العلامة محمد عابد بن زلفا

روايت من كابر بعد كابر	واشهد ربي قد اجرت بالناس
كلا شيعي بالشهر الجهمي لياير	وما لي من نثر ونظم وان يكن
عماية لطف بين اهل الخاير	وارجوداء منه على تنالني
ساجد رب العرش حمداً بار	والى الفقير النافلا تى محمد

في ٢ شعبان سنة ١٢٥٠ انتهى

ومن مشايخ العلامة محمد شاكراً - الشيخ محمد بن سليمان
الكردي المدني الشافعي والسيد عبد الرحمن بن مصطفى العيدروس
والشيخ محمد بن محمد بن عبد الله المغربي المدني المالكي والشيخ
ابو الحسن بن محمد صادق السندي الصغير المدني والشيخ عبد الرحمن
بن محمد الفتني الحنفي المكي والشيخ شهاب الدين احمد الملووي والشها
احمد بن عبد الكريم الخالدي الشهير بالجوهري والشيخ محمد بن سالم
الحفناوي وكتب الشيخ محمد شاكراً للشيخ محمد امين عابدين اجازتين
احداهما نظم والاخرى نثر - وصورة النظم بسم الله الرحمن الرحيم -

الحمد لله المجيد الهادي	حمداً بديعاً جل عن نقاد
ثم صلوة مع سلام امجد	على النبي المصطفى محمد

مشايخ الشيخ محمد شاكراً

اجازة الشيخ محمد شاكراً للشيخ محمد عابدين

والوصحبه الكرام
 ولطنا ما علم ايها المذهب
 لاسيما علم الحديث ولا اثر
 وكان ممن جلد في ذال الشان
 محمد امين ابن عمر
 لازمني فمدت مديدا
 ما بين فقد وحدثا في
 ومنطق وعلم ادا بجللا
 ثم ابتغى مني ان اجيزه
 هذا وانى لست من فرسها
 لكنما التشبيه بالكرام
 طريقة مسبوكة مندوبه
 هذا وانى قد اجزته بها
 من الصحيحين باقى السنن
 عن شيخنا العلامة المعروف

اهل التقى والفضل والافتاء
 بان علم الدين اصل طيب
 وفقه نعمان الامام المقبر
 السيد المفضل ذواللقان
 من جلد بعابدين اشتهرا
 قراءة للكتب عديدة
 وعلم نحو وبيان صافي
 وضع عروض والقوافي قديلا
 وان ابين في الوري بريزه
 ولا من الحاشم في ميدانها
 اهل التقى والسادة الامام
 ولغيت محموده مرغوبه
 اروي حقا عن فحول العلماء
 ومسند نعمان الى القدر السنن
 بالكر برى محمد الموصوف

عن شيخه والذلا الامام
 عبد الغنى العارف النابلسي
 عن نجم اخي المشام عن ^{السيد} بدر
 عن خاتمه الحفاظ ذكر ابن
 بالسند المتصل المختار
 كذا ك بالفقه العظيم الشان
 اروي عن شيخني امين الفتوى
 عن شيخه عبد الغنى النابلسي
 عن شيخه والذلا اسما عيلا
 عن شيخه العلامة الاجل
 بالسند المتصل البيان
 وانني اوصيه بالاخلاص
 من افة الريا وقصد السمعة
 وانني محمد الملقب
 ابن علي بن سعد بن علي

عن شيخه قطب الوردى الهمام
 حادى المعالى والمقام القدسي
 عن شيخ الاسلام رئيس العلماء
 اعنى الامام المقتنى المعتبر
 الى النبي الهاشمي المختار
 فقه الامام الاعظم النعمان
 ملا علي الحاوي الهدى والتقوى
 ذي الرتبة العليا فقيه النفس
 العادم النظير والمثيلا
 شربلا الى امام الكل
 الى الامام الاعظم النعمان
 وبالذعاء الى بالاخلاص
 فانها مطفئة للشمعة
 بشاكرين الوردى انتسب
 السالمى الحنبلى العمري

وحين اتممت القواني كالله
ناديت ادخ جلايمن فظهر
١٢٥١ هـ

في صفر سنة ١٢٥١ هـ وختمه مكتوب فيه عبد الله شاكر

سورة الاجازة

وصورة الاجازة النثرية في مسلسل ابن عقيلة قوله بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي انا رب سلسلة مشكوة الازجاله الكائنات عمت
مسلسلات رحمته جميع افراد الموجودات والصلوة والسلام على
من هو الواسطة العظمى في وصل كل منقطع بامدادات الربانيات
وعلى اله واصحابه اولى المآثر الفاخرات صلوة وسلاما دائمين
بدوام الارض والسماوات - ما كان الاسناد للرجال اقوى
من الانساب الجمليات - اما بعد فقد سمع مني ولله لقلب الركي
الالمعي والحافظ اللوذعي المستمسك بالعروة الوثقى من الدين
السيد محمد عابد بن جميع هذا المسلسلات بصفات تسلسلها
حسب الامكان فصا فحتمه وشا بكته وقرأت عليه سورة الصف
وهو لسمع واضفته على الاسودين ولقنته الذكر والبسة المحرقة
وناولته السبعة وعلا دت في يده وغير ذلك مما امكن واذنت له
ان يرويها عني بحق روايتي لها عن الشيخ الامام المحدث

البحر الذي بجواهر الآثار والأسناد هو الحري سديد الشئخ محمد
 الكزيري متعنى الله تعالى والمسلمين بطول حياته واعاد على عليهم
 من صالح دعواته بحق روايته لها عن والد المرحوم المسند
 الجامع الشئخ عبد الرحمن الكزيري بحق روايته لها عن مؤلفها الشئخ
 الامام المسند المحدث الشئخ محمد عقيلة امدنا الله تعالى بامداداته
 ووالى علينا جميع هباته واذنت له ان يروى عنى ايضا كل
 ما يجوز لى روايته عن شيوخى الاعلام - بلغهم الله الجنة دار
 المقام - وحشرنا فى زمرة تحت لواء المظلل بالعمام - عليه افضل
 الصلوات واتم السلام - وارضيه بتقوى الله تعالى فى سر وعلا^{نية}
 والقيام على محافظة شريعته - وارجوه دوام تذكرك ومن ينتمى
 الى واحبائى بالدعوات الصالحة على الدوام - لاسيما بالعفو
 والعافية وحسن الختام - نعم الامر كما ذكر

الفقيه محمد شاكر بن على العقاد عفى عنه

يقول الجامع المسلمين ومن حسن الاتفاق ان شئخى اسعد الله
 ايضا كتب لى الاجازتين كما كتب الاجازتين الشئخ العلامة محمد شاكر

للعامة محمد عابدين رحمهم الله تعالى - وهذا صورة الإجازة
 الأولى التي كتبها إلى شيخنا العلامة الشيخ اسعد الله
 دام مجالا بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة
 والسلام على أشرف المرسلين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ^{جميعين} و
 بعد فقد وصل إلى مولاي العالم العامل الشيخ أبو سعيد محمد
 عبد الهادي ابن الشيخ عبد الكريم المدراسي الحيدري
 وطلب مني أن أسمعته خذ الرحمة المسائل بالاولية وغير ذلك من
 مطلوبه وأناى أجزت العلامة المذكور بعد أن أسمعته الحديث
 الأوليه - وأناى سمعته عن سيدي العلامة السيد محمد باي
 النضر بن العلامة السيد عبد القادر بن السيد صالح ابن السيد
 عبد الرحيم الخطيب الجيلاني الحنفي الدمشقي عن والده السيد عبد
 القادر المذكور عن جده لأمه الشيخ خليل الخشنة عن الشيخ محمد
 خليل الكاملي عن محمد الشام الشيخ اسماعيل الجالوني بسنده
 وقد أجزت الزاهد المتواضع المذكور إجازة عامة بجميع مروياته

صورة الإجازة الأولى
 من شيخنا اسعد الله

له وقد حفظ اثني عشر ألف حديثاً كما قال شيخنا الحسين الجبشي رحمه الله عليه
 محمد عبد الهادي غفر له

والمروم من ان لا ينساني من صلح الدعاء لاسيما بحسن الختام - و
 حمد الله في البدء والختام - وحرر في ١٤ من رمضان من
 سنة ١٣٢٤ من الهجرة النبوية على مهاجرها افضل الصلوات وانزلي
 السلام - الامر كما ذكر فيه وانا الفقير راجي اللطف الخفي
 اسعد بن احمد الدهان الخفي المكي عفي الله عنه -



صورة الاجازة
الثانية

وصورة الاجازة الثانية لبسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين - الحمد لله
 وصلى الله على سيدنا محمد ورسوله وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد
 فقد اجرت العالم العامل الفاضل الكامل الشيخ عبد الهادي
 ابن الشيخ عبد الكريم المدراسي بثبت خاتمة المحققين المرحوم المبرور
 الشيخ محمد امين عابدين رحمه الله تعالى كما اجازني به شيعي
 وسندى الشيخ حسين الجسر الطرابلسي عن الشيخ علاء الدين عابدين
 عن والده الشيخ محمد امين عابدين المذكور ووصية بتقوى الله تعالى
 وحفظ شرف العلم الشريف وذكرى بالاعوان الصالحين نفع الله
 تعالى ونفع به امين - ٢١ شوال سنة ١٣٢٤ - راجي الغفران



اسعد بن احمد الدهان عفي الله عنه

الشيخ العاشر

ومن مشائخنا المكيين العالم الفاضل لتقى الكامل
 مولانا المعظم وشيخنا المأمون الشيخ محمد سعيد بن
 محمد اليماني المكي الشافعي الامام بمقام ابراهيم
 علي نبينا وعليه الصلوة والسلام المدرس بالمسجد
 الحرام دامت بركاته - سمعت منه الحديث المسلسل
 بالاولية وهو اول حديث سمعته منه واجازني بجميع مروياته
 باللفظ فقط وذلك في يوم عيد الفطر سنة ١٣٢٢هـ اربع وعشرين وثلاثمائة
 بعد الالف وهو اخذ عن الشيخ السيد احمد دحلان وعن تلميذه
 الشيخ بكرى شطا وعن الشيخ عبد الحميد الداغستاني والشيخ ابي
 خضير وهو عن الشيخ عبد الفتاح الكفراوي عن الشيخ الشراوي
 وقد مر ذكر مشائخ هؤلاء الاعلام -

العلامة الشيخ السيد عمر بن السيد محمد شطا الدمي المحي
الملك الشافعي اعاد الله علينا بركاته - اخذ اكثر العلوم من
الصرف والنحو والاصول والفروع والفقه والحديث والتفسير وغير
ذلك من بقية العلوم والفنون عن علامة الزمان السيد احمد بن
زيني دخل ان شيخ العلماء بالبلد الحرام زادها الله تشريفا وتكريما الى
يوم القيام - قال شيخنا ما ظله وقد لازمته رحمه الله تعالى حضرا
واملته سفرا وانا ابن خمس عشرة سنة الى ان هاجر الى المدينة المنورة
وتوفي بها وقد غسلته وكفنته ودفنته بقبور بيدي وهو ادبني
وعلمني واخذت عنه الطريقة الخلوتية وغير ذلك من الطرق
والاذكار وانتهى وقد حدثني بالحديث المسلسل بالاولية اول
ساعة اجتمعت به فيها في المسجد الحرام يوم الجمعة سيد الايام
تجاه البيت الامين وذلك في التاسع من رجب الاصح ثلثة
اربع وعشرين وثلثمائة والف ودفع الى كتابه عقد اليواقيت الجوهرية
بيد وقال هذا كتاب جازني بجميع ما فيه شيخني عيذر من صاحب
الكتاب فاجرتك ان تروى عنى بكل ما فيه من حديث وتفسير

وفقه وفروع واصول وغير ذلك من الطرق والاوراد والادكار
 فطالعت من اوله الى اخره بالاستيعاب وانتفعت به جدا بمنحة
 الله الوهاب وله الحمد على هذه النعمة العظيمة والشكر له على حصول
 هذه البركة الفخيمة وهو يروى عن العلامة السيد احمد جلال
 عن العلامة عثمان الدميالحي عن اشياخه الشيخ الامير الكبير^{الشيخ}
 والشيخ الشراوى ويروى ايضا عن العارف بالله السيد عجل^{وس}
 ابن السيد عمر عن والاه عن الشيخين الامامين الشيخ ذى العوار
 والاسرار عمر بن الكريم العطار والشيخ الامام امام المقام ومفتي
 الشافعية الشيخ محمد صالح الرئيس كلاهما عن السيد بن عبد^{علي}
 الونان وغيره كما تقدم - وهذا ما كتبه صاحب الكتاب اليقوت
 اجازة الى شيخنا العلامة المذكور - الحمد لله الذي جعل حسن الظن
 مغناطيس الاسرار وخص به من عباد الله المتقين الاخيار - و
 صلى الله وسلم على سيدنا محمد القائل لو اعتقد احدكم في حجره^{لنفعه}
 وعلى آله وصحبه وتابعيه من كان معه من الفقير الى عفوره
 القدوس - عجل^{وس} بن عمر بن عجل^{وس} - الحبشي عفى الله عنه

كتاب الشيخ السيد عجل^{وس} الى شيخه السيد محمد شافعي

يَخْصُ الْجَنَابَ الْفَخِيمَ وَالْمَقَامَ الْكَرِيمَ السَّيِّدَانَ الْعَلَامَتَيْنِ مِنْ نُورِهِمَا
 اشْرَقَ وَسَطًا عَمَرُ الْبُكْرَى ابْنَاءُ السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ شَطَا حَفَظَهُمَا اللَّهُ وَ
 مَتَعَ بَهْمَا وَأَخْزَلَ لِهَمَّا الْعَطَا - آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ - السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَى لَدَيْكُمْ مُلْكٌ وَلَادُ الْإِجَادَةِ وَكَافَّةُ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ
 وَالْوُدَادِ - وَقَدْ وَصَلَنِي كِتَابُكُمْ الْكَرِيمَ - الَّذِي هُوَ أَجْمَعِي مِنَ الدَّرَجَاتِ - النَّظِيمِ -
 وَطَلَبْتُمْ مِنَ الْحَقِيرِ الْإِجَازَةَ وَلَيْسَ هُوَ بِالْأَهْلِ فِيمَنْ دَرَى حَقِيقَتَهُ
 الْأُمُورَ وَلَكِنْ حَسَنَ ظَنِّكُمْ أَوْ حَسْبَ عَلَيْنَا الْأَسْعَافُ وَصَدَرَ دَقْمٌ مَا طَلَبْتُمْ
 فَغَضُوا عَيْنَ الْفَضْلِ عَنْ مَا فِيهِ مِنَ الْخِلَافِ - وَلَا تَزَالُوا بِأَذَى الْعَالَمِ
 فِي مَوَاطِنِ الْإِجَابَةِ خُصُوصًا فِي الْمَلْتَمِمْ بِجَوَارِ بَيْتِ اللَّهِ الْمَكْرَمِ - وَ
 أَطْلَبُوا النَّاسَ أَنْ تَوْسُمْتُمْ فِيهِ الصَّلَاحَ هَذَا وَدُمْتُمْ فِي حِفْظِ اللَّهِ
 وَزَيْنِ رِعَايَتِهِ - وَسَيَلِمُوا عَلَيْكُمْ مِنْ دُنْيَا كَالْوَلَدِ لَعَلَّامَتَهُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ
 الْحَبَشِيِّ وَوَلَدَانَا مُحَمَّدًا وَابْنَهُ أَحْمَدًا وَالسَّيِّدَ الْبُكْرَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ
 الْمَلَقَبَ مُنْصَبَ السَّرَّاحِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ - تَمَّ تَخْرِيجُ يَوْمِ الْارْبَعَاءِ حَادِي عَشْرِينَ شَوَّالٍ مِائَتَةٍ
 سِتَّةٍ وَثَلَاثَةِ أَلْفٍ - وَهَذِهِ صُورَةُ إِجَازَتِهِ لَهُ

صورة إجازة السيد عبد الرحمن
 بن السيد محمد شطّا

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل الاسناد ورفع الى الشرف
 العباد من اجل المطالب للطالب - اذهو من النعم التي اختصت
 بها الامة المحمدية وكان من اسنى المطالب - واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا نظير ولا مغالب - واشهد ان سيدنا
 محمدا الذي اختصه الله بما لم يعط لسواه من الاقارب والاعباب
 صلى الله وسلم عليه وعلى آله الاطائب - وصحبه النجوم الغيابة
 اما بعد فانه لما كان اهل الفضل والعلم وارباب الاجازات
 والافادة والحكم يتنافسون في اتصال الاسناد وتقوية ما لديهم
 وكذا في غنيته بما تفضل الله به عليهم وجاد - سألني الاجازة
 السادة القادة ارباب الكمال والافادة عمر وابوبكر ابنا السيد
 محمد شطا اجزل الله لنا ولهم من فضله وجوده العطا وطلبوا
 ان تكون اجازة خاصة وعامة في سائر العلوم والادكار
 والايراد - وذلك حسن ظن منهما ان الحقيير لذلك الشان
 اهل - وانه من اهل الحجة والفضل - وليس الامر كذلك ولكن
 اجبت مطلبهما - وسالت الله ان لا يخيب لهما - فاقول وعلى آله

الكلام هو المستعان اني اجرت السيدين المذكورين واولادهم
 اجازة شاملة كاملة في كل ما تجوز روايته - وتنفع درايته
 من منقول ومعقول - وفروع واصول - سيما علوم التفسير التأويل
 وعلوم السنة - سيما الامهات الست وفي سائر العلوم فقها
 ونحو وغيرهما من العلوم الشرعية - كل ذلك بشروط المتبرع عند
 اهل الحديث والاثار - وكذلك اجرت المذكورين في سائر الادراك
 النبوية - وفي الاخراب السلفية - من كل الاوراد - المنسوبة الى
 المشايخ الاجاد - كما اجازني بذلك عدل من العلماء الاعيان
 باسانيدهم الثابتة القوية الحسان - المتصلة بارياب الاثبات
 من الائمة الثقات - فمن اشياخنا سيدي ووالدي عمري
 عيديدوس - عليه رحمة الملك القدوس - فاني اردى عن جميع
 العلوم - على سبيل العموم - وهو يروى كذلك عن الشيفين ^{العلماء}
 الشيخ الامام ذ والمعارف والعوارف والاسرار - عمر بن عبد الكريم
 ابن عبد الرسول العطار - والشيخ الامام الحبر الرئيس - ^{الملك}
 المقام ومفتي الشافعية على مذهب ابن ادريس - محمد صالح

الرئيس - رضي الله عنهما واخذها معلوم لدى المجازين - واهل
من اخذ اعنه السيد الامام علي بن عبد البر الوثائي - واسانيد
شهيوة - وله اثبات كثيرة - فليرجع اليها من اراد رفع الاسناد
والمسئول من سادتي ان لا يخلوا الفقير وذويه من الدعاء
بالجوامع الكوامل خصوصا في اوقات الاجابة ومحالها - واصيهم
بتقوى الله تعالى التي هي عبارة عن امتثال اوامره واجتناب نهيه
مع احسان العمل واكماله واخلاص القصد لله فيه - والحمد
لرب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين -
قال بسمه وامر برقمه الفقير الى عفود به القدر - عيده وس بن عمر
٢١ ابن عيده وس - الحبشي علوي عفي الله عنه بتاريخ يوم الاربعاء عشرين
من شوال عام الف وثلثمائة وست انتهى - وههنا صورة اجازة
مولانا السيد عمر شطا المكي دام فيضه - بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وعلى آله
وصحبه اجمعين اما بعد فقد اجزت العالم الفاضل الكامل
اخى الشيخ محمد عبد الهادي ابن عبد الكريم بكل ما ذكر في

صورة اجازة الشيخ
عمر شطا ١٢

هذا الكتاب من طريقة السادة العلوية كما هو مقرر ومعلوم واجزة
 ايضا بكل ما يجوز لي رواية ودرأية من معقول ومنقول ونقول ونسب المعصوم
 عندنا له على ما هو مسطور كما اجازني بذلك بالكتابة قطب الاصلين
 وامام العارفين الحبيب العارف بالله عبيدروس بن عمر بن عبيدروس
 الحبشي صاحب التاليف وكذلك اجزته بما اجازني به العارف
 بالله والدال عليه شيخ العلماء مفتي الشافعية السيد احمد بن
 السيد زيني دحلان المكي مولانا المدني وفاة كما اجاز به
 شيخه الشيخ عثمان الدمياطي عن اشياخه الشيخ الامير الكبير
 والشيخ الشنواني والشيخ الشراوي على ما هو مسطور في استلزام
 واوصي اخي بتقوى الله تعالى في السر والعلن ولا ينساني واشيا
 من صالح دعواته في خلواته وجلواته واسئل الله تعالى ان
 يطيل في عملي ويديم النفع به ويوفقني واياه بالعلم والعمل والزنا
 منه وان يمن علينا جميع بحسن الختام عند حصول الحمام و
 صلى الله تعالى على سيدنا محمد وعلى آله وسلم - وذلك في الثا^{لثة}
 والعشرين من شوال سنة ١٣٢٤ - امر برقمه ترابك قلام طلبتم العلم

والفقراء محمد عمر بن محمد شطا اللامي اطي -

الشيخ الثاني عشر

وممن اجازني من مشائخنا المليين مولانا العالم

الفاضل والفقير الكامل الشيخ محمد بن عبد الله المنطوق

مفتي المالكية الخطيب الامام الملا من مسجد الحرام نفع

الله به المسلمين - اجازني باللفظ اجازة مطلقة تامة بكل

ما تلقاه من مشائخ الاعلام منهم العلامة الشيخ احمد اللامي اطي

والعلامة الشيخ احمد النخراوي واذن لي في اجازة من شئت

ودعاني بالبركة والعلم والعمل الصالح وغير ذلك من حصول المزايا

وذلك في الخامس من شعبان المعظم في الحرم المحترم

اربع وعشرين وثلاثمائة و الف من الهجرة النبوية على صاحبها

الف صلوة وتحية -

وممن مشائخنا المليين زبدة الافاضل جامع الفضل

العالم العامل - الصالح المتورع مولانا الشيخ محمد تفضل

الحق الخفي المثلث دامت بركاته - اجازني بمرويات كلها

وهو اخذ عن العلامة المحدث الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري

بروي عن الشيخ ابو ابراهيم
الباجوري في خبره ١٢

الشيخ الثالث عشر

الخروجي السهارنفوري المكي عن خاتمة المحققين العلامة الشيخ عبد
 سلاح عن محمد بن هاشم الفلاني عن مشائخه المذكورين نقلاً
 وهذا صورة اجازته بخطه المبارك - الله اكبر بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد وآله و
 صحبه اجمعين أما بعد فقد طلبتني العالم الفاضل المدقق
 الكامل الواعظ الناصح التقى الناسك مولانا الشيخ
 عبد الهادي ابن الحاج عبد الكريم المدراسي سلمه الله تعالى
 ونفع به المسلمين امين - ان اجيز له بالكتب الستة وكل ما
 يجوز لي روايته - فاقول تحسينا لظنه وان كنت لست اهلاً
 لذلك قد اجزت له بان يروي عني الكتب الستة وغيرها
 من كتب الحديث والتفسير وسائر ما يجوز لي روايته وذلك
 اجازة عامة كما اجازني بذلك مشائخي الاعلام منهم
 العلامة المحقق والفهامة المدقق المهاجر الى بلد الله الحرام

الفلاني نسبة الى فلان موضع بالسودان واقليم واسع بها يقال له مولاتاه
 عبد الهادي عن القزويني

الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري الخزرجي وهوي روى عن علامته
 الاتفاق مولانا الشيخ محمد اسحاق المتوفى ^{سنة ٢٤٠} عن جد الامه العلامة
 الشيخ عبد العزيز عن والاه مولانا الشيخ والي الله الدهلوي بسند
 المشهور ويروي شيخنا المرحوم ايضا عن علامته وقتة وخاتمة ^{المحققين}
 مفتي مكة المكرمة الشيخ عبد الله سراج المتوفى ^{سنة ٢٤٠} عن الشيخ هاشم
 الفلاني عن الشيخ صالح الفلاني باسائده المذكورة في ثبته
 المسمى بقطف الثمر وعلى سندنا في صحيح البخاري برواية الفريدي
 عن المختلاني عن شيخنا العلامة محمد بن عبد الرحمن الانصاري عن
 شيخنا عبد الله سراج عن العلامة ابن هاشم الفلاني عن الشيخ صالح ^{الفلاني}
 عن الشيخ محمد سعيد سيفر المداني عن مفتي مكة القاضي محمد بن ^{ابن}
 ابن عبد المحسن بن سالم الحنفي الشهير بالقلي عن علامته وقتة وخاتمة
 المحدثين الشيخ حسن العجمي عن ابي الوفا احمد بن محمد بن العجل عن مفتي
 مكة قطب الدين محمد بن احمد التتمة ^{٥٢} الى الشهير بالقلي صاحب التاريخ

له المختلاني - نسبة الى المختل بضم الحاء المعجمة وتشديد اللام المفتوحة بعد هاء لام شغوب من التثنية
 كذا ضبط ابن خلدون كذا في حسن الوفا لخواص الصفا ثبت الشيخ فالح المدني ١٢ عبد الحميد
 ٥٢ النهرواني باللام نسبة الى تهمته واليه بلد بالعند حسن الوفا ١٢ عبد الهادي غفر له

عن الحافظ نور الدين أبي الفتوح أحمد بن عبد الله ابن أبي الفتوح الطائفي
 عن المعمر بابا يوسف النعماني عن محمد بن شاذ بنجت الفارسي الفراء
 بسماعه بجميعه عن الشيخ أحمد الأبلال السمرقندي أبي لقمان يحيى بن علي بن
 مقبل بن شاهان التتلا في المعمر مائة وثلاث وأربعين سنة وقد
 سمع جميعه عن محمد يوسف الفربزي بسماعه على مؤلفه وجامعه
 أمير المؤمنين في التتلا الحافظ العالم الهمام أبي عبد الله محمد بن
 اسماعيل بن إبراهيم ابن المغيرة بن برد زب الجعفي مولا هم البخاري
 رحمه الله تعالى ونفعنا به - هذا وتسأل الله تعالى ان ينفعه وينفع
 به المسلمين وأوصيه بالتقوى فانها السبيل لا قوى وأن لا ينساني
 من صلح الدعوات في الخلوات والجلوات حرر ذلك في شهر شعبان
 المكرم سنة ١٢٣٣ - كتبه بقله العبد المذنب إلى ربه القوي أخو الخلق
 تفضل الحق عفا الله عنه وعن الديه وعن مشائخه وعن تلامذته جميعين

الشيخ الرابع عشر

ومن مشائخنا المكيين مولانا القاري العلامة الفهامة
 الشيخ علي عبد الله الطيب التزلي المصري الشافعي المكي
 منع الله المسلمين بطول بقائه - اجاز في وولدي جميع

ما تجوز له روايته وهو يروى عن العلامة الشيخ عبد الرحمن
 الشربيني الشافعي الأزهرى شيخ العلماء بالجامع الأزهر وهو
 عن الشيخ إبراهيم السقا والشربيني أيضاً عن العلامة الذهبى
 وهو عن الأمير الكبير وقد مر ذكرهم مراراً **وصورة إجازته** -
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الرقيب الشاهد على ما ابلغه للغة
 الشاهد - ونظره بارعاه - الى ان اذاه كما وعاه - بدراية
 مسترسله - ورواية متسلسلة - والصلوة الدائمة الواصلة
 والسلام المستتبع كلما ذكر مثله على الصدق - والسند المصدق -
 الاسطى العظمى - التى من ودها لا ينطأ - على آلة صحبة حلة الثارة - خربة نقله
 اخباره - اما بعد فان مما تناقله الاكابر وتداوله كابر عن كابر - بصريح الايراد
 وصحيح الاسناد - وسارت به الركبان فى كل زمان - و
 تواترت وتيرت - وتأثرت سيرته - وتناول له الفرقان
 وتواصل له المشرقان مواصلة الملاح - باتصال السند لان
 مما يفر منه الطبع ويأباه - ان لا يعرف الانسان اباه - و
 بها يخرج من شر ذمة الدعاه - ويدرج فى زمرة الوعاه - و

يوم لفظه وخطه - ولولم حفظه وضبطه - وثق الرواة عنه
 بمادواه - طلب مني الشيخ محمد عبد الهادي ابن
 محمد عبد الكريم وابنه محمد عبد المجيب الملاح واسين
 اجازة ليتصل بسند سادتي سنده - ولا ينفصل عن ملههم
 مله - فاجبته وان لم اكن لذلك اهلا رجاء ان ينشر العلم
 وانال من الله فضلا - وانجويوم القيمة مما لكاتمين من الضر
 فقلت اجرت بهما تجوز لي رواية - او تقع عني رواية من كل حديث اثر
 ومن فروع واصول - منقول ومعقول - فنون اللطائف والعبر - كما اخذ
 عن استاذنا العلامة الشيخ عبد الرحمن الشربيني الشافعي ^{نفع} الازهرى ^{مع} شيخ العلماء الجليل
 الازهر - عن شيخه واستاذه العلامة الشيخ ابراهيم السقا
 عن شيخه الفهامة الشيخ ثعلب الخرح ويروي الشيخ ابراهيم السقا
 ايضا عن محمد الامير عن والده الشيخ الكبير عن اشيائهم الذين
 حوى ذكرهم ثبته الشهير - ح ويروي شيخنا الشربيني ايضا عن
 استاذنا العلامة الذهبي عن شيخه الشمس الامير الى اخره
 هذا واوصي المجاز بالتخلي بالديانة والتحرى مع الامانة

وفقههم الله واياها لما يحبه ويرضاه سنة الف وثلاثمائة واربع
وعشرين هجرية على صاحبها افضل الصلوة والسلام كاتبه الفقير
على عبد الله الطيب -

الشيخ الخامس عشر

ومن مشايخنا المكيين العلامة الفاضل الفهامة
الكامل العالم العامل الصالح الابرار التقى موافقا الحافظ الشيخ
محمد عبد الله ابو البركات ابن الشيخ محمد عازي المكي القنع
المسكين بطول حياته - وله عدة مشايخ منهم العلامة المحدث
الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري السهافوري المكي المتقدم
ومنههم العالم الفاضل السيد عبد الله النحاري الكتبي اليمنى المكي المتوفى
وهو عن العلامة السيد محمد بن خليل بن ابراهيم القاوقجي الطرابلسي
وقد مر سندا ومنهم العلامة الحبر الفهامة الشيخ عبد الله بن عودة بن

له رجل بر قانع عابد خاشع تقى متواضع صديق وخلي في الله ولد بركة المكرم و
اقام بها واخذ عن اسياد كثيرة وله يد لحو في علم الحديث وسند رجاله الف كتابا
عليه يد نافع جدا وقد الف كتابا جامعة الاسانيد شنيعة وشيعة الحبيب الحسين الحبشي المذكور
وذكر فيه اشيائهم مع اتصالهم مفصلا والف كتابا جليلا في احوال مكة المكرمة في عجلت
سماة افادة الانام بذكر اخبار بلد الله الحرام ١٢ محل عبد الهادي غفر الله له -

عبد الله القادومي الحنبلي المدني وهو عن العلامة الشيخ حسن بن عيسى الشافعي
 وهو اخذ عن اشياخ كثيرين منهم الشيخ مصطفى الرحباني عن الشيخ احمد
 البعلبي عن الشيخ عبد القادر التتلي والشيخ ابي المواهب البعلبي وهما
 عن الشيخ عبد الباقي الاثرى الحنبلي ومنهم الشيخ ملا علي الشهير
 بالسويدي وهو عن والده الملا محمد سعيد عن والده ناصر السنة
 ملا عبد الله عن الشيخ اسماعيل العجلوني ومنهم الشيخ خليل الخشب
 الدمشقي وهو عن الشيخ يوسف الشهير بالشمسي عن الشيخ علي الشهير
 بالسليبي عن الشيخ عبد الغني النابلسي ومنهم الشيخ عبد الرحمن
 الطيبي الدمشقي والشيخ غنام الزبيري وهما عن الشيخ احمد العطار
 عن الشيخ العجلوني ومنهم العلامة الشيخ سليم العطار وهو اخذ
 عن جده الشيخ حامد العطار عن والده الشهاب باحمد بن عبد العطار
 الدمشقي عن العجلوني واخذ العلامة القادومي عن العلامة السيد
 المعروف الشيخ فلاح ابن محمد الطاهري المدني السابق ذكره ومن
 مشايخ الشيخ عبد الله الغازي السيد عيدروس بن حسين
 ابن احمد العلوي الحسيني الحضرمي وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم

عن
 اخذ البغداد عن
 السيد تقي الزبيدي
 عبد

العلامة السيد زين العابدين بن احمد بن الحسين العبدروس عن
والد السيد احمد عن والد السيد حسين ابن مصطفى وعمه الوجيه
عبد الرحمن بن مصطفى العبدروس دفين مصرهما عن والدهما
مصطفى ابن شيخ عن والد العلامة السيد شيخ وقد سبق ذكر مشايخه
ومنهم العلامة السيد محمد بن ابراهيم بن عبيدروس بن عبد الرحمن
ابن عبد الله بلفقيه عن والد ابراهيم وعمه احمد وهما عن والدهما
عبدروس عن والد عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه بسند لا
اخذ السيد محمد بن ابراهيم عن السيد يوسف البطاح
والشيخ منصور بن يوسف البديري تزيل المدينة المنورة والسيد عمر
ابن عبيدروس والد السيد عبيدروس حصة العقدا ليو اقيت الجوهري
وعلم السيد محمد بن عبيدروس الحبيب عبد الله بن علي بن شهاب الدين
والحبيب احمد بن عمر بن سميط والحبيب طاهر بن حسين طاهر والشيخ عبد الله
ابن احمد باسودان وقد مر ذكر هؤلاء المشايخ ومنهم السيد عبيدروس
ابن عمر حصة العقدا ليو اقيت والسيد حسن بن صالح البحر السابق
ذكره ومن اشياخ شيخنا عبد الله المذكور والعلامة

الكامل - الولي العابد الزاهد السيد الشريف محمد عبد الحى ابن الولي
 الشهير السيد عبد الكبير الكفانى الفاسى عن مشايخ كثيرين منهم
 والده الشريف عبد الكبير عن الشيخ ابراهيم السقا والشيخ عبد الغنى
 المجدى الدهلوى واخذ شيخنا الشيخ عبد الله عن مشايخنا
 الملكيين كالشيخ عبد الجليل برادة المدنى والشيخ السيد حسين الجبشى
 والشيخ محمد حبيب الله والشيخ محمد سعيد القفعاى والشيخ محمد عبد الحق
 وغيرهم فاجازنى شيخنا الشيخ عبد الله الغازى بجميع مروياته
 عن اشياخه المذكورين وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى رفع منزلة العلماء من بين الانام خصهم بنوايا الكرم
 والانعام - والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا محمد المظلل بالغيام
 وعلى آله وصحبه الذين قاموا بنصرة الدين اتم قيام - اما بعد
 فقد من الله تعالى على بالاجتماع مع العالم الفاضل - والعابد
 الزاهد الكامل - الفائق بين اقرانه بالكمالات
 والفضائل - مولانا الشيخ ابى سعيد محمد عبد الهادى
 ابن الحاج محمد عبد الكريم سلمهما الله الرب الرحيم فاستفدت منه

فوالأكثرية - وانتفعت به وبمجلسه مراراً عديدة - فله الحمد على هذه
 النعمة العظيمة - ولقد كلفني مولانا المذكور على امر لست اهل لذلك
 ولا ممن يسلك تلك المسالك - وهو ان اكتب له الاجازة - فاعتذرت
 منه بانى لست اهل بالاجازة فكيف بالاجازة - ولكنى ما وجدت
 بداً غير امتثال امره فاقول قد اجرت مولانا الشيخ عبد القادر
 المذكور بجميع ما تجوزى روايته - او تصح عنى روايته - اجازة
 عامة بحق روايتي لذلك عن مشائخي الاعلام منهم العلامة المحقق
 مولانا الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصارى السهماءى الفورى المكي
 عن الشيخ عبد الله سراج عن ابن هاشم الفلانى عن الشيخ
 صالح الفلانى ومنهم الشيخ عبد الله النصارى الكتبى اليمنى عن العلامة
 شمس الدين ابى المحاسن محمد خليل القاوقى الطرابلسى الشامى
 عن الشيخ عابد السندى ومنهم الشيخ عبد الله القدومى الحنبلى
 عن الشيخ حسن بن عمر الشطرى عن الشيخ خليل الحنشى الدمشقى عن
 الشيخ يوسف الشهير بالشمس عن الشيخ على الشهير بالسليبي عن الشيخ
 عبد الغنى النابلسى ومنهم العلامة السيد عيلروس بن حسين

هو ابن عوده ارمى
 عنه لغير واسطة
 فاني اخذت عنه
 بكنة المذكورة حين
 دنم بها فاصدق
 سنة ١٢٢٢ كما سيأتى ذكره
 في اجازته ١٣
 عبد القادر بن عوده

العلوي عن السيد محمد بن ابراهيم بن عبيدروس بن عبد الرحمن بلفقيه
 عن السيد محمد بن عبيدروس الحبشي عن الشيخ ابي حفص العطار
 والشيخ صالح الرسي والسيد ليس مير غني ومنهم العلامة المحمد السيد
 الشريف عبدالحى ابن العلامة السيد عبدالكبير الكاظمي الفاسي
 عن السيد احمد بن اسماعيل البرزنجي المدني عن والده عن
 الشيخ صالح الفلاني بسند وبرواية السيد عبدالحى عن الج
 العباس احمد بن طالب بن محمد الاندلسي ثم الفاسي عن العار
 ابي عبد الله محمد بن علي السنوسي الخطابي - هذا وارجمون المجاز
 ان لا ينساني من صالح دعواته في خلواته وجلواته لاسيما بالعفو
 والعافية وحسن الختام - كتبه الراجي رحمة ربه البارئ
 ابو البركات محمد عبد الله بن محمد غازي عفي عنه في الخا^{مس}
 والعشرين من ذي القعدة الحرام عام اربعة وعشرين وثلاثمائة
 ومم^س. اجازني من مشايخنا امليين عين العلم والروا^{ية}
 ينبوع الحلم والدارية ملحق الاصاغر بالاكابر مولانا

الشيخ السادس عشر

العلامة الفهامة شيخنا الشيخ أحمد أبو الخير جمال بن
عثمان بن علي المكي الاحمدى عمت فيوضاته سمعت
منه الحديث المسلسل بالاولية وكذلك ولدى محمد عبد المجيب
سمعه منه وهو اول حديث سمعناه من حين اجتماعنا به بالمسجد
الحرام تجاه البيت الامين ما بين العشاءين ليلة الاربعاء العاشر
من شهر ربيع القعدة سنة اربع وعشرين وثلثمائة والف وهو
اخذ عن كثير من العلماء الاعلام والفضلاء الكرام - نيفامن
سبعين شيخا من المكيين والمدنيين والمصريين والدمشقيين
وغيرهم من الاشياخ المتقنين - منهم شيخه علامة زمانه
وفهامة اوانه قدوة الابرار زبدة الاخيار بقية السلف
وعلم الخلف مولانا فضل الرحمن العمري مراد آبادى عن
فريد عصره ومحدث دهره خاتمة المحققين زبدة السالكين
قدوة العلماء العاملين زبدة الصالحين الكاملين مولانا الشيخ

صاحب التأليف المفيدة منها اتحاف الاخوان وله ثبت كبير اورد فيه اسماء اشياخه
وذكر اسمائهم على ترتيب حروف الهجاء اسماء النعم المسكي بمجمع شيخ المكي طاعته
بها للكتب الاصفية العثمانية ١٢ عبد الهادي غفر الله له -

عبد العزيز العمري الدهلوي لبسند المذكور في اتحاد الاخوان ^{منهم}
 شيخ علامة الدهر فهامة العصر صاحب المقامات العلية والمقالات
 السنية مولانا الشيخ السيد احمد حاران المكي عن اشيائه السنية
 ذكرهم ^{منهم} شيخنا وشيخنا نادرة الزمان علامة الاوان سيدنا و
 مولانا الحبيب حسين الحبشي عن اشيائه المذكورين سابقا و
 منهم ^{منهم} شيخ العلامة الفهامة العالم الفاضل الجهد الكامل
 الشيخ ابو الطيب صديق حسن عن الشيخ حسين بن محسن الانصاري
 وهو عن الشريف محمد بن ناصر لبسند المذكور سابقا ^{منهم} شيخنا
 وشيخنا الشيخ فالح المحدث المذني لبسند السابق ذكره ^{منهم}
 فريد عصر مولانا الشيخ محمد سعيد بن بدر الدولة المدراسي عن
 صاحب الكرامات الطاهرة والمقامات الطاهرة مولانا الشيخ
 منهم المذني عن ^{منهم} والدته عن خاله ابيه الشيخ سراج احمد عن ابيه

بإجازة العلامة

بإجازة العلامة

والعلامة الشريف يروي عن الشيخ عابد السندي والامام الشوكاني فبينهما وبينهما
 في هذا السند اربعة وسائل - واروى عاليا منه بدرجتين عن شيخني وسندي العلامة
 القاضي السيد رحمه الله المحدث الوانديري والحبيب حسين المذني عن شيخهما الشريف
 محمد بن ناصر لاداسطة وهو عنهما وهذا عال جدا فله الحمد على ذلك ١٢ عبد الغفار

محمد مرشد عن أبيه بالسند المذكور في المقامات السعيدة وقد
 مر ذكرها في بيان ذكر مشايخ شيخنا محمد عبد الحق النقشبندی المكي
 ومنهم العلامة الخبير الشيخ محمد أبو خضير الدمي الحلي المدني الشافعي
 وهو اخذ عن مولانا السيد محمد صالح البخاري الاوزنقبادي
 عن العلامة الشيخ رفيع الدين القندهاري عن الشيخ محمد بن
 عبد الله المغربي وعن الشريف الادريسي كلاهما عن الشيخ عبد
 الباقى عن ابيه عن العلامة ملحق الاصاغر بالاعمال الشيخ
 عليم الدين عن أبيه العلامة الشيخ رفيع الدين المذكور انفاً و
 منهم العلامة الشيخ حسين الجسر الطرابلسي عن الشيخ علاء الدين
 ابن عابدين السابق ذكره في سند الشيخ اسعد الدهان ومنهم
 العلامة شيخ مشايخ الاسلام ببلد الله الحرام مولانا السيد الشافعي
 ابو العباس احمد بن زيني دخلان الحسنى الجميلي المكي الشافعي
 مفتي بكة وامام المقام بها عن مشايخه المذكورين سابقاً ومنهم
 العلامة المحدث نصر الدين ناصر الله ابو النصر الخطيب الدمشقي
 الحسنى الجميلي ومنهم العلامة السيد الشريف ابو المحاسن

شمس الدين الطرابلسي عن الشمس العجيبى بضم المعجمة عن
 الشمس الامير الكبير ^{١٣} ومنهم العلامة المحدث نور الدين
 ابو الحسن محمد علي بن طاهر الوترى المدنى وقد مر ذكرهم مرارا
 ومنهم ^{١٤} العلامة المحدث شمس الدين ابو عبد الله محمد بن عبد
 الجعفرى الزينبى ^{١٥} ومنهم العلامة الشيخ محمد الدين بن عليم الدين
 الجعفرى كلاهما عن الشيخ ابى الفضل عبد الحق العثمانى عن
 القاضى محمد بن على الصنعائى والسيد الفخر عبد الله بن محمد
 بن اسماعيل الامير الصنعائى باسأنيدهما المعلومه

وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الواحد
 الفرد الصمد - الذى لم يلد ولم يولد - ولم يكن له كفوا احد - و
 اصلى واسلم على السيد السند - ذى الخلق العظيم والقول الكريم
 الممجى - سيدنا ومولانا محمد - وعلى آله وصحبه وازواجه
 وذريته وحزبه وكل من اليه استند - اما بعد فقل سمعت
 الشيخ الصالح اباسعيد محمد عبد الهادى بن محمد
 عبد الكريم بن الشيخ احمد بن الحسين المدائسى الحيدرا

وابنه محمد عبد المجيد حفظهما الله تعالى الحديث المسلسل بالاولية
 وهو اول حديث اسمعتهما على الاطلاق ووليت حقيقته جسيم سمعته
 ورويته كذلك عن جماعة وافرة منهم وهو اجلهم الشيخ الغنى
 بشهرته عن الوصف شيخ مشايخ الاسلام ببلد الله الحرام مولانا
 السيد الشهاب ابو العباس احمد بن زيني دخلان الحسني الجيلي
 نسباً المكي الشافعي مفتي بكة وامام المقام بها وهو اول حدث
 سمعته منه في اول سنه^٣ والسيد العلامة المسند بنظر الدين
 ناصر الله ابو النصر الخطيب الدمشقي الحسني الجيلي رحمه الله تعالى
 وهو اول حديث سمعته منه بكة ايضا في سنه^٣ والسيد الشريف
 العلامة بركة الخاصة والعامة شمس الدين ابو المحاسن الطهراني
 رحمه الله تعالى وهو اول حديث سمعته منه بكة ايضا في سنه^٣
 فالاول والثاني يرويان عن جماعة ايضا اعلاهم الشيخ المسند
 المحدث الوجيل بن شمس الكزبري الدمشقي بسند لايل باسائلا
 المذكور في ثبته ورواية الثاني عن شيخنا الثالث وروية
 الثالث عن غير واحد من الشيخ اعلاهم سنداً محدث دار الهجرة

مولانا الشيخ محمد عابد بن احمد علي بن محمد مراد الايوي نسبنا
 السندى ثم المدنى وهو اول حديث سمعته مرارا بسند
 بل باسمائنا المذكورة في حصار الشارح ويرويه شيخنا ابو المحاسن
 المذكور عن الشيخ العجيجي بضم العجمة وهو اول حديث سمعته
 بسامعه له بشرطه من الشمس لاميير الكبيح وحديثي به شيخنا
 السيد العلامة المحدث المسند المرحوم نور الدين ابو الحسن
 محمد علي بن طاهر الوترى المدنى وهو اول حديث سمعته
 منه مرارا عديدة قال حديثي به الشهاب احمد مئة الله المالكى
 الازهرى والشيخ محمد التميمي الخليلي نزىل مصر وهو اول
 حديث سمعته منهما قال احديثنا به الشمس لاميير الازهرى
 بسند المذكور في ثبته وحديثي به شيخنا العلامة المحدث
 الفهامة ابو الرجال مولانا القاضى حسين بن محسن السبعي
 الانصارى الحديدي والسيد المحيى بسيدى الاجل حسين بن
 محمد بن عبد الله الحبشى الشافعى فسخ الله فاجلهما والعلامة
 المرحوم مصطفى بن محمد العفيفى الشافعى نزىل مكة ودفن بها وهو اول

حديث سمعته من كل منهم في مجالس متفرقة فمن الاول في سنة ٢٩١ هـ بيوال
 ومن الثاني في سنة ٣٠٠ هـ ومن الثالث في سنة ٣٠٤ هـ قالوا حدثنا شيخنا الشرف
 العلامة محمد بن ناصر الحسني وهو اول حديث سمعته كل واحد منهم عنه
 قال حدثني به الشيخ العلامة عبد الرحمن بن محمد الكزبري السيد
 العلامة الاجل عبد الرحمن بن سليمان الاهدل والقاضي العلامة
 محمد بن علي الصنعاني والشيخ المسند محمد عابد السندي وغيرهم
 باسائدهم المذكورة في ابا تهم وحدثني به ايضا شيخنا العلامة
 المحدث شمس الدين ابو عبد الله محمد بن عبد الغني الجعفري الزينبي
 ونسبته العلامة الشيخ محي الدين بن عليم الدين الجعفري وهو اول
 حديث سمعته منهما فمن الاول بركة في سنة ٣٠٥ هـ ومن الثاني بالهند
 قالوا حدثنا الشيخ ابو الفضل عبد الحق العثماني وهو اول قد سمعنا
 منه قال حدثنا القاضي محمد بن علي الصنعاني والسيد الفخر عبد
 بن محمد بن اسماعيل الامير الصنعاني باسائدهما المعلومة
 وحدثني به العلامة المرحوم المحدث المسند مولانا السيد محمد
 طاهر الوتري المدني والعلامة المفتي عثمان بن عبد السلام

المدنى والسيد الشريف العفيف عبد الله بن ادريس الحنفى والسيد
 الشريف مولى عبد الكبير بن سيدى محمد الكنانى القاسمى حفظهم الله تعالى
 وهو اول حديث سمعته من الثلاثة الاول وهو اول حديث اجاز
 به الاخير من ثلاثة فاس كلهم عن الشيخ عبد الغنى المدنى وهو اول كل
 منهم عن الشيخ عابد السندى المدنى والشيخ اسماعيل بن ادريس المدنى
 بسندهما وحديثى به العلامة المرحوم الشيخ محمد سعيد بن اعظم
 على العظيم ابادى والعلامة الاجل المحدث المستمولى الشافعى
 ابن محمد بن عبد الله الطاهرى المهنوى المدنى ابقاه الله تعالى
 والحال حياته وهو اول حديث سمعته من الاول بالهند فى سنة ١٢٩٠
 ومن الثانى بالمدينة فى سنة ١٢٩١ قال حدثنا به شيخنا العلامة الحافظ
 والى الله تعالى الشمس سيدى محمد بن على الحنفى الخطاى الادنى
 قال وهو اول حديث سمعناه منه قال حدثنا به الساجد الخضر العطار
 المكي قال وهو اول حديث سمعته منه عن الشهاب حمد بن عبيد العطار
 الدمشقى قال وهو اول حديث سمعته منه عن الشيخ محمد بن الطيب
 المغربى المدنى وهو اول بسند المذكور فى مجلس وحديثى العلامة

المعلم الشمس بن البرهان الاحمدي الدمي اطي نزيل المدينة المنورة
ودفينها وهو اول حديث سمعته منه بسماعه له من الشيخ السيد
محمد صالح الرضوي البخاري وهو اول عن الجفص العطار المذكور
ح وارويه ايضا عاليا عن المعلم المسن الا فدي امين بن حسن
البصنوي المدني رحمه الله تعالى وهو اول حديث سمعت منه
منه وقرأت متنه عليه برواية عن ابي الشيخ حسن المذكور بسما
له ليشط من الشريف العلامة النور الوائلي برواية عن غير واحد
منهم السيد مرتضى والشيخ سليمان بن عمر البجيرمي والشهاب ^{بن} احمد
احمد جمعة البجيرمي ومحمد بن عبد ربه المالكي والشهاب ^{احمد}
ابن محمد الدردير باسائدهم الكثيرة المعلومة لدى الشيوخ
ح وسمعت عاليا من لفظ شيخنا الشمس الدمي اطي وهو اول حديث
سمعت منه بالمسجد النبوي في سنة ١٣٠٠ برواية عن السيد محمد صالح
الرضوي وهو اول بسماعه من شيخه رفيع الدين العمري القنداري
الداكني وهو اول بسماعه من الشيخ محمد بن محمد بن عبد الله المغربي
ثم المدني بالمدينة المنورة وهو اول برواية له عن العفيف

البصري مستند الحجاز لبسند المذکور فی املاد^ح وحلی فی هذا الحديث
 طریقة غریبة وهی ما حدثنی بها الشیخ العلامة المحمد المستند^{الفقیه}
 المفتی محمد سعید بن الشیخ العلامة المسند بدلالة قاضی الملک
 صبغة الله بن الشیخ محمد غوث الشا^ف المدرسی مفتی حیدر آباد
 ودینها وهو اول قد سمعته بها العله فی سنة^{١٣٣٠} بسما^١ من بشیخ الشیخ محمد^٢
 العمری المجادی لنسب وطریقة الدھون^٣ الملائمة رحمہ الله تعالی عن ابیہ الشیخ احمد سعید
 ابن ابی سعید المجادی عن^٤ خال ابیہ الشیخ سراج احمد المجادی شارح صحیح مسلم
 وجامع الترمذی بالفارسیة عن^٥ ابیہ الشیخ محمد مرشد عن^٦ ابیہ الشیخ
 محمد ارشد عن^٧ ابیہ الشیخ محمد المعروف بفرض خاشا^٨ عن ابیہ خازن الرحمة
 الشیخ محمد سعید عن^٩ ابیہ الامام الربانی مجلدا^{١٠} الف الثانی سیدی
 الشیخ احمد بن عبد الاحد العمری السمرندی امام الطریقة المجادیة
 رضی الله عنه وقد سسرہ ولفغنا به وارویها ایضا علیا بد رحمتین
 عن شیخنا المعمر البرکة المدخر شیخی وسیدی ومولای ومرشدی
 حضرت الشیخ فضل الرحمن ابن اهل الله البکری الملاوی المراد آباد
 قدس الله سرہ ونور فریجہ وهو اول حدیث سمعته من فی^{١١}

ولد شيخنا هذا في عام ١٢٠٠ هـ توفي سنة ١٣٠٣ هـ قال حدثني الشيخ العلامة
 المحدث الشاه عبد العزيز الدهلوي قال وهو اول حديث سمعته منه
 قال حدثني والدي الشيخ ولي الله بن عبد الوحيم العمري الدهلوي عن
 الحاج محمد افضل السيلكوتي ثم الدهلوي عن الشيخ العارف حجة الله محمد
 نقشبندى العمري المجدى عن ^١ والا الشيخ العارف بالله تعالى
 عروة الوثقى حضرت الشيخ محمد معصوم ابن المجدى عن ابيه المجدى
 رضى الله عنه بسماعه عن القاضى بهلول البدخشى عن ^٢ الشيخ المحدث
 عبد الرحمن بن فهد عن والدهما الحافظ عز الدين عبد العزيز بن فهد
 عن جده الحافظ الرحلة تقى الدين محمد بن فهد العاشمى العلوى
 الملكى عن جميع من المشايخ الاعلام اجلهم العلامة يهان الدين
 الانباسى والقاضى ابو حامد المطرى وهما عن ^٣ الصدر ابي الفتح محمد
 ابن محمد الميبدى الخطيب وحديث ^٤ عن الحافظ الشمس
 ابي عبد الله محمد بن علي الحسنى الخطاى الادريسي المغربى عن
 ابي حفص العطار الملكى عن جماعة وافرة منهم الشمس الشوانى
 قال وهو اول حديث سمعته منه في مقام الحبلى بالمسجد الحرام في

تاسع شوال سنة ٢٨٥ قال حدثنا به الامام الكبير الشيخ عيسى بن محمد
البراءى وهو اول حديث سمعته منه والامام المحدث ابو الفيص
محمد بن رضى ابن محمد الواسطى الزيدى الحنفى وهو اول حديث سمعته
منه الا انه عن الامام الفقيه محمد بن محمد الدفري الشافعى قال وهو اول
حديث سمعته منه والثانى عن المسند الجليل عمر بن احمد بن عجل
العلوى المكي وهو اول حديث سمعته منه كلاهما عن جدائى محمد
الحجازى العفيف عبد الله بن سالم البصرى وهو اول حديث سمعته
منه وحديثى به ايضا الشمس الطرابلسى وهو اول قال حدثنى
به مفتى الاسكندرية الشيخ محمد بن محمود الجزائرى وهو اول
حديث سمعته منه فى منزله فى سنة ٢٦٣ قال سمعته من الشيخ حمود
ابن محمد بن رضى الزبيدى وهو اول قال حدثنى به ابو المكارم محمد
ابن سالم الحنفى الشافعى فى درب الاتراك بمصر سنة ٧٧٠ وهو
الحسن بن علي بن احمد المنطوى المداينى الشافعى فى حادثة المداين
من مصر فى السنة المذكورة ايضا قال وهو اول حديث سمعته منه
قالا حدثنا الفقيه المحدث ابو عبد الله محمد بن عبد الله السجلماسى

وهو اول حديث سمعناه منه قال حدثنا محدث الحجاز عبد الله
 ابن سالم البصري ^{الله} وهو اول ح واعلى من هذا ما حدثنا به العلامة
 المسند ابو المحاسن الطرابلسي المشيخي الحسني الحنفي والعارف
 بالله تعالى فضل الرحمن الصديقي الحنفي رحمه الله تعالى ورضي عنها
 فلاول سمعه من الشمس البهي دفين طنطا والثاني سمعه عاليا من
 الشيخ عبد العزيز الدهلوي عن ابيه الشيخ ولي الله الدهلوي كلاهما
 سمعاه من السيد عمر بن احمد بن عقیل الحسيني باعلوى المكي عن
 جد له الام العفيف البصري قال حدثنا الامام الحافظ ابو عبد الله
 محمد بن محمد بن سليمان السوسي الروداني المغربي ثم المكي ^{مشقة} الدمشقي
 والشيخ العلامة يحيى بن محمد الشاوي تميمية قال وهو اول حديث
 سمعته منها قال حدثنا ابو عثمان سعيد بن ابراهيم الجزائري الشامي
 بقدره قال حدثنا ابو العباس احمد بن يحيى الوهراني قال وهو اول
 حديث سمعته منه قال حدثنا ابو ابراهيم بن محمد تاذي قال و
 هو اول حديث سمعته منه قال حدثنا ابو الفتح محمد بن ابي بكر
 المراغي المدني وهو اول قال حدثنا حافظ الوقت زين الدين عبد الله

ابن الحسين العراقي وهو اول ح وبالسند المتقدم انفا الى السيد
 ابن احمد بن عقيل المكي قال حدثنا الشهاب احمد بن عبد الغنى
 البناء الدميالى وهو اول عن الشيخ عبد العزيز المتوفى وهو اول عن
 ابى الخير بن عمور الرشيدى وهو اول عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري
 وهو اول عن الحافظ ابى الفضل ابن حجر وهو اول ح واعلم من هذا
 بدرجتين الى ابن حجر ما حدثني به جماعة من شيوخى عن غير واحد
 من شيوخهم عن الشيخ صالح بن محمد العمري الفلاني وهو اول لكل
 منهم عن شيخه محمد بن سنان العمري وهو اول عن الشريف
 ابى عبد الله الوراقى وهو اول عن محمد بن اركم اللخمي وهو اول عن الحافظ ابن حجر وهو
 عن الزين العراقي وهو اول عن الصدوق الميديمي ح ومساوياله
 من طريق السيوطي ما رويته عن الشمس الطرابلسي عن الشمس الطنطاوي
 عن ابى الفيض الواسطي عن داود بن سليمان المالكي عن الشمس الفيموي
 عن السيد يوسف الارمبوني عن الجلال السيوطي وهو اول لكل
 واحد من هؤلاء قال حدثني به الجلال ابن الملحق وهو اول خد
 سمعته منه قال حدثني به جدى وهو اول قال ثنا ابو الفتح

لكنهم ليس بسلسلة **وقل** يرحمكم ربيناه جللا الوجهين بالجزم
على انه جواب الامر وبالرفع على الدعاء **وحيلة** التزييه اشتها
جماعة واسقطها اخرون لانها ليست من الحديث ورويته
ايضا عن شيخنا الشمس للمياطي المدني وهو اول عن الشيخ عبد الصالح
الکفراوي وهو اول عن الشيخ عبد الله الشرقاوي وهو اول عن الشمس
الحفني وهو اول عن القاضي شهورش الجني الصحابي وهو اول
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بلفظ الراحمون يرحمهم الله
والباقي سواء **ولي** في هذا الحديث طرق كثيرة متعددة باسناد
عديدة مختلفة اعرضت عن ايراد جميعها خوف التطويل ^{فت} وضميق الو
قد اجزت كل من سمع مني بشي طه بجميع تلك الطرق بالشط
المعتبر عند اهل الاثر واجبا من كل منهم دعوة صالحة تنفعني في حياتي
وبعد ما تاتي والسنة تجمعنا والبدعة تفرقنا وانا ابرأ الى الله
تعالى من الابتلاع واسأله لي والمسلمين التوفيق للاتباع **هذا**

له وروى البخاري عن الشيخ محمد بن البخاري بسند ما نصه ورواية شهورش باسقاط
تبارك وتعالى كما ذكره في اجازته ١٢ محمد عبد الحميد غفر الله له

وقد عرض على الشيخ عبد الهادي بن عبد الكريم المذكور جميع
 كتاب العقلا الجوهر الثمين للشيخ العلامة مسند الشام اسمعيل بن محمد
 جراح العجلوني الدمشقي في مجلسين بالحرم الشريف المكي وكذا الاطال
 السنبليه في مجلس واحد وشاركه في السماع ابنه المذكور وقد
 اجرتهما بروايتهما عنى وسائر ما تجوزى روايته وتصح عنى دونهما
 وما الفتة وخروجة بشرط الاهلية منى ومنهما وفقى الله تعالى واياهما
 والمسلمين لما يحبه ويرضاه في كل وقت وحين بجاه سيد المرسلين
 واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين قال بفره وكتبه بقلمه فقير حمته
 مولا الراجى لطف ربه السهرمدى احمد ابو الخير جمال بن عثمان
 ابن علي المكي الاحمدى غفر الله لهم ولمشائخهم
 اجمعين امين



الشيخ السالحي

ومن اشياخنا امكنين العلامة الفهامة الحبر السفي
 ملحق الصغير بالكبير مولانا الشيخ محمد الستار الصديقي
 الحنفى دامت بركاته وعمت فيوضاته سمعت منه
 حديث الرحمة المسلسل بالاولية - وانتفعت بمجالسة السنية

وتأليف البهية - وأجازني وأولادي بجميع مروياته إجازة عامة كتب
 لي الإجازة بخط الشريف وزينها في أولها وآخرها بخطي المنيف وهو ^{خذ}
 عن كثيرين من المشائخ الكرام والعلماء الأعلام من أجل مشائخي
 الشيخ عطية القماش الدمياطي فإنه إجازة بالكتب الستة وغيرها عن
 شيخه السيد محمد صالح الرضوي البخاري عن الشيخ رفيع الدين ^{الدكني}
 القندهاري عن محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن محمد بن ^{الحجاز}
 عبد الله بن سالم البصري والسيد الرضوي عن شيخه السيد
 عبد الوهاب الموصلي عن الشيخ اسماعيل عن أحمد المذني عن
 عبد الغني النابلسي عن القاضي شهورش عن أصحاب الستة
 ح و يروي الرضوي علياً الكتب الستة عن شيخه أبي حفص
 عمر بن يحيى بن معطي المالك عن القاضي شهورش عن مؤلفيهما
 ومن مشائخي الأقدمي محمد بن أبي مفي المذنية المنورة عن
 الشيخ محمد العطوشي المالك عن محمد الفاسي عن ابن عجيل اليمنى
 بسند ومن مشائخي السيد محمد علي طاهر والسيد عبد القادر
 الطرابلسي والشيخ منظور أحمد النقشبندی كلهم عن الشيخ

الشيخ
 المنيف

عبد الغنى المجتهدى وقد مر ذكره مراراً ومن مشايخه الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن الانصارى والشيخ عبد الرحمن سراج مفتى مكة كلاهما عن
 الشيخ عبد الله سراج وسنداه مشهور والانصارى ايضا عن الشيخ
 اسحق الدهلوى عن جده الامام الشيخ عبد العزيز عن والده الشيخ
 اسحق عن عبد الملكى وقد مر سنداه ومن مشايخه الشيخ محمد ابو
 خضير مفتى الديار عن السيد محمد صالح الرضوى عن عبد الفتاح
 الكفراوى الخ - ومن اجل مشايخه الشمس محمد بن القطب احمد بن
 ادريس والمحدث الشيخ صالح السنارى العودى عن الشيخ احمد
 ابن ادريس العرائشى بسنده ومن مشايخه الشيخ محمد بن جعفر
 ابن ادريس الحسنى والشيخ ابو محمد عبد الكبير الكتاني وابناء الشيخ
 محمد والشيخ عبد الحى والشيخ محمد صالح الزواوى والشيخ فالح الطاهر
 وقد مر ذكر هؤلاء الاعلام وغير هؤلاء كثير ومن ما ينفرد عن ما تلى شيخ
 كما ذكرهم في مؤلفاته الشريفة ومسياقى ذكر بعض تاليفاته في صورة
 اجازته لى وصورة اجازته مانصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى حمل من النقع لغربنا به فاتصل بالعروة الوثقى -

ورفع قدر من وقف ببابه فقلنا نازل قدره الى مطبخ العلوالا رقى -
والصلوة والسلام على سيدنا محمدا لقائل اذا كتبت الحديث فاكثروا
باسناده فكان هذا اقوى دليل على الاعتناء بامر الاجازة فبشرى
لنا ثم طوبى صلى الله عليه وعلى آله واصحابه مصابيح الجامع الصحيح
واعلام الهدى - ما حدث مجيزا رواه باسناد مغننا من
مبتدا السند الى المنتهى - اما بعد فلما كان من خصائص هذه
الامة المحمدية المشهود لها بالخيرية بقاء سلسلة الاسناد ووصول
بالاجازة طلب من هذا العبد الذليل ذى الخاطر الكليل الراجى من
ربه بلوغ المواد - ابي الفيض ابي الاسعاد - عبدا لستار الصديق
الحنفى - تجاوز الله عن ذنبه الجلى والحنفى - الاجازة فى مروي
ومسموعاتى وذلك بعد ما سمع منى حديث الرحمة بطرق متعددة
اعتنى به من هو فى وده صحيح الاعتقاد والمحبة - و
فى التلق حازم دون الاحبة - الفاضل الاكمل والعالم
الاجل باسعيد محمدا عبدا لهادى بر محمد عبد المكين
ابن الشيخ احمد بن الحسين المدرسى الحيدلابادى فكانه

حفظه واعز شأنه والظهر برهانه نظر الى بعين قلبه السليم وما بلغه من
 حبه لم يرمني سوى لفعل الجميل والراى المستقيم امتثلت لكمال
 مرغوبه والتحقيق لمطوبه طمعا في نيل دعوتي صالحة تحصل الى منه
 بها بفضل الله عز وجل المرام ولا سيما حسن الختام فاقول انى
 قد اجزت الاخ في الله بلا اشتباه المنوه باسمه علاه وابنيه
 محمد لعبد المحب ومحمدا لعبد الرقيب وسليمان له بعد ذلك
 بحديث الرحمة المسلسل بالاولية ولبسائر مقروأتى وسموعاتى
 ومعروضاتى ومستجاراتى على عادة السلف الصالح اجازة شاملة
 كاملة في كل ما تجوز لى روايته وتقم عنى درايته من منقول
 ومعقول من تفسير وحديث وفقه وتصوف وعلوم الية واذكار
 واوراد واحزاب على اختلاف صنوفها وتباين انواعها ونظا
 تاليفها على كثرتها واشاعها ولا سيما بمؤلفاتى غير ذلك من الكتب
 الستة وغير ذلك من المسانيد وغيرها من الكتب الحديثية حسب
 ما اجازنى بذلك جميع من المشايخ الاعلام ذوى الاقدار العلية
 بالشروط الجارية بينهم على الطرق المرضية معتد والى فى تسطير

هذا الرقوم وتحريم ما ذكر من الرسوم بما لا يعلم إلا رب الآداب سائل إلى
 وله من يد التوفيق والقبول وإن يحفني وإياها بطفه الخفي ويبلغنا
 كل مأمول أنه سبحانه بذلك قدير وبالاجابة جدير **فمن اجل**
 مشائخي الشيخ عطية القماش الالمياطي فإنه اجازني بالكتب الستة
 مع الموطاء عن شيخه السيد محمد صالح الرضوي البخاري عن ^{الذين} رفيع
 الذكي القندهاري عن محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن محمد
 الحجاز عبد الله بن سالم البصري بسند صحيح والسيد الرضوي عن
 شيخه السيد عبد الوهاب الموصلي عن الشيخ اسمعيل عن احمد اليمني
 عن عبد الغني النابلسي عن القاضي شهورش عن اصحاب الستة
 وهذا السند اروي الاولية والمصاحح ويروي الرضوي عاليا
 الكتب الستة عن شيخه ابي حفص عمر بن مكي بن معطي المالك
 صاحب الخيرة عن القاضي شهورش عن مؤلف الكتب الستة ومن
 مشائخي الاقندي محمد بن محمد بن الحنفية المدينية المنورة عن الشيخ ^{الطوسي} محمد بن
 المالك عن محمد الفاسي احاد تلامذة ابن سنة احاد من اخذ عن ابن
 عجيل اليمني بسنده ومن مشائخي السيد محمد بن علي الهاجري والسيد

عبد القادر الطرابلسي والشيخ منظور احمد القشندري كلهم عن الشيخ عبد الغني
 المجاهدي عن الشيخ عابد السند مؤلف حصر الشارح ومن مشايخي الشيخ عبد الرحمن
 الانصاري والشيخ عبد الرحمن سراج عن مؤلف قطف الثمر الشيخ صالح
 الفلافي بسند والا انصاري ايضا عن الشيخ اسحق الدهلوي عن جاك
 لامة الشيخ عبد العزيز عن والداه والى الله بسند الاح والشيخ اسحق عن
 عمر عبد الرسول المكي بسند ومن مشايخي الشمس محمد ابو خضير الديلمي
 المدني وقد سمعت منه الاولية سنة ١٣٠٠ بالمدينة المنورة وهو عن السيد
 محمد صالح الرضوي عن عبد الفتاح الكفراوي عن عبد الله الشراقي
 عن الشمس محمد الحفني عن القاضي شمس ورش عن رسول الله صلى الله
 عليه وسلم كل منهم قال وهو اول حديث سمعته من شيوخ ومن اجل مشايخي
 الشمس محمد بن القطب سيدي احمد بن ادريس والمحدث الشيخ
 صالح السناري العودي الاول مكاتبة والثاني مشافهة عن ابني الشهر
 سيدي احمد بن ادريس العواشي بسند ومن مشايخي سيدي
 محمد بن جعفر بن ادريس الحسني الفاسي وابو محمد سيدي عبد الكي
 بن محمد الكتاني وابناه سيدي الشريف محمد سيدي عبد الح

والسيد محمد صالح الزواوي والشيخ فالح الطاهري السنوسي وغيرهم
 من ماينوف عن مكائش^١ شيخ حسب ما ذكرتهم في ثبوت^٢ المسمى نثر المآثر في
 ما أدركت من الاسماء^٣ بفيض الملك المتعالى بذكر افاضل القرون الثا^٤
 عشر والتوالي وفي مسلسلة^٥ المسمى بفيض الملك المغيث
 في مسلسلات درر الحديث ولحن^٦ تأليف اخر منها الايات العظيمة
 الباهرة في معراج سيد اهل الدنيا والاخرة ومنها ايقاظ^٧ القفلا^٨
 وسلوة الاخوان في قراءة المواعظ في رجب شعبان ورمضان و
 هو تسعون مجلسا في مجلدين ومنها سلم^٩ الاصول الى اصطلاح احاد^{١٠}
 الرسول ومنها الكواكب السائرة في علم^{١١} المائة العاشقة وهو ذيل على
 الضوء اللامع للسخاوي ومنها سر^{١٢} النقول في تراجم العلماء الفحول
 وهو اربع مجلدات ومنها طبقات^{١٣} المذاهب الاربعة في اربع مجلدات
 كل جلد^{١٤} على حدة في مذهب وطبقات^{١٥} القراء في جزء وجزء في طبقات
 الادباء وغير ذلك مما لم استحضره الان في عجل وارصى^{١٦} نفسي واياهم
 بما اوصى به العلماء في كتبهم وهو تقوى الله سبحانه عز وجل وحسن^{١٧} السيرة
 والسيرة مع الله جل شان^{١٨}ه ومع كافة عباد^{١٩}ه عكلا بحسبه وتحرى^{٢٠}

في المواطن كلها والحياء والمراقبة والمحوص على تدبر آيات الله وحسن
 تلاوته ظاهره وباطنه وتفهم أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم
 واستظهار معانيها والعمل بها حسب الامكان والمتابعة والمحبة
 للنبي صلى الله عليه وسلم ولا وفلا وعقلا ودوام ذكر الله وحسن الظن
 بكل مؤمن والنصيحة لله ولرسوله وللمؤمنين وترك الخوض فيما
 لا يعنى وعلام التجسس والتحسس ومحبة اهل العلم شيوعا وطلبة
 واخبارهم على غيرهم ومحبة اهل البيت النبوي ومراقبة الله عز وجل
 في كل هم وغرم ونعوذ بالله ان ننحرف فيهم. يقولون بافواههم
 ما ليس في قلوبهم والله شهيد وحفيظ وراقب واصيهم
 بحسن التوجه الى الله تعالى والرضا بقضائه حلوه ومره والافتلا^ص
 في العلم والطلب للعبادة وبالملازمة على طلب العلم واستفادته وافادته
 ومذاكرته واخذلا عن اهل من غير تكبر ولا حياء ولا قن وان وبالملازمة
 على الاستغفار وبالصلوة والسلام على النبي المختار في جميع الاحوا^ل
 والاطوار فان ذلك سبب لشرح لصدور وتيسر الامور **هذه**
 فلنقتصر على ما ذكره نكف غمان القلم عن السبع في هذا الميدان

لانه لا يسعه هذا المقام وانما ذكرنا منهم النذر القليل للتبرك بذكورهم
 الجميل والانهيار الى الجناب الاعظم الذي الى غيظه لا اميل
 فنسأل الله العظيم بوجهه الكريم وبجاء حبيب سيدنا محمد ^{صلى الله عليه وسلم}
 عليه وسلم وعلى آله وصحبه وشرف وعظم وكرم ان يصل جبلتنا ^{بجاء} بنا
 وحبال جميع عباد الله المتقين وان يحقق انتسابنا الى زمرة اصفياء
 المقربين ويزيدنا من شرب معارفهم ويعمر بوطنا بعوارفهم
 وان يحشرنا في زمرة تهم ببركة محبتهم اذ هم القوم لا يشق جليسهم
 والمرء مع من احب ان نختتم لنا بابا ختم لاوليائه وان يجعل
 خير ايامنا واسعد ايامهم لقاءه بمنه وكرمه آمين وصلى الله على
 سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم والحمد لله رب العالمين
 كتبه بقلمه يوم العيد اى عيد النحر بمضى عبده به واسير ذنبه الرا^ح
 ان يغفر ذنبه وخطاياها وان يثبت به بالقول الثابت في الحياة
 ويوم لقاء من لم يكن وكان وسوف يخلو منه المكان احقر الود^ى
 احد ساكن امر القرى افقر الملك الى الملك الجواد ابو الفيض ^{سعد} والاولاد
 عبد الستار الصديق الخفي عاملا لله بلطفه الوفي ابن المرحوم

الشيخ عبد الوهاب بن خلايار بن عظيم حسين يارب احمد يار تغل هم الله
برحمته واسكنهم بمجوع جنة امين - في ١٠ ردى الحج يوم الخميس ٢٢٣



١٨
الشيخ الثامن عشر

ومن مشايخنا الميامين مولانا العالم الفاضل الشيخ

الابرار السيد علوى الشافعى دامت بركاته سمعت
منه الحديث المسلسل بالاولية وهو اول حديث سمعته منه تجله
البيت الحرام بعد صلوة العصر فى التاسع والعشرين من رمضان
سنة ١٣٢٢ وهو اخذ عن العلامة الفهامة الشيخ عبد الحميد الداغستاني
والسيد احمد دحلان شيخ العلماء ببلد الله الحرام وقد مرسندا
وكتب لى اجازة بخطه وصورة اجازته لسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على اشرف المرسلين سيدنا
محمد وعلى اله وصحبه اجمعين اما بعد فقد طلب منى الاجازة اخى
فى الله الشيخ ابوسعيد محمد عبد الهادى بر محمد عبد الله
المدراسى الحميد لبادى فاقل وانا الفقير علوى بن صالح بن
عقيل بن علوى قد اخذت اخى المذكور بما تلقيته عن اشيائى منهم

شيخى واستاذى امام الحرمين الشريفين وشيخ الاسلام ببلد الله
 الحرام المرحوم بكرم الله تعالى السيد احمد بن المرحوم السيد زيني
 دحلان تغلا الله بالرحمة والرضوان من قراءة الكتب الستة مع
 جملة كتب الحديث والتفسير وغير ذلك من فقه وعقائد و فروع
 واصول ومنقول ومعقول لبسلا عن شيخه الشيخ عثمان الديلمي
 عن شيخه الشيخ الشرقاوى عن مشائخه الفضلاء العظام اجلاء
 عامته ولذريته القائمين بوظيفة العلم والتعليم واسأل الله
 لا ينسانى من صلح دعواته فى خلواته وجلواته واوصية بتقوى
 فى السر العلن - ربنا يوفق الجميع لما يحبه ويرضاه انه على ما يشاء
 قدير وبالإجابة جدير وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه
 وسلم كتبه الواحى عفوره الجليل علوى بن صالح بن عقيل



١٩
 ومن مشائخنا المكيين العلامة الكامل الجليل
 مولانا شيخنا التقى الزاهد الشيخ محمد عمر باجنيلا

للمدرس بالمسجد الحرام دام مجلا وحكم فيضه - حديثي
 بالحديث المسلسل بالأولية وهو أول حديث سمعته منه وأجل
 وأكادى بجميع مروياته وذلك في الحادي عشر من ذي القعدة
 وهو أخذ عن العلامة السيد عیدروس والعلامة السيد أحمد
 دحلان وقد مر سندهما مرارا وكتب الإجازة بخطه وصورة
 أجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي وفق من عباده
 من إرضاء واختص البعض منهم بالشرح الصادر وتبويره فأثر أخذ
 وانبعثت منه همة للتدقيق في النيل المكارم العلية فسارع إلى رضا
 باقتناص العلوم الموصلة إلى كرم حضرة وسلوك سبيل نبيه و
 مصطفىاه وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ومن
 وآله وسلم تسليما وبعد فقد طلب مني الإجازة الأخي الشيخ
 الفاضل الأديب - أبو سعيد محمد عبد الهادي بن
 عبد الكريم الخطيب - حسن ظري في فاجبته بما طلبه جاء
 لصالح دعواته واجزته بها تجوزي رواية وتصح لي درايته مما
 تلقيتها واجزته به عموما وخصوصا الإجازة عامة وكذا اجزوت

اولاد الشيخ عبد الهادي وهما محمد عبد المجيب محمد عبد الرقيب بمثل
 ما اخبرت به اباها واسئل مولاي ان يجعلهما قرعة عين في الدنيا والله
 امين **واوصي نفسي واياهم بتقوى الله رب العالمين والتمسك**
بطريقة اهل السنة والجماعة وهي ما عليها الائمة الاربعة ^{من} **رضوا**
 الله تعالى عليهم والدعاء الى ولسائر المسلمين والحمد لله رب العالمين
 حرره ^{١٢٢٢} قاله بقره ورقه بقلمه خاد مربة العلم بالمسجد الحرام عمون
 الي بكر باجنيد الشافعي مذهبا

ومن مشايخنا المكيين مولانا العلامة الجبر الفهامة الشيخ
المحدث الملا محمد مراد القازاني حبا تعريفا مكتوبات
الامام الرباني قدس سرها سمعت منه الحديث المسلسل

الشيخ الغفران

القزاني

الشيخ محمد مراد القزاني
 ان فضيلة مطبوعة سنة ١٢٢٢
 في ثلاث مجلدات ١٢٢٢

له هو الشيخ محمد مراد بن عبد الله ولد سنة اثنتين وسبعين ومائتين والف في ^{منصف}
 ربيع الاخر يوم الثلاثاء في قرية المت من مضافات قصبة منزلة التابعة لولاية افا من
 مالق قران المدعوة سابقا بمالك بلغا الشهيرة في الكتب الفقهية لعدم غيبتها
 الشفق لتوغلها في الشمال اسلم اهلها لحوغا في حد ود سنة ثلاثمائة ايام المقدر ^{الله}
 العبا وقبلها التابعة الان من حد ود سنة احدى وستين وتسعائة لدولة الرقة
 فلما بلغ رحمه الله تعالى ست سنين شرع في قراءة العلم اخذ القرآن المجيد من ابويهم
 من خاله الشيخ الملا حسن الدين الذي هو من اكبر تلامذة الملا اسمعيل القشقاري
 المشهور في تلك البلاد وشرع في قراءة الصرف في سن تسع وقرأ عمل الجرحاني في سن
 احدى عشرة ولازم خاله المذكور الى ان بلغ عمره ثمانى عشرة سنة وقرأ في تلك المدة عليه
 (بقية حاشية بصرف ثاني)

بالاولية الحقيقية بكة المكمومة زادها الله شرفاً وتعظيماً ستة الف و
ثلاثمائة وخمسة وعشرين وهو عن العلامة السيد عبدالحى الكنى بسند
المذكور في سند الشيخ عبد الله غازى واخذ شيخنا ايضا عن السيد
محمد صالح الزواوى عن الشيخ محمد بن ناصر واخذ عبد الرحمن سراج

(بقية حاشية صفحہ ١٨٨) من النحو والمنطق والاخلاق والفقه الى شرح العقائد النسفية للفتا
وكان معيناً لدروسه وبهذا حصل له ملكة جيدة فيما قرأ ثم سافر الى قزاق في اول ربيع سنة ١٢٨٤
واختار مدرسته العلامة شهاب الدين القزاقى المرجاني صاحباً للناظرة وغيرها من التأليف
الكثيرة وسافر الى بخارى وماوراء النهر صبيحة واحد من السياحين الا انه توقف اثنا عشر يوماً
في بلدة لم يسكن مقدار سنتين واختار للاقامة هناك مدرسته المرحوم الحاج الملا شرف الدين
والملا محمد جان وقرأ عليهما شرح العقائد وسلم العلوم في المنطق مع حواشيه وهو علي السلم
المنورق المنظم المستعمل في بلاد العرب بل هو منشور واكبر من المذكور وجميع لقواعداً للمنطق
الا انه مخلوط بمسائل الفلسفة خصوصاً حاشيته المشهورة للقاضى مبارك الكوفارى
وكان له شغف تام به حتى كتبه وحاشيته المذكورة وحاشيته الملا حسن بيلا وحفظه
من اوله لكونه راغباً في بلادة ثم توجه الى بخارى واقام بها شكراً مقدار شهرين وكان يفتي
درس شرح العقائد وشرح حكمة العين عند بعض علمائها ثم دخل بخارا سنة ١٢٩٠ ودرس
شرح الدواني على تهذيب المنطق عند الملا عبد الله المقتى السرى لادى القزاقى
والملا الترمكاني اسمه عبد الشكور فاقام بحث الحمد في مدة ستة اشهر بقرائة
اربعة من حواشيه على عادة تلك البلاد في هذه الازمنة الاخيرة ثم
خرج منها في اول الربيع متوجهاً الى لماشكند ثانياً فاقام بها مدة ثم سافر الى
مكة واقام بها ومن تأليفه تعريبات المذكورة وتعريب الرشحات وذيل
تاريخ بلغار وقزاق الموسوم بتلخيص الاخبار وغير ذلك انتهى مختصراً من
لحصر تعريبات المكتوبات الامام الرباني ١٢ عبد الهادي غفر له -

كاتب محمد فياض خان غفر له

وأخذ الطريقة النقشبندية عن مولانا مظفر المديني وسيأتي ذكر
 مشائخه في صورة اجازته وصورة اجازته ما نصه
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وكفى - والصلوة والسلام على
 عباده الذين اصطفى - وخصوصاً منهم على نبينا محمد المصطفى -
 وآله وصحبه اهل الصدق والصفا - أما بعد فلما كان العلماء لا
 يشبعون من العلم ولا يستريحون من طلبه الى اخر انفا سهم ويستجيزون
 فيه من مظانه طلب مني العالم العامل والفاضل الكامل
 الشيخ ابوسعيد محمد عبد الهادي ابن الشيخ محمد
 عبد الكريم ابن الشيخ احمد بن الحسين المديني
 الحيدري ابا دى ان اجيزه في الحديث وسائر العلوم على عادة
 العلماء الحريصين في الطلب ظناً منه اني اهل لذلك مع ان الفقهاء
 كما قال الشاعر شعروا لست باهل ان اجازك كيف ان
 اجيز ولكن الحقائق قد تخفى ولكني استحييت ان اخيب ظنه
 وان اردته بغير ان اسعفه بمرامه فاجزته بجميع ما يجوز لي
 رواية من منقول ومعقول - وفروع واصول ومقرو ومسموع

وجميع مصنفاتي المطبوعة الى الآن هي تعريب الرشحات وذيله
 وتعريب المكتوبات واكثر ما في هامشه وما لم يطبع بعد الى الآن
 والكبرى واهم تاريخ بلغار وقزان المصمم تسميته بتلفيق الاخبار
 وتلفيق الآثار في تاريخ بلغار وقزان واحوال تاتار - وقد تلقيت
 العلم في الحرمين الشريفين بعد ان اتممت مباديه واحكمت
 مادته في بلاد قزان مستقط راسي وفي بخارا ايضا بالانتخاب
 من العلماء العالمين والفضلاء الكاملين كما قال الشاطبي
 رحمه الله تعالى شعر تخيرهم نقادهم كل بارع وليس على
 قرانه متأكلا حيث لم يكونوا ياكلون الدنيا بدينهم ولا يخافون
 في الله لومة لائم فمنهم شيعي واستاذي مولانا الشيخ آخون
 المرغينا في المديني المكي الحنفى النقشبندى المتوفى بركة المكنة
 في اوخر ذي القعدة سنة ١٢٨٥ ومنهم شيعي واستاذي مولانا
 الشيخ عبد القادر الطرابلسي المديني الخطيب الزاهد الورع
 المتوفى بالمدينة المنورة سنة ١٢٨٥ ومنهم الشيخ المحدث العالم
 الفاضل الشهير السيد محمد علي ابن السيد طاهر الوترى المديني

المتوفى بالمدينة المنورة في سنة ١٢٣٠ ثلاثتهم عن مسند عصرة ووحيد
دهرة مولانا الشيخ عبد الغنى ابن مولانا الشيخ ابي سعيد المجدى
الدهلوى المدنى المتوفى بالمدينة المنورة في أوائل سنة ١٢٩٠ ودفن
يوم دخول الفقير المدينة المنورة اول مرة فلم يتيسر لى ملاقاته
ح ومنهم شينى وسيدك ومرشدى الى الله مولاي السيد محمد
صالح الزواوى المكي الشافعى نقشبندى قدس الله سره المتوفى بمكة المكرمة سنة
عن الشيخ الشريف محمد بن ناصر الحسنى الحازم عن السيد محمد بن خليل القاوى
الحسنى وادوى عن العلامة الشريف المحدث الشيخ عبد الله الكنائى والد
الشريف علاء المحدث عبد الكبير الكنائى عن الشيخ عبد الغنى المجدى المدنى
ومنهم شينى واستاذى الشيخ عبد الرحمن سراج مفتى مكة المكرمة شهيد الغربة
عن الشيخ جمال مفتى مكة المكرمة كلهم اعنى الشيخ عبد الغنى والشريف محمد بن ناصر
والسيد محمد القاوى والشيخ جمال عن مسند عصرة وفيه دهره الشيخ عابد بن احمد
السند المدنى رحمه الله تعالى مؤلف حصر الشاررد واسناده فى جميع
الكتب من جميع الفنون مذكورة فى ثبته المشهور بحصر الشاررد
وله وللشيخ عبد الغنى اتصال بسائر ارباب الاسانيد فلاحاً

الى ذكر من فوقهما من الرواة فاني لما ذكرت اسنادي اليهما
 فكانتني ذكرت اساندي الى المؤلفين والى رسول الله صلى الله عليه
 وسلم و يروى الشيخ جمال عن الشيخ عبد الله سراج مفتي مكة ^{المكة}
 عن الشيخ محمد بن هاشم القلاني العمري ^{شيخ} الشيخ العلامة
 الاثرى الشيخ صالح القلاني العمري مؤلف قطف الثمرح و يروى
 السيد محمد علي الطاهر الوترى عن شيخه احمد منه الله المالكى
 الازهرى عن شيخه الامير الكبير وعن محدث الشام الشيخ عبد ^{الرحمن}
 بن محمد الكزبرى وثبتاها مشهوران ^ح والى ايضا اجازة عن
 مولانا الشيخ بركة مشائخنا الكرام بقيقه السلف محمد معصوم المجدى
 عن والده مولانا الشيخ عبد الرشيد المجدى عن جده مولانا
 الشيخ احمد سعيد المجدى عن ^{عنه} الشيخ عبد العزيز الدهلوى ح
 و يروى الشيخ عبد الرشيد عن ^{عنه} الشيخ محمد اسحق عن ^{عنه} الشيخ عبد ^{العزيز}
 عن والده الشيخ والى الله الدهلوى واسانيد مشهورة - فاجز
 الفاضل المذكور ان يروى عنى بواسطة هؤلاء العلماء ^{العلماء}
 والكلام الاول لا يشترطها المعقبه عند اهل الاثر وان يحيز يروى ^{يقى}

وأجازني لمن شاء بما شاء وكيف شاء بعد رعاية الشروط وأهما
 كمال التثبت والتحوي وإن يقول فيما لا يلديه لا أدري وقد سمع
 مني حديث الرحمة المسلسل بالأولية بروايتي عن المحدث الشر
 عبد الحمي الكتاني لكون روايتي بكيفية المخصوصة اعني كونه اول
 حديث مسموع ممن يرويه مختصة بها وروايتي الباقية ليس
 في واحدة منها هذه المنزلة وإن كانت في بعضها إلا أنها
 ليست اولية حقيقية بل اضافية اعني بالاضافة الحسائر
 المسلسلات هذا وأوصي المجاز المذكور ضاعف الله لي
 وله الاجور واياي او لا يتقوى الله تعالى في السر والعلني قال
 الله تعالى واتقوا الله ويعلمكم الله الآية وأن لا ينساني
 واو لادي من صالح دعواته في جلواته وخلواته وسائر
 واخر دعواته ان الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا
 محمد وآله وصحبه اجمعين قاله بيانه ورقه بينانه اسير
 كثير العيوب مضيع الاوقات العاجز عن تدراك ما فات
 محتاج لطف ربه سبحانه في الفقير محمد مراد القزافي ثم المكي

ملكه الله سبحانه و اوصى الاماني امين بحجامة النبي الامين وذلك
بركة المكرمة شرفها الله تعالى الى يوم القيمة في ٣ صفر الخير المنتظم
في سلك شهر عام الف و ثلاثمائة و خمس و عشرين تم



٢١
الشيخ الحادي والعشرون

٢١
من مشايخنا المكيين مولانا العالم الفاضل الجليل

الشيخ ابو علي شرف الدين ابن مفتاح الدين المكي
القازاني الحنفي صاحب النبأ اسرار الله افاد

٥
الفلاحه الله تعالى
كتبا في حالات شيخه
الشيخ عبا على الصدوق
الحنفي سماه النبأ اسرار
منه ١٢

سمعت منه الحديث المسلسل با لوليه الحقيقية قبالة بيت الله
الامين ليلة الاربعاء سادس عشر من شهر ذي الحجة الحرام سنة ١٢٢٨
بين العشائين ١٢

قال سمعته كذلك عن الطامنة السيد محمد بن خليل بن ابراهيم
القاوقي الطرابلسي بعد ما حاف وسعى من العمر في حالة الاحرام
وعن ابى النصر الدمشقي اخذ شيخنا عنهما وعن غيرهما كما الشيخ يوسف
ابن عبد الستار المدرس ببلاة فزان وكما الشيخ محمد ذا كبر بن
نور محمد التتاي والد زوجته المجاور بركة المكرمة والشيخ

السيد عمر بركات الشامي الازهرى المكي الشافعى عن الشيخ ^{ابن} ~~ابن~~
 الباجورى والشيخ عباس بن جعفر بن صديق مفتى الاحناف بمكة
 وهو عن كثيرين منهم عمه يحيى الضرير عن عبد الملك القلى وطاهر
 سنبل ومنهم الشيخ صديق كمال عن عبد الله سرى عن صالح
 الفلانى الخ ومنهم الشيخ خليل طيبة النوى ومنهم والشيخ
 جعفر بن صديق ومنهم الشيخ السيد احمد حلان الخ ومنهم
 السيد محمد الكتبى مفتى مكة عن السيد احمد الطحاوى ويروى
 الشيخ عباس بن جعفر عن الاجازة عن الشيخ عابد السندى وعن مفتى
 زيد السيد عبد الرحمن الاهدل وعن الشيخ مصطفى فتح الله
 البيرونى - وكان الشيخ السيد احمد حلان وتلميذ السيد احمد الزوط
 اما المكي وكان الشيخ محمد شمس الدين الكنانى والشيخ عبد الله النها
 كلاهما عن القاوقجى وكان الشيخ مصطفى العفيفى الشافعى شارح ^{ال} ~~ال~~
 المنظم عن القولىنى وكان الشيخ السيد محمد مكي الكتبى الحنفى عن
 والداه عن ابيه عن الطحاوى ومن مشايخ بركة الدنيا الفقيه
 محمد صالح ^{منه} ~~منه ^{محمد مفتى مكة ابن حسين} ~~منه~~
 البية السيد عبد القادر الطرابلسى المدائنى ومنهم رفيقه~~

السيد على ظاهر **ومنه** تليد السيد سعيد المغربي شيخ الدلائل
 بالمدينة المنورة **ومنه** السيد محمد أمين رضوان شيخ الدلائل
 بالمدينة الطيبة **ومنه** الشيخ ابو الخير احمد جمال الملكى صاحب المعجم
 (وقد اخذ ايضا من هؤلاء الثلاثة الاخيرين) **ومنه** ابو النصر الدمشقي
 والشيخ يوسف النبهاني البيروني صاحب الانقاس اللطيف
 والتأليف الكثيرة المفيدة **ومنه** الشيخ محمد الانصارى عن
 مولانا اسحق والشيخ عبد الله سراج والشيخ عابدا السندى
ومنه الشيخ عبد الرحمن سراج مفتي الاحناف بمكة **ومنه**
 الشيخة خديجة بنت مولانا اسحق **ومنه** بركة الوقت الحبيب
 حسين الحبشى والفقير والمفسر الشيخ محمد الشربيني نزيل مكة
 من تلامذة الباجوري وقد مر ذكر هؤلاء الاعلام واخذ شيخنا
 ايضا عن السيد محمود البصراوي عن السيد داود البغدادي
 واخذ عن السيد محمد حقي النازلي مؤلف خزينة الاسرار
 واخذ عن عبد الله بن صلاح الاسكندراني - وصورة
 اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الواحد الصمد الصلوة

والسلام على سيدنا محمد خير المستند والسند - وعلى آله واصحابه
 الى ابد الابد - اما بعد فقد اجتمع بالفقير اخونا العالم الفاضل
 عبد الهادي بن الشيخ عبد الكريم في المسجد الحرام وطلب
 مني بحسن هذه سماع المسلسل بلاولية فاسمعه وقلت سمعته
 من جملة من المشايخ الكرام منهم العلامة المحدث السيد محمد
 القاوقجي الطرابلسي عن جملة من المشايخ اجابهم الشيخ عابدا السند
 المدايني ومنهم الشيخ عبد الله ابن صالح مفتي اسكندرية عن
 والا عن الامير الكبير وسندا مضبوطا في ثبته - واجزته
 بجميع ما نروي عن مشايخنا الكرام منهم شيخنا الشيخ عباس
 الصديقي الحنفي المكي ومنهم الشيخ السيد احمد حلال المكي
 ووصي المذكور ونفسي بالتقوى وان يدعوى ولو الذي و
 لمشايعي بالعفو والغفران وصلى الله عليه وآله وصحبه وسلم
 وذلك في غرة محرم سنة ١٣٢٥ هـ - الفقير ابو علي شرف الدين المكي
 القزاني

وممن مشايخنا الميامين العلامة الفهامة المحدث الجليل
 عبد الحميد بن محمد فردوس الملك الافغانى ادام الله
 افاداته - سمعت منه الحديث المسلسل بالاولية فاجازنى
 به ولبس اثر مروياته وهو يروى عن العلامة المحدث الشيخ داود
 حجازى زبىدى عن الشيخ محمد العمرانى عن مفتى زبىد السيد عبد
 بن سليمان الاهدل والعلامة القاضى محمد بن على الشوكانى
 بسندهما ويروى عن مولانا السيد احمد حلان عن العلامة الشيخ
 عثمان والشيخ عبد الرحمن الكزبرى والقاضى ارتضا على الصفورى
 بسندهم ويروى عن العلامة الشيخ احمد ابى الخير ميرداد
 والشيخ احمد امين العطار المعروف بببيت المال كلاهما عن
 السيد عبد الله كوجك عن الشيخ عابد السندى ويروى
 عن والده الشيخ محمد فردوس عن مفتى مكة الشيخ جمال بن عبد الله
 عن الشيخ عابد والمحدث الشيخ عبد الله سراج عن الشيخ الفلاح
 وقد مر ذكرهم مرارا وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم
 احمد ابياسم وصل من القطع اليه - ورفع من وقف مطية المال

عليه - حمدا على متواتر النعم والافعال - والصيحه الحسن من
الاعمال - واصلى واسلم على حببيك المرسل حلال كل مشكل و
معضل - وعلى السحب الندى - وصحبه شهب الهدى - ما فاح
ابج العلوم - من لم كل منتشر ومكتوم - اما بعد - وفي كل ربيع
بنو سعد - فيقول المرتجي من ربه نيل الاماني - عبدا الحميد بن
محمد فرموس المكي الافقاني - قد انت الله عز وجل باجتماعي
مع الفاضل الفطن الاريب - الاخذ من كل فن بنصيب
ابي سعيد محمد عبدا الهادي بن عبد الكريم الخطيب
الحيدر ابادي وطنا المدا راسي اصلا - سلك الله بي
وبه مسلك اهل الحق - ووقفنا لما به النجاة يوم تبعث الخلق
وطلب مني ان اسمعه خذ الرحمة المسلسل بالاولية فاسمعه لك
وهو اول حديث سمعته مني كما سمعته كذلك حقيقة عن
العلامة المحدث المعمر الشيخ داود حجر الزبيدي عن العلامة
محمد العمراني عن مفتي زبيد السيد عبد الرحمن بن سليمان
الاهل والعلامة القاضي محمد بن علي الشوكاني بسندهما الخ

هذا فلما كانت الإجازة والسند امرها فخيم وشاخصها عند
 أهل الحديث عظيم طلب مني الشاب النجيب والفقيه الأديب
 الأخ في الله بلا اشتباه - المنوّه بذكره أعلاه - الإجازة
 له ولأولاده فاعتذرت إليه باني لست من أهل هذا الميدان
 ولكن حفظا لبقاء سلسلة الاسناد أجبتة إلى مرغوبه رجاء
 لدعوة صالحة فانها بظهر الغيب تأفقه بحجاية فاقول قد اجرت الفال
 المذكور المنوّه باسمه في السطور بجميع الكتب الستة والمسائيد
 والمعاجم وغيرها من الكتب الحديثية وبجميع الكتب العلمية
 من معقول ومنقول من تفسير وفقه وتصوف وعلوم اليه وإلها
 وأوراد وأخراب على اختلاف صنوفها وتباين أنواعها على
 كثرتها وانتساعها إجازة عامة شاملة كاملة في كل ما تجوزي
 روايته وتضم عني درايته بحسب ما أجازني بذلك جمع
 من المشايخ ذوي الأقدار العلمية بالشروط الجارية بينهم على الطر^ق
 المرضية من لزوم التقوى وكمال العناية بمتابعة السنة
 النبوية وهم أهل البلد الحرام وزمزم والمقام وعليهم

تَرَبَّيْتُ وَمِنْهُمْ تَلَقَّيْتُ أَجْلَهُمْ شَيْخَ الْإِسْلَامِ بِالشَّاعِرِ لُغْطَامِ الْعَلَامَةِ
 الْمَرْحُومِ بِكَرَّمَ اللَّهُ الْمَنَانَ مَوْلَانَا السَّيِّدَ أَحْمَدَ بْنَ زَيْنِيِّ دَحْلَانَ عَنْ
 الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ عَثْمَانَ الدِّمِيَّاطِيَّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَزْبَرِيِّ وَالْقَاضِي
 ارْتَضَا عَلِيَّ الصَّفْوَى لِسَبْدِهِمْ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ ابْنُ الْحَبِيبِ
 الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْدَادُ الْمَلِكِيِّ وَالْمَرْحُومُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ أَمِينُ الْعَطَّارِ الْمَعْرُوفِ
 بَيْتِ الْمَالِ كُلَّاهَا عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كَوْجَكٍ عَنْ الشَّيْخِ عَابِدِ
 السَّنْدِيِّ وَمِنْهُمْ وَالَّذِي الشَّيْخُ مُحَمَّدُ فَرْدُوسٍ عَنْ مَفْتِي مَكَّةَ الْمَكْرُومَةِ
 الشَّيْخِ جَمَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْخِ عَابِدِ السَّنْدِيِّ وَالْمُحَمَّدِ الشَّيْخِ
 عَبْدِ اللَّهِ سِرَاجِ الْمَلِكِيِّ عَنْ الشَّيْخِ صَالِحِ الْفَلَّاحِيِّ وَأَذْنَتَهُ الْيُضَايِيخِي
 عَنِّي كُلٌّ مِنْ سَأَلَهُ فِي ذَلِكَ بَشَرًا مَعْتَبَرًا عِنْدَ أَهْلِ الْأَثَرِ عَلَى الْعُمُومِ
 وَالْخُصُوصِ مِنْ كُلِّ مَعْقُولٍ وَمَنْصُوصٍ رَاجِيًا مِنْهُ أَنْ لَا يَنْسَا نِي
 وَأَوْلَادِي مِنْ صَالِحِ دَعَوَاتِهِ فِي خُلُواتِهِ وَجُلُواتِهِ كَمَا أَنَّ ذَلِكَ
 مِثَالُهُ مَبْذُولٌ مِنَ اللَّهِ نَبْوَ الْقَبُولِ أَنَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرٌ وَبِالْجَانِبِ
 جَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 أَمْرٌ بِرَقْمِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ فَرْدُوسٍ خَادِمُ الْعِلْمِ وَالسُّنَنِ الْمُسْتَقِيمِ

بالمسجد الحرام في ٣٠ محرم من عام ١٣٢٥ هـ بلغه الله في الدارين
مرامه وسداده واحسن ختامه آمين



٢٣
الشيخ الثاني
عنه
العاقل الذي

ومن مشائخنا أئمة الملكيين العالم النحرير - الحبر السفيو
العابد الزاهد مولانا الشيخ محمد بن حامد الحنفى الحنفى
أئمة المقيم بجبل ابي قبيس امت بركاته - كان رحمه الله
تعالى برايقا خاشعا متواضعا نارا كاللدينا راعيا في العقبة معتزلا من
الناس كان يقيم بجبل ابي قبيس فلما سمعت انه من العلماء العالمين
والزهاد العارفين لقيته به فاكرومى واجازنى اجازة عامة كتب
لى الاجازة وهو يروى عن الشيخ ابراهيم السقاء والشيخ محمد الانا
والشيخ احمد الرفاعى وغيرهم من الافاضل الكرام وصورة اجازة
بسم الله الرحمن الرحيم صلى الله على سيدنا محمد وعلى آله
صحبه وسلم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد اقول وانا الفقير الحقير الحقير
بان اجاز على فزكونى من اهل العلم - محمد بن حامد بن احمد

الخفي الحسني قد اجزت لا على سبيل الحقيقة بل على سبيل الجاز
 حضرة العامل الفاضل الشيخ محمد عبد الهادي بن
 محمد عبد الكريم المدرسي اجازة عامة من اجازة العوام
 للخواص بما تجوز وتصح روايته ودرايته - وليس له من هذا
 الاجازة الا بعض كوني واسطة في ربط سند المذکور بسند من
 اجازتي من مشايخي الكرام الا فاضل كحضرة الشيخ ابراهيم السقلم
 والشيخ محمد الانبائي والشيخ احمد الرفاعي ونحوهم ولولا ذلك
 لما اجزته واستغفر الله العظيم من اجترائي على مثل ذلك - واسأل
 حضرة المذکور ان لا ينسأ في من دعائه - وأوصيه وأياي تقوى الله
 تعالى فانها خير زاد - ليوم المعاد - وصلى الله على سيدنا محمد
 خاتم النبيين - وعلى آله وصحبه اجمعين - حرر بركة الملوكة يوم
 الخميس المبارك الموافق ١٣ من شهر صفر سنة ١٣٢٥ هـ محمد
 ومن مشايخنا المكيين مولانا العلامة الحبر الفهامة
 الشيخ احمد بن محمد بن الحفراوى الشافعي المكي دام
 فيضه الملكي وهو يروي عن الشيخ محمد حسن العدوي

راجع الى
 تاريخ العثمانيين

هذا بعد التحقيق بالاطلاع بعلمه - منها عقد القين وبشرى المؤمنين في فضائل سيد المرسلين في تاريخ
 في تخريج الحديث كشف الغطاء ج ١ القادخ وغيره ما ١٣٢٥ هـ محمد عبد الهادي غفر له

المالكي وعن الشيخ محمد بن احمد مراد الدمي الحنفى والشيخ عبد الغنى
 الرافعى الحنفى والقاضى يحيى بن احمد المجاهد عن والده عن القا
 محمد بن علي الشوكاني والشيخ احمد بن احمد المقرئ التوسنى وهو
 يروى عن الشيخ احمد بن الحاج وهو عن الولى الكامل المحدث محمد
 ابن علي بن السنوسى عن شيخه ابي سليمان عبد الحفيظ بن محمد
 العجيمى المكي عن الشيخ محمد طاهر سنبلى الحنفى المكي صاحب الا
 المشهورة وكتب في الاجازة ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على اشرف المرسلين
 وصحبه اجمعين اما بعد فقد وافانا الاخ في الله والمحدث
 ولنا المكرم الشيخ محمد عبد الهادى بن محمد عبد الكريم
 المله داسى الحميد ابادى بمكة المكرمة وطلبنا الاجازة فيما
 تلقيناه من العلوم العقلية والنقلية لقول بعض السلف رحمه الله
 تعالى الاسناد من الدين فاجبته وانى لست من فرسان هذا الميلا
 ولا من اهل هذا الشأن غير انى احب الله ورسوله وودته صلى
 الله عليه وسلم الصادقين لما ورد عنه صلى الله عليه وسلم المرو

مع من أحب وحيث أن للفقير جملة مشايخ أساتذة فخام رحمهم الله
 منهم الاستاذ شيخ الاسلام والسنة محمد حسن العدوي المالكي
 الحنزاوي ومشايخه معروفون شهيريون ومولانا المرحوم الشيخ
 محمد بن احمد مراد الدميالي الشافعي المدرس بالمسجد الحرام
 والشيخ عبدالغني الرافعي الحنفي الطرابلسي والقاضي يحيى بن احمد
 المجاهد اليمني عن والده عن القاضي محمد بن علي الشوكاني
 ومنهم الشيخ احمد بن احمد المغربي المتولسي وهو عن شيخه احمد
 ابن الحاج بن المهدى وهو عن شيخه الولي الكامل المحدث
 محمد بن علي بن السنوسي عن شيخه ابي سليمان عبد الحفيظ بن
 محمد العجيمي المكي مفتي مكة وقاضيهما عن شيخه الشيخ محمد طاهر
 سنبل الحنفي المكي المشهور وقد اجرت ولدنا هذا الشيخ عبد
 بهائموزلي اجازته من سائر مروياتي واجزته بتأليف الفقير
 بشرط الوقوف عند الشبهات ومراقبة الله عز وجل -
 وان لا ينساني من دعاء الخیر - وصلى الله على سيدنا محمد وآله
 وسلم - نعم واجزته بقلبي وقلته لفي وكتبته بيدي الفقير احمد بن

محمد بن احمد الحضراوي الشافعي المكي في يوم الثلاثاء سادس
عشر شهر صفر الخير سنة ٣٢٥ - (قد تم الى هذا ذكر مشائخنا المكيين -

ادام الله فيوضاتهم الى يوم الدين)

واما مشائخنا المديون ستذكر اسماءهم العلية - مع
اجازاتهم السنية - ادام الله افاداتهم البهية في
كل بكرة وعشية -

٢٥
الشيخ الخامس
والعشرون

فمنهم عين العلم والدراية - ينبوع الحلم والرواية -
الجهاد المحقق - والسמיד الملقق - السابح في بحار
العلوم جلها - السابق في ميدان الفنون كلها - العلا
الجليل - الفهامة النبيل - مولانا الشيخ الافندي
عبد الجليل الحنفي ابن الشيخ عبد السلام بن عبد الله

الشيخ العلامة المجيد الافندي عبد الجليل - بيت مجد وعلم وفضل - بلدة قاسم الشهر من
ارض المغرب الفاضل الكامل اعجوبة العمري الفضل بالاحمر - وناقة الوقت في الكمالات الباهرة
بلا علة - كمن حكمت ابرزها من جوهر معدنه العاطر فتلقها السامعون ببادر الى استقصاها
الاشرون وقد كنت ممن حضر مجلسه العلمي في بيته بركة المكنة وانه يحضر الفلاء من كل ناديه
على قدر هيباتهم العظيمة فيعلمون العلم لاسيما الحديث ويلخذ في فن الادب قصص الاقارب من
اجداد العرب عليها ذلك مجواهر الحديث فخرى المدينة والتشوع بناديه ولسان الفضل بحاله
يناديه والحاصل انه ولعل الدهر كما قيل مشغل - ولو لم تكن الانفسك فخرنا لما انتسب الا اليك
المغفور ولد صاحب المذنب المنور - منك لثمين واربعين ومائتين والف وقرى قريتنا

ابن عبد السلام الشهير بآداه المسد في عمت البلاد
فيوضاته ودامت علينا بركة - حضرت في بعض دروسه
وسمعت بقراءة جدي الحافظ الشيخ عبد الله بن محمد غازي المكي دام
فيضه الملكي عليه مسلسلات ابن عقيلة تمامها وحادثني بالحديث المسلسل

بقية الحاشية السابقة - (٢٠٤) في جملة بعض هدايت واللا في عهد الغزو والكال فتولا
الله باللفظ والانعام والافعال ثم بعد حفظه لكتاب الله تعالى اخذ في تعلم العلوم النافعة
على يد اكا بر هذا اوقته ممن اجتمع بهم في كل عصر منهم العلامة الشيخ صالح التوحيدي الكبير
والشيخ محمد الطوشي الطرابلسي المالكي الشهير بجوار المدينة المنورة والشيخ يوسف
الصاوي المالكي والشيخ يوسف الغزي الحنفي والشيخ محمد الحلبي والشيخ عبد الغني الديلمي
الشافعي عن الشرفاوي والامير الكبير ومنهم الشيخ احمد الشهير بالسلس والشيخ عبد الغني
المحدث النعشدي والمعلم في المدينة المنورة السيد اسمعيل ابن السيد زين العابدين
البرزنجي الشافعي وهو عن الشيخ صالح الفلاني ودخل في عمو ابناء الشيخ عابد السنداني كان
الشيخ عابد يفتخر به ويقول اعلى سند عندي سند شيخنا الشيخ صالح الفلاني ومن مشايخه
ايضا الشيخ محمد عيش المالكي والشيخ المعصنة الله المالكي الازهري وهو عن الشيخ الامير
الكبير - ومولانا السيد الذهبي الشافعي الازهري والشيخ ابراهيم السقا وهو عن الشيخ
ثعلب عن الشهاب الملووي والشهاب الجوهري والشيخ محمد المصنوعي الازهري والشيخ
المبطل وهو عن الشنواني وغير هؤلاء من اكا بر وقتهم اما من زمانهم رحمهم الله تعالى
ومن اشرفهم استفادة مع ملازمة وقد اجازني رحمه الله تعالى مشافهة اجازة عامة
بجميع مروياته بعد ما اخذت وسمعت منه بعض المسلسلات ثم امر ابي برقم الاجازة
لي ورتب عليه بخطه - وله بالمدينة انجال نجباء اكبرهم الاقناني حسين براده وشيخهم
علاء الدين وسعد الدين ومحمد احسان واصغرهم محمد طرح الله في الجميع البركة وقد
هو عن الميرزا الفاضل وعلقوا عنه لانه بركة الوقت منهم الشيخ العلامة احمد المحضوي
والشيخ محمد العمري والاقناني ابراهيم اسكوي ولد شيخه وغيرهم نفعنا الله به ولعلهم
امين - وقد انشدت في ملحه قصيدة بالفارسية حين اقامتي بكة المكرمة وقولها
ببيتة وكان حمد الله تعالى ما هو بالفارسية فدعا على بالبركة والخير في الدارين وهما اما انظر

(بقية الحاشية في الصفحة الآتية)

بالاولیة وصافحنی وشاہد بکئی و اضافتی علی الاسودین ولقنتی الذکر وناوخی
 المسبحة والبسني المحرقة وقال لی انا احبک فقل اللهم اعنی الخ وسمعت
 منه سورة الصف واول سورة النحل وقرأت علیه سورة الفاتحة و
 واجاز فی لباساً ثم رویاته وکتب لی اجازة وزینها فی الاخر بنجمة وهو
 اخذ عن العلامة الشیخ عبدالغنی ابن ابی سعید المدنی وعن الشیخ

(بقیة الحاشیة) لمذاق الماهورین بالقاضی وهی هذا - نظم بے نظم - در مع شمع الی یوم - سنن سنخ - در
 علم رانج - اقترح علم عقیدہ - گوہر درج فنون عقیدہ - مصدر بوارق معانی - نظیر شواہد فیض سانی - مطلع التحقیق
 والدراہ - بینبع العلم والروایہ - المجلد الحسن الغالیہ - والمجلد بالاسانید الغالیہ - مطلع الاشعار - مجمع الانوار زاد
 زمانہ - حمدة اوانہ - ادیب عصرہ - محدث دہرہ - الفاضل النیل - حری بالتکرم والتجلیل - مولانا الافندی عبدالحمیل
 الشیخ برادرہ المدنی نفعنا اللہ بقیوضاتہ آمین - نتیجہ طبع کثرین - نبیہ عقیدت گزین - خاکروب عقیدہ تقدس تہ
 کہترین غلام - غلام ناکام - ابوسعید محمد عبدالہادی مدرسی حیدر آبادی کاشانی الایادی - فی التوبہ والمباد
 المتخلص بیکیں -

یا شہیداً یا الہنا العلام	والصلوة علی رسولہام	الایق حمیدت ربّ ملیل	قابل لغت مہبط جبریل
پس درودت برصفا مقام	نیز برآل و تابعین کرام	شکری فیضارتواں کرد	کہیں بے شمار احساں کرد
گرچہ حامی و بے ہمت ہستم	لیک نقشش بود بوجہ اتم	راہ طیبہ و راہ بیت امیں	کرد آساں تربیں سکیں
آدم پیش مکہ الطہر	باز قدم دیکہ نور	پس بہر دو مقام پُر انوار	یا فتم فیض عالم ان کبار
پس انا نجد عالم ذیشان	صاحب خلق و منبع احساں	مخزن علم و مطلع اشعار	معدن علم و بحر جمع اسرار
اختر مرغ انتہا رشک	گوہر درج آفتاب رشک	زینت جمیع و مصدر اعطاء	شیع بزم بیات و الطاف
اسم ساجی آن بزرگ نشان	بس طیل و عظیم ہمت عیاں	ذکر اسمش کنایتہ کرد	کہ ادب بہت نیک مرغ بوم
نام پاکش معظم است چنان	کہ وقت نوشتنش ایماں	دست عامہ و حاکم کاغذ	سید ہر بوسہ اے سخن آرا
نہ خط گفتم اے محبوب دود	بلکہ عامہ شریعت محمد	در خواجہ سراحتہ بنگر	نام آن فاضل کرم گستر
شیخ عبدالحمیل برادرہ	عارف و زاہد و خدا آگہ	نادر عصر و فاضل دوران	فن شعر و ادب از و ازاں
خودم و نتیجہ کلاں دارم	ذرة آفتاب تاباں نم	ہمہ اولاد نیک و اجابش	ہم تلامذہ او و اصحابش

احمد منته الله المالكى الازهرى وعن مفتى المالكية الشيخ محمد عيش عن
 شيخه محمد الامير الصغير عن والده الشيخ محمد الامير الكبير واما
 اسماء باقى اشياخه فلتطلب فى الحاشية - وهذا صورة العلامة
 التى رقمها لشيخنا الشيخ محمد عبد الجليل برادة
 المدنى دام فيضه وهو بخط نجله اعنى الشيخ العلامة
 سعد الدين برادة كما اخبرنى بذلك بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله تعالى حمدا متصل الاعانة بالامداد - موصول العناية
 بالاسعاف والاسعاد - متكفلا بحصول المراد من علو الاسناد -

بقية حاشية صفحہ ۲۰۹

عمرادشان در از گراناد	حق تعالى بحق نون مصاد	راست خواہی از زمین ای بابا	اوست قرونیم فرزند
ہر یکی در علوم و فضل و کمال	لائق و فائق اند با اجلال	در فنون کثیر کامل اند	در عبادت مدام شاغل اند
بعد ازین گوش کن بلا تاخیر	شیخ مارا شیوخ اند کثیر	ہر یکے نادر زمانہ بود	فاضل و نامی بیگانه بود
از علامینہا بد سندی	بود یک شیخ دہلوی ہندی	نام او بود شیخ عبد غنی	مشہر با محدث مدنی
نیز مفتی محدث بے قیل	بود دطیبہ سید اسماعیل	نادر عمر بود لاثانی	شیخ آل صالح است غلانی
احمد ازہری گرامی یک	منہ اللہ مشہر رشیک	بود علامہ زمان خود	نیز فہامہ ادا ان خود
ایں مکرم بغیر شبہ دیگر	بس روایت کند زہدیکبر	ذکر اشیلخ مختصر کردم	در طوائف بسے حذر کردم
ذکر او شان طوال خواہ بود	سامعین را طلال خواہ بود	وصف شیخ طلیل ای امجد	از غلام ذلیل کے گردو
دست بردار و کن و با افعال	کما فی ذلای قدیر و متعال	شیخ مارا از غیب کن یاری	داروایم فیوض او جازی
ماصل آید و را ہر مقصود	آرزوی دلش بر آید زود	خیر خواہش دام شادان باد	دشمنش را دام خسراں باد
نہرا شعرا یوں نہ بیان	باہم بسے شعور و پیمان	چہ عجب از تو جہ شیخ	کہ تہ دل در سے شہد نظم
بلکہ پاک و محترم اند	یعنی کہ مبارک و اطہر	سال ہجری نہرا در سہ سال	بیت پنج ہم ہراں افتخار
ختم تحریر شد بہ او صفہ	بود تاریخ ہجری ۱۲۸۸	کن ای مسکین ذیل ختم	خواندہ بر نبی صلوات

والصلوة والسلام على قمر التمام ومصباح الظلام معلم الخير والحمد لله
 عليه - فواجه منهم البر والهادى اليه - وعلى السفينة النجاة - و
 اصحابه نجوم الهداية الهلالية - وبعد فلما كانت الاجازة في العلوم
 مألوفة - وطريقة بين العلماء معروفة - يرغب في اخذها ارباب الخلا^ق
 الكريمة - واصحاب النية الشريفة السليمة - حرصا على ما فيها من البركة
 والخير - ورغبة فيما تحتوي عليه من اليمن والبر - بادروا لذلك العمل
 الصالح والاديب النجيب الفالح اخونا في الله الشيخ محمد عبد
 الهادى بن عبد الكريم الهندى الممدد راسى الحميد ^{اباد}
 ورغب في ان اجيزه وهو لما فيه من الاخلاق الحسنة - والمزا^ا
 الطيبة المستعسنة ^عحرى بان تجاب دعوته - وتحصل له مما امل
 رغبته - فاستغوت الله سبحانه وتعالى وقلت اجزت الفاضل ^كالذ^ك
 بكل ما وصل الي - واتصلت روايته لدى - مما اجازني به مشائخي
 الاعلام وهو محرر في اثباتهم - واجازاتهم وافاداتهم - وهم جميعهم
 وعددهم كثير - الا اني اقتصر على المشاهير فمنهم شيخنا العلامة مفتي
 الملائية المنورة مولانا السيد اسماعيل البرزنجي عن شيخه امام

وقته وحيز زمانه الشيخ صالح المعروف بالفلاّني بما احتوى عليه
 ثبت المسمى بقطف الثمر - ومنهم شيخنا المعتمد الشيخ مته الله الأزهري
 المصري عن شيخه العلامة افضل عصره واجل ابناء مصر مولانا الشيخ
 محمد المعروف بالامير الكبير بما اشتمل عليه ثبت الكافل ومجموعه
 الحافل ومنهم سيد الزهاد - وسند العباد - شيخ الطريقة - و
 امام الحقيقة - افقه من رآيت من العلماء - واتقى من شأهات
 في زماننا من العطاء - مولانا الشيخ عبد الغني بن ابي سعيد النقشبند
 المجددي عن شيخه امام الحديث في عصره - واوحد العلماء في ذلك
 مولانا الشيخ محمد عابد السندي عن شيخه الشيخ صالح الفلاّني
 السالف ذكره وعن باقي مشايخه العظام المذكورين في ثبت المعروف
 بحصل الشارح وهو كتاب ضخم كبير الحجم - ولي غير هؤلاء شيوخ كبار
 واساتذة عظام لهم اخطار - استيفاء ذكرهم يطول - وهذا القلم
 كاف في حصول المأمول - اسأل الله ان يجعلنا من السالكين في
 الهدى المتبعين لسنة المصطفى - وقد اجرت باسلف بيانه و
 تقدم شرحه وتبينه - بالشرط المعروف بين المشايخ في التحري

في الاقوال والافعال لما هو الراجح والراسخ مؤمرا منه ان لا ينسأ
 واولادى في خلواته وجلواته من صالح دعواته - سلك الله بنا
 طريق الهدى وباعدنا من ارباب الفساد وطرق الردى بمنه
 وكرمه وكان ذلك في اليوم العاشر من ذى القعدة الحرام سنة
 الف وثلاثمائة واربعة وعشرين من الهجرة النبوية صلى الله على
 سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما كثيرا

امر بكتبة الفقير اليه سبحانه عبد الجليل بن عبد السلام
 برادة المدنى عفى عنه بركة المشرفة

الجليل
 عنده
 ١٢٩٤

وقد حضرت عندا بولدى محمد عبد المجيب جعله الله تعالى
 من العلماء العاملين وطلبت منه الاجازة له ايضا فجازها بجميع
 ما تجوز له الرواية وكتب له بخطه المبارك ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين صلى الله وسلم على سيدنا محمد وآله وصحبه
 ولعلنا فيقول الفقير اليه سبحانه خدام العلماء و تراب اقدامهم
 عبد الجليل بن عبد السلام برادة المدنى عفا الله عنه
 غفر له ولوالديه قد حضر عندي الاخ الفاضل والنبل الكمال

الشيخ محمد عبد الهادي المدراسي الحيدري ابادي وطلب
 متى ان اجيز ولله الخيب محمد عبد المحيب وكان صبغوا السن والبلغ
 وتظهر عليه آثار النجاة - انبت الله نباتا حسنا وكان طلبه ذلك
 موافقا لما جرى عليه السلف الصالح من اجازتهم للصغار ومن لم
 يوجد بعد ولم يذكر احد من العلماء الاعلام فبناء على ذلك اجزت
 المذكور الشيخ عبد المحيب بكل ما تجوز لي روايته بحق اجازتي
 عن المشايخ الكرام راجيا من الله سبحانه وتعالى ان يجعله من
 اهل العلماء العاملين وتقريبه عين واللا ويجعله قلة في الاسلام
 بحرمته النبي الاعظم صلى الله عليه وسلم وكان ذلك يوم الجمعة المبارك
 الموافق لتاسع عشر ذي القعدة الحرام عام الف وثلاثمائة واثنين

وعشرين. والحمد لله رب العالمين

قاله بقبه وكتبه بقبه



ومن مشايخنا المحدثين
 مولانا العلامة القلاوة

الشيخ السادس والعشرون

الفهامة فريد هره ونادرة عصر شيخنا وشيخ مشايخنا
 الشيخ عبد الله بن عودة ابن عبد الله القلاوي

الحنبلي المحدث المدنى المدرس بالمسجد النبوى على

ساكنه الصلوة والسلام سمعت منه الحديث المسلسل ^{المتتابع} _{حين قدام مكة المكرمة قاصدا الحج ١٢}

بيت شيخنا المحدث الاعظم الشيخ شعيب المغربي في حضور جماعة من

العلماء الكرام منهم شيخنا المذكور ومنهم الشيخ محمد بلو امام الحنابلة

بالمسجد الحرام ومنهم الشيخ عبد الله حميد وغيرهم من العلماء المكيين

١٨ من شهر ذي الحجة سنة اربع وعشرين وثلاثمائة والف وشفينا

هنا قدام الشيخ عبد الرحيم التفال وقرأ عليه جملة صالحة من الفقه

الحنبلي ومن الكتب العربية واخذ ايضا عن العلامة الشيخ حسن بن

عمر الشطى الدمشقى والشيخ عبد الرحمن الكزبرى وقد مر ذكرهما وذكر

مشائخهما فاجازنى لبسائرم وياته عن اشياخه المذكورين

الحاشية السابقة ولد رحمه الله سنة اربعين ومائتين والف وزار مكة المكرمة

في عام ثمانية عشر وثلاثمائة والف ودخلت سنة تسعة عشر عليه هو بالمدينة المنورة ثم في

آخر سنة توجه الى مكة المعظمة وحج ورجع في تلك السنة الى المدينة المنورة فاقام بها الى

ان دخلت سنة ففى الثانى والعشرين من ربيع الاول سافر على البلاد الشامية وصل الى الاولى

بالدار النابلسية وزار المسجد الاقصى والسيد الجليل سيدنا ابراهيم الخليل كانت اقامته

بها ميسر نحو من سنة ونصف ثمانية عشر شهرا ثم رجع قاصدا بالمدينة المنورة فاقام بها اياما

ثم توجه على مكة المشرفة لاداء مناسك الحج ولجل اداء مناسكه رجع الى طريق جدة قاصدا بالمدينة

بوكب الباور بعد ان اقام بها يومين وصل بها ثم حج مرة ثالثة سنة ورجع الى المدينة وكان

مدته ساكنا واخذ عنه العلماء الكرام والافاضل العظام كالشيخ شعيب الجليل المذكور والشيخ

هذا الشيخ الفاضل رحمه الله عليه كان من مشايخنا الكرام الذين رجعوا الى مكة المكرمة في كل سنة

وكتب لي الاجازة مانصة - بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 جزيل النعم - باعث نبيه محمد صلى الله عليه وسلم - بجوامع الكلم و
 بدائع الحكم - ارسله للناس بشيرا ونذيرا - وداعيا اليه باذنه وسراجا
 منيرا - صلى الله وسلم عليه وعلى اله الذير - اذهب الله عنهم الرجس و
 طهرهم تطهيرا - اما بعد فيقول الفقير انه لما كان الاسناد من الذين
 وهون خصائص هذه الامة - وقد تشرفت به من قبلنا الائمة - سألني
 حضرة الاخ في الله صاحبنا الفاضل الشيخ محمد عبد الله
 ابن الشيخ محمد عبد الكريم الهندي المدرس في دار الحديث
 ان اجيز لا بان يروي عن الحديث المسلسل بالاولية - المروي عن
 سيد العالمين وخير البرية - وهو قوله صلى الله عليه وسلم - الراجون
 برحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارجوا من في الارض برحمتهم في السماء
 فتعلت في نفسي بانني لست اهلا لذلك - ولا المسكوها تيك المسالك
 فالح في الطلب لما قام به من حسن الظن حتى صار يظن من منعي انه من الضن
 فخرمت باذن الله على اجابة طلبه وقلت له اني قد اجزتك ان ترى
 عن الحديث المسلسل بالاولية وغيره من كتب السنة السنية

كما أجازني بذلك مشايخي الكرام وأساتذتي الفخام - وذلك بالشروط المقبولة
عند علماء الأثر - وأوصي الجواز ونفسي بتقوى الله العظيم وتزوم
المطالعة لكتب العلوم الشرعية - النافعة المرضية - وإن لا ينساني
من صلح الدعاء وصلى الله على سيدنا محمد النبي الأمي وعلى آله النبين
والحمد لله رب العالمين

الفقيه إليه تعالى عبد الله القدومي ثم النابلسي الحنبلي
خادم العلم بالحرم النبوي



وقرر مشايختنا المذنبين مجمع الفضائل منبع الفوائد

الشيخ الكبير العلامة الخطير الفهامة الشهير ملحق الصغير
بالكبير خادم علم الحديث الشريف وشيخ الدلائل في

حرم المسجد المنيف السيد محمدا مين بن العارف بالله

السيد احمل بن العلامة السيد رضوان متغنا الله به

ونفعنا بعلومه آمين - سمعت منه الحديث المسلسل

لما قدم مكة المكرمة حطاً للبيت الامين

بالاولية وهو اول حديث سمعته منه تجاه البيت الحرام وقت الضحى

ثمانية عشر من شهر ذي الحجة سنة ١٣٢٥ ولحق بيلا المباركة شته الذي

قد ذكر فيه اسمايند مشائخ الكرام فاجازني بمروياته كلها عن هؤلاء
 الاعلام وهو اخذ عن كثيرين منهم الشيخ عبد الغني المديني وسند
 مشهور ومذكور مرارا ومنهم الشيخ عبد الحميد الشرفي الدغستاني
 عن مشائخ اجلاء منهم الشيخ ابراهيم الباجوري عن الشيخ عبد الله
 ابن حجازي الشقراوي ومحمد بن محمد الامير الكبير عن شائخها المذكورين
 في شتيهما ومنهم الشيخ السيد يوسف بن السيد عثمان الخزبوتي
 عن الشيخ محمد فتح الله بن عمر بن محمد سميدس عن الشيخ محمد الامير
 الكبير ومنهم الشيخ شروين محمد الزواوي الدمهوري عن السيد
 حسن بن السيد دهر ليش القلبي عن الامير الكبير وعن الشيخ
 داود القلعاوي والشيخ سليمان البجيري والشيخ عبد الله الشقراوي
 والشيخ سليمان الجمل والشيخ محمد الشنواني والشيخ احمد يونس
 والشيخ عبد الرحمن البجراوي والشيخ محمد الصبان والشيخ عمر الدين
 والشيخ علي الحفناوي والشيخ سليمان البخاتي والشيخ محمد الداسوقي
 والشيخ محمد العقاد والشيخ محمد المحلاوي والشيخ الدردير والشيخ
 عبد العليم الفيومي والشيخ محمد بن عبد الرحمن التلمساني واخذ ايضا

الشيخ سهر الزواوي المذكور عن الشيخ احمد الدمهوجي عن شيوخه ومنهم
 الامير الكبير واخذ ايضا عن الشيخ الفقيه المحدث الشيخ محمد بن محمود
 الجزائري عن علي بن عبد القادر ابن الامين عن شيوخه ومنهم
 الشيخ محمد بن ابراهيم ابو خضير عن شيوخه الغلام منهم الشيخ محمد
 صالح البخاري عن الشيخ رفيع الدين القندهاري عن الشيخ محمد
 ابن عبد الله المغربي عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري وكذلك
 اخذ الشيخ ابو خضير عن الشيخ احمد بشارة الشافعي تلميذ الامير
 الكبير وعن الشيخ محمد الخصري واخذ ايضا عن عبد المولى بن
 عبد الله المغربي الطرابلسي برواية عن الخطاوي ومحمد الكزبري
 عن مشائخهما واخذ الشيخ ابو خضير عن الشيخ علي الخفاجي عن
 محمد الصبان عن شيوخه ويروي شيخنا ابو خضير المذكور
 الصالح الستة عن الشيخ محمد صالح البخاري عن الشيخ ابي
 حفص عمر بن مكي بن معطي التادلي عن القاضي ابي محمد شمس
 الجني صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضي عنه وعن ابي
 الكتب المذكورة ومنهم الشيخ عطية غرة القماش ابن الحاج ابراهيم

المتبولي الديماطي وهو اخذ عن الشيخ ابراهيم الباجوري ومصطف
البلتاني ومصطف الذهبي واحمد منته الله المالكى واحمد المرصفي و
احمد صالح السباعي عن الامير الكبير وعبد الله الشوقادي ومحمد
الشنواني ومحمد المهدى ومنهم الشيخ احمد بن محمد المعالي
الفخوي عن الحسن بن احمد بن عبد الله عاكش عن السيد عبد الرحمن
ابن سليمان الاهدل عن شيوخه ومنهم الشيخ محمد بن محمد الغزب
الكبير عن شيوخه منهم الشيخ احمد الدمهجي والشيخ محمد فتح الله
سميد سر كلاهما عن الامير الكبير ومنهم الشيخ محمد بن محمد الخاني
النقشبدي عن شيوخه منهم الشيخ عثمان الديماطي والشيخ
مصطفى المبلط والشيخ ابراهيم السقا والشيخ التميمي التولنسي
كلهم عن الامير الكبير واخذ الخاني ايضا عن الشيخ عبد الرحمن
ابن محمد بن عبد الرحمن الزبري عن شيوخه واخذ الخاني ايضا
عن السيد اسمعيل البرنجي عن الشيخ خالد النقشبدي عن شيوخه
وعن الشيخ صالح الفلاني عن شيوخه المذكورين في ثبته و
صورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم حمد لمن انا طريق الحق

بالاسناد والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى جميع الانبياء
 والتابعين لهم الى يوم المعاد اما بعد فيقول العبد الفقير محمد بن
 ابن العارف بالله السيد احمد ابن العلامة السيد رضوان لما
 كان العلم اشرف بضاعة - وقد حكمت الطما والاعلام بالاسناد
 اوضاعة - طلبتني ان اجيز بجميع مروياتي الفاضل الكامل
 الشيخ محمد عبد الهادي ابن الشيخ محمد عبد الكريم ^{بن} الملا
 الحيدري ابادي فاجبته الى ذلك بلغنا الله تعالى اسنى المطالب
 فقلت اجزت المذكور وذريته بجميع مروياتي كما قد اجازني
 مشائخي العظام رحمهم الله الجميع ونفعنا بهم امين - وآسى
 المجاز المذكور ونفسي بتقوى الله تعالى والاخلاص في القول
 والفعل والعل وان يدعوى ولو احدى ولذيتي بالخير وغفران
 الزلل وحسبنا الله وكفى - وسلام على عبادة الذين اضططعوا ^{صلوات}
 على سيدنا محمد وعلى جميع الانبياء والتابعين بهم الى يوم ^{الدين}
 والحمد لله رب العالمين - الحقيق محمد امين ابن العارف
 بالله السيد احمد ابن العلامة السيد رضوان

المدرس وشيخ الدلائل في المسجد النبوي ^{عنه} على الله
 ٨ اذى الحج ^{٢٢} لله

ومن مشايخنا المدينين الشيخ العلامة القادة الفها

الحسيد النسيب شيخ الدلائل بالمسجد النبوي السيد
 محمد سعيد بن السيد محمد بن السيد احمد بن السيد

عبد الرحمن المغربي المدني نفعا الله به امين

سمعت بقراءة الغيرة عليه نبذا من صحيح البخاري والحزب الاعظم
 وقرأت عليه دلائل الخيرات واجازني بها وبما في كتب الصحاح

وغيرها مما تجوز له روايته وهو يروي عن العلامة المحدث
 نور الدين ابني الانوار السيد محمد علي طاهر الوترى البغدادى ^{صل} لا

المدني الدار والوفاة عن مشايخ كثيرين مكينين مدينين وشاميين ^{ومصرين}
 ومغربيين كما مر ذكرهم وشيخنا يروي ايضا عن العلامة السيد عبد

ابن احمد الطرابلسي المدني عن محدث دار الهجرة العلامة الشيخ

عبد الغنى المدني وغيره من الاعلام وصورة اجازت

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين الحمد لله وكفى - وسلام على

عباده الذين اصطفى - ولعدة الاجرات اخانا الحاج عبد الهادي
 بقرأة الصالح الست والخمسة الاكظم وقصيدة البردة كما اجاز
 بذلك جملة من مشائخ نفعنا الله تعالى بهم اجمعين - قال الشيخ
 ورتب بينانه الفقير محمد سعيد بن السيد محمد المغربي
 شيخ الدلائل - صدر ذلك مني ونحن في المسجد النبوي
 في ١٢ صفر الخير سنة ١٣٢٢ هـ صلى الله على سيدنا محمد وآله وسلم

ومن مشائخنا المدنيين الجامع بين المنقول **المحمد سعيد**
 والشيخ الدلائل

والمنقول والحاوي لزبدة الفروع والاصول العلامة

الفهامة المحدث الاعظم شيخ الحرمين الشريفين

الشيخ محمد الخضر بن مايا بن المالك الشنقيطي منشأ

المدني مهاجرا وقرارا ادام الله فيضه تمت

منه الحديث السلسل بالاولية وحيلة صالحة من شمائل الترمذي

له وهذا لما كان نازلا ببيت مولانا الفاضل بحب العلماء ملاذ الفقراء الشيخ عبد الباسط خان

اصوبه دار ابن مولانا المحرم باقوا هذه الوكيل الحيد رابا دي سنة اربعين وثلاثمائة والف و

كان دام فيضه العالي متبحرا في العلوم كلها وكاملا في الفنون كلها حافظا لفظ الحديث والتفسير

محدثا ليس له نظير - ما رايت مثله بطل شيخي الشيخ شعيب المحدث المكي العربي اقامه الشيخ الشنقيطي

محمد رابا دملا قليلة وعين له مشاهرة من حضرة النظام نادرة الزمان السلطان عثمان

عليخان خلد الله ملكه وادار الدوا كن ثم رجع الى المدينة المنورة على من نزهه الصلوة والسلام

٧٩
 شيخ الفاسح والعشرون

الحمد لله على ما

وهو يروى عن المشايخ الاعلام كما ذكرهم في اجازته وصورة اجازته
بسم الله الرحمن الرحيم اجازته عامة في العلوم الشرعية وعلوم الشريعة
الحديث الطي العظيم والصلوات والسلام على النبي الكريم وعلى آله واصحابه
اولى الفضل العظيم هذا ولما كان السند من خصائص هذه الامة
وسنة من سنن سيد المرسلين وقاعدة من قواعد اهل الصلاح
والدين وكانت الاجازة نوعاً منة واصح اوضاعها ما كان من معينين
في معينين وطلبني حفرة الفاضل العالم الشيخ محمد عبد الله
ابن محمد عبد الكريم المدراسي وطناً الحيدراً آبادي مسكناً
الاجازة راجياً باتصال السند الاتصال لسيد المرسلين الدخول في
اتباع ما دونه من مشايخي الاطهرين اجبته لذلك راجياً حصول
النفع له قائلًا اني اجزته في جميع مسموعاتي من الستة والموطاء
وغير ذلك من كتب الحديث ومن التفسير تفسير ابن جرير وابن كثير
والبيضاوي روح المعاني (اللاوسي) وغير ذلك من كتب التفسير من اصول الدين
والحديث والفقهاء للبراهين اضاءة الالهية والجمعة وسيلة السعادة والموقف
والمراد غير ذلك من كتب اصول الدين والفتية العراقية وطلعة الانوار

ونجته الفكر وقد ريب الراوى وغير ذلك من كتب اصول الحديث
 وجميع الجامع والتتقيج والتلويح والأحكام (للأمدى) ومراعى
 السعود والمنار وأصول الشاشى وغير ذلك من كتب اصول
 الفقهر وما لم يذكر من جميع العلوم الشرعية وعلوم الشرع لبسندى
 سماعاً من شىخى الشيخ أحمد بن محمد عيسى عن شىخه الشيخ محمد
 محمود بن جبيب الله ابن القاضى عن سيدى عبد الله العلوى
 عن شىخه الشيخ محمد بن الحسن البنانى صاحب التبت الصغير و
 كذلك لبسندى الى الشيخ محمد الامير صاحب التبت الكبير و
 كذلك لبسندى الى الشيخ صالح الفلافى صاحب التبت المسمى
 قطف الثمر وكذلك لبسندى الى الشيخ محمد عابد الانصارى
 السندى صاحب التبت المسمى حصص الشارح وأوصيه ^{نفسى}
 بتقوى الله فى السر والعلن واتقاء الفواحش ما ظهر منها وما لطن
 وان يجعلنى منتظماً فى سلك اشياخنا عيالاً فى خلواته وجلواته والصلاة
 والسلام على من هدىنا بنور هدايته محمد المطاع ربّه تعالى بطاعته
 فى من شوال سنة ١٣٣٠ - خادم العلوم بالحرمين الشريفين

محمد الخضر بن مايا بن الشنقيطي منشأ المديني من حجاز وقرآن
 الى هنا قد تم بحمد الله تعالى ذكر مشايخ المدينيين مع
 اسانيدهم واجازاتهم - والان نذكر الاشياخ غير
 المكيين والمدينيين فمنهم العلامة النحرير والفهامة
 السفسير الشيخ محمد بن عبد الرحمن بن حسن بن عبد الباق
 اليمني ادام الله فيوضاته - وهذا الشيخ قد لقيته في الباقور
 المسمى بالمجيدى ونحن مودعين لارض مكة المقدسة وراجعين
 الى الهند (حيدرآباد) سنة خمسة وعشرين وثلثمائة والف من
 الهجرة النبوية الخامسة من شهر الربيع الاول سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية - فاجازني به ولسائر مروياته وكتب لى الاجازة
 بقلمه وهو يروى عن المشايخ الاعلام كما تستلى عليكم اسماءهم فى
 اجازته - وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذى
 هدانا الى الصراط المستقيم من القسلى بالدين الصحيح والمنهج الحسن
 القويم - والصلى والسلام على النبى المبعوث بنفى الضعف والعلل

ه الباقور معناه السفينة وهذا اللفظ بهذا المعنى متداول بين الناس فى العرب ١٢
 عبد الحادى غفر له

عن التوحيد - وعلى آله واصحابه الذين شادوا الدين اى تشييد -
 اما بعد فقد طلبت مني الولد الفاضل محمد عبد الهادي ابن
 محمد عبد الكريم الحميد ابا دى الاجازة في الحديث المسلسل
 بالاولية وغيره من كتب الحديث والتفسير سائر الفنون - فاقول
 امثالا لمطلوبه واجابة مرغوبه وان لم اكن في الحقيقة اهلا لال
 اجيز غيري شعرا

ولست باهل ان اجلفك فان و اجيز ولكن الحقائق قد تخفى
 اجزت المذكور بكل ما تصح لى روايته ودرأيته من معقول ومنقول
 كما اجازنى بذلك شيخى العلامة شيخ الاسلام محمد بن احمد
 الاهل وشيخى العلامة شيخ الاسلام سليمان بن محمد بن عبد الله
 بن سليمان الاهل فالاول يروى عن سيدى شرف الاسلام سيد
 الجدل الحسن بن عبد الباري الاهل والثاني يروى عن
 والاهل كلاهما عن السيد العلامة عبد الرحمن بن سليمان الاهل
 عن والاهل السيد سليمان بن يحيى بن عمر عن السيد العلامة احمد
 ابن محمد مقبول الاهل عن السيد العلامة الحافظ يحيى بن

عمل الأهل وهو أخذ عن الشيخ أحمد بن محمد النخعي والحافظ عبد الله
 ابن سالم البصري المكيين - وأسانيدهما متصل بالكوراني والبابلي والشيخ
 عيسى الجعفري وغيرهم وأخذت عن الشيخ العلامة محمد بن محسن
 السبعي الانصاري عن والد العلامة المحدث محسن بن محمد
 الانصاري عن القاضي العلامة محمد بن علي الشوكاني بأسانيد
 الحارثي لها ثبت المذكور - هذا وصيتي للولد المذكور بالتمسك
 بالتقوى فانها السبب الأقوى وهي فائدة العلم وثمرته - وفقه الله
 للعلم والعمل وأصلح له أمور دينه ودنياه آمين آمين وأوصيه أن
 لا ينساني من دعوة صلته وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
 وسلم كتبه عجلًا نجلا محمد بن عبد الرحمن بن حسن بن
 عبد الباري عفا الله عنه سنة ١٢٥٥

وما نهم العلامة الفهامة الجامع للمنقول والمعقول
 والحارثي للفروع والأصول مولانا الشيخ المحدث
 عبد الرزاق البيطار الدمشقي أدام الله أفادته -
 وهو يروي عن شيخه الكرام كما استذكر أسماءهم في صورة

الشيخ
 الحارثي والناظر

اجازته وهي هذا بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة
 والسلام على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فقد
 اجزت العلامة الواعظ النجيب والفهامة الكامل
 الارب الشيخ محمد عبد الهادي المدرسي بكل ما
 تجوز لي روايته وصحت لي درايته من العلوم لاسيما بالحديث
 والتفسير والفقه والاصول وغير ذلك اجازة عامة تامة ^{مطلقة}
 بالشروط المتبعة عند اهل الاثر حسبما اجاز في جميع من مشايخي منهم والد
 السيد حسن البيطار الدمشقي الشافعي عن شيعته الشيخ عبد الرحمن
 الكزبري المحدث وعن شيعته الشيخ حسن العطار الانهري المصري
 عن العلامة الامير الكبير ومن مشايخي الشيخ ابراهيم السقا شيخ
 الازهر والسيد عبد القادر المجاهد الشريف الحسني واوصيه
 بالتقوى في السر والنجوى وان لا ينساني من صلح دعائه في خلواته
 وخلواته لاسيما بحسن الختام والصلوة والسلام على سيدنا محمد
 وعلى آله وصحبه اجمعين والحمد لله رب العالمين وحرر في ٢٣ ذي الحجة ^{الحرام}
 سنة ١٣٢٥ هـ برقمه العبد الراجي من ربه لطفه الخفي

عبد الرزاق البيطار (الرزاق)
 وممنهم العالم الفاضل الجليل الكامل علامة الزمان
 فهامة الاوان المحدث الكبير الشيخ الشهير مولانا
 الشيخ القاضي السيد حمزة الله بن القاضي السيد
 احمد الله الخنف القادري الراذيري نور الله ضريحه و
 ادام فيوضاته وهوري عن اشياخه الكرام الذين هم مصايح
 الظلام وستأني اسماءهم مع اسانيدهم في اجازته وصورة الجلال
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي اجاز العلماء العاملين على العمل
 الصحيح اجازته و وعد بوجادة ذلكم ليؤخذ الكتاب باليمين وعدا
 لا يخلف انجازته واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا
 ولد له شهادة يصير بها الموقف مرفوعا ويتصل بهما ما كان مقطوعا
 واشهد ان محمدا عبدا ورسوله وصفيه وخليله المنزل عليه الحسن
 المستجلب بن الحري في القلايم والحديث صلى الله عليه وزاده

له الراذيري قصبة معمودة في الحسن والجمال من مضافات سورتي على ساحل البحر مساجدا
 مزينة بالآلات الزينة وعامرة بكثرة المصلين وهذا الى مدارس دينية وعلماء اجلة متبعي
 النبوة وفيها من ارقال ان صاحب القبر صاحب من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والله تعالى
 اعلم بالصواب ١٢ اوسعيد محمد عبد الهادي كان له الله ذوالايدى -

فضلاً وشرفاً لآلِهِ - وبعد فانه وقد الينا بقصته راندير العالم الاخر
المحترم المولوى الحاج عبد الهادى المدراسى الحيدر اباد
ان اجيز له بمردياتى فى الحديث والتفسير الفقه وما يتعلق
بالعلوم الدينية مما استفدت من المشايخ والعلماء العظام فخرجت لان
يروى عنى وان كنت لست اهلاً لذلك ولا ممن يخوض فى تلك
المسالك ولكن تشبهاً بالائمة الاعلام السابقين الكرام كما تشعراً

واذا اجزت مع القصور فانتى	احجوا التشبه بالذين اجازوا
السالكين الى الحقيقة منهجاً	سبقوا الى غف الجنان فجازوا

فأقول قد اجزت مولانا وبالفضل اولاً انا المولوى الحاج عبد الهادى
المدراسى الحيدر ابادى بجميع مردياتى ومسموعاتى وكل
ما تجوز لى رواية ولصح لى دراية من علم التفسير الحديث
واصوله كما اخذت وسمعت وقرأت سبقاً سبقاً على مشايخى
الاجلاء الاعلام والسادة الكرام فاروى الامهات الست وغيرها
من كتب التفسير الحديث عن شيخنا العلامة الشيخ حسين بن محمد
الانصارى وهو عن شيخنا العلامة ذى المنهج الاعمال السيد حسن

ابن عبد الباري الاهدل والشريف العام والحافظ الامام محمد بن ناصر
 الحازي الحسني والقاضي العلامة الحجة احمد بن الامام الحافظ ب^{الذي}
 محمد بن علي الشوكاني كلهم. السيد العلامة وجيه الاسلام ومفتي
 الانام عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل الزيد^{الذي}
 عن والد العلامة نفيس الدين سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل
 عن العلامة احمد بن محمد شريف الاهدل عن علامتين احمد الخ^{عط}
 وعبد الله البصري الى اخر سندهما ح ورواية السيد العلامة احمد^{عط}
 ابن محمد شريف الاهدل ايضا عن الشيخ احمد بن محمد الفخري^{المكي}
 وعبد الله بن سالم البصري المكي ايضا عن شيخهما العلامة الشمس محمد
 ابن علام الدين البالي المصري الى الشيخ احمد بن محمد العسقلاني وروى
 عن شيخنا الشريف محمد بن ناصر والقاضي العلامة احمد بن الامام محمد
 الشوكاني كلاهما عن^ب والد الثاني وهو القاضي محمد الحافظ الشوكا^{في}
 عن شيخه العلامة السيد عبد القادر بن احمد الكوكباني عن^ب العلامة
 الشيخ محمد حيات السندی المدني عن^ب العلامة سالم بن عبد الله
 البصري عن^ب والد عبد الله بن سالم البصري الى الشيخ^ب العسقلاني

الى اخر سند - واما صحيح البخاري فارويه بالاسانيد المذكورة الى
 الحافظ ابن حجر عن شيخه زين الحافظ ابي الفضل عبد الجيم العراقي
 عن الامام الحجة احمد بن ابي طالب الجار عن الامام ابي عبد الله
 الحسين بن المبارك الزبيدي عن الحافظ عبد الاول بن عيسى السجستاني
 واما صحيح الامام مسلم فارويه بالاسانيد السابقة الى ابن حجر العسقلاني
 عن الصلاح بن عمر الصلاح بن عمر والمقدسي عن ابي الحسن علي بن
 احمد المعروف بابن البخاري عن المؤيد بن محمد الطوسي عن فقيه
 الحرم ابي عبد الله محمد بن الفضل بن احمد الفراء عن ابي الحسين
 عبد الغافر بن محمد الفارسي عن ابي احمد محمد بن عيسى الجلودي
 بضم الجيم بلا خلاف نسبة لسكة الجلوديين نيسابور الدارسة
 عن ابي اسحاق ابراهيم بن محمد بن سفيان عن مؤلفه الاثلاثة فوائد
 في ثلاثة مواضع لم يسمعها ابراهيم بن محمد بن سفيان من الامام مسلم
 فرواية لها عن الامام مسلم بالاجازة او بالوجادة وقد غفل اكثر
 الرواة عن تبين ذلك وتحقيقه في اجازتهم وفهارسهم بل يقولون
 في جميع الكتاب اخبرنا ابراهيم بن محمد بن سفيان قال اخبرنا

مسلم بن الحجاج وهو خطأ نبتة على ذلك الحافظ ابن الصلاح كما حكاه
 عنه النووي في مقدمته شرح مسلم رحمه الله تعالى وقد نبتة و
 بين الثلاثة الموضع الفاتحة الامام النووي في اول المقدمة
 فليراجمها من اراد الوقوف عليها واما سنن الامام ابى داود
 السجستاني فبالاسانيد السابقة الى الحافظ ابن حجر بسند الى مؤلفها
 واما جامع الامام الترمذي والشامل له فبالاسانيد السابقة الى
 ابن حجر الخ واما سنن الامام النسائي فبالاسانيد السابقة اليه
 وبسند الى المؤلف واما سنن الامام ابو عبد الله محمد بن يزيد بن ماجة
 القزويني فبالاسانيد السابقة الى ابن حجر وبسند الى المؤلف
 واما مؤطاء امام دار الهجرة مالك بن انس فبالاسانيد السابقة
 الى ابن حجر وبسند الى المصنف واما مسند الامام الدارمي رحمه الله
 فبالاسانيد السابقة الى ابن حجر الى اخر السند واما النخبة وشجرها
 وبلغ المرام الجميع للحافظ ابن حجر فبالاسانيد السابقة اليه
 واما منتقى الاحكام لابن يثمية فعن شيخنا الشريف محمد بن ناصر
 الحارثي عن شيخه الامام الشوكاني عن شيخه السيد عبد القادر

سنن ابى داود

جامع الترمذي

سنن النسائي

سنن ابن ماجه

مؤطاء

مسند دارمي

النخبة

المنتقى

ابن احمد الكوكبي عن العلامة السيد سليمان بن يحيى بن عمر مقبول
 الاهل عن السيد العلامة احمد بن محمد شريف الاهل عن احمد
 ابن محمد النخعي المكي بسند لا الى مؤلفه الامام محمد الدين عبد السلام
 ابن عبد الله بن ابي القاسم بن محمد الحراني المعروف بابن تيمية و
 اما مشكوة المصابيح للحافظ الخطيب التبريزي فبالاسناد الساتقة
 الى الشيخ ابراهيم الكودي المدني بسند لا المار الى مؤلفها واما
 تيسير الاصول للحافظ عبد الرحمن بن علي الدبيج الشيباني فحقن في
 الشريف محمد بن ناصر الحارثي والسيد حسن بن عبد الباري هذا
 كلاهما عن العلامة عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهل
 واما كتاب المحسن الحصين والعدة للامام الحافظ محمد الجوري فبالسند
 السابق في تيسير الاصول الى الحافظ الدبيج عن الحافظ زين الدين
 ابي العباس احمد بن عبد اللطيف الشرحي عن الحافظ محمد الجوري
 مؤلفها واما شفاء القاضى عياض فبالسند السابق ايضا في تيسير
 الاصول الى الحافظ الدبيج عن الحافظ زين الدين احمد بن عبد
 الشرحي عن الامام الحافظ نفيس الدين سليمان بن ابراهيم العلوي

تيسير الاصول

تيسير الاصول

الاول

الخ

تيسير الاصول

تيسير الاصول

اللطيف

بسند إلى المؤلف وأما أوليات العلامة الشيخ محمد سعيد سنبل فعن
 شيخنا الشريف محمد بن ناصر قراءة وإجازة عن العلامة محمد عبد الله
 عن العلامة محمد طاهر عن والد المؤلف وأما ما يتعلق بالتفسير
 فاول ذلك تفسير الجلالين فاروى ذلك عن العلامة الشيخ حسين
 ابن محسن الانصارى وهو عن الشريف محمد بن ناصر عن العلامة
 عبد الرحمن بن سليمان مقبول الاهدل عن والد العلامة سليمان
 ابن يحيى عن والد العلامة يحيى بن عيسى مشائخ الثلاثة الاعلام
 الشيخ احمد النخلى والشيخ عبد الله بن سالم البصرى والشيخ حسن العجمي
 ثلاثتهم حافظ عصر الشمس الباقى عن سالم السخورى و
 نور الدين على الاجهورى فالاول عن الشمس محمد العلقمى والثانى
 عن النور على القرافى كلاهما عن الامام السيوطى والقطعة الثانية
 تأليف الجلال المحلى من سورة الكهف الى آخر القرآن ومنها ألفا
 ففى الحافظ السيوطى عن الجلال المحلى وأما تفسير القاضى ناصر الدين
 البضاوى فبالسند المتقدم فى تيسير الاصول الى الحافظ الشيخ
 عن جلاله العارف بالله اسمعيل بن محمد بن مبارز الشافعى عن

والمؤلف

الجلال

البيضاوى

الخطيب مال الدين ابي عمران موسى بن محمد الضجاعي شيخ الاسلام
 القاضي ابي الطاهر محمد الدين محمد بن يعقوب الفيروز ابادي
 عن الاستاذ عبد الله بن محمود الاصفهاني ثم الشيرازي عن مؤلفه
 القاضي البيضاوي واما تفسير الامام الحافظ محي السنة البغوي
 قال شفي بن شينغا الشريفي محمد بن ناصر قراءة لاوله ولجاجة
 لباقيته عن شيخه العلامة عبد الرحمن ابن سليمان مقبول الاهدل
 عن والي العلامة سليمان بن يحيى مقبول الاهدل عن العلامة
 احمد بن محمد شريف الاهدل عن العلامة احمد بن محمد النخعي المكي
 عن العلامة الشمس محمد الباكي عن العلامة ابراهيم الحلبي عن
 العلامة محمد بن احمد الرملي المصري عن القاضي زكريا عن
 العلامة عبد الرحيم ابن الفرات عن العلامة ابي حفص عمر بن
 الحسن المراءغي عن الفخرايين البخاري عن مؤلفه واما الترهيب
 والترهيب للحافظ زكي الدين عبد العظيم المنذري فبالاسناد
 السابق في الجد اود الى الحافظ ابن حجر عن ابي علي المطري
 عن يوسف بن علي الغنفي عن مؤلفه واورى جميع ما ذكره ايضا

تفسير البغوي

الترهيب والترهيب

عن شيخ وسندي العلامة الشيخ حسن بن محسن الانصاري فهو عن
شيخه الشريف محمد بن ناصر الحازمي عن العلامة محمد عابد وله ثبت
كثير جامع لكثير من كتب التفسير والحديث وغير ذلك اسمه حمزة
الشارد وكذلك اتخاف الاكابري في اسناد الدفاتر للعلامة الشوكاني
فان الثبتين المذكورين قد جمعا كثيرا من اسانيد كتب الحديث
وغيره وانى ارويها عن شيخ العلامة حسين بن محسن الانصاري
وهو عن شيخه الشريف محمد بن ناصر عن كل واحد من المؤلفين
المذكورين فقد اجزت للعلامة المولوي الحاج محمد عبد الله
المدراسي بكل ما تجوز في روايته ونصح عني درايته من علم
الحديث وغيره اجازة شاملة عامة - واوصيه بمراجعة الكتب
المؤلفة في اسماء الرجال والكتب المصنفة في ضبط الالفاظ المشككة
في متون الاحاديث واليضاح معانيها وشرح الامهات الست
الاسيما فتح الباري وقامل معاني الاحاديث والتعبير عن كل لفظ بلغة
العربي واوصيه بتقوى الله في السر والعلن والمواظبة لله فيما لهم
ووطن - ومتابعة السنن والحياء من الله وحسن الظن بالله و

لعباد الله - وأن لا يغفل عن ذكر الله المطلق وتلاوة كتابه وتدبر
 معانيه والمجاهلة بحسب السع فيما يقربه الى الله عز وجل وان
 لا ينساني ولدي واوادي ومشائخي وجميع المسلمين من دعائه
 في حياتي وبعد موتي ووفقنا الله واياه لما يرضاه وسلك بنا وبه
 طريق النجاة اللهم اجعلنا واياه من العلماء العاملين والفقهاء
 المحققين وارزقنا واياه خير الدنيا والاخرة يا ارحم الراحمين
 والحمد لله اولا واخرا وظاهرا وباطنا ولا حول ولا قوة الا بالله العلي
 العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم مؤرخة ليوم
 الاثنين ١٦ شحمر ذي القعدة سنة ١٣٣٥ من الهجرة النبوية على صاحبها
 افضل الصلوة وازكى التسليم والتعزية بحرره بنبائه وقال
 بلسانه المجيز الفقير الحقير عبد من عباد الله خادم الطلبة القا
 ورحمة الله ابن القاضي السيد احمد الله القادري نسب
 والحنفى مذهباً والرازي متوطناً عفى عنه وعن والديه وعن
 مشائخه وعن جميع المسلمين والمسلمات آمين يا رب العالمين

وممنهم العلامة الفهامة شينعنا المحترم ومولانا المكرم
 عماد الاذان بركة الزمان الشيخ السيد علي مرتضى
 الرفاعي السيوطي المصري الكائن جردى المالكى المعمر
 خمس تسعين سنة نفعا الله بعلومه وبركاته -
 ولد بسوطا وكتب العلوم بالجامع الازهر - اخذ عن العلامة شيخ
 في شهر محرم يوم الخميس (١١) ساعته من النهار ١٢
 الاسلام بالجامع الازهر الشيخ مصطفى البكرى وعن العلامة الشيخ
 ابراهيم الباجورى وهو عن الشيخ محمد الفضالى عن الشيخ عبد
 الشقراوى والشيخ محمد الامير الكبير صاحب الثبوت الشهير -
 فاجازنى جميع مروياته عن اسياد الكرام وكتب لى الاجازة
 بخطه وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وحده
 والصلوة والسلام على من لا نبى بعلا - ولما سألنى اخى وغورى
 وقرة عيني الشيخ العالم العلامة الفاضل الكامل
 محمد عبد الهادى فى اجازة فانى اجبته واجزت له بما انظر
 مشائخى فى الله تعالى كالشيخ ابراهيم الباجورى رحمة الله عليه
 ونفعنى بعلومه والشيخ مصطفى البكرى شيخ الاسلام بالجامع الازهر

الشيخ الثالث والثلاثون

ع ٥ الكائن جردى المالكى المعمر خمس تسعين سنة نفعا الله بعلومه وبركاته -

وغيرها - السيد علي مرتضى في التاريخ الرابع من شهر ربيع الأول
 ومنهم العلامة المحقق الفهامة الملقب بجامع العلوم
 والفنون المحدث المفسر مولانا شيخنا أبو محمد عبد الله
 ابن محمد أمير الحقاقي الحنفى الدهلوى دامت بركاته
 وفيوضاته وهو يروى عن العلماء الاعلام منهم العلامة القند
 الفهامة مولانا السيد عالم على المراد آبادى وهو من اجل تلاميذ
 العلامة محمد اسحاق المحدث الدهلوى وهو يروى عن مولانا
 عبد الغنى المحدث الدهلوى وهو عن ابيه وسند لا مشهور فاجاز
 بمروياته في الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق بالعلوم الدينية
 والحقائق اليقينية وكتب على الاجازة بخط الشريف وزينها
 بختمه المنيق وصورة اجازته لسبب الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق لينظم على الدين

تاريخ الرابع من شهر ربيع الأول

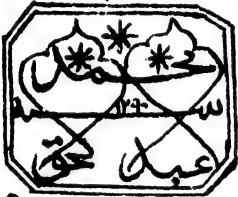
عبد الله
 اخذت من مولانا
 السيد حسن
 شاه المحدث
 الروافى
 وغيره ١٢
 عبد الهادى

له صاحب التصانيف الكثيرة والتأليف المفيدة الشهيرة منها كتاب عقائد الاسلام
 بين الاعلام ومنها تفسير القرآن المسمى بفتح المنان في تسع مجلدات كبار المعرفين بتفسير
 الحقاني المجلد اول بين الخاص والعام سلك فيه مسلك التحقيق والدراية بأسلوب
 لطيف وافاد مادة تامة والى باحسن ما امكن له جزاء الله تعالى عنا ورفع به المسلمين كان
 رحمه الله تعالى مناظر اشبهوا وخالق حسن - قد حضرت عنده في بيته بالدهلي سنة ١٢٠٠
 عبد الهادى غفر له

كله وكفى بالله شهيداً - محمد رسول الله والذين معه أشداء على
 الكفار رحماء بينهم تراهم ركعاً سجداً ابتغون فضلاً من ربهم ورضواناً
 اللهم صل وسلم عليه وآله واصحابه وسلم تسليماً كثيراً
 أما بعد فقد سألتني الأخ في الله الآخر المحترم المولود
 الحاج عبد الهادي الهندي الممدد راسي ان اجيز له بروباً
 في الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق بالعلوم الدينية والحقائق
 اليقينية مما استنفدت من المشايخ الكرام والعلماء الاعلام فاجرت
 له ان يروي عني فانه لذلك اهل والامر عليه بسهل وخصوصاً
 ما الهني وبني في تفسيراتي فيما اشكل على القوم فاخطوا التبعات
 والتزوهات في الروايات والروايات وليس ذلك الا الظن الصحيح
 بمن ساق السند ولا يميز بين الغش والحق فله من به الشهرة في
 سرد الحديث ومطاييا الاسانيد ملحومة لديه - ولوق الروايات
 ملحومة بين يديه - واجرت له ما افادني شيوخى من الاعمال
 المفيدة - وشيوخى كثيرة - منهم العالم الفاضل الكامل السيد
 السند السيد عالم على المراد اباى وهو من اجل تلاميذ الحاج

اسحاق الدهلوي المهاجر فاجاز له وحصل له الاجازة عن جده
 الشيخ عبد العزيز الدهلوي وحصل له الاجازة من ابيه شاه
 ولي الله المحدث الدهلوي واسايد شاه ولي الله مشهوراً
 مذكورة في الكتب وارجو من الله المنان ان يوفقني واياه
 بالاعمال الصالحة ويختمني واياه بالخير والسعادة - وأنا الفقير
 ابو محمد عبد الحق بن محمد امير الحقاني - اجماد الاول

سنة ٢٨٣



ومنهم العلامة النبيل لفهامة

الجميل المحدث الاعظم الفقيه الانعم وحيده الدهلوي
 العصر الحجج الحبيب اللوزعي مولانا وشيخنا
 الشيخ محمد قيام الدين عبد الباري اللكنوي نفعنا
 الله بفيضه الصوري والمعنوي سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية وقرأت عليه بعض المسلسلات من كتاب
 مسلسلات المسمى بالباقيات الصالحات فاجازني به ولبسات
 مروياته باللفظ وذلك في شهر ربيع الاول سنة ١٢٨٣ هـ

الشيخ الامام حسن النجاشي

الذين صانها الله عن الشر والفتن - وهو يروي عن العلماء
 الاعلام منهم شيخنا وشيخه الشيخ السيد محمد أمين رضوان
 والشيخ السيد علي طاهر الوترى المدنيان وقد مر ذكرهما سابقاً

ومنه مجمع الفضائل منبع الفواضل العلامة الخطير

والفهمامة السفيسي مولانا المحدث الشيخ عبد المؤمن
 ابن الماشي فقيم الدين المير طهي عمت البلاد في زمانه

قد حدثني بالحديث المسلسل بالاولية ببلدة ميرتهد ٢٢ جمادى الآخرة
 سنة ١٣٢٢ - وهو يروي عن مولانا المحدث فضل الرحمن المراد آبادي

وكذلك اجازني بجميع مروياته من كتب الصحاح وغيرها من
 كتب الحديث ومن كتب الاوراد كدلائل الخيرات وحزب البحر

عن مولانا المراد آبادي المذكور وهو عن عبد الغني المحدث
 الدهلوي بسند المشهور - واجازني بحديث الجن وهو

من قتل في غريزيه فلم يهدر دمه ولهذا الحديث

قصة مشهورة وعلى السنة اهل العلم مذكرة من قتل الشاه

اهل الله حية كان جتياً واحضار الجن اياه بين قاضيهم وحكم

الشيخ
 السيد
 السادس والثلاثون

القاضي الجني الصحابي المعمر رضي الله تعالى عنه بهذا الحديث
 يرويه شيخنا عن مولانا السيد أحمد الدهلوي عن خاله السيد محمود علي
 الدهلوي عن مولانا عبد العزيز الدهلوي عن مولانا ولي الله الدهلوي
 عن الشاه اهل الله الدهلوي عن مشهورش القاضي الجني رضي الله
 عنهم العلامة القدوة الفهامة حاوي الفواضل
 الشيخ الواصل مولانا وشيخنا السيد محمد گل بن السيد
 الكابلي المراد ابادي المدرس بالمدرسة الامدادية
 بمراد آباد - لقيته بها في شهر رجب سنة ثمان وعشرين وثلثمائة
 والف واخذت عنه الاجازة في الحديث والتفسير والفقه
 وغيرها من العلوم الدينية - وقد ناولني شجرة المفيد المسماة
 باصح الاسانيد وَاجازني بجميع ما فيه من مروياته وهو اخذها
 عن عمدة الزمان مولانا المحدث السيد محمد المكي الكتبي الخطيب
 والامام والمدرس بالمسجد الحرام ابن المرحوم السيد محمد الكتبي
 ابن مفتي البلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن شيخه والدة
 السيد محمد الكتبي الخطيب والامام والمدرس بالمسجد الحرام عن

والامام مفتي الانصار بالبلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن
 شيخه السيد احمد الطحطاوى محشى الدر المختار عن اشياخه منهم
 الشيخ احمد الحامى عن مشايخه على العقدي والسيد على الخنفي ^س السيد
 البصير عن صدر العلماء الاعلام الشيخ احمد الدقوى وعن المفتين
 بالديار المصرية السيد الشهير ياسكندر واخذ المذكورون عن
 الشيخين الجليلين الشيخ محمد شاهين الارمناوى والشيخ
 عبدالحى الشرنبلالى وكلاهما اخذا عن الشيخ احمد الشوبرى الشيخ
 حسن الشرنبلالى صاحب التصانيف وهما اخذا عن الشيخ
 محمد المحجى عن الشيخ المقدسى عن الشيخ شهاب الدين احمد بن يونس
 الشهير بالتشلى شراح الكنز عن الشيخ عبد البر بن الشحنة عن
 المحقق الكمال بن الهمام عن الشيخ سراج الدين عمر قارى الهلاية
 عن الشيخ علاء الدين السيراى عن السيد جلال الدين شاخ
 الهلاية عن علاء الدين عبد الغنى البخارى صاحب الكشف والتحقيق
 عن الاستاذ حافظ الدين الكبير صاحب الكنز عن العلامة الكردى
 عن برهان الدين صاحب الهلاية عن فخر الاسلام على بنزدوى

عن شمس الائمة السرخسي عن الامام الحلواني عن القاضي أبي علي النخعي
عن الامام أبي بكر محمد بن الفضل البخاري عن الامام عبد الله
السبكي عن الامام عبد الله بن أبي حفص البخاري عن
ابيه عن الامام الاجل محمد بن الحسن الشيباني عن الامام أبي
حزيفة رضي الله تعالى عنه

وَمِنْهُمْ الشَّيْخُ الْأَجَلُ الْمُحَدِّثُ الْأَكْمَلُ الْخَبِيرُ الشَّيْخُ حَسَنُ

ابْنُ عَلِيٍّ النَّظِيرُ النُّعْمَانِيُّ الْقَدَوِيُّ الْجَبْوِيُّ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمْ

وَعَمَّتْ أَفَاضَاتُهُمْ أَعْطَانِي ثَبَتَ الْمَسْمُومِ بِالْذِّكْرِ الْفَرِيدِ فِي مَعْرِفَةِ

الْأَسَانِيدِ أَجَازَنِي بِمَا فِيهِ مِنْ مَرْوِيَّاتٍ عَنْ مُشَاطِنِ الْأَعْلَامِ

قَالَ فِي ثَبَتِهِ وَأَمَّا أَنَا فَقَرَأْتُ الْكُتُبَ الدَّرَسِيَّةَ وَغَيْرَهَا عَلَى عِلَّةِ

شَيْخٍ مِنْهُمْ الْقَاضِلُ الْخَبِيرُ الْحَبْرُ السَّفْسِيفِيُّ الْمَحَلِّثُ الْمَشْهُورُ

فِي الْأَفَاقِ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ سَمَّاقٌ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الْأَجَلُ الشَّهِيرُ الْجَامِعُ

لَهُ السَّبْكِ مَوْفَى نَسْبَتِهِ إِلَى سَبْكِ مَوْنٍ قَوِيٍّ مِنْ قَوْمِ بَخَادِي ١٢ اصْحَاحُ الْأَسَانِيدِ ١٤ جَبْوِيَّةٌ

مَعْرُوبٌ لَكُنْ مَوْفَى بَلَدِهِ تَابَ الْهَيْدَمُ مَعْرُوفَةٌ عَلَى ثَلَاثٍ مِنْ أَجْلِ مَنْ هَلَى مَا ذَلَّتْ مَسْكِنَاتُ الْأَهْلِ

الْفَضْلُ وَالْأَكْمَالُ مِنْ أَجْلِ فَلَا مَا تَحْمَا وَكَلَامُهَا الشَّيْخُ الْأَجَلُ الْعَارِفُ الْوَيَّانِيُّ وَالْقَطِبُ

الْعَمْدَانِيُّ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَدَوِّسِ النُّعْمَانِيُّ رَأْسُ سُلْسَلَةِ الْحَقِيقَةِ الْقَدَوِّسِيَّةِ الْقِيَامَةِ
وَمِنْ أَشْهُارِ أَوْلَادِهِ الْمُتَأَخِّرِينَ شَيْخَانَا الشَّيْخُ الْمُحَدِّثُ الْعَلَامَةُ النُّعْمَانَةُ الْجَامِعُ بَيْنَ النَّظَرِ
وَالطَّرِيقَةِ مَوْلَانَا رَشِيدُ أَحْمَدَ الْمُتَوَفَّى سَنَةَ ١٢٠٤ هـ الدَّرُ الْفَرِيدُ -

الشيخ الفاضل والعلامة

ائصاف العلوم مولانا محمد يعقوب الديوبندي صدر المدرسين
 في المدرسة الديوبندية ومنهم العالم الرباني الفاضل الصمداني العالم
 بالله الاحد مولانا الرشيد احمد الجنجوي وقد حصلت لنا الاذنة
 والقراءة والسماعة عنه لامهات الكتب الست والمؤلّعات للامام
 مالك رضي الله عنه واجازنا لجميع مروياته وتاليقاته وسموعاته
 عن شيخه فقههم المحدث المتقن المتفني الشيخ حسين بن محسن الانصاري
 الخرجي اليماني نزيل بوفال ومنهم المحدث الاكمل صاحب التاليفات
 الطويلة الشيخ ابو عطاء حسن الزمان محمد التركماني الدكني ومنهم
 عمدة المشائخ والعلماء الشيخ عليم الدين ابن الشيخ رفيع الدين المديني
 فاما الشيخ حسين بن محسن الانصاري فيروى عن العلامة للسند
 السيد الشريف محمد بن ناصر الحسني والقاضي الهامضي الاسلام
 احمد بن محمد الشوكاني والسيد العلامة محسن بن عبد الباري
 الاهدال المروعي ونفيس الاسلام مفتي زبيد وابن مفتيها

له المروعي نسبة الى مروعة قرية خارج المدينة باليمن - بينا وبين المدينة مسافة
 ثلاث ساعات كذا سمعت من الشيخ احمد باوي بن محمد عبد الله بن احمد محمد الباري الاهدال
 من فاضل سكان القرية المذكورة ١٢٠٠ عبد الهادي غفر الله له

السيد سليمان بن محمد بن عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الاهدل
 الزمدي كلهم عن السيد الاجل وحيد الاسلام عبد الرحمن بن سليمان
 الاهدل باسائيدلا واما العلامة الشيخ حسن الزمان محمد فيروى
 عن ابي الغناية قال اخبرنا الشيخ محمد ناغرا الدين عن زكى الدين
 عن ابي طاهر المداني عن ابيه ابراهيم الكردي الكوراني بسند المشهور
 واما العلامة الشيخ عليم الدين فيروى عن الشيخ عابد السندي بسند
 المشهور المذكورة في حصر الشارد

ومنهم العلامة الجبر الفهامة مولانا الشيخ الحكيم القا^{سم}
 نور محمد الفتقوري مولانا الحيدر ابادي موطنا الخفي^{٣٩}
 الجشتي النقشبندی طريفة دامت فيوضه -

اجازني جميع مروياته عن المشايخ الاعيان الذين هم بركة الزمان
 وهو اخذ عن العلامة الهدا سيدنا ومولانا رشيد احمد الجوهري
 المذكور عن مولانا المحدث عبد الغني المداني بسند المذكور مرارا
 واخذ عن مولانا شيخ الهند محمود حسن الديوبندي عن مولانا
 عظيم الديوبندي عن الشيخ عبد الغني المذكور واخذ ايضا عن

العالم الفاضل ابي الخيرات السيد احمد الدهلوي عن خاله السيد
 محبوب علي الدهلوي عن مولانا عبد الغني الدهلوي وسند مشهور
 واخذ ايضا عن العلامة القاري الحافظ عبد الرحمن الفاني
 عن مولانا العلامة محمد اسحق عن مولانا الشيخ عبد الغني المذكور
 وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله العلي^{عليه}
 والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا المصطفى وعلى الواسطة
 الذين اصطفاه اما بعد فان اخي في الله الباري مولانا
 المولوي الحافظ الحاج محمد عبد الهادي المدرسي
 ثم الحيدري ابادي قد طلبني مع كونه صاحب العلم والحلم والاسانيد المستا^{ند}
 ان اجيزه بمروياتي في الحديث من كتب الصحيح والتفسير والفقه
 وما يتعلق بالعلوم الدينية مما استفدت من المشايخ العظام و
 العلماء الاعلام واساتذتي الكرام منهم جامع الشريعة والطائفة
 رأس المحدثين والمفسرين سيدي ومولاي في الدنيا والدين
 الحافظ الحاج مولانا رشيد احمد الجنبجي قدس سره وافاض
 علينا بركاته وبره - وجامع الكمالات العقلية والنقلية منا

القوة القدسية مولانا المولى الحاج شيخ الهند محمود حسن الديوبندى - والعلم
 الفاضل الاكمل مولانا المولى الحاج ابوبركات السيد احمد الدهلوى - والعالم الاختم الا
 الفاضل الحافظ عبد الرحمن الفانى فتى رحمة الله عليهم - فانا اجزته كما اجاز به هؤلاء
 الجهابذة الاكابر - وسندهم معروف عند جاہير الفضلاء المتأخر - وآوصيه
 كما وصى نفسه باجتنا الهوى - وملازمة التقوى - فى السرد النجوى - وان شغل
 بهذا العلم الشريف ويلقى على الطلبة وان لا ينسأنى ومشائخى الكرام
 من صالح دعوانه - والله ولى التوفيق - واخودعوا ان الحمد لله
 رب العالمين فقط وانا العبد المذنب ابو القاسم نور محمد
 الفقيهورى مولانا الجيد ابادى موطن الحنفى مذهباً
 الجشتى النقشبندى طريقة -

ومنهم العالم الفاضل الجهد الكامل مولانا التقي الشيخ
 عبد الله المعروف بفضل محمد كاكابى اللمقانى السفيدى
 البهارى عم فيضه - سمعت منه انا وولدى عبد المجيب الحداثى
 المسلسل بالاولية بالحرم المكي وقد اجازنا بجميع ما تجوز له رولته
 وهو اخذ عن شيخه الشيخ السيد الشاه ابى الحسين احمد النورى المازهرى المتوفى

يوم السبت احد عشر من شهر رجب سنة ١٢٢٤ هـ وعشرون وثلاثمائة
والف - وهو اخذ عن جلال السيد الشاه آل رسول عن المحدث
الجليل الشاه عبد الغفران الدهلوي عن الشيخ الشاه ولي الله ^{أخذه}
شيخنا ايضا عن الشيخ احمد علي المحدث السهارنفوري عن العلامة
المحدث الشاه محمد اسحق بسند المذکور سابقا - وصورة اجازة
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله على ما ولاه - والصلوة والسلام على
مصطفاه - اما بعد فقد التمس مني الاخ الصادق والمحب
الواقف الشيخ محمد الهادي المدراسي الحيدري اباي
ان اجيز له بالا حاديث المروية لي عن اساتذتي الاعلام فلما رأيت
واوثقت عليه العهد على الامانة والديانة اجزته منها الكتب
الصالح الستة بشرط ما ذكر من الديانة والامانة وبذل الجهد
والجهد في تطبيق الروايات المرويات عن خير البرية والعل
بالحاصلها مطابعا لما ذهب الخنفية وعدم تحول وصرف الاحاد
من ظواهرها العالمون بها الفرق السنية السنية وهما انا

هـ ومادة تاريخ وفاته (خاتم الكا برهنة) محمد عبد الهادي غفر الله له -
١٣٢٣ ١٣٢٤

اجزت بها اخي هذا وابنه محمداً عبد المجيب بشرط الاهلية لتلك
 الدرجة العلية لكن بحسب ما ذكر من الشرائط في حق ابيه على طبق
 مرضاة الحضرة الالهية وقد زدت في حقهما اجازة الحديث
 المسلسل بالاولية وقد سمعاه مني اولاً - وقد اجازني بتلك الكتب
 وذلك الحديث شيخني ومولائي وسندي السيد الشاه ^{الحسين} ابو
 المارهر وى رحمة الله تعالى عليه من طريق جلال السيد الشاه
 الرسول رحمة الله تعالى عليه وهو من طريق الشاه عبد الغني
 قدس سره الغريز الى آخر السلسلة وقد اجازني ايضا بالكتب الستة
 شيخني ومولائي المولى احمد على السهار نفوري من طريق المشتهمي
 الافاق الشاه محمداً اسحاق رحمة الله عليه وارجوا منهما ان
 يذكراني واشياخي في دعائهما الخير في الاوقات المقبولة ^{ضمة} المتر-
 وبرز مني ذلك وانا بركة المغفرة زادها الله تبارك وتعالى شرفاً
 وتعليماً ومهابة في اليوم الثلاثاء الثالث من ذي القعدة الحرام سنة
 الرابع والعشرين وثلاثمائة بعد الالف من الهجرة النبوية ^{عليها} صلوات
 الف الف صلوة وتحية اللهم صل على محمد طيب القلوب ودوائها

وداخرة الابدان وشفائهما ونور الابصار وضيائهما برحمتك يا ارحم
الراحمين - الراقم بخطه الراجي رحمة ربه الباري فضل محمد
الكابلي اللطيف في السيفيد كوهي البهاري عفا عنه بفضل الحاج

فضل محمد
بربه عالم

منهم العلامة الفهامة العابد الزاهد المحقق

المذاق فريد عصره وحيد هره شينجي وسندي وسيلقي

الحافظ الحاج الشيخ علي ابن سلطان بن رحمه الشنكي

النجادي الفارسي الشافعي القاسمي لازالت شمس

فيوضه بارغة - ولد رحمه الله تعالى سنة ثمان وسبعون وثمان

والف في أوّل شهر الربيع الاول في قرية شناس من مضافات قصبة

لنجية التابعة لولاية فارس من ممالك ايران وقاها الله تعالى الجلال

لقية ببلد كوشين (كوشين) التابعة لرياسته مليبار من ممالك ملد

حين كنت مدرسا واعظا مقيما بها في حدود ١٣٢٨ و ١٣٢٩ و ١٣٣٠ و ١٣٣١ هـ

عند ذوى العلم العلية والاخلاق السنية زكريا ابن الحاج

الشناس قرية قريبا من لنج - وقرية بغداد سميها شناس من مضافات بلاد

الشيخ الحادي الاول

عبد الستار وعمر بن الحج ايو ب ولول بن الحج هاشم
 التجار المشهورين بها وكان الشيخ المذكور متبحراً في العلوم والفنون
 كلها وكان محققاً بآثارنا صالحاً لكثير الاسفار محبوباً في الانظار وكان
 مقيماً عند هؤلاء المذكورين سنين عديدة وكانوا يعتقدون فيه و
 يعجلونه ويعظمونه ويخدهونه ثم رحل الى حيدر اباد واقام عندي
 مدة ثم سافر الى بلدان شتى ثم رجع الى كوشين واقام بها ثم سافر
 الى الحج ورجع اليها وصار مقيماً بها الى ان توفي سنة ١٣٥٣ رحمه الله تعالى
 ورضي به امين

أخذ العلوم النقلية والفنون العقلية عن العلماء الاعيان منهم
 العلامة الشيخ محمد بن الشيخ زكريا بن الشيخ يحيى بن محمد كمال
 ومنهم الشيخ محمد بن الحسين النجاشي وهو يروي عن الشيخ الكبير
 احمد بن عبد الله الكوهي وهو عن الشيخ ابراهيم الباجوري الشيخ
 عبد القيم الاسكندري المكي رحمه الله تعالى ونفعنا بهم فاجازته
 بجميع مزياته عن هؤلاء المشايخ المذكورين وكتب لي الاجازة
 بخطه وصورة اجازته ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله

الذى خلق الافلاك - واسكنها الاملاك - وزينها للناظرين بالكوالك
 والمقبرين بالنجوم الثواب - وخلق الارض مهبطاً للانوار - ومجطاً
 لاثار اسرار - والصلوة والسلام على من زين الله به الوجود غيباً و
 شهادة - وجعله الوسيلة العظمى للفوز بالسعادة - وعلى آله وصحبه
 الابرار والمقتفين على اثارهم فى الانوار الذين احيوا اثارهم ورفعوا
 منازلهم اقتداءً بهم وتمسكاً بهم فهم بما قاموا به قائمون - وفى
 الجاهلاد ائمن - لانهيهم تجارة ولا بيع - ولا غرس ولا ربح
 عن احياء الملة الحنيفة - املهم الله بالرغبة والخيفة - واسعدنا بحبهم
 وسلك بنا ما سلك بهم - ولما نزع بدر السعادة - فى سماء
 المعالى مؤذناً بالزيادة - لينور عالم الشهادة - بتجلي
 للعالمين نياى - فوق طور قلب سيدنا اللودى
 الاملى الشيخ محمد عبد الهادى - الممد راسى الحيد رابى
 اذ جعل الله هادياً وداعياً الى الله بامر الله بالمسلمين حفا - طلب
 جنابه الاكرم منى الاجازة فى التدريس - ليهدى الناس الى طريق
 الحق ويتقدهم مما يلدس جنود ابليس - من الاعتقادات الزائفة

التي عن سبيل الهدى والغيه - فحمدت حسن نية - واعتقدت نزاهة
 طويته - عن آمال الاغراض النفسانية - من ديار وصيت وسمع
 وتوصل لخط من حظوظ النفس الامارة - وشكرت سعيه لهذا الاش
 ثبتنا الله واياه على سواء السبيل - واجازنا واياه والمسلمين
 اجمعين من العذاب الويل وحيث لم يسعنى الحال الا الاجابة
 والانعام باجازته - فاجزته واذنته في ذاك - والله يوفقه
 لخير المسالك - وذاك بعد ان تحققت فيه الاهلية واللياقة
 لما حوى من فنون العلم ومكارم الاخلاق ما شدا زره ونطاقه
 فالحمد لله الذي كساه حلة العلم الاسنى - وزينه بالاخلاق
 الكريمة الحسنى - وخلع عليه خلقه التدريس - وجعله اهلاً لهذا
 المقام النفيس - لانه اهل وكفو لهذا المقام لما بيع في العلوم
 وكرع من كوس المنقول والمعقول والمنطوق والمفهوم - وكفى
 بحسن سيره واخلاقه - شاهداً على استحقاقه - فهو ذوالهمة
 الباسقة - والعزيمة الصادقة - لا تأخذ في الله لومة لائم
 عن اذاعة الحق القاصم - نور الله به وبامثاله الزمان وجعله

من اهل العرف والعرفان - وبارك في ذريته - وسلك بهم في
 طريقتهم - اجازة ما ذونا فيها من عدة مشايخ مشهود لهم بالفضل
 والكمال منهم الشيخ محمد بن الشيخ زكريا بن الشيخ يحيى بن محمد
 صاحب المداينة المشهورة بجزيرة القسم في الخليج الفارسي
 القائمة ترفع منار العلم منذ اربعائة سنة ومن سيدة في سنده
 الساقية الى كاس الحياة الروحانية الشيخ محمد بن حسين اللنجاني
 ومن شيوخ وعلماء الشيخ احمد بن محمد بن عبد الله بن مظفر الشهير
 بالنجاني وهو من الشيخ الكبير احمد بن عبد الله الكوهجي بلد
 بفارس قريته من اصلح وهو من الشيوخ الجاهلدين سيدي
 الشيخ ابراهيم الباجوري بمصر سيد الشيخ صاحب القدام و
 الكرامات الطاهرة عبد القويم الاسكندري المكي ومن غيرهم
 من المشايخ - اعرضنا عن ذكرهم استغناء بركاتهم وبرحمهم رحمهم الله
 تعالى ونفعنا بهم وستقام من مشربهم امين - آتية بقلم يد القاتل
 العبد الفقير الى الله الخائف المنان بكل نعمة على بن سلطان
 ابن حمه القاسمي نسبا والشافعي مذهباً والفارسي

موطناً متوسلاً ومتوصلاً بذلك إلى محبة الإخوان مع بارئهم
 في كل أن وزمان واجبي بهم سنة سيد ولد عدنان
 صلى الله وسلم عليه وعلى آله وصحبه الكرام
 ومنهم مولانا العلامة الحبر الفهامة ملحق الأئمة بالإمام
 الحاج الحكيم المعبر الشيخ محمد يعقوب علي ابن الشيخ حيدر
 الدهلوي المدي دامت فيوضاته - لقيته بمجوسه حيدرآباد
 الذكر. واجازني بسأئره وروايته من الحديث وغيره من العلوم
 الدينية وهوي روى عن مولانا المحدث محمد اسحاق الدهلوي عن
 مولانا المحدث عبد العزيز الدهلوي بسند المشهور فبينى وبين
 والى الله المحدث فى هذا الطريق ثلثة وسائط وهذا عال جداً
 ويروى شينخى ايضا عن الشيخ المعمر ستامة سنة مولانا
 المحدث عبد الله الشجرى النجدي اليمنى من اولاد مولانا
 الشيخ شريف الشجرى معاصر العلامة الزمخشري صاحب التفسير
 المشهور - اخبرني شينخى محمد يعقوب على المسطور الى اقية
 الشيخ المعمر المذكور فى زمن الشيخ حمى الليل الملكى بمكة المكرمة

اربعة وسبعين ومائتين والفاوقهه الشيوخ المذكور عندي
 في حق المعمر المذكور ان له ستائة سنة وقال قد رأيناك في السنة
 الماضية وكلنا معه وكان الشيخ الشجري يلدج الشيخ مولانا
 معصوم المجلدي وللشجري شعر
 كم من رجال رأينا وما سمعنا ولكنك سمعنا وما رأينا
 والله تعالى اعلم

ومتهم العالم البارع المتقن المحدث الحاج محمد محي الدين حسين
 الشافعي شيخ الحديث وصدرا المدرسين بالمدائنة
 اللطيفية بويلور ريلابلا من مضافات مدراس ام الله
 فيوضاته سمعت منه الحديث المسلسل بالاولية وهو يروي
 كذلك عن قلدسة العلماء شيخ الكل الشيخ محمد لطف الله العلي
 مفتي الطالوت العالية مجيد رباب الدكن عن مولانا القاري عبد الرحمن
 الفاني فتي عن مولانا الشيخ محمد اسحاق الدهلوي عن مولانا
 عبد العزيز الدهلوي بسند لا المشهور بين المشايخ الكرام وسمعت
 منه ايضا الحديث المسلسل بالمصاحفة برواية مشهور بن الجني

شيخ القدر الثالث والاربعون

الصالح رضي الله تعالى عنه في سابع ذي القعدة الحرام سنة ١٢٥٠ هـ
 وقد صاغت في مكان مولانا الحاج الحافظ السيد عبد اللطيف القاسمي
 الحسيني الحسيني المعروف بقطب ويلور وهو صاحب مولانا المفتي
 المذكور عن الشيخ عبد المحسن بن محمد طاهر سبل المكي المكي
 حين زولها ليلة بنارس (شعبان سنة ١٢٥٠ هـ) عن مولانا السيد
 البخاري بسند المعروف بين العلماء ويروي شيخنا ايضا كتب
 الحديث وغيرها من الكتب الدينية من اشيخ الحرمين الذين
 اخذت عنهم وقد سبق ذكرهم في هذا الكتاب وصورة اجازة
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام
 على خاتم النبيين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه الهاديين المهديين
 أما بعد فيقول عبدا المسلمين الجاني محمد محي الدين حسين
 المدراسي الويلوري غفر الله له واولديه بلطفه الخفي
 والجلي ان الاخ الاغر المتصف بالخلق الرضي والعل
 السني المولوي الحاج عبدا الهادي سلمه الله الباري
 مع كونه حائزا الكمال في الاسناد وصاحب الرشاد في مناجاة

طلبني بعض الاجازات تيمنا وتبركا وسمع حديث المصافحة بروا
 شهور الصحابي الجني رضى الله تعالى عنه والحديث المسلسل
 بالاولية مشافهة مني في سابع ذيقعد سنة ١٢٢٥ هـ في مكان قطب يلور
 قدس سر الغر فاجرت هذا الشيخ العالم الصالح اجازة خاصة ورداد وعوة وادعو الله
 عز وجل ان يرد علمنا فاعا وفهما سليما طمعا مستقيما كما قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد
 بالعباد خيرا يفقهه في الدين امين - انا العبد المسكين



ومتهم مولانا العالم الفاضل العامل الكامل

الشيخ محمد خورشيد الله المدراسي الحنفى صدر

المدرسين بالمدرسة الخيرية الجارية الواقعة بسبل

وشارم دام فيضه - اجازني بمرويات في بعض كتب الحديث

والادراك الحصن الحصين وخرب البحر وغيرها وهوير ويهاجن

شيخه الشاه محمد ليسود راز القادري عن مولانا محمد شهاب الدين

عن مولانا مالك العلماء الاعلام وسند الفقهاء الطام ابي محمد

عبد الطي بحر العلوم اللكنوي بسند المشهور ويروى ايضا

له تصانيف من منافع مودة مدراس من مالك الهند ١٢ عبد الهادي كان لله ذي اليا

الشيخ العلامة والاربعون

الصالح الست عن شيخه مولانا شيخنا شمس العلماء الفحول الحاج الشيخ
 غلام رسول الملاسى الجشتى القادرى النقشبندى السهروردى
 الاقضى ذكره - وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 رب العالمين الصلوة والسلام على رسوله خاتم النبيين ورحمة للعالمين
 وعلى آله واصحابه اليامين اما بعد فيقول المفتقر الى الله ^{خوشدا} محمد
 الله الملاسى عن وعن اسلافه بلطفه ولطفيل جيبه صلى الله عليه
 وعلى آله وسلم فلما طلب من الفقير الخبير الاخ المكنى والحاج المحضر
 محمد عبد الهادى ابن الحاج محمد عبد الكريم وهو موصوف
 بالاوصاف الحميدة والاخلاق الكريمة سلمه الله تقاوا فاض فيوض
 نفسه مع كونه صاحب الاسناد وسالك مسالك السداد فاخرت له
 بعض مروياتى عن شيخى شاه محمد كيسود راز القادرى بسنده
 وآوصيه واياى اولا بتقوى الله واسأل الله ان يوفقه ويوفقنى
 وسائر المسلمين بما يرضاه ويحببنا ويحببه مما لا يرضاه وارجوان
 لا ينسانى واشياخى بالدعاء فى صلح اوقاته وايضا عطية اجازة
 الصالح الستة كما اروى عن شيخى المولى الحاج غلام رسول ^س الملاسى

لا زالت شهور فضاله الى يوم التناد - كتبه في يوم الاثنين خامس
 صفر سنة الخامسة العشرين وثلاثمائة بعد الالف من الهجرة النبوية
 صلى الله عليه وعلى آله وسلم - الفقير الى الله محمد خير شيداً
 عفى عنه وعن اسلافه -

وَمِنْهُمْ مَوْلَانَا وَشَيْخُنَا الْمُحَدِّثُ الْجَلِيلُ الْعَلَامَةُ النَّبِيلُ حَافِظُ
 الْحَدِيثِ وَالْقُرْآنِ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّدِيقُ الْبَصِيرُ
 الْخُرَاسَانِيُّ أَدَامَ اللَّهُ أَفَادَاتَهُ - قد سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية سنة ١٣١٩ وهو يروي عن الشيخ السيد محمد شهاب
 عن مولانا اسحاق الدهلوي لبسنداً (واجازني بمروياته عن اشياخه
 الاعلام كما ستذكر في مواضعها من هذا الكتاب) واجازني بدلائل
 الخيرات وحزب البحر وحزب النضر وقصيدة البردة والقصيدة
 الغوثية وغيرها من الاوراد بعد ما قرأتها عليه وبمروياته كلها
 عن اشياخه الاعلام وستذكر اسماءهم في مواضعها من هذا الكتاب

سنة الخامسة والاربعون

له (كان يحفظه ١١٨١ من الاحاديث) ودلائل الخيرات وحزب النضر وقصيدة
 البردة والقصيدة الغوثية وغيرها من كتب الاوراد وله اشعار كثيرة لا يحصى عددها
 محمد عبد الهادي غفر له

وَمِنْهُمْ مَوْلَانَا وَشَيْخُنَا الْعَلَامَةُ الْفَهَامَةُ أَوْ اعْطَا الْحَاجَّ شَمْسَ

الْعُلَمَاءِ الْفُحُولِ الشَّيْخِ الْمُفْتَى غَلَامِ رَسُولِ الْمَدْرَاسَةِ الْحَسَنِيِّ

الْقَادِرِيِّ النَّقْشَبَنْدِيِّ السَّهْمِيِّ رَدِي خَلِيفَةِ قُطْبِ

الزَّمَانِ الْعَارِفِ بِاللَّهِ شَيْخِ الشَّيْخِ مَوْلَانَا الْحَاجِّ أَمْدَادِ

الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ قَدَّرَ سِرًّا الْمَلِكِي - أَجَازَنِي بِالْقَوْلِ الْجَمِيلِ

بِدَلَالِ الْخَيْرَاتِ وَخَرَّبَ الْبَحْرَ وَقَصِيدَةَ الْبَرْدَةِ بَعْدَهَا أَسْمَعُهَا لِي فِي

سَلَامَةٍ أَمَّا الْقَوْلُ الْجَمِيلُ فَيُرْوَى شَيْخَانَا عَنْ مَوْلَانَا الْفَقِيهِ عَبْدِ الْحَكِيمِ

الْمَدْرَاسِيِّ قَدَّرَ سِرًّا عَنْ الشَّاهِ السَّيِّدِ مَعَى الدِّينِ الْقُطْبِ الْيَلْبُوتِيِّ

عَنْ مَوْلَانَا يَعْقُوبَ الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ عَنْ مَوْلَانَا عَبْدِ الْغَزِيِّ الدَّهْلَوِيِّ عَنْ

مُؤَلَّفِهِ وَيُرْوَاهُ شَيْخَانَا عَنْ مَوْلَانَا الْحَاجِّ أَمْدَادِ اللَّهِ الْمَذْكُورَيْنَا

عَنْ مَوْلَانَا اسْمَاقٍ عَنْ مَوْلَانَا عَبْدِ الْغَزِيِّ عَنْ مُؤَلَّفِهِ - وَأَمَّا دَلَالُ

الْخَيْرَاتِ وَخَرَّبَ الْبَحْرَ وَقَصِيدَةَ الْبَرْدَةِ فَعَنْ شَيْخِي وَشَيْخِهِ مَوْلَانَا

عَبْدِ الْحَكِيمِ النَّقْشَبَنْدِيِّ الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ الْمَذْكُورِ بِسَنَةِ الْمَشْهُورِ الْأَذْكُورِ

وَمِنْهُمْ شَيْخُنَا الْعَالِمُ الْفَاضِلُ الْحَفِيفُ مَوْلَانَا النُّجَيْدُ السَّيِّدُ الْجَلِيلُ

الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ جَسْنَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَسْنَ الْحَمَلْدِيِّ الدَّهْلَوِيِّ الْحَسَنِيِّ

الشيخ الساج والارغون

الشيخ الساج والارغون

الحضرمي دامت معاليه - آجاذني بكل مروياته وهو يروي عن
 قطب الواصلين وإمام العارفين الحبيب عبيدروس بن عمر الحبشي ضا^{هبا}
 عقد اليواقيت الجوهرية وصورة إجازته لبسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله - وصلى الله وسلم على سيدنا رسول الله - وعلى آله وصحبه و
 من وآله - وبعد فقد طلبنا الإجازة الشيخ الفاضل محمد^{الهادي} عبد
 ابن الشيخ محمد عبد الكريم الهندي بما تفتح لنا روايته^{نسبا} لا
 ما اشتمل عليه مسند سيدنا الحبيب القطب الجامع عبيدروس بن
 عمر الحبشي ولنا أهلا لما هنا لك - ولا من سألني هذا المسالك
 وإنما عاملنا بمقتضاء حسن ظنة فنقول اجزنا الشيخ المذكور بما
 صحت لنا الإجازة فيه خصوصا وعموما - وأوصيه بتقوى الله وإن
 لا ينسانا من صالح دعائه وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم
 آملا ذلك الفقير إلى كرم الله على بن حسن بن عمر بن الحسن بن علي بن الحسين
 ومخبر العلامة الجليل والفاضل النبيل الجامع بين
 شرفي العلم والنسب شمس العلماء مولانا الحاج السيد
 محمد كن الدين القادي الويلوي المتوفى سنة ٣٢٥ هـ ابن

الشيخ
 القاسم
 ولا يورث

مولانا المسند الشریف - ذی القدر المنیف - البارع
 الفاضل - الجہیز الکامل - جامع العلوم والفنون
 واقف السرائر المکنون - قطب الاوتاد العالم الربانی
 المحافظ الحاج السید عبد اللطیف المعروف
 بمجی الدین الثانی الحسنی الحسنی القادری الویلوری
 املتوفی بالمدينة المنورة سنة ۱۲۸۹ھ - انشاء بسم الله الرحمن الرحيم
 واللا وکتب الاجازة بالفارسية بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين - وآله وصحبه اجمعين - سيكويده
 فقير حقير ركن الدين سيد محمد قادري كان الله له ولوالديه - واحسن اليهما
 واليه - چون صالح متقي توبه بوي خداي كريم - سالک سبيل هادي حليم -
 حاج الحرمين مولوي محمد عبد الهادي صاحب واعظ اجازت
 ادعيه مآثره خواستند و بخلوص نيت و حسن طويت و صدق اعتقاد و صوف
 و در باطن و دے انوار محبت محسوس و مشهود بود - لهذا اجازت دلائل الجبرأت
 و قول الجليل و حصن حصين و خرب البحر و خرب الاعظم و قصيدة برده و نود و نه
 نام باری تعالی و ادعيه احاديث نبوی عليه الصلوة والسلام در دأد دعوة چنانکه

باين فقير از قطب زمانه فرد يگانه صاحب النية والسكينة المتوفى بالبلدة الطيبة
 المدينة ابى شحجي مآج حافظ مولوى شيخ عبد اللطيف المعروف بحج الدين الثاني
 الحسينى الحسنى قدس سره واعاد علينا فيوضاته وبركاته رسيد استدام
 والمسؤل من الله سبحانه ان يعصمه عما لا يليق ويحفظه عما لا ينبغي وان تثبته على
 متابعة سيد المرسلين عليه وعليهم من الصلوات افضلها ومن التيمات اكملها
 مرقوم ١٢ شعبان المعظم ١٣٢٥ هجرى ط



رکن الدین سید محمد قاسم عفا الله عنه

ومنهم مولانا العلامة القدوة الفهامة المحدث
 الجليل حافظ الحديث والقرآن الشيخ محمد عثمان
 المدرسى ادام الله افادتهم - اخذ العلوم عن اشيخ
 اجلة منهم مولانا الشيخ عناية الله اللىكنوى ومنهم مولانا الشيخ

الشيخ التاسع والاربعون

له قد حفظ (٣٠٠٠٠) حديثا - وكان واعظا مشهورا الانظار له في وقته وكان حسين الموت
 جادا في قراءة القرآن كان في حق احب قرأته - والشيخ مولانا خان عالمان الحديث المدرسى هذا الشيخ
 كان اشتراط التزويج بنبته ان لا تتزوج الا بمن كان حافظا للثلاثين الف حديث فما وجد احدا
 موصوفا بهذا الوصف الا هذا فزوجها اياه - ولما القيت في كبريى بستان فودع متصلة
 بدار السلطنة القديمة بستانى اركا - سألت عن الاحاديث التي حفظها فاجابني بان الاون
 ليست بمجفولة الا اثنا عشر الف حديث فقط والله تعالى اعلم محمد عبد الحمادى غفر له

محمد صالح الفنجابی ومنہم مولانا الشیخ محمد حسن الرامفوری ومنہم مولانا
 الشیخ خان عالم خان المحدث المذاہبی وغیرہم من العلماء العظام
 فقد جازنی رحمہ اللہ تعالیٰ بسائر مروایاتہ عن هؤلاء الاعلام۔
 وصورة اجازتہ بالہندیہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوة والسلام علی اشراف المرسلین۔ وعلی آلہ اجمعین
 جو مرویات اس عاجز خاکسار کے ہیں سب مہبوب جناب مولانا مولوی
 محمد عبد الہادی واعظ کے تفویض کر چکا ہوں۔ اور میرے چند شاخ کے
 نام یہ ہیں۔ مولوی غفایت اللہ لکھنوی۔ مولوی محمد صالح الفنجابی۔ مولوی
 محمد حسن رامپوری۔ مولانا خان عالم خان مذاہبی محدث۔ فقط محمد عثمان
 ومنہم مولانا العلامة الخیر الفہامۃ عملاً اقرانہ و
 زمانہ المحدث الجامع الحکیم الشیخ السید عبد اللہ
 الدہلوی اسحاق قننی رحمہ اللہ الغنی لمعہ خمس
 وثمانین سنہ۔ تقیۃ ۱۳۲۳ھ بشوہ فور ولد رحمہ اللہ تقیۃ
 بعد ما مضت سبعة عشر سنة من وفات مولانا شاہ عبد الغفر
 المحدث الدہلوی واخذ العلوم عن مولانا محمد اسحاق الدہلوی وعن

قدوة الابراهم مولانا رشيد احمد الجنبوري المتوفى سنة ١٢٣٨ ومولانا
 السيد محي الدين القطب الويلوري المتوفى سنة ١٢٨٩ ومولانا الفقيه
 الزاهد في الدنيا الشيخ محي الدين الويلوري ومولانا اسمعيل ^{الشهيد}
 ومولانا محمد قاسم الديوبندي المتوفى سنة ١٢٩٤ ومولانا محمد ^{يعقوب}
 الديوبندي ومولانا عبد الغني الدهلوي ثم الممدني المتوفى سنة ١٢٩٦
 ومولانا الشيخ محمد حسن الكنتي ومولانا عبد الرب الواعظ
 الدهلوي ومولانا عبد الحى المحقق اللكنوي ومولانا قطب الدين ^{خان}
 الدهلوي والتواب صديق حسن خان البوفالي وقطب الاوتاد
 مولانا الشيخ امداد الله المهاجر المكي وغيرهم من اكابر العلماء
 والفضلاء - وقد هاجر مع مولانا الشيخ رحمة الله الى بلد الله
 وصعب في سفره الى سلطان الروم فعظمهما تعظيما وكرمهما تكريما
 فاجازني بمرورياته كلها عن المشايخ المذكورين ^{جميعهم} رحمة الله عليهم
 الحمد لله قد تم ذكر مشايخي الكرام الذين تلقيت منهم
 واخذت منهم الاجازة بالمشافهة - واما الذين
 اروي عنهم بالاجازة العامة فساد ذكر بعضهم

بِعَوْنِ اللَّهِ تَعَالَى لِاتِّمَامِ النِّفَعِ لِلْمُسْتَرِشِدِينَ - وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ
 قَالَ أَوَّلُ مَنْهُمْ الْعَلَامَةُ الْأَجَلُ - الْفَهَامَةُ الْأَكْمَلُ - زَيْدُ
 الْعُلَمَاءِ الْأَعْلَامُ - عَمْدَةُ الْفَضَلَاءِ الْعِظَامُ - كَثِيرُ النَّصَائِفِ
 وَالتَّالِيفِ الْمَحْدَثِ الْجَلِيلِ وَالْفَقِيهِ النَّبِيلِ مَوْلَانَا
 الشَّيْخُ يَوْسُفُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَوْسُفَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ
 ابْنِ مُحَمَّدٍ نَاصِرِ الدِّينِ النَّبْهَانِيِّ دَامَتْ فَيُوضَاتُهُمْ -
 وَهُوَ يَرِى عَنْ مَشَائِخِ الْأَعْيَانِ - مِنْهُمْ اسْتَاذُهُ شَيْخُ الْكُلِّ الْأَمَامُ

أَبُوهُ مِنْ مَصْنَفَاتِهِ سَعَادَةُ الدَّارِينَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى سَيِّدِ الْكَوْنِينَ - وَأَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ
 عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ - وَجَامِعُ الصَّلَوَاتِ وَالْأَنْوَارِ الْحَمْدِيَّةِ مِنَ الْمَوَاهِبِ اللَّادِيَّةِ - وَ
 حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى الْعَالَمِينَ فِي مَعْجَزَاتِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَوَسَائِلُ الْوُصُولِ إِلَى شَمَائِلِ الرَّسُولِ
 وَمِنْهَا الْقَضَائِلُ الْحَمْدِيَّةُ - وَصَلَوَاتُ الثَّنَاءِ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَغَيْرِ ذَلِكَ -
 قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي ذِكْرِ كِتَابِهِ الْمُؤَيَّدِ لَا لِمُحَمَّدٍ كَانَتْ وَلَا دَقِيقُ يَوْمِ الْخَمِيسِ مِنْ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ
 بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ وَالْأَلْفِ فِي قَرْيَةِ اجْزَمِ الْوَاقِعَةِ فِي الْجَانِبِ الشِّمَالِيِّ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ
 أَرْضِ فَلَسْطِينَ وَهِيَ الْآنَ مِنْ أَعْمَالِ عِجْكَ وَحِينَ بَلَغَ سِنِي سَبْعِ عَشْرَةِ سَنَةٍ أَرْسَلَنِي
 وَالَّذِي إِلَى مِصْرَ بَعْدَ أَنْ أَقْرَأَنِي الْقُرْآنَ وَأَحْفَظَنِي لِبَعْضِ الْمُتَوَلِّينَ فَلَخَلْتُهَا يَوْمَ السَّبْتِ غَدَاةَ
 مُحَمَّدٍ افْتِتَاحَ سَنَةِ ثَلَاثِ وَثَمَانِينَ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ وَالْأَلْفِ وَجَاوَرْتُ فِي الْجَامِعِ الْأَزْهَرِ
 فِي رِوَاقِ الشُّوَامِ إِلَى رَجَبٍ مِنْ سَنَةِ ثَلَاثِ عَشْرَةِ ثَمَانِينَ وَتَرَأَتُ فِي هَذِهِ الْمَدِينَةِ مَا قَدْ لَمْ
 لِي مِنَ الْعِلْمِ الثَّقِيلَةِ وَالْعَقْلِيَّةِ عَلَى كَثِيرٍ مِنْ كِبَرِ عُلَمَاءِ الْجَامِعِ الْأَزْهَرِ فِي ذَلِكَ الْعَمْرِ
 الْأَنُورِ - فَذَكَرْتُ أَسْمَاءَ أَشْيَاخِهِ ثُمَّ قَالَ ثُمَّ فِي سَنَةٍ رَحَلْتُ إِلَى الشَّامِ وَاجْتَمَعَتْ
 مِنْ عُلَمَائِهَا عَلَى جَمَاعَةٍ أَحَدُهُمْ أَبُو أَحْمَدَ الْإِمَامُ الْفَقِيهُ الْمَحْدَثُ الْبَارِعُ فِي الْكُتُبِ
 الْفَنُونِ مَقْبُولُ السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ وَدَا فَنَدَى الْحَمْدُ أَوْى وَحَصَلَتْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ
 فَاسْتَجَوَزْتُ لِقَابَهُ فَاجَاوَزَنِي أَنْتَهَى خَتَمُ ١٢١ عَبْدُ الْهَادِي غُفَرِ اللَّهُ بِهِ

العلامة الشيخ ابراهيم السقا والشيخ محمد الدمخوري والشيخ
 احمد الاجهوري والشيخ عبد الرحمن الشربيني والشيخ حسن العبد
 المصري المتوفى سنة ١٣٠٣ ومعه الشيخ ابراهيم الزر والشيخ الخليل
 والشيخ عبد الهادي الابياري والشيخ احمد راضي الشراوي والشيخ
 مصطفى الاشراقي والشيخ عبد اللطيف الخليلي والشيخ صالح الجياوي
 والشيخ محمد العشماوي والشيخ شمس الدين محمد الانبائي شيخ
 الجامع الازهر سابقا والشيخ احمد البالي الحلبي والشيخ الشريف
 الحلبي والشيخ فخر الدين اليانيوي والشيخ عبد القادر الرافي
 شيخ رواق الشوام وشقيقه الشيخ عمر مفتي الطنطا سابقا والشيخ
 مسعود النابلسي والشيخ الحامدي والامام الفقيه المحدث السيد
 افندي الحمزاوي مفتي الشام وغيرهم مشايخ الكرام ائمة الهدى
 ومصابيح الظلام -

الثاني مولانا العلامة المحدث الفقيه الشيخ فالح بن محمد
 الطاهري الحجازي الملقب بـ رحمه الله تعالى ونفعنا به -
 وهو يروي عن العلامة المحدث ابي عبد الله محمد بن علي ابن السنوي

كلمة
 في
 النسخ

الشریف الخطابی الحسنى الشافى وعن العلامة المسن البركة السيد
ابى موسى عمران الياصلى وعن العلامة محمد طاهر الغافى وعن العلامة
عبد الله سراج والشيخ عبد الغنى المجددى وقد سبق ذكرهم وكما
هو موضح فى ثبته حسن الوفاء -

الثالث
الشيخ الثالث

الثالث مولانا العلامة الفهامة جامع العلوم والفنون
الشيخ الجليل المحقق النبيل السيد محمد على بن طاهر الوترى
الحنفى الممدنى المتوفى سنة ١٣٢٢ هـ شيخ شيوخه كمال الحنفى المكي
وهو اخذ عن مولانا الشيخ عبد الغنى الممدنى وعن العلامة الشيخ
احمد صفة الله وقد مر ذكرهما مراراً -

الرابع
الشيخ الرابع

الرابع العلامة الفهامة بركة الخاصة المحقق الشيخ محمد
عثمان ابن عبد السلام اللاعستى الممدنى رحمه الله تعالى
وهو يروى عن مولانا عبد الغنى الممدنى وغيره من المشايخ الكرام

الخامس
الشيخ الخامس

الخامس العلامة الجليل الفهامة النبيل مولانا السيد
عبد الحمى ابن الشيخ الشهير السيد عبد الكبير الكتانى الفاسى
المغربى الماللى ادام الله فيوضاته - يروى عن السيد

أحمد بن اسماعيل البرزنجي عن والده عن الشيخ صالح الفلاني ويروى عن
 أبي العباس أحمد بن طالب بن محمد الأندلسي الفاسي عن أبي عبد الله
 محمد بن علي السنوسي الخطابي ويروى عن والده السيد عبد الكبير
 وقد سبق ذكرهم -

وبقي من المشايخ من قرأت عليهم وانتفعت بهم الذين لم يتفق
 لي إجازة منهم فمنهم والذي رحمه الله تعالى تلقيت منه القرآن
 الكريم وقرأت عليه بعض الكتب الدرسية في الهندية والفارسية
 ومنهم مولانا الشيخ عبد الرحمن رحمه الله تعالى قرأت عليه بعض الكتب
 الدرسية الفاتية ومنهم العالم الجليل الشاعر النبيل الشيخ أبو الحسن عبد الله
 العلامة الحافظ الشيخ محمد المدرس بدارسته مفيد لعام - قرأت
 عليه بعض كتب الصرف والنحو ومنهم العلامة الفقيه النبيه مولانا
 الأبرار الانزلي الحاج محمد عبد المجيد خان الواعظ المدرسي الفنكوري
 صدر المدرسين بدارسته مفيد لعام بقصبة وانباري من مضافات
 مدراس - وهو من العلماء العاملين له تاليفات كثيرة في فنون مختلفة
 قرأت عليه وسمعت بقرأة الغير عليه من كتب النحو وتفسير الجلالين

له الأمل بعد فواتناهي عن المنكر - له في الوعظ طولي وكان يلحقة الوجه حال الوعظ
 يكثر البكاء ١٢ عبد العادي غفر له

ومنهم العلامة الفاضل الفهامة الكامل مولانا الشيخ الابرتقى الزاهد
 العابد الخلق محمد عبد الله الفشاوري المدرس بدارسة معدن العلوم
 الواقعة بوانمباري وهو ايضا من العلماء العاملين قرأت عليه صحيح مسلم
 والجامع للترمذي في مائة دروس واحد مجتبا والموطأين للامامين
 الهمايين وكتب الاصول والمعقول وسمعت بقراءة الغدير عليه حصصا
 عديدة من صحيح البخاري وسنن ابن ماجه - ومنهم العلامة والحبر
 الفهامة الجامع المنقول والمعقول الحاوي للفروع والاصول مولانا
 زمان شاه الفشاوري المدرس بدارسة معدن العلوم صفا المظفر
 الكاملة في جميع العلوم والفنون قرأت عليه من الهداية في الفقه و
 نبذة من المعقول ومنهم العلامة اللبيب الفاضل الاديب الحبيب
 النسب السيد محمد شرف الدين - المدرس بالمدارس المذكورة
 وله يد طويلة في الصرف والنحو كتبه تصانيف في النحو وغير ذلك
 قرأت عليه بعض كتب الفرائض والمعاني والبيان وسمعت اكثرها
 بقراءة الغير عليه من الفقه والادب الصرف والنحو والهيئة والحكمة
 والحساب وغيرها من كتب الآلات ومنهم مولانا العلامة الفقيه

الفهامة النبیه العابد الصالح التقی الحاج محمد عبد الرحیم شیخ الكل شیخ
 الشیخ بدمرسة مفید العام المذكور وهو ایضا من العلماء العالمین
 وقلة الواصلین قرأت علیه من کتب عدیدة فی فنون شتی تحصلت
 منه فؤاد لا یحصی - لاسیما فی علم التجوید والتعبیر - وما وجد له
 فیها نظیر - ومنهم مولانا الاکم شایخ عبد الرزاق الصوفی المذکور
 بدمرسة اعظم الواقعة ایضا بقصبة وانم باری - قرأت
 علیه بعض کتب القواعد الطب ^ومنهم وعاشرهم مولانا الصالح
 محمد غوث المدارسی تلقیت منه علم القوافی وقواعد الشعر ونحوها فذاک
 عشره كاملة جزاهم الله عن خیر ارنفعنا بعلومهم وبنیر کات انفسهم فی ^{الدنیا}
 والاخرة آمین یا رب العالمین



الحصة الثانية من هذا الكتاب المستطاب في ذكر
 اسانيد الكتب المشهورة متصلة من هذا الفقير الى
 مصنفها مع تراجم الاختصار والاياء الى ما حصل
 به الاستبصار ونقدم سند كتاب الله المجيد الذي
 لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من
 حكيم حميد تيمنا وتبركا به فنقول - اما القرآن الكريم
 فارويه عن شيخنا العلامة العارف بالله والمهاجر الى بلد الله
 الشيخ محمد عبد الحق النقشبندى عن شيخه العلامة الشيخ قطب الدين
 الدهلوى المكي عن علامة الافاق مولانا محمد اسحق عن محمد وقت
 وفريد دهر مولانا الشيخ عمر بن عبد الكريم الطارقال اخذت
 القرآن العظيم عن جماعة وكذا الحديث الشريف فاروى القرآن
 العظيم قراءة واجازة وسماعا عن ائمة منهم شيخنا وقد تناوبنا
 العلامة الفقيه المحدث القارى المتقن سيدى ابوالحسن على
 ابن عبد البر الوفاى الحسنى وهو اخذنا عن السيد محمد رضى
 ابى الفيض البلكرامى الحسينى الزبيدى ثم المصرى وعن شيخنا القلم

والقراءة بالجامع الازهر الى اللطائف عبد الرحمن بن عبد الله بن محمد
 الزبيرى القرشى الاجهوى قال^٨ روي^٩ عن الشيخ المعمر محمد بن محمد الحسنى
 البليدى زاد التانى فقال وعن الفاضل المقرئ المعمر شهاب الدين
 احمد بن السماع ابن احمد البقرى قال^{١٠} عن شيخ الاقراء بالدار المصرية
 الشمس^{١١} بن عبد الله محمد بن القاسم بن اسماعيل البقرى عن^{١٢} شمس^{١٣} الدين
 الباطنى عن^{١٤} خاله سليمان بن عبد الله الباطنى وغيره عن^{١٥} نجم الدين ابى
 الاشراق محمد بن احمد بن على^{١٦} السكندرى عن^{١٧} شمس^{١٨} الدين محمد بن محمد
 ابن عمر النشلى عن^{١٩} قطب الدين محمد بن محمد بن عبد الله الخيضرى عن^{٢٠} الشمس^{٢١}
 محمد بن ناصر الدمشقى عن^{٢٢} العاد ابى بكر بن ابراهيم بن ابى قدامت عن^{٢٣}
 ابى عبد الله محمد بن جابر الوادى اشى عن^{٢٤} الامام ابى العباس
 احمد بن محمد الخرجى الشهير بابن العاد عن^{٢٥} ابى الحسن محمد
 ابن احمد سلمون^{٢٦} البلسنى عن^{٢٧} ابى الحسن^{٢٨} بن محمد بن هذيل عن^{٢٩} ابى
 داود سليمان بن نجاح الأموى عن^{٣٠} ابى عمر عثمان بن سعيد بن عثمان
 الدائى عن^{٣١} فارس بن احمد الحمصى عن^{٣٢} عبد الباقي بن الحسن المقرئ
 عن^{٣٣} احمد بن سالم الخنلى عن^{٣٤} الحسن بن مخلد عن^{٣٥} البرزى عن^{٣٦} عكرمة بن

سليمان عن^{٢٩} اسماعيل بن عبد الله المكي عن^{٣٠} عبد الله بن كثير عن^{٣١}
 مجاهد عن^{٣٢} عبد الله بن عباس عن^{٣٣} أبي بن كعب (رضي الله تعالى عنه)
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أبي فلما بلغت والضحى قال
 كبر حتى تختم مع خاتمة كل سورة ح ويروي مولانا اسحق البضا عن
 العلامة عبد العزيز الدهلوي عن العلامة الشيخ أحمد بن أبي الله بن
 عبد الرحيم قال قرأت القرآن كله من أوله إلى آخره برواية حفص
 عن عاصم على الصلح الثقة الحاج محمد بن فضل السند^{٣٤} قال
 تلاوته من أوله إلى آخره برواية حفص على الشيخ عبد الحارث شيخ
 القراء مجروسة دلى قال قرأت القرآن بالقراءات السبع على الشيخ
 البقري والبقري تلاهما على شيخ القراء نبرهانه الشيخ عبد الرحمن
 اليمني وقرأ اليمني بها على والد الشيخ شحادة اليمني على
 الشهاب أحمد بن عبد الحارث السنباطي بتلاوته كذلك على الشيخ شحادة
 المذكور وقرأ الشيخ شحادة كذلك على الشيخ أبي النصر الطبراني
 وقرأ الطبراني كذلك على شيخ الإسلام مذكر بتلاوته على أبيها
 القلقلي والرضوان أبي النعيم العقبى وقرأ كل منهما على أمهم القراء^{٣٥}

المقري

المقري ١٥ سؤال
شهر ١٢

القلقي

والمحدثين محرر الروايات والطرق إلى الخير محمد بن محمد بن علي بن يوسف
 الجزري صاحب النشر وله طرق كثيرة جداً ذكرها في النشر قال الجزري
 قرأت التيسير للداني وقرأت به القرآن كله من أوله إلى آخره
 على شينخي الإمام الصالح العالم قاضي المسلمين أبي العباس أحمد
 ابن الشيخ الإمام أبي عبد الله الحسين سليمان بن فزارة الحنفي
 بدمشق المحروسة رحمه الله وقال لي قرأته وقرأت به القرآن
 العظيم على والدي وأخبرني أنه قرأه وقرأ به القرآن العظيم على الشيخ
 الإمام أبي محمد القاسم بن أحمد بن الموفق الأورقي قال قرأته و
 قرأت به على المشايخ الأئمة المقرئين أبي العباس أحمد بن علي بن يحيى بن
 عون الله الحصار وأبي عبد الله محمد بن سعيد بن محمد المرادي و
 أبي عبد الله محمد بن أيوب بن محمد ابن نوح العافقي الأندلسيين قال
 كلهم قرأته وقرأت به على الشيخ الإمام أبي الحسن علي بن محمد بن
 هذيل البلنسي قال قرأته وتلوت به على أبي داود سليمان بن نمج
 قال قرأته وتلوت به على المؤلف الإمام أبي عمر والداني قال الجزري
 وهذا أعلى أسناد يوجد اليوم في الدنيا متصلاً واختص هذا الأسناد

بن محمد

بتسلسل التلاوة والقراءة والسمع ومنى الى المؤلف كلهم علماء ائمتهم
 ضابطون قال الداني في كتاب التيسير قرأت القرآن كله برواية حفص
 علي ابى الحسن الجاهري بن غليون المقرئ قال قرأت بها علي ابى الحسن علي
 ابن محمد بن صالح الهاشمي الضرير المقرئ بالبصرة قال قرأت بها علي
 ابى العباس احمد بن سبيل الاشجاني قال قرأت بها علي ابى محمد ^{عبد}
 ابن الصليح قال قرأت علي حفص قال قرأت علي عاصم قال الداني واخذ
 عاصم القرآن عن ^{صاحب الرواية ١٢ عبد} ابى عبد الرحمن عبيد بن جبيب السلمي عن زر بن
 حبش اما ابو عبد الرحمن فعن عثمان بن عفان وعلي بن ابي طالب ^{عبد}
 ابن كعب وزيد بن ثابت وعبد الله بن مسعود (رضي الله تعالى
 عنهم اجمعين) عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم واخذ زر عن
 عثمان بن عفان وابى مسعود (رضي الله تعالى عنهم) عن النبي صلى
 تعالى عليه وسلم عن جبريل عليه السلام عن ^{عبد} اللوح المحفوظ عن
 رب العالمين

تفسير الامام الكبير والعلامة الشهير من اطبقت الامة
 على تقديمه في التفسير الامام ابى جعفر محمد بن جبريل الطبري

المسمى جامع البيان في تفسير القرآن نفعا الله بفيوضه
 آمين - أوله وبه ثقتي وعليه اعتمادى ربي - قرئ على أبي جعفر
 محمد بن جرير الطبري في سنة ست وثلاثمائة قال الحمد لله الذي
 حجت الألباب بدائع حكمه - وخصمت العقول لطائف محججه -
 أسريه عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله
 وعن الشيخ صالح كمال كلهم عن أحمد بن محمد عن الأمير الكبير عن
 نور الدين أبي الحسن علي بن محمد العربي بن علي السقاط عن محمد بن أبي
 من طريق أبي علي الغساني عن ابن الحذاء عن أبي القاسم عبد الرحمن بن
 محمد بن أبي يزيد المصري عن أبي محمد عبد الله بن أحمد الفرغاني
 عن الإمام الهمام أبي جعفر محمد بن جرير بن يزيد ابن كثير بن
 طالب الطبري المتولد سنة ٢٢٢هـ والمتوفى سنة ٣١٢هـ أحاطة الدنيا
 علما ودنيا - له تأليف كثيرة تنبيهه نذكر فيه ترجمة مختصرة للإمام
 المذكور لأن ذلك عقبه في كل من الإئمة ^{متعين} قال أبو حامد الأشعر
 لو حل رجل إلى الصين في تحصيل تفسيره لم يكن كثيرا وقال ابن
 خزيمة ما أعلم أديما إلا ضاع علمه منه - كتب كتب كثيرة ومكث ^{لهم}

سنة يكتب كل يوم اربعين ورقة فقد حسبوا له منذ بلغ الحلم الى ان
مات ثم قسم على تلك المدة اوراق مصنفاته فوجد لكل يوم اربعة عشر
ورقة كذا في ثبت الامير الكبير وذكر الجلال السيوطي رحمه الله تعالى
ان محمد بن جرير الطبري حاسبه الجبار قبل موته على الف رطل حبرا
وثمانية ارحال انتهى كذا في الميزان للامام الشعري وذكر الامير
في ثبته ايضا انه قال لاحبابه يومما كنتشظون لتفسير القرآن فتأولوا
كم يكون قدره قال ثلاثين الف ورقة فقالوا هذا يعني الاعمال قبل تمامه
فاختصر في ثلاثة آلاف ثم قال هل تنشطون لتأريخ العالم من ادم الى
وقتنا هذا فقالوا كم قدره فقال نحو التفسير فاجابوا كالاول فقال الله
ماتت العمم فاختصره كالتفسير - والطبري منسوب الى طبرستان
مدينة بالشام وهي مدينة الاردن وهي في اسفل جبل علي بحيرة
جليلة يخرج منها نهر الاردن المشهور وفي ما بينه طبرية مياه
حارة تفور في الصيف والشتاء ولا تنقطع فتدخل المياه الحارة
الحمامات فلا يجتمعون لو قد انتهى

تفسير الوار التنزيل واسرار التاويل للقاضي نصر الدين

البضاوى - آوله الحمد لله الذى نزل الفرقان على عبدا ليكون للعالمين
 نذيرا - ارويه عن شيخنا العلامة الحبر الفهامة الحسين بن الحسين بن
 العلامة السيد محمد الحبشى عن الشرايف محمد بن ناصر عن الشيخ عابدا
 السندى عن الشيخ محمد طاهر سنبلى عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال
 الملكى عن الشيخ حسن العجمى ح و يروى الشيخ عابدا ايضا عن الشيخ حسين
 المغربى مفتى المالكية بمكة المحمدي عن الشيخ محمد بن طيب المغربى عن
 الشيخ حسن العجمى ح و ارويه عن العلامة المحقق المفسر شيخنا الشيخ
 محمد بن سليمان حسب الله المصرى الملكى الشافعى عن الشيخ
 احمد منته الله عن العلامة محمد بن محمد الامير الكبير عن السيد محمد الدين
 ابى الحسن على بن احمد الصعدي الملكى عن الشيخ محمد عقيلة الملكى
 عن الشيخ حسن العجمى عن الشيخ احمد العجل عن امام المقام محيى بن
 مكرم الطبرى عن المحافظ عن الدين عبد العزيز بن فهد اخبرنا بالقائه
 كمال الدين ابو الفضل محمد بن النجم محمد بن ابى بكر المرچانى قال اخبرنا
 به المسند ابو هريرة عبد الرحمن بن محمد بن محمد بن احمد بن عثمان الذهبى
 ح و يروى الشيخ حسن العجمى عن الشيخ محمد الشوبرى الحنفى عن الرضى

عن زكريا الانصاري عن ابن حجر عن ابي هريرة عبد الرحمن بن محمد
 الذهبي عن عمر بن ابي اسير المراءخي قال اخبرنا به مؤلفه القاضي ناصر الدين
 ابو الخير عبد الله بن عمر البضاوي المتوفى بشار سنة ٦٩١ هـ احدى
 وتسعين وستمئة ^{منسوب الى البضاوي قتيبة بن أنان شيخ ازهر} قلبية البضاوي المذكور هو ابو عبد الله محمد بن
 عمر بن محمد بن علي بن ابي الخير بن ناصر الدين الشيرازي الشافعي
 كان اماما مبرزاً انظاراً خيراً دينا صالحاً متعبداً ولي القضا بشيرا
 فعدا وصنف كثيراً كالطواع اجل مختصر في علم الكلام وتفسيره
 الذي سارت به الركبان الى حلجة وعم نفعه على ما فيه من
 معضلات لا تخفى على من خبر زواياه واطلع على خباياه (الاسماء)
 ما وافق فيه اصله وهو كشاف الزخشي من الاماكن الصعبة
 ووقع للتقي المجتهد الامام النور السبكي انه طالع مواضع من ^{الكفيا}
 فاعجبه كثيراً واغبط بالكتاب الى ان اطلع على ما فيه من القبائح
 (الاسماء) ما يتعلق بنبينا صلى الله عليه وسلم في اخر سورة التكاوير

اهكذا في مسانيد ابن حجر ثبت الامير الكبير وقيل خمس ثمانين وستمئة وقيل سنة اثنتين
 بدل خمس الله تعالى اعلم محمد بن عبد الجادى غفر له

وغيره فحلف السبكي حينئذ انه لا ينظر فيه بعد اليوم وانه لا يقيقه
 بمنزله وفضل ذلك فوق للبضاوى سهوا او غيره موافقة في كثير
 من تلك العضلات لكن اللفظ الله من بالغ في ردها عليه كما يقظ
 جمعا الى رد جميع سخائم الكشف وبيان زلل وخطائه وغلطه و
 خطله وبالعوا في التشنيع عليه بالمستحقة ومن هو الاعم الذين اغلطوا
 عليه الى الغاية الامام المجتهد شيخ شيخ مشائخنا امام المتأخرين
 السراج البلقيني فانه الف على الكشف كما باحافلا واطلق في تفسيره
 وتحسيرة وتجهيله في الاعتقادات عنان القلم فجزاه الله خيرا عن
 الاسلام والمسلمين ومما يعاب به على البضاوى ايضا ما اكثره في تفسيره
 من علوم الحكمة الواجب جذوها من مثله لاسيما والبضاوى في كثير
 من الاحيان يقدمها ويختارها على ما يضلها من القواعد ^{الشعرية}
 وله مؤلفات ايضا شرح التبيين في الفقه في اربع مجلدات وله في
 الفقه ايضا الغاية القصوى ولما فرغ منها عرضها على والده
 وكان اماما في الفقه كغيره فلما اطلع عليها وتاملها قال ولدا
 مؤلفها يا ولدي انك لست بفقيه قال لم قال لانك انما جمعة

فيه فروعا معلومة احكامها مقررة عند الاصحاب فحفظها جميعها
ليس فيه كثير من مزية ولا يدل على فقه نفيس انما الذي يدل على
ذلك التخرج على القواعد والمدارك والاستنباط للاحكام المروية
من ذلك وسير كلام ائمة اصحاب الوجوه واخذ الملقبول منه
وترك المردود وما يناسبه الى مما لا يخفى على الفقيه انتهى كذا
في مسانيد العلامة ابن حجر رحمه الله تعالى

٢٢ | **الغيب**
تفسير الامام فخر الدين محمد الرازي المسمى بمفاتيح
المعروف بالتفسير الكبير اوله الحمد لله الذي وفقنا لاداء الفضل
الطاعات - اروي عن العلامة الشيخ محمد بن سليمان جسد الله
عن الشيخ عبد الغني الديلمي عن الشيخ محمد الامير عن الشيخ
علي بن محمد السقا عن الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ
محمد بن علاء الدين البابلي عن الشهاب احمد السنهوري
عن الشهاب احمد بن محمد بن حجر المكي عن شيخ الاسلام زكريا
الانصاري ح وروي الباطلي عن الشيخ محمد حجازي الواعظ
عنه وسائر تصنيفاته ايضا ارويها بالسند المذكور في المتن اعيان العارف

الشعراوي عن النجم الفيضي عن نيكوما الاضادي عن التقي محمد
 ابن محمد بن فهد عن العلامة مجاهد الدين اللغوي الفيروزي ابادي
 عن المحافظ سراج الدين القزويني عن القاضي ابي بكر محمد بن عبد الله
 القفط التفتازاني عن شرف الدين ابي بكر محمد الهروي عن مؤلفه الامام
 فخر الدين الرازي تنبيه قال العلامة المؤرخ ابن خلكان
 في تاريخه مانصه - الامام الرازي المذكور هو ابو عبد الله
 محمد بن عمر بن الحسين بن الحسن بن علي البكري الطبرستاني
 الاصل الرازي المولد الشافعي المذهب صنف التصانيف المفيدة
 في فنون عديدة منها تفسير القرآن جمع فيه الغرائب والعجائب
 ما يطرب كل طالب هو كبير جدا لكنه لم يكمله وشرح سورة الفاتحة
 في مجلد منها في علم الكلام المطالب العلية - ونهاية العقول
 وكتاب الاربعين والمحصل وكتاب البيان والبرهان في الرد على
 الزنيج والطغيان - والمباحث المشرقية - والمباحث العمادية -
 وتهذيب الدلائل - وارشاد النظار الى لطائف الاسرار - واجوبة
 المسائل - وتحصيل الحق والمعالم وغيرها وفي اصول الفقه

المحصل وفي الحكمة المختص وشرح الاشارات وشرح عيون الحكمة
وغير ذلك وفي الطلسمات السر المكتوم وله شرح اسماء الله الحسنى
وشرح الوجيز في الفقه وشرح سقط الزند للمعري وشرح كليات
القانون والطب وغير ذلك وكل كتبه مفيدة وانتشرت تصانيفه
في البلاد ورزق فيها سعادة عظيمة وله في الوعظ يد طويل وعظ
باللسانين العربي والعجمي وكان يلحقه الوجد حال الوعظ ويكثر البكاء ^{مختصا} ^{مختصا}
وقال العلامة ابن حجر في مسابدة ان الامام الزاوي كان المشهور
بالتحتماني لقب به لانه لما كان بمصر بالمدرسة الطاهرية سكن
بخلوة فوق خلوته شخص آخر يقال له القطب ايضا فيروا بينهما
بالتحتماني والفوقاني وكان احدا ثمة المعقول اخذ عن العضد
وغيره شرح الحاوي الصغير في مذهب الشافعي وشرح المطالع ^{شارحا} ^{شارحا} ^{شارحا}
وحشي على الكشاف انتهى بوجه تصنيف تفسيره كما في الكشافاته
قال رحمه الله تعالى اعلم انه مر على لساني في بعض الاوقات ان
سورة الفاتحة يمكن ان يستنبط من فوائدها ونفائسها عشرة
آلاف مسألة فاستبعد هذا بعض الحساد فشعت في تصنيف

من
المتقدمين

هذا الكتاب وقامت مقدمة لتصير كالبينة على ما ذكرناه
امر مكر. الحصول الخ انتهى وفيه ايضا وصنف الشيخ نجم الدين
احمد بن محمد القمولى تكملة له وتوفي سنة وقاضى القضا
شهاب الدين بن خليل الخوري الامشقي كمل ما نقص منه ايضا
وتوفي سنة تسع وثلاثين وست مائة واختصر برهان
الدين محمد بن محمد النسفى المتوفى سنة وسماه الواضح
ولخصه ايضا محمد بن القاضى ايا تلوغ والحق به بعضا من
القوائد وبعض تصرفات من عنده وتوفي الرازى سنة
ست وست مائة انتهى وقال ابن خلكان وكانت ولادته
في رمضان سنة انتهى

٢١

تفسير الكشاف عن حقائق التنزيل للعلامة
الزمخشري

عنه وكذا اسماؤ تصانيفه ادرى بالسند المذكور في المتن ١٢ عبد الهادي غفر له

أوله الحمد لله الذي جعل القرآن الخارويه بالسند المذكور إلى الشيخ
 البايع عن أبي الامداد ابراهيم اللقاني عن الشمس محمد بن محمد بن
 عبد الرحمن العقيلي البهنسي عن أبي الحسن البكري عن الزين زكريا بن
 محمد الانصاري ح واريه عن العلامة الحبيب حسين الحبشي عن
 والده محمد الحبشي ع الشيع عمر بن عبد الكريم الطار عن الشيخ صالح
 الفلاني ح واريه عاليا بدجة عن العلامة الشيع عبد الجليل بن
 الشيخ عبد السلام الشهير بـ اده المدي عن الميرفتي المدينة
 المنورة السيد اسمعيل البرزنجي ع الشيع صالح الفلاني ع
 محمد بن سنان ع مولاي الشريف ع السنجوري ع النجم
 الغيطي ع القاضي زكريا الانصاري ع الغرابي محمد عبد الرحيم بن محمد
 ابن الفرات ع الحافظ ابي عمر عبد العزيز بن محمد بن ابراهيم
 ابن جماعة ع ابي الفضل احمد بن هبة الله بن عساكر ع زينب
 بنت عبد الرحمن الشغري ع مؤلفه العلامة ابي القاسم محمد جار الله
 ابن عمر الزمخشري تنبيه الزمخشري هو محمود بن عمر ابو القاسم جار الله
 الزمخشري الخوارزمي ذكر العلامة الكنوي في الفوائد البهية

الزنجشري نسبة الى زنجشربفتح الزاى وسكون الحاء بينهما مكيم
مفتوحة وبعد الحاء شين معجمة قرية كبيرة من قري خوارزم كان
امام عصره بلا مدافع خوياد كما فقيها مناظر اباينا متكلما اديبا شاعرا
مفسرا من اكابر الحنفية حنفى المذهب معتزلى المعتزلة من تصنيفه
الكشاف فى التفسير والفائق فى اللغة فى تفسير الحديث وغير ذلك
انتهى - وفى كشف الطنون وقال السيوطى فى نواهد الاكابر بعد ذكره
المفسرين ثم جاءت فرقة اصحاب تطرف فى علوم البلاغة التى بها
وجه الاجاز وحسب الكشاف هو سلطان هذه الطريقة فلذا الحار كتابه
وذكره ، فى اقصى المشرق والمغرب ولما علم مصنفه انه بهذا الوصف
قد تجلّى قال تحمدا بنعمة ربه وشكرا - نظم -

ان التفسير فى الدنيا بلا عُد	وليس فيها العزى مثل الكشافى
ان كنت تبغ الهدى فالزم قرائه	فالجهل كالدار والكشاف كالشاة

وقال العلامة ابن خلكان - كان الزنجشري معتزليا فى الاعتقاد
وكان استفح تفسيرا فى الخطبة اولا بقوله الحمد لله الذى خلق القرآن
ف قيل له فى ذلك انه ان ابقى التفسير على هذه العاتية فجعله الناس

مجهولاً فادرد الزنجشري لفظه جعل عوضاً من لفظه خلق - وجعل عند
المقترله بمعنى خلق نفوذ بالله منها - ولاستكسب سبع وستين اربع
مائة ومات سنة ثمان وثلاثين وخمسمائة وحاو بمكة وتلقب
بجار الله وفخر خوارزم ايضا وقال سمعت من بعض المشائخ ان احدا
رجلي كانت ساقه انتهت مختصرا وسبب قولها فتختلف فيه ذكره
ابن خلكان وغيره

تفسير معالم التنزيل للإمام البغوي - اوله الحمد لله ذي العظمة
والكبرياء والغزوة والبقاء والرفعة والعلامة والمجد والثناء الخ - اروي
عن العلامة الحبيب بن محمد الحبشي عن والدائه عن شيخه الشريف
محمد بن ناصر عن العلامة السيد عبد الرحمن الاهدل عن الشيخ ^{عليه} السلام
ابن عبد الحالى المزجاني عن محمد بن احمد عتيقة عن الشيخ ابراهيم
ابن حسن الكردى عن الشيخ احمد القشاشى عن محمد بن احمد البلي
عن القاضي زكريا عن الحافظ ابن حجر عن ^{عليه} السلام الصلاح بن ابي عمر عن
الفخر ابن البخارى عن فضل الله بن ابي سعد النوقاني عن مؤلفه

عنه النوقاني في النوقان سكوت الواو وقاف بباها الف فنون حسن الوفا لا فحول الصفا
للشيخ فالح المذني رحمه الله تعالى
بلد بلخ ١٢١٠

هـ
وكدنا سائدا
او ويها بهذا
السند ١٢

محمد بن الحسين بن مسعود البغوي - تنبيه البغوي قال ابن حجر في
 كتاب مسانيد ^{ص ١٣٣} هو ابو محمد ركن الدين الحسين بن مسعود الشافعي
 القراء البغوي نسبة الى بغ من بلاد خراسان بين مرو وهرات قيل
 اسمها بغشور وفي النسبة اليها تغير خارج عن القياس تفقه رحمه الله
 نقا على استاذة امام اصحابنا الخراسانيين القاضي الحسين المروزي
 فقيه خراسان - قال الرافعي وكان يقال له حبر الامة ثم حكى عنه ان
 رجلا جاءه فقال له حلفت بالطلاق انه ليس احد في الفقه والعلم مثلك
 ايحنت فاطرق ساعة وبكى ثم قال هكذا يفعل موت الرجال لا يقع
 طلاقك - توفي رحمه الله تعالى بمرور وذل سنة ست عشرة وخمسة
 قال بعضهم وقد اشرف على التسعين فلما ودفن عند شيخه القاضي الحسين
 المذكور وهو من اكابر اصحاب ائمة في مذهبنا - وما اكرمه النبي صلى الله
 عليه وسلم في النوم فقال له احياء الله كما احييت سنتي انتهي وتفسيره
 متوسط نقل فيه عن مفسري الصحابة والتابعين ومن بعدهم واورد فيه

نسبة الى
 القراء البغوي
 عمل القراء البغوي
 ابن خلكان

له البغوي بفتح الباء وفتح الغين المعجمة ١٢ اكمال - منسوب الى البغوي قرية بين هرات و
 والاعراب في النسبة الى المركب الامتراجي النسبة الى الجزء الثاني وقيل ينسب الى الجزء الاول ايضا
 نحو معدني مطركوب ويعلي في جبلك والبغوي من ههنا القبل قد يقال لسلك القوية في غلى

هذا الامانة الى الاعتدال ١٢ عبد العادي غفر له

الاحاديث بأسانيدها وهو جامع للتفاسير السلفية واختصر الشافعي
 تاج الدين ابو نصر عبد الوهاب بن محمد الحسيني المتوفى ^{سنة ٤٠٠} ومن تصانيفه ^{سنة ٤٠٠}
 مصابيح السنة وسيأتي

تفسير لباب الداويل في معاني التنزيل للامام ناصر الشريعة
 ومحج السنة علاء الدين علي بن محمد بن ابراهيم البغداد
 المعروف بالخازن - اوله الحمد لله الذي خلق الاشياء فقدرها
 تقديرا الخ اروي عن العلامة الحبيب الحبشي عن الشريف محمد بن ناصر
 عن الشيخ عابد السندي عن الشيخ حسين المغربي مفتي المالكية مكة المكرمة
 عن الشيخ محمد بن طيب المغربي عن الشيخ حسن العجمي قال اخبرني
 به النور علي بن محمد الاجهوري عن الشيخ عمر بن الجاني عن المحافظ جلال
 الدين عبد الرحمن بن ابي بكر السيوطي عن مسند الدنيا محمد بن مفضل الحلبي
 اجازة عن محمد بن علي الحراوي عن المحافظ عبد المؤمن بن خلف
 الدمياطي عن مؤلفه الامام علاء الدين علي بن محمد الخازن - تنبيه
 الخازن هو الامام حجة الاسلام قلة الامة وعلم الائمة ناصر للامة

والدين محي سنة سيد المرسلين علاؤ الدين علي بن محمد بن ابراهيم
المعروف بالخازن البغدادى الصوفى - وتفسيره قد بلغ مدى
جميع الاماكن كثير التداول قريب الناول لاحكام مبانية وسرعة
ادراك معانيه مع كونه محلى بالا حاديث النبويه مطرز بالاحكام
الشرعية - انتخب من تفسير البغوى الشهير وزاد فوائد خضها من
كتب التفاسير فصار تفسير انفسيا كثير الفوائد جميل العوائد جدير بان
تشهد اليه الرجال ويتسابقوا في تحصيله جلة الرجال - قال في كشف
الطنون فرغ من تاليفه يوم الاربعاء العاشر من رمضان سنة ٧٢٥
وعشرين وسبعمائة -

تفسير ملوك التنزيل حقائق التأويل للعلامة ابي
البركات عبد الله بن احمد بن محمد النفسى - اوله الحمد لله
المنزه بذاته عن اشارة الاوهام الخ اروي عن العلامة الشيخ عبد الحى
وعن العلامة الشيخ محمد حسب الله كلاهما عن الشيخ عبد الغنى
الدهلوى الملقب بالشيخ عابد السندى ح اروي عن العلامة الشيخ

وسائر تصانيفه ايضا ارويها بالسند الآتى ع

عبد الجليل برادة عن عابد السندی بالأجازة العامة عن الشيخ محمد طاهر
 سنبل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن الشيخ حسن العجمي عن
 الشيخ أحمد بن محمد العجل عن الامام يحيى ابن مكرم الطبري عن
 الحافظ عز الدين بن فهد عن والد الانجم الدين عمر بن فهد عن القاضي
 جمال الدين محمد بن علي بن احمد العقيلي النويري عن الصغاني محمد
 ابن محمد بن سعيد المكي العمري الحنفي اذ ما عن قوام الدين مسعود
 ابن برهان الدين ابراهيم بن محمد بن يعقوب الكرمانى عن مؤلفه العلامة
 النسفي تنبيه في الفوائد البهيمة للعلامة عبدالحى الكنوي النسفي
 نسبة الى نسف بفتحين من بلاد السغد في ما وراء النهر وقيل
 بكسر السين وفي النسبة تفتح انتهى وقال العلامة البديري في ثبوت
 هو الامام حافظ الدين ابو البركات عبد الله بن احمد بن محمود
 النسفي (الحنفي) صاحب التصانيف المفيدة في الفقه والاصول
 له الملتقى في شرح المنظومة وله شرح النافع سماه بالمنافع وله
 الوافي وشرحه الكافي ومختصر كنز الدقائق وله المنار في اصول
 الفقه وله المنار ايضا في اصول الدين وله العمد في الاعتقاد

شرحها الاعظم قال صاحب الكشف في بيان تفسيره وهو كتاب بسيط في
 التأويلات جامع لوجه الاعراب والقراءات متضمن لدقائق علم البديع
 والاشارات موشح باقوال اهل السنة والجماعة خال عن اباطيل اهل البدع
 والضلالة ليس بطويل ممل ولا قصير مخل بل لطيف العبارة - وبلغ المأ
 يروفيه على اهل الاعتزال - باقصر عبارة ومثال - توفي رحمه الله تعالى
 سنة احدى وسبع مائة وقيل عشرة وسبع مائة والله تعالى اعلم انتهى
 بتغيير يسير اقول ولشيخنا المحقق عبد الحق النقشبندى حاشية على الملاح
 في اربع مجلدات سماها الاكليل على مدارك التنزيل -

الدين
 تفسير الجلالين للامام جلال الدين المحلى الامام جلال
 السيوطي - والدر المنثور والائقان في علوم القرآن للمحافظ
 السيوطي رحمه الله تعالى - وبالسند الى الشيخ حسن العجمي
 عن الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي سماعا بقراءة شيخه ابي مهدي
 عيسى بن محمد النعالي الجعفي المغربي من اول سورة البقرة الى المظ
 من تفسير الجلال السيوطي وتفسير الفاتحة من تفسير الجلال المحلى و

لجلالة بسائره وبالدر المنثور وبالاثقان عن ابي النجاس الم بن محمد السخوي
 عن الشمس محمد بن عبد الرحمن العلقمي عن الحافظ السيوطي عن شيخه الجلال
 بن عبد الله محمد بن احمد الحلبي في تفسيره وعن الحافظ السيوطي في تكملة
 وفي الدر المنثور وفي الاثقان - قنب الجلالين من اول سورة
 الكهف الى آخر القرآن مع سورة الفاتحة تأليف الامام جلال الدين
 محمد بن احمد الحلبي الشافعي المتوفى سنة اربع وستين وثمانمائة
 وقد شرع في تكملة الامام جلال الدين عبد الرحمن بن بكر السيوطي
 سنة بعد وفات الامام الحلبي بسنة في يوم الاربعاء مستهل
 رمضان من سنة سبعين وثمانمائة وفتح من تأليفه يوم الاحد عاشر
 شوال من السنة المذكورة في مائة وثمانين ميقات الكليم على نبينا وعليه
 الصلوة والسلام وفتح من تبليغه يوم الاربعاء سادس صفر سنة
 احدى وسبعين وثمانمائة وهذا التفسير كثير المعنى ولب لباب
 التفاسير مع صغر حجمه غاية اختصاره وشهرة هذا التفسير المبارك
 وقبوله عند عامة المسلمين مستغن عن بيان فضائله شرح فوائده
 ولا يخفى ان هذين الشيخين لم يتكلموا على التسمية وتكلم عليها بكلام

أقل بعض علماء زبدة فائدة المحلى نسبتة الى محلة كبيرة التي تكون من بلاد
 مصرية والسيوط انضم السنين وأسيوط مضموم الحفزة بلدة بالصعيد كذا
 في القاموس فائدة أخرى وعلى هذا التفسير حواشي كثيرة منها
 حاشية الشيخ شمس الدين محمد بن علقمي المسماة بقبيل النيرين اولها
 الحمد لله لا الانقطاع فرغ منها في الجمادى الاولى سنة ٩٥٢ ومنها
 حاشية الشيخ نور الدين علي بن سلطان محمد القاري نزيل مكة المكرمة
 المتوفي بها سنة عشر الف وهذه الحاشية مفيدة جدا اولها
 الحمد لله ذي الجلال والجلال والكمال فرغ منها في اواخر ذي الحجة سنة
 منها حاشية الشيخ سليمان الجبل المسماة بالفتوحات الالهية بتوضيح
 تفسير الجلالين للدقائق الحفية في اربع مجلدات فرغ من كتابتها في المجلد
 الاول سنة ٩٥١ اوله الحمد لله على فضاله وهذه الحاشية احسن حواشي
 الجلالين وغير ذلك والله اعلم فائدة أخرى من الدر المنثور في التفسير
 بلما ثور في ثمانى مجلدات للامام السيوطي اوله الحمد لله الذي احيا
 بمن شاء ما اثر الانار بعد الدثور - لخصه من ترجمان القرآن له السهول

له قال بعض علماء اليمن علاء وحروف القرآن وتفسير الجلالين فوجدهم متساوين في قوله
 ومن سورة المدثر التفسير في هذا على القرآن على هذا يجوز حمله بغير الزيادة انتهى لا كشف الظنون

التحصيل منه فوقع جامعا للفوائد الفرأند الا انه يحتاج الى التنقيح -
 فائدة اخرى الاتقان مجلدا وله الحمد لله الذي انزل على عبده الكتاب الم
 وهو اشبه اناره وافيدها - تبنيها الامام السيوطي هو مجلد المائة ^{سعة} التا
 خاتم الحفاظ جلال الدين ابوالفضل عبد الرحمن بن كمال الدين الاسيوطي
 الشافعي المتوفى سنة احدى عشر وتسعمائة صاحب التصانيف
 التي سارت بها الركبان وانتفع بها الانس والجان وقد زادت على
 خمس مائة انتهى كذا في التعليقات السنية - وفي النافع الكبير ولد
 السيوطي سنة ^{٨٧٩} تسع واربعين وثمانمائة ام

تفسير شيخ الاسلام المحقق ابوالسعود المسمى بارشاد العقل
 السليم المزيا الكتاب الكريم في تفسير القرآن العظيم
 على مذهب النعمان - اوله سبحان من ارسل رسوله بالهدى
 ودين الحق الخ اروي به الاجازة العامة عن العلامة الشيخ يوسف
 ابن اسمعيل بن يوسف بن اسمعيل بن محمد ناصر الدين البهائي عن

السيد محمد بن أبي الخير عابدين عن^٢ ابن عمه العلامة الشهيد علامه^١ الدين
 ح وارويه ايضا عن^١ العلامة اسعد بن احمد الدهان عن^١ العلامة حسين
 الجسر الطرابلسي عن^٣ العلامة السيد محمد علامه الدين عن^٢ والده السيد
 محمد أمين الشهير بابن عابدين ح وارويه عاليا عن^١ العلامة عبد^{الستار}
 الصديق عن^٢ الشيخ ادريس بن محمد المكي المتوفى سنة^٣ عن^١ العلامة
 ابن عابدين عن^٢ السيد محمد شاكر عن^١ الامام المحقق علي افندي الدغستا
 عن^١ الشيخ محمود الانطاكي عن^١ الشيخ محمد الكاملي عن^١ الشيخ عبد^{القلندر}
 الصفوري القزويني عن^٩ القاعد^٩ الشيخ^٩ الشعراوي عن مؤلفه المولى المحقق
 ابي السعود الرومي تنبيه ابي السعود هو شيخ الاسلام مفتي
 الانام ابي السعود بن محمد العمادي - قد اشتهم لدى صيت تفسيره
 في الافاق وانتشر نسخته في الاقطار - ولما ارسله مع ابنة الى
 السلطان سليمان خان فاستقبله الى باب محله وزاد في وظيفته
 واضعف في تشريفاته فلما وقع هذا التفسير لطيفا فاعا على امثاله
 فسمى مؤلفه بخطيب المفسرين توفي رحمه الله تعالى سنة^٩ اثنتين و
 ثمانين وستمائة -

تفسير العلامة الشمس محمد الخطيب الشربيني المسمى
 بالسراج المنير في الاعانة على معرفة بعض معاني كلام
 ربنا الحكيم الخبير - اوله الحمد لله الملك السلام المهيمن العالم
 آرويه بالسند الذي مر في تفسير البغوى الى الصفي القشاشي
 عن ابي المواهب احمد بن زين الدين الخطيب عن مؤلفه العلامة
 الشيخ شمس الدين محمد بن احمد الخطيب الشربيني الشافعي قتيبي
 الشربيني هو الامام الخطيب محمد الشربيني الشافعي اخذ في تفسيره
 عن الرازي وابن عادل وغيرهما ذكر فيه انه قال لي شخص من اصحابي
 رأيت في منامي اما النبي صلى الله عليه وسلم او الشافعي يقول لي
 قل لفلان يعمل تفسير اعلى القرآن ثم سألتني بعد ذلك جماعة من اصحابي
 المخلصين ان اجعل لهم تفسير اوسطا بين الطويل الممل والقصير
 المختل فاجبتهم الى ذلك انتهى ملخصا وفي سنة رحمة الله تعالى
 فرغ من تاليفه كما ذكر في تفسير يوم الاثنين المبارك ثالث عشر صفر
 الحيز من شهر ربيع الثمان وستين وتسعمائة

وغير ذلك من تصانيفه اروي بالسند المذكور في المتن ١٢ عبد

تفسير ابن عطية المسمى بمجهر الجيز في تفسير الكتاب العزيز
 اروي عن الشيخ حسب الله عن عبد الغني الديلمي عن العلامة الامير
 الكبير من طرياق ابن ابي الاوص عن ابن الاوص عن ابن عبد الزاق عن
 ابي حكم عن مؤلفه القاضي ابي محمد عبد الله بن عبد الحق بن ابي بكر بن غالب
 ابن عطية الغرناطي المتوفى سنة ٥٢٨هـ تبيينه اقل صاحب الكشف قلاشني
 عليه احيان وقال هو اجل ما صنف في علم التفسير وافضل من تعرض
 للتنقيح والتعوير وقيل كتاب ابن عطية اقل واجمع واخلص وكتاب
 الزمخشري الخف واغوصا نفع

تفسير الثعلبي المسمى بالكشف والبيان في تفسير القرآن
 للامام ابي اسحاق محمد بن ابي سبويه النيسابوري الثعلبي ويقال للثعلبي
 وهو لقب وليس بنسب - اوله بحمد الله يفتح الكلام بتوفيقه
 يستخرج المطلب المرام الخ اروي عن سائر مولفاته بالسند المذکور
 انفا الى الامير الكبير من طرياق ابن البخاري عن منصور بن عبد المنعم
 وعبد الله بن عمر الصغار والمؤيد بن محمد الطوسي كلهم عن ابي
 محمد العباس بن محمد بن ابي منصور الطوسي عن ابي سعيد محمد بن سعيد

ابن محمد عن مؤلفها ابي اسحاق الثعلبي رحمه الله تعالى تنبيه هو ابو اسحاق
احمد بن ابراهيم الثعلبي المتوفى سنة سبع وعشرين واربعمائة.

تفسير الواحدى ثلثة البسيط والوسيط والوجيز وتسمى هذا
الثلثة الحاوى لجميع المعانى للإمام ابي الحسن الواحدى -
ارويها وسائر مصنفاته بالسند المذكور من طريق الحاتمي عن عبد الله
ابن عمر الصقار عن عبد الله بن الحواري عن مؤلفها ابي الحسن الواحدى
تنبيه^١ الواحدى هو ابو الحسن علي بن احمد الواحدى النيسابورى المتوفى
سنة ثمان وستين واربعمائة انتهى كشف الظنون -

تفسير الجيآن الثلاث البحر والنهر والساقية^٢ وسائر مصنفاته^٣
بالسند المتقدم الى الامير الكبير من طريق صاحب المنع عن التنوخي عن ابي^٤
الجيآن محمد بن يوسف الثفري الغزالي نزيل مصر تنبيه هو الشيخ ابي^٥
الجيآن محمد بن يوسف الاندلسي المتوفى سنة خمس اربعين و
سبعمائة - والبحر المحيط كتاب عظيم في مجلدات ثم اختصر في مجلدين و
سماه النهر الماد من البحر ومختصر تليذه الشيخ تاج الدين احمد بن
عبد القادر بن مكتوم المتوفى سنة سبع واربعين ومبعض اسماء الادراك للقط

أقتصروا فيه على مباحث مع ابن عطية والزخشي ورده عليهما و
وضع ش علامة للزخشي وع لا بن عطية وح لا بن حيان اوله
الحمد لله الذي انزل القرآن وجعله حجة الخ

تفسير الماوردى وسائر مصنفاته بالسند المتقدم الى الامير الكبير^{١٩}
من طريق الخشوعي عن ابي محمد الجزيري عن علي بن محمد بن نوح عن
ابي الحسن علي بن محمد بن حبيب الماوردى المتوفى سنة

حقائق التفسير للسلي وسائر مصنفاته بالسند المتقدم^{٢٠}
الى الامير الكبير من طريق الحاتمي عن السلفي عن محمد بن مصبح السهقي
عن ابي عبد الرحمن محمد بن الحسين السلي المتولد سنة المتوفى سنة

تفسير يا قوت التأويل في تفسير التنزيل للامام الغزالي^{٢١}
اروي عن الحسين الحبشي عن ملا محمد الحبشي عن محمد صالح
البيس المكي عن ابن عبد البر الوائلي عن الشهاب احمد جمعة البجيرمي عن
المعلم احمد ابن رمضان بن غرام الشاذلي عن ابي عن البايعي عن سليمان
ابن عبد الله المسمى عن النجم محمد بن احمد عن الامين محمد بن احمد
ابن عيسى بن البخاري عن الشيخ جلال الدين بن الملق عن

الاستخى ابراهيم بن احمد التنوخي عن سليمان بن جهم عن عمر بن مكرم الدينوري
 عن عبد الخالق بن احمد بن عبد القادر بن يوسف عن الامام حجة
 الاسلام محمد بن محمد الغزالي تنبيه هو ابو حامد محمد بن محمد الامام
 حجة الاسلام الغزالي الطوسي مجلد المائة الخامسة صاحب التصانيف
 الكثيرة المفيدة في جميع الفنون وهذا التفسير كبير في اربعين مجلدا وفي
 رحمه الله تعالى سنة خمس وخمسمائة

٢٢ تفسير ابن حبان وسائر تصانيفه عن مولانا الجليل كورانا
 عن والده عن عمر العطار عن محمد الكزبري عن علي الكزبري عن الملا
 الياس الكوراني عن الملا ابراهيم الكوراني عن النور علي بن مطير الميني
 عن الشهاب احمد بن محمد الهيتمي المعروف بابن حجر انا عليا محمد ابن
 مقبل عن الصلاح بن ابي عمر عن ابي الفضل بن عساكر انا ابو روح عبد
 ابن محمد الهروي انا تميم بن ابي سعيد الجرجاني انا ابو الحسن محمد بن
 احمد بن هارون الوردني انا حاتم بن حبان به وبقصايفه تنبيه
 ابن حبان هو ابو حاتم محمد بن حبان التميمي البستي الشافعي المعروف
 بابي الشيخ الحافظ الفقيه الواعظ القاضي قال الحاكم كان من اوعية العلم

في الفقه واللغة والحديث والوعظ المتوفى سنة ٥٢٢هـ اربع وخمسين وثلاثاً
 تفسير ابن عربي وسائر تصانيفه بالسند المتقدم الى القطار عن
 محمد طاهر سنبل عن خاله محمد عارف بن محمد جمال المكي عن حسن العجمي
 عن صفى الدين احمد القشاشي عن احمد بن علي الشناوي عن والد
 علي الشناوي عن عبد الوهاب الشعراي عن شيخ الاسلام زكريا عن
 ابي الفتح محمد الراعي عن القطيب سماعيل بن ابراهيم الجبرتي عن المعمر
 ابي الحسن الوائلي اجازة عن الشيخ الاكبر محي الدين محمد بن عربي الحام
 قدس سره الغريز تبييناً له هو محمد بن علي بن محمد بن احمد بن عبد الله
 الحام الطائي الاندلسي المتوفى سنة ٦٣٨هـ وقيل سنة ٦٢٨هـ من ولد عبد الله
 ابن حاتم اخي عدي بن حاتم يكنى ابا بكر ويلقب بمحيي الدين ويعرف بالحام
 وبابن عربي بدار الف ولام حيثما اصطلح عليه اهل المشوق فرقابيه
 وبين القاضي ابي بكر بن العربي وكان بالمغرب يعرف بابن العربي بالالف
 واللام صنف تفسير كبيراً على طريقة اهل التصوف في
 محلات قيل انه في ستين سفراً وهو الى صودة
 الكهف وتفسير صغير في ثمانية اسفار على طريقة المفسرين

الخافي النقشبندی عن الشيخ المحدث عبدالحی الدهلوی
 عن المؤلف تنبيه القاری هو علی بن سلطان الهمزی نزيل ^{مكة}
 المکرّم المعروف بالقاری الحنفی احصاه والعلم فرد عصره
 الباهر السمیت فی التحقيق وللدجاعة ورجل الى مكة ^{عن} واخذ
 ابی الحسن البکری واحمد بن محمد بن محمد وعبدالله السندی
 وقطب الدين المکی واشتهر ذكره وطار صيته والفتا ^{ليق}
 المفيدة وسياتي ذكرها وكانت وفاة بمكة في شوال سنة
 اربع عشرة والفا م كذا في التعليلات السنية قلت وقد
 زرت قبره الشريف في المعط بمكة المكرمة -

قد ذكرنا الى هذا الصال سندنا ببعض الكتب من كتب التفسير
 وبقية منها كثيرة لا تقدر على التحصى كما قال العلامة
 الزمخشري - ان التفاسير في الدنيا بلا عدد - وذلك
 في زمنه فبالا لك امتداد زماننا هذا - فاقصرنا على
 الكتب المشهورة منها وليقاسر غيرها عليها - وقد

اوردت كثير منها في تاليفي المستقل المسمى ببستان
المفسرين - والآن نشرع في ذكر سندها في بعض كتب
الحديث المتداولة بين العلماء الكرام - وعلم الخلد وهو المقصود
بالذات من ذكر الاسانيد - اعتنى به المحصلون وفازوا فيها
المحدثون فقد اخذنا عن ائمة اعلام واجلة عظام

واما صحيح البخاري الامام الحجة محمد بن اسمعيل - اروي
عن العلامة الامام الفهامة الهمام الحبيب بن محمد بن حسين بن
الحبشي عن والده عن علامة اليمن القطب العارف وجيه الاسلام
ابي زيد السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى الاهدل عن السيد احمد
ابن محمد مقبول الاهدل عن شيخه وخاله السيد يحيى عم مقبول
الاهدل عن السيد ابي بكر بن علي البطاح الاهدل عن عمه السيد يوسف
ابن محمد البطاح الاهدل عن المحافظ الدنيج مؤلف تيسر الوصول
الى جامع الاصول عن المحافظ السخاوي عن المحافظ ابي الفضل احمد
ابن حجر العسقلاني ح و يروي السيد عبد الرحمن الاهدل اجازة

مكتبة عن العلامة الأكبر إمام اللغة والحديث أبي الفيض السيد
 محمد رضى بن محمد الحسيني نزيل مصر اجازة عن الشهاب أحمد بن رضى
 ابن عنز أم الزعبل الشهير بالسابق عن الحافظ شمس الدين البابلي عن
 المسند نور الدين علي بن يحيى الزبادي عن كل من المسندين يوسف بن كزيار يوسف
 ابن عبد الله الأرميوني كلاهما عن الحافظ محمد بن عبد الرحمن السنجاري عن الحافظ ابن حجر العسقلاني
 عن إبراهيم بن أحمد التنوخي عن أبي العباس أحمد بن أبي طالب الجبار
 عن السراج حسين بن المبارك الزمبدي عن الشيخ أبي الوقت عبد
 الأول بن عيسى بن شعيب السجزي الهروي عن الشيخ أبي الحسن
 عبد الرحمن بن مطهر الداودي عن أبي محمد عبد الله بن أحمد
 السرخسي عن أبي عبد الله محمد بن يوسف بن مطهر بن صالح بن
 بشر الفربري عن مؤلف أمير المؤمنين في الحديث أبي عبد الله
 محمد بن اسمعيل بن إبراهيم بن المغيرة ابن برد بن أبي البختري
 رضي الله تعالى عنه ونفعنا به آمين ح ورويه أعلى من هذا

المنظر

له برد بن بريدة مفتوحة فراء ساكنة فدا ل مهملة مكسورة فزاي الساكنة فمولا
 مفتوحة فهاء تانيث على ما هو المشهور في ضبطه وهي لفظة بخارية معناها الزرع
 لذأي ثبت العلامة ابن عابدين ومسائدا ابن حجر الهيتمي ١٢ عبد الهادي غفر له
 (كاتب الحروف محمد فاضل خان غفر له)

عن العلامة المحقق الشيخ محمد بن سليمان حسب الله وعن العلامة النبيل
 الشيخ محمد عبد الجليل برادة كلاهما عن الشيخ احمد بن عبد الله والشيخ
 عبد الغنى الدمياني وهما عن العلامة محمد بن محمد بن احمد بن عبد القادر
 الامير الكبير عن ابي الحسن علي بن محمد السقاط عن الشيخ عبد الله بن
 سالم البصري عن الشيخ محمد بن سليمان المغربي عن السراج عمر الجاني
 عن زكريا الانصاري عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشامي عن
 احمد بن ابي طالب الجارالي اخر السند المتقدم واعلى اسانيد
 في صحيح البخاري ما اروي عن طريق الختلافي وهو اعلى سند يوجد
 في الدنيا كما قاله الاشباح فارويه عن العلامة الفقيه شيخ الخطباء
 بالمسجد الحرام ابي الخير احمد بن عبد الله ميرداد وعن العلامة الجليل محمد
 سعيد بن عبد الله الاديب القفعاي كلاهما عن القادة مولانا السيد
 عبد الله بن محمد كوجك المكي عن الامام ذي المعارف والاسرار
 عمر بن عبد الكريم العطار وهو يروي عن الشيخ صالح الفلاني وهو عن

له الختلافي نسبة الى الختلافيهم العام المجمع - وتشهد بالافوقية المفتوحة بعد هلام
 شعب من الترك - كذا اضبطه ابن خلدون ١٢٠٠ حسن الوفا شيخنا العلامة الشيخ فالح المدايني
 عبد الهادي غفر له

الشيخ محمد بن سِنَّهَ بأجازته من المعمر الشيخ أبي الوفاء أحمد بن محمد بن العجل
 عن القطب الشيخ محمد النهر^{له} إلى عن والد أحمد النهر إلى ح وادويه
 بسند على من هذا بدرجة عن مولانا الشيخ عبد الجليل بَرَّاده المدايني
 المذكور وهو روى عن المعمر مفتي المدينة المنورة السيد اسمعيل
 البرزنجي الشافعي عن الشيخ صالح الفلاني عن الشيخ محمد بن سِنَّهَ
 الفلاني عن الشيخ أبي الوفاء أحمد بن محمد بن العجل عن العلامة القطب
 النهر والي عن والد عن الحافظ نور الدين أبي الفتح أحمد بن عبد الله
 ابن الفتح الطاوسي عن المعمر بابا يوسف^{هـ} الهروي عن محمد بن شاذ
 بنجت الفارسي الفرغاني بسماعه لجمعية^{١١} الشيخ أحمد الأبدال بسمرقند
 أبي لقمان عيني بن عمار ابن مقل بن شاهان الختلافي المعمر مائة و
 ثلاثا وأربعين سنة وقد سمعته جميعا عن محمد بن يوسف الفري^ع بنينا
 عن مؤلفه أمير المؤمنين في الحديث في القديم والحديث أبي عبد الله
 محمد بن اسمعيل البخاري رضي الله عنه وعنهم أجمعين - قال الشيخ
 صالح الفلاني في قطف الثمر وقد ذكر بعض أهل الفهارس هو الشيخ عبد^{الملك}

له النهر إلى نسبة إلى نهر والبلدة من توابح بحرات الهند كذا في حاشية ثبت العلامة
 ابن عابد بن الشامي ١٢ عبد الهادي غفر له -

هـ بابا يوسف المشهور بسنة صد سالة وهو فارسي ومضاه المعمر ثلثمائة سنة ١١ عبد الملك بن غفر

ابن علي المزجاجي انه صح ان الشيخ قطب الدين محمد النعماني والي روى
صحيح البخاري عن المحافظ نور الدين ابي الفتح الطاووسي بلا واسطة
والله انتهي والله تعالى اعلم واذا ثبت هذا فيطو اسنادي بدرجته
فبينى وبين البخاري احدى عشر - واعلى اسانيد البخاري في الثلاثين
ثلاثة والحو لها تسعة - فتكون جملة الوسائط بينى وبين رسول الله صلى
عليه وسلم في الثلاثين خمسة عشر - وهذا عال جداً - واعلى اسانيد
الشيخ محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري شيخ العلامة ابن
عابد بن صاحب رد المحتار المتوفى سنة اثنى عشر وعشرين وما أثنى
والف ان يكون بينه وبين البخاري عشر - فكان في اخذته عنده الحمد لله
رب العالمين على هذه النعمة العظيمة بحيث يحصل بالسند العالي
القرب من رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعرف ذلك واحرص
عليه فان العلو في الاسناد امر محبوب عند المحدثين
قال شيخ مشايخنا الامير الكبير في ثبوت الشهير مانصه قال في
المنح البادية في الاسانيد العالية لسيدى محمد الفاسي شيخ ابن الحاج

لذي هو شيخ شيخنا السقاط نقلنا عن جده ابي البركات ان رواية ابن سحالة
افضل من الروايات التي عند ابن حجر ان ابن حجر لم يعثر عليها وهي
المعتمدة عندنا بالمغرب وهي سلسلة بالمالكية انتهى

فاقول اروي من طريق ابن سعادة عن شيخنا عبد الجليل بريدة المديني
عن منته الله الاهري المالك عن الامير الكبير عن نور الدين ابي الحسن على
ابن محمد العوي السقاط المالك عن احمد بن الحارث عن ابي البركات عبد
الفاسي عن والده على عن والده الامام يوسف بن محمد الفاسي وعن
شيخ الجماعة احمد بن علي المنجور عن الامام محمد بن قاسم الغزنائي الشهير
بالقصار كلهم عن ابي عبد الله محمد بن عبد الرحمن البستي عن سيدي
ذروق وعن ابن غازي وهما عن عبد الله القوري عن ابي عبد الله
محمد القسائي المكناسي عن القاضي احمد بن محمد بن الغمار الخرجي
عن الرضي الطبري عن ابن خيرة عن عبد الغني بن سعادة عن
ابي عبد الله بن سعادة عن ابي علي الصدي عن الامام الباقر عن
ابي ذر الهروي عن شيوخه الثلاثة ابي محمد عبد الله بن حمويه
الحموي السرخسي وابي اسحق ابلهيم بن احمد بن ابراهيم

طريق ابن سعادة في رواية البخاري

ابن داود البلخي المستطلي وابي الهيثم محمد بن المكي بن ذراع كغراب
المروزي الكشمي وَاخَذَ الثَّلَاثَةَ عَنْ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
محمد بن يوسف بن مطهر بن صالح بن بشر الفري عن جماعة وعده
أحاديثه سبعة آلاف ومائتان وخمسة وسبعون بالاحاديث
المكررة وقيل انها باسقاط المكررة اربعة آلاف حديث قتيبة
قال ابن حجر في مسانيد البخاري هو ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن
ابراهيم بن المغيرة بضم فسر ابن يزيد بن موحدة مفتوحة فراء كنة
فمصلة مكسورة فراء ساكنة فموحدة مفتوحة على المشهور
وهو بالفارسية الزراع الجعفي مولا هم البخاري مولى اسلام
على مذهب من يرى ان من اسلم على يد شخص كان ولاؤه له وذلك
لان حلة المغيرة كان مجوسيا ثم اسلم على يد ايمان الجعفي والى
بخاري نسبته الجعفي ابن سعد العشيرة الى قبيلة بن الين من
مدج وهم من قال انه اسم لبلد - وحده ابراهيم قال الفخري
ابن حجر لم اقف على شيء من اخباره وابوه اسمعيل كان من العلماء
العالمين وروى عن حماد بن زيد ومالك ومحمد بن المبارك

وروى عنه العراقيون قال لا أعلم في جميع ما لي درهما من شعبة
توفي أبو البخاري صغيراً فنشأ في حجر والده ثم عى فزأت إبراهيم الخليل
على نبينا وعليه أفضل السلام والموسلين اجمعين قائلًا لها قد ردد الله
على ابنك بصراً بكثرة دعائك له فاصبح وقد ردد الله عليه بصراً وكانت
نشأته وتربيته في حجر العلم مرتضعا ثدي الفضل ثم اهتم بطلب
الحديث وله نحو عشر سنين بعد فروع من المكنب ولما بلغ
احداى عشر سنة رد على بعض مشائخه غلطا وقع له في سند
حتى اصلى كتابه من حفظ البخاري ولما بلغ ست عشرة سنة
حفظ كثير من كتب الحديث وفي ثمانى عشر صنفاً التاريخ
الكبير وغيره عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم في الليالى المقمرة
وكتبوا عنه الحديث ثم رحل واتسع في الرحلة فاجتمع بالكثير
مشائخ الحديث بعد ان سمع الكثير ببلا البخاري اعظم مدن
ما وراء النهر قال النووى والتاج السبكي وغيرهما ذكره ابو العباس
العبادى في طبقات اصحابنا الشافعيين انتهى وسأله اهل الخ
في الاملاء عليهم فاملاء عليهم الف حديث عن الف شيخ و

كان مسلم بن الحجاج يقول له دعني اقبل عليك استاذ الاستاذين
 وسيد المحدثين وكان يسبقهم قد اربع مائة محدث اجتمعوا سبعة ايام
 لمخالطة فخلطوا الاسانيد بعضها في بعض وعرضوها عليه فما استطلعو
 مع ذلك ان يخلطوه في لفظة لا في اسناد ولا في متن ولما قدم بغداد
 فعلوا معه نظير ذلك فعمدوا الى مائة حديث قلبوا متونها واسانيد
 ودفعوا الكل واحد عشرة ليلقيها عليه في مجلسه الخاص بالناس ثم
 فقام احدهم وسأله عن حديث تلك العشرة فقال له لا اعرفه فقام
 اخر فسأله عن الثاني فقال لا اعرفه ولا زالوا وزال كذا الى ان
 فرغت المائة ثم التفت الى الاول فقال اما صواب حديثك فهو
 كذا وكذا او الى الثاني وقال ذلك هكذا الى ان اتى على المائة
 فبهر الناس وادعوا له ولما قدم البصرة نادى مناد يعلمهم بقدومه
 فاحد قوابه وسأله ان يعقل لهم مجلسا لا ملأه فاجابهم قنادي
 المنادي يعلمهم بانه اجابهم فلما كان الغد اجتمع الوف من
 الفقهاء فاول ما جلس قال اهل البصرة انا شاب
 وقادس التوفى ان احديثكم وسأحدثكم احاديث عن اهل بلدكم

تستفيد منها يغنيك عندكم وأملى عليهم من أحاديث أهل
بلدهم ما ليس عندهم حتى يهرهم - وروا عنه الصحيح يستوعب
الف رجل وكان ورده ختمه كل يوم وثلاثها سحر كل ليلة
وصحيفة أصح الكتب بعد القرآن وقال أخرجته من زهاة استماتة
الف حقه والفقه بمكة فمست عشرة سنة وللأئمة عليه من الثناء
ما يضيئ عنه هذا المحل ومنه ما صرح عن أحمد بن حنبل ما أخرجه
خراسان مثله وقال غير واحد هو فقيه هذا الأمة وجمع رضي الله
عنه من الحياء والسما والاسيما للطلبة والشجاعة والورع
والزهد ما لم يجعه غيره ورث من أبيه ما لا كثير افتصد
به لا فراطه في الكرم وأعطى في بضاعة خمسة آلاف درهم فاخر
فاعطى عشرة آلاف ثم باعها للاول وقال كنت ملت إلى بيعه
فلم اغبر نيتي وامتنع رحمه الله تعالى من كثره حسدا جارا
من أهل عصره ومن حيلة الواقفة المشهورة لمحمد بن عيسى
الذهلي معه وحاصلها ان أهل بخاري سمعوا بمقدمه اليهم من
نيسابور فقال لهم رئيسهم علما وغيره محمد المذكور اني مستقبل

فمن اراد فليستقبله فاستقبله هو وعامة علماء أهل الشام قال الذهلي
 لأصحابه لا تسألوا عن شيء من الكلام فلعلة يحجب بما يخالف فيه
 فتقع الفتنة بيننا وبينه فيشتم بنا كل مبتدع فلم يكن بأس من
 أن يسأل عن اللفظ بالقرآن المخلوق هو فقال أفعالنا مخلوقة والفاظنا
 من أفعالنا والعجب أن جواب البخاري هذا مع كونه في غاية الصحة
 والقوة والوضوح والجريان على ما عليه أهل السنة لم يترك حسنة بل
 غير وإني وجه الحسن والتوافيق الاحتمالات البعيدة والتجزئات
 الغريبة ما ينبغي عن جسد هم وتجاهلهم ولما غلب الجسد على الذهلي و
 سئل البخاري عن ذلك في حضرته واجاب بنحو ما اجاب به أولا
 مؤلف في كلامه وقال القرآن كلام الله غير مخلوق ومن زعم لفظي
 بالقرآن مخلوق فهو مبتدع لا يجلس اليه ولا يكلم بعد هذا من ذهب
 الى محمد بن اسمعيل فانقطع الناس عنه لا مسلما فانه ارسل الى
 الذهلي جميع ما كان كتبه لانه ظهروا ان الحق مع البخاري وان الذهلي انما
 هو حاسد متعصب بالايروج الا على جملة العوام والحكام الطعام ومن
 ثم اتبع حسدا فقال لا يسأكني محمد بن اسمعيل في البلد فخرج البخاري

منها خوفاً على نفسه وكان هذا الفعل من البخارى والذهلى سبباً لارتفاع
 رفعة البخارى وامثلاً لاقطار الارض بذكره واجلاله وتعظيمه البالغ
 لنهايت التعظيم حتى من العامة ولغاية نزول الذهلى وانخفاضه و
 انطماص ذكره وعدم معرفة الناس كلهم له الا افراد من ائمة الحديث
 فتأمل معاملته مع الله تعالى ومع الخلق وتسلط الله واعراضك
 عنه لتعلم ما يترتب على كل من هاتين المرتبتين من رفع الذكر وانتشار
 العلم وتتابع الناس فى الثناء على اهل المرتبة الاولى ومن اضداد
 ذلك على اهل المرتبة الثانية وكرم وقع للعلماء مع حاسد يهيم
 نظائر لهذا القصة فايالك اياك ان تنزل عن الطريقة المثلى وان
 تفصل عما اوضحه لك نبيك محمد صلى الله عليه وسلم من الكمالات التى
 لا يزال صاحبها يترقى ان يكون وارث الخلافة العظمى وفوض
 امورك كلها الى الله سبحانه وتعالى فانك ان صدقت فى ذلك
 زال عنك كل حسد لاسيما للعلماء العالمين والائمة العارفين والخلفاء
 الوارثين وتأمل ما صح به الحديث القدسى - ^{بسم الله} من آذى لى ولياً فقد ^{حايته}

اس باتر پاک نے حدیث قدسی میں ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے کسی دوست کے بارے میں مجھ کو ایذا دی تو میں
 اس سے جنگ کروں گا ۱۲

ومن المعلوم ان من حارب الله تعالى لا ينج ابدًا - وجرت له رحمة الله
 تعالى محنة اخرى وهي انه لما رجع الى بخارى زادت شهرته وتكبر الناس
 له اكثر مما كان يبرأ به ذلك انهم لما سمعوا بقدومه نصبته له القباب
 على فرسخ منها واستقبله عامة اهلها ونزل عليه الدراهم والدينانير فبقى
 مائة يوم ثم تحرك له امير البلاد خالدين محمد الدهلي نائب الخلافة انتهى
 العباسية فارسل اليه من يسأله ويتلطف به ان يأتهم بالصحيح ويخبرهم
 به في قصره فقال لرسوله قل لنا لا اذل ولا احملة الى ابواب السلاطين
 فان احتاج لشيء منه فليحضر في مسجدى او دارى فان لم يعجبك
 هذا فانت سلطان فامنعني من الجلوس على الناس ليكون ذلك لي عذرا
 يوم القيمة عند الله تعالى ان لا اكرم العلم فراسله ان يعقد مجلسا
 لا اولاده ولا يحضر غيرهم فاجب عن ذلك ايضا وقال لا يسعني ان اخص
 بالسماع قومادون قوم فاشتد غيظه فاستعان الامير عليه ببعض
 حسدته من علماء بخارى ثم امره بالخروج من بلاد خذ عليه كان
 مجاب الدعوة فلم يأت شهر حتى وصل من الخلافة بان ينادى
 على الامير فاركب حمارا وودى عليه في البلاد ثم حبس الى ان مات

ذليل احقير او كذلك لم يبق احد ممن ساعدوا الا ابتلى ببلاء شديد و
 لما خرج من بخارى كتب اليه اهل سمرقند يحطبون الى بلادهم فساد اليهم
 فلما كان بخرتنگ ^{المعجمة مفتوحة في الاشهر} ومكسورة فراء ساكنة
 ففوقية مفتوحة فنون ساكنة مكان وهو على فرسخين من سمرقند وجوز
 بعضهم بان بينهما نحو ثلاثة ايام وسألت اهلها عن ذلك فقالوا هذا خطأ الضو
 الاول وعرف مخبر تنگ فقالوا معناه الضيق لكثرة الزائر ين فقلت
 لهم يلزم حدث هذا التسمية بعد موت البخارى فقالوا هو كذلك
 لانها كانت قبل مائة تسمى بغير ذلك - بلفه انه وقع بينهم اهل
 سمرقند فقتله فقوم يريدونه وقوم يكرهونه وكان له اقرباء بها ففرل بها
 حتى يتجلى الامر فاقام اياما فمرض حتى وجبه اليه رسول من اهل سمرقند ليتم
 خروجه اليهم فاجاب وتحميا للركوب ولبس خفيه وتعمم فلما مشى عشرين
 خطوة تقريبا الى الدابة ليركبها قال ارسلوني قد ضعفت فارسلوه فلما

عقيق لفظ بخارى

له وسمعت من بعض شيوخنا (وهو الشيخين علي بن سلطان اللججاري الفارسي) ان اصل
 خرتنگ بالفارسي اسم للخزام الذي يشد به بطن الخمار لاثبات الوحل ويحتل انه سمي ذلك
 المكان بخرتنگ لكثرة شد الرحال اليه اه والله اعلم بالصواب ١١
 محمد بن محمد الهادي كان له الله ذوالالايدى

باعتوات ثم اضطلع نقضى فسال من عرق كثير لا يوصف وما سكن عنه العرق
حتى ادرج في الكفانه وقيل فبجبر ليلة فلما بعد ان فرغ من صلوة الليل اللهم
قد ضاقت على الارض بما رحبت فاقبضني اليك فمات في ذلك الشهر
وقت العشاء ليلة السبت ليلة عيد الفطر سنة ست وخمسين ومائتين
عن اثنين وستين سنة الاثنته عشر يوما لانه ولد يوم الجمعة بعد
الصلوة لثلاث عشر خلت من شوال سنة اربع وتسعين ومائت
انتهى مختصرا - مادة تاريخ ولادته صديق ومادة تاريخ وفاته - يوم ١٩٢٦

٢
وأما صحيح مسلم بن الحجاج بن مسلم بن كوساد القشيري
رحمه الله تعالى فارويه عن العلامة الفاضل الشيخ صالح ابن العلامة
صديق كمال عن والده وارويه عاليا عن العلامة الشيخ عبد الله القدوري
كلاهما عن العلامة الشيخ عبد الرحمن بن العلامة محمد بن عبد الرحمن
الكريري عن والده عن العارف بالله الشيخ عبد الغني النابلسي عن النجم
محمد الغزوي عن والده البدر محمد الغزوي عن البرهان ابي شريف
عن البدر القباني عن ابن الجبار عن الامام النووي عن ابي اسحق
ابراهيم بن ابي حفص عمر بن خضر الواسطي قال اخبرنا الامام ابو الفتح

منصور بن عبد المنعم الفراءى قال أخبرنا الإمام فقيه الحرم أبو عبد الله محمد
 ابن الفضل الفراءى أنا أبو الحسين عبد الغافر بن محمد الفارسي أنا
^{النيابوري ١٢ مسانيد ابن حجر}
 إبراهيم بن محمد بن عيسى بن عمر بن الجلاءي عن أبي اسحق إبراهيم بن محمد بن سفيان
^{النيابوري ١٣ مسانيد}
 عن مؤلفه الإمام الحافظ مسلم بن الحجاج القشيري الأملاني فوائت في
 ثلاثة مواضع لم يسمعها إبراهيم بن محمد بن سفيان من الإمام مسلم
 فروايتها عن الإمام مسلم بالأجازة أو بالوجادة وقد غفل أكثر الرواة
 عن تبين ذلك وتحقيقه في إجازاتهم بل يقولون في جميع الكتاب
 أخبرنا إبراهيم بن محمد بن سفيان قال أخبرنا مسلم بن الحجاج
 هو خطأ ح وارويه عاليا منه عن المحقق الحسين بن سعيد الجبيل الحسين
 ابن محمد الحبشي عن والد عن العلامة أبي حفص عمر بن عبد
 العطار عن محمد دار الحجرة الشيخ صالح الفلاني ح وارويه عاليا
 منه عن العلامة النبيل الشيخ محمد عبد الجليل عن السيد اسمعيل

له بضم الجيم بلا خلاف نسبه لسكة الجلود بين نيسابور والدراية ١٢ عهد الهادي غفر له
 له الوجادة - فروعهم وجادة فيما أخذ من العلم من صحيفة من غير سماع ولا إجازة
 ولا مناداة من تفرق العرب بين مصادر وجدة للتمييز بين المعاني المختلفة انتهى خلاصه
 وتامه في مقدمة ابن الصلاح ١٢ عهد الهادي غفر الله له

البرزنجي مفتي المدينة عن الشيخ صالح الفلاني عن الشريف مولا سيدي
 الدعي عن الشيخ حسن العجمي عن الشيخ احمد العجل اليميني عن الامام يحيى
 ابن مكرم الطبري عن جد الامام محمد بن محمد بن محمد الطبري عن
 زين الدين ابى بكر بن الحسين المراءى عن ابى العباس احمد بن ابى طالب
 الجمار عن الانجب بن ابى السعادات الحماني عن ابى الفرج مسعود
 الحسن النقي عن الحافظ ابى القاسم عبد الرحمن بن منذر عن الحافظ
 ابى بكر محمد بن عبد الله الجوزقي عن ابى الحسن مكي بن عبد ان
 عن مؤلفه الامام مسلم رحمه الله تعالى ^{النيابوي} لقبه ^{ابن حجر} ^{هو} ^{الحجاج} ^{ابن} ^{مسلم} ^{ابن} ^{الحجاج} ^{هو}
 القشيري من بنى قشير قبيلة من العرب معرفة احداث اعلام
 هذا الشأن وكبار المبرزين فيه والرحالين في طلبه الى ائمة الاقطار
 والمجمع على تقدمه فيه علم اهل عصره كما شهد له بذلك اماما واقتهما
 حفظا وحديثا ومعرفة اوزرعة وابو حاتم سمع من مشايخ شيخه ^{البحار}
 وغيرهم كاحمد روى عنه جماعات من كبار ائمة عصره وحفاظه و
 منهم مساوية درجة كابي حاتم الرازي والترمذي وامام الائمة
 خزيمة وله المؤلفات الكثيرة الجليلة كالمستند الكبير والجامع الكبير

وكتاب الملل وكتاب اوهام المحدثين وكتاب التمييز وكتاب الطبقات
 في المحضر وكتاب الاسماء والكنى وكتاب الوجدان وكتاب حشد عمر بن
 شعيب وكتاب مشايخ مالک وكتاب مشايخ الثوري ولا سيما صحيحة الذي
 اُمتن به على المسلمين وبقائه بالنساء الحسن جميل الى يوم الدين فان من
 اطلع على ما اودعه في اسانيد لا وترتيب حسن سياقه وبلد طريقتة
 من نفائس التحقيق وأنواع الروع التام والاحتياط والتحرى في الرواية
 وتلخيص الطرق واختصارها وضبط متفرقاتها وكثرة اطلاعها واستيعاب
 روايتها علم انه امام لا يلحق وفارس لا يسبق قال صنف المسند
 الصحيح من ثلثمائة الف حديث مسبوقة ولما قدم البخاري نيسابور
 اخر مرة لازمه مسلم واكثر التردد اليه ومن ثم هذا حذره في صحيحه
 وكان هذا هو مراد الدارقطني بقوله لولا البخاري لما ذهب مسلم
 ولا جاء ولذا سنة اربع ومائتين وتوفي رضي الله عنه عشية
 يوم الاثنين ١٢ ربيع بقين من شهر جيب سنة ٢٦١ هـ احدى وستين مائتين

له قال محمد بن اسحاق بن مندق سمعت ابا علي النيسابوري يقول ما تحت اديم السماء اصح
 من كتاب مسلم في علم الحديث ١٢ اكمال في اسماء الرجال
 له يوم الاحد لست بقين من رجب ١٢ اكمال -

ودفن يوم الاثنين بنيسابور وقبره بها مشهور نزار ويترك به -
 قيل سبب موته انه عقده المجلس للمذاكرة فذكر له حديث فلم يعرفه
 فانصرف الى منزله فقلعت سلة^{له} ثم كان يطلب الحديث وياخذ تمر تمره
 فاصبح وقد فنى التمر وجد الحديث وكان ذلك سبب موته
 ولذا قال ابن الصلاح وكانت وفاته بسبب غم غريب نشأ من
 غم فكة علمية انتهى ما في ثبت ابن حجر رحمه الله تعالى

تسنن الإمام أبو داود السجستاني رضي الله تعالى عنه
 اولها الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا
 عن العلامة الحبيب المذکور عن^ع والده عن^ع الشيخ عمر بن عبد الكريم
 الطار عن^ع الشيخ صالح الفلاني ح وادريها عاليا عن^ع شيعي الشيخ
 عبد الجليل عن^ع العلامة السيد اسمعيل البرزنجي عن^ع العلامة الفلاني
 عن^ع الشيخ محمد بن سنه عن^ع مولاى الشريف محمد بن عبد الله
 عن^ع الشريف المعمر ابى الجمال بن عبد الكريم عن^ع الشيخ ليس المحلى والبلد
 الكرخي والشيخ احمد الكلبى كلهم عن^ع الجلال السيوطي عن^ع ابى بكر

له سلة بالفتح وتشديد الهمزة في كل طعام وجام وميوه درو^ع نهند ۱۲ تنجب ۲۵ عله احاديثه
 (۳۰۰۸) كشفنا الظنون ص ۳۲ ۱۲ ۳۵ الكرخي نسبة الى كرخ محلة ببغداد ۱۲ كذا في الارشاد

ابن صدقة المنادي عن محمد بن المظفر عن أبي النون يونس بن إبراهيم
 الديلمي عن أبي الحسن علي بن الحسين المغيرة عن الفضل بن سهل الأسفرا^{١١}
 عن أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي ح والسيوطي يروي عن محمد
 ابن مقبل عن الحراوي عن فخر الدين أبي الحسن علي بن أحمد المعروف
 بابن البخاري عن عمر بن محمد بن طبرزد البغدادي قال أنا الشيخ^{١٢}
 أبو البدر إبراهيم بن محمد بن منصور الكرخي وأبو الفتح مفلح بن أحمد بن
 محمد الدقمي^{١٣} سماعا عليهما ملققا قالا أخبرنا^{١٤} الحافظ الكبير أبو بكر أحمد
 بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي عن أبي عمر القاسم بن جعفر بن
 عبد الواحد الهاشمي عن أبي علي محمد بن أحمد اللؤلؤي عن مؤلفها^{١٥}
 الإمام أبي داود سليمان بن الأشعث السجستاني رحمه الله تعالى
 قتيلا^{١٦} أبو داود هو سليمان بن الأشعث بن اسحق بن بشير بن شاذل
 ابن عمرو بن عمر السجستاني بكسر السين الأولى وفتح وكسر الجيم سكون

له الدقمي بالضم لقة وافتح عند أهل الحديث منسوب إلى دومة الجندل موضع بين
 الشام والعراق ١٢ ارشاد
 له ملققا أي البعض من أبي البدر والبعض من أبي الفتح ١٣ ارشاد -
 محمد عبد الهادي غفر له

السنين الثمانية معرب سيشان من واحة من بلاد خراسان
 الازدي صاحب السنن **والسنن** ثنتين مائتين وهو احداثة
 المسلمين الحفاظ والمجاهدة المكثرين الذين يعتمد عليهم ويرجع اليهم
 قال بعضهم وهو تالي الشيخين في علمهما وفضلهما سكن البصرة
 وروى سننه ببغداد فاخذها اهلها عنه وعرضه على احمد بن حنبل
 فاستجاده واستحسنه **وقال الجلال** ليس بقا احد في زمنه
 الى معرفته بتخرج العلوم **وقال** غيره هو احد حفاظ الحديث سنن
 وعلماء علما ومن ثم قال جمع اليه الحديث كما اليه الحديث
 على نبينا وعلى سائر الانبياء والمرسلين افضل الصلوة والسلام
 سمع خلاق كاحمد القعنبى وسليمان بن حرب وقتيبة وروى عنه
 خلاق كاترمذى والنسائي قال كتبت عن النبي صلى الله عليه وسلم
 خمسمائة الف حديث انتخبت منها ما ضمنته كتاب السنن احاد
 اربعة الاف وثمانمئة ليس فيها حديث اجمع الناس على تركه قال
 ابن الاعرابي من عند كتاب الله وسنن ابي داود لم يحتج معهما
 الى شيء من العلم **وكان** لابي داود كم واسع وكوضيق فقيل له ما

هذا قال الواسع للكتب الضيق لا يحتاج اليه في سنة خمس و
 سبعين ومائتين وذكر جماعة من الشافعية في كتبهم انه شافعي و
 كان سبب ذلك كثرة اخلا من اصحاب الشافعي وفيه نظر ظاهر
 ظاهر انه حنبلي انتهى ما في المسانيد وغير ذلك من كتب الرجال -
الجامع الكبير اعني سنن الحافظ ابي عيسى الترمذي
 رحمه الله تعالى اروي عن شيخنا العلامة الشيخ محمد بن
 عن شيخنا الشيخ عبد الجليل كلاهما عن احمد بن محمد بن
 الكبير عن السيد نور الدين ابي الحسن علي بن احمد الصعدي
 العدوي المالك عن الشيخ محمد عتيقة المكي عن الشيخ حسن بن
 علي العجمي المكي عن الشيخ احمد الجعفي عن الامام المحب يحيى بن
 مكرم عن جد الامام محمد بن محمد عن الزين الراعي عن
 ابن ابي طالب الحجار عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللثمي عن
 ابي الوقت عبد الاول بن عيسى السجزي انا القاضي ابو عامر محمود
 ابن القاسم الازدي عن عبد الجبار بن محمد الجراحي عن محمد الجبوري

المروزي عن الحافظ الحجة أبي عيسى محمد بن الترمذي رحمه الله تعالى
 قسبه الترمذي هو أبو عيسى محمد بن عيسى بن سوار بن موسى بن الصفي
 السلي والترمذي تبليث الفوقية وكسر الميم وضمها كلها مع اعجا
 الذال نسبة لمدينة قديمة على طرف جيحون نهر بلخ وهو الامام
 الحجة الاوحد الثقة الحافظ المتقن اخذ عن البخاري وغيره قال
 (رضي الله تعالى عنه) عرضت كتابي اى كتاب السنن المسمى
 بالجامع على علماء الحجاز والعراق وخراسان فرضوا به وقالوا
 من كان في بيته فكا نما في بيته نبى يتكلم - مات الترمذي
 بترمذ او اخر رجب سنة تسع وسبعين ما ثلثين كذا قاله جمع
 مؤرخون انتهى ما في مساميد ابن حجر مختصراً ملخصاً

شهر النساى الصغير المسماة بالمجتبى او المجتبى للامام
 النساى رضي الله تعالى عنه - اردوها عن شيخنا الحسين

له وله تصانيف كثيرة في علم الحديث - وهذا كتابه الصحيح احسن الكتب احسنها ترتيباً والتميز
 فائدة واطلها تكرر اذ فيه ما ليس في غيره من ذكر المذاهب وغيرها من الفوائد ١٢٠٠
 وفي الاكمال ليلة الاثنين الثالث عشرة من رجب سنة ١٢٤٩ انتهى والله تعالى اعلم
 (مكتبة محمد رضا خان غفر الله له)

عَنْ وَالِدَا عَنْ الشَّيْخِ عَمْرِو بْنِ الْعَطَّاحِ وَارْوِيهَا عَنْ فُقَيْهِ عَصْرِ الشَّيْخِ
 أَحْمَدَ بْنَ الْخَيْرِ شَيْخِ الْخَطْبَاءِ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَعَنْ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ سَعِيدٍ الْقَعْقَاعِيِّ كَلَاهُمَا عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كَوْجَكٍ عَنْ الشَّيْخِ
 عَمْرِو بْنِ الْعَطَّارِ عَنْ الشَّيْخِ أَبِي النُّوْرِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْبَرِّ الْوُفَائِيِّ عَنْ الشَّهَدَاءِ
 أَحْمَدَ جَمْعَةً الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَلَمِّ أَحْمَدَ بْنَ رَمْضَانَ الشَّافِعِيِّ الْأَزْهَرِيِّ
 عَنْ الشَّمْسِ الْبَابِجِ وَارْوِيهَا الشَّيْخُ عَمْرٌو عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ طَاهِرٍ سَنَنْ عَنْ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ عَارِفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَقْتِهِ الشَّيْخِ حَسَنِ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي الْبَابِجِ عَنْ الشَّهَدَاءِ
 أَحْمَدَ بْنَ خَلِيلِ السَّبْكِيِّ وَأَبِي الْبَخَّاسِ الْمَرْبُوعِيِّ مُحَمَّدَ السَّنْهَوْرِيِّ عَنْ
 الْقَيْطِيِّ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ الزَّيْنِ رَضْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْبَرْهَانَ ابْنِ هَمَّامٍ
 ابْنِ أَحْمَدَ التَّنُوخِيِّ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَحْمَدَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ الْحَجَّارِيِّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ
 عَبْدِ الْلطِيفِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ الْقَيْطِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ طَاهِرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ
 ابْنِ طَاهِرٍ الْمُقْدَسِيِّ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ الدَّرَوَاقِيِّ
 عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حُسَيْنٍ الْكَسَّارِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ السَّنِيِّ

الدينوري^{١٩} الحافظ ابى عبد الرحمن احمد بن شعيب النسائي رحمه الله
 تبيين النسائي هو احمد بن شعيب بن علي بن سنان بن عزير
 دينار الخراساني احاد لائمة الحفاظ العلماء الفقهاء بل احاد لائمة الدنيا
 في الحديث والمشهور فيه اسمه وكتابه يسمع من كثيرين من مشايخ
 الشيخين البخاري ومسلم ومن ابى داود واخرين ببلا كثيرة و
 اقاليم مختلفة واتسع اخذ ورحلته ولله رحمه الله تعالى خراسان
 سنة ٢٢٤ وكان شافعيًا مذهبًا وكان يصوم يومًا ويفطر يومًا قال
 الدارقطني هو مقدم على الحديث اكثر من ان يذكر ومن نظري
 كتابه تحير في حسن كلامه ودخل دمشق فسئل عن معاوية ففضل
 عليا عليه رضي الله عنهما ولما ذكر واله فضائل معاوية مردين
 بذلك تفضيله على علي رضي الله عنه قال لهم منكر عليهم الا
 يرضى معاوية ان يكون راسا برأس حتى يفضل وقوله راسا برأس
 انما هو من باب التزل مع الخضم لاجماع اهل السنة على ان عليا
 رضي الله عنه افضل فاخرج من المسجد واسو بالاجل حتى
 اشرف على الموت فتوفي رضي الله عنه يوم السبت ثالث عشر

صفر الخير سنة ثلث وثلاثمائة فحمل الى الرملة ومات بها ودفن
 بالبيت المقدس وقيل اوصى ان يحمل الى مكة فحمل اليها ودفن بين
 الصفا والمروة عن ثمان وثمانين سنة كما قال الذهبي وغيره
 وكان نباه على قول النسائي عن نفسه يشبه ان يكون مولدى سنة
 خمس عشر مائتين ولسنا بفتح النون والسين المهملة من كور
 نيسابور قيل من ارض فارس النسبة اليها نساي بفتح الالف
 وقد يقال النسوى قيل وهو القياس وما اشتمر الان من حذف الالف
 بعد الحذف لا اصل له الا ان يدعى انه للتخفيف انتهى مختصرا

٦
 سنن الامام ابي عبد الله ابن ماجه القروني رحمه الله تعالى
 اروي عن العلامة الشيخ عبد الحق بن العلامة الشيخ عبد الغنى
 الدهلوى المدنى عن العلامة محمد عبد السندى عن الشيخ يوسف
 المزيجى عن ابيه الشيخ محمد بن علاء الدين النخعي عن الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصرى عن الشيخ علاء الدين البابلي عن خاله سليمان
 ابن عبد الله المائى عن الغم الغيطى عن زكريا الانصارى عن ابن حجر

العسقلاني ح وارويها عاليا بالسند المذكور في سنن النسائي
 الشيخ ع^١ الطار عن العلامة محمد الكزبري والشيخ مصطفى ح^٢
 كلاهما عن الشيخ عبد الغني النابلسي ع^٣ نجم الدين محمد الغزي عن
 والده البدر ع^٤ الحافظ السيوطي وشيخ الاسلام زكريا ع^٥ ابن
 حجر العسقلاني ع^٦ الشيخ ابي الحسن علي بن ابي المجدد الدمشقي ع^٧
 الشيخ ابي العباس الحجار ع^٨ الانجب بن ابي السداد ع^٩ الحافظ
 ابي زرعة ع^{١٠} الفقيه ابي المنصور محمد بن الحسن بن احمد القزويني
 ع^{١١} ابي طلحة القاسم بن ابي المنذر الخطيب ع^{١٢} ابي الحسن علي
 ابن ابراهيم ابن سلمة بن حجر القطان ع^{١٣} ابي عبد الله محمد بن
 يزيد المعروف بابن ماجه القزويني رضي الله عنه قنبيط بن
 ماجه هو ابو عبد الله محمد بن يزيد بن عبد الله بن ماجه القزويني
 مولى ربيعة بن عبد الله الامام الحافظ احمل^{١٤} الاعلام صاحب السنن
 التي يكفيها شرفا انها جعلت من الكتب الستة والسنن الاربعة
 بعد الصحيحين ببيان كان المكمل لذلك هو مؤلف الامام مالك مع
 كونها شارحة عما حرض عليها اصحاب الكتب الخمسة من المقاصد

التي يتدبرها المحدث ومع كثرة احاديثها الضعيفة بل فيها احاديث
منكرة بل نقل عن الحافظ المنزلي ان الغالب فيما الفرد به الضعف
ولذا اجري كثير من القدماء على اضافة المؤطاء وغيره الى الخمسة
وطاف (اي ابن ماجة) البلاد حتى سمع اصحابا مالكا الليث وروى
عنه خلق كثير ومنهم ابو الحسن الفطان توفي لثمان بقين من مضا^ن
سنة ثلاث وخمسون سبعمائة ومائتين ومولاد سنة تسع و^{مئتين}

المؤطاء الامام دار الهجرة ابي عبد الله مالك بن انس
رضي الله عنه - اخبرني به العلامة الشيخ عبد الحق عن العلامة الشيخ
عبد الغني المحدث المديني عن العلامة الشيخ اسحاق المحدث الدهلوي
ح وادويه عاليا بدرجة عن الشيخ محمد يعقوب علي الدهلوي عن
الشيخ اسحاق المذكور وايضا ادويه مساويا له عن الشيخ احمد
جمال الملكي عن مولانا فضل الرحمن المراد ابا دى كلاهما عن مولانا
عبد الغني الدهلوي عن واللائقال اخبرنا جميع ما في المؤطاء رواية
يحيى بن المصمودي الاندلسي رحمه الله تعالى الشيخ محمد وفاد الله
المالكي قراءة مني عليه من اوله الى اخره بحق سماعي لجميعه على شيخه

المكي حسن بن علي العجمي^٨ والشيخ عبد الله بن سالم البصري^٩ المكي قال^{١٠} أخبرنا
 الشيخ عيسى المغربي^{١١} سماعاً من لفظه في المسجد الحرام بقراءة لجميعة على
 الشيخ سلطان بن أحمد المزاحي^{١٢} بقراءة لجميعة على الشيخ أحمد بن خليل
 السبكي^{١٣} بقراءة لجميعة على النعم الغيطي^{١٤} بسماعة لجميعة على الشرف عبد الحق
 ابن محمد السنبل^{١٥} بسماعة لجميعة على البدر الحسن بن أيوب الحسيني
 النسابة^{١٦} بسماعة على أبي عبد الله محمد بن جابر الولادي^{١٧} ياشي عن أبي
 محمد عبد الله بن محمد بن هارون القرطبي^{١٨} سماعاً عن القاضي
 أبي القاسم أحمد بن يزيد القرطبي^{١٩} سماعاً عن محمد بن عبد الرحمن
 ابن عبد الحق الخرجي^{٢٠} القرطبي^{٢١} سماعاً عن أبي عبد الله محمد بن فريج
 مولى ابن الطلاع^{٢٢} سماعاً عن أبي الوليد يونس بن عبد الله بن مغيث
 الصفار^{٢٣} سماعاً عن أبي عيسى يحيى بن عبد الله سماعاً قال أخبرنا عمي^{٢٤} والدي
 عبد الله بن يحيى^{٢٥} سماعاً قال أخبرنا والدي يحيى بن يحيى^{٢٦} الليثي^{٢٧} المصمكي
 سماعاً عن إمام دار الهجرة مالك بن أنس^{٢٨} رضي الله تعالى عنه^{٢٩} عن أبي
 قلثة من آخر الأعمكاف^{٣٠} فعن زياد بن عبد الرحمن عن الإمام مالك
 ابن أنس رضي الله تعالى عنه^{٣١} وأرويه عن العلامة الحسيني^{٣٢}

ابن محمد الحبشي عن العلامة الشرايف محمد بن ناصر عن العلامة
 يوسف بن مصطفى الصاوي المصري عن العلامة الشيخ محمد بن محمد
 ابن احمد بن عبد القادر الاميرح وارويه عاليا عن العلامة الشيخ
 محمد حسب الله المكي وعن الشيخ عبد الجليل المدني كلاهما عن العلامة
 عبد الغني الدميالح عن الشيخ الامير الكبير عن الشيخ نور الدين
 ابي الحسن علي بن محمد العربي السقاط المالك عن شارحه الامام
 العلامة الشيخ محمد الزرقاني عن والده العلامة عبد الباقي الزرقاني
 عن الشيخ علي الاجهوري عن الشيخ محمد بن احمد الزملي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري عن الحافظ ابن حجر العسقلاني عن نجم الدين محمد بن
 علي بن عقيل البالس عن محمد بن علي المكنفي عن محمد بن محمد الدلاصي
 عن عبد العزيز بن عبد الوهاب بن اسماعيل عن جده اسمعيل بن
 الطاهر عن محمد بن الوليد الطرطوسي عن سليمان بن خلف الباجي
 عن يونس بن عبد الله بن مغيث عن ابي عيسى يحيى بن يحيى
 ابن يحيى عن عم ابيه عبيد الله ابن يحيى عن ابيه يحيى
 ابن يحيى الليثي الزملي عن الامام مالك رضي الله تعالى عنه

ولنا فيه اسانيد كثيرة كما نرويه عن الشيخ عبد الله القدومي والشيخ
صالح والشيخ فالح والشيخ اسعد والشيخ شعيب والشيخ السيد سالم البار
والشيخ السيد محمد امين رضوان والشيخ المنصور والشيخ احمد جلال
الملكي وغير ذلك - لكن التطويل لا يخلو عن الملل والمقصود التبرك
بالانتظام في سلوك هذه المسالك - فاقصرنا على هذا القدر فانه
كاف فذلك - تنبيهه قال العلامة الامير الكبير في ثبته ما قلنا
من المخ البادية في الاسانيد العالية مانصه وقال ابو زرعة لو حلف
رجل بالطلاق على احاديث مالک التي في المؤطاء انھا صحاح
كلها لم يحنث - وكان الشافعي يقول ما على الارض كتاب
اقرب الى القرآن من كتاب مالک بن انس وانما سمي كتابه
المؤطاء لانه عرضه على بضعة عشر تابعيا وكلهم واطاء على صحته
والحامل اذا امسكت يدها وضعت في الحال انتهى وقال فيه
ايضا ويحيى الاندلسي هذا لاروايته له في شيعي من الكتب الستة
وروى المؤطاء ايضا عن مالک يحيى بن يحيى القمي النيسابوري
شيخ الشيوخ وغيرهما وهو المروى عنه في الكتب الستة ومن

لا خيرة له يلبس عليه هذا بذاك **وهو مالك** وهو مالك بن النضر بن
 مالك بن ابي عامر بن عمرو الاصمعي ابو عبد الله المدني الفقيه
 امام دار الهجرة راس المتقين حتى قال البخاري اصح الاسانيد
 كلها مالك عن نافع عن ابن عمر عن السابقة وفي كتاب الانساب
 لابن عبد البر ان الامام مالك رحمه الله تعالى سمي عالم المدينة
 وانتشر علمه في الامصار واشتهر في سائر الاقطار وضربت له اكباد
 الابل وارتحل الناس اليه من كل فج عميق وانتصب للتدريس
 هو ابن سبع عشرة سنة وعاش قريبا من تسعين ومكث يفتي الناس
 ويعلم الناس نحو اربعين سنة وشهد له التابعون بالفقه والحديث
 وفي الروض الفائق انه العالم الذي يشير به النبي صلى الله عليه
 وسلم في الحديث الذي رواه الترمذي وغيره وهو قوله صلى الله عليه
 وسلم ينقطع العلم فلا يبقى عالم علم من عالم المدينة وفي حديث
 اخر عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه يوشك الناس ان يضربوا
 اكباد الابل فلا يجدون عالما العلم من عالم المدينة قال سفيان بن
 عيينة كانوا يرونهم الكوا قال عبد الرزاق كنا نرى انه مالك

فلا يعرف هذا الاسم لغيره ولا ضربت أبدا إلا بل إلى أحد مثل ما
ضربت إليه وقال ابن مصعب سمعت ما نكا يقول ما افتيت حتى
شهد لي سبعون شيخا إلى أهل لذلك وقال الشافعي لو لا مالك
وسفيان لذهب علم الحجاز ما مات مالك رحمه الله سنة
تسع وسبعين ومائة وكان مولدا سنة ثلث وتسعين
وقال الواقدي بلغ تسعين سنة أم تقريب التهذيب -

مشهدا لا مأمرا إلى حنيفة النعمان رضي الله تعالى عنه

جمع الحافظ إلى محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب بن

الحارث الحارثي - أرويه عن الشيخ صالح كمال عن والده

العلامة صديق كمال عن الشيخ عبد الرحمن بن الشيخ محمد الكزبري

عن والده عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن النجم محمد الغزي عن

والده البدر عن زكريا الأنصاري عن عبد السلام بن أحمد البغدادي

عن الشرف أبي طاهر بن الكويك عن أم عبد الله زينب بنت الكمال

المقدسية عن عجمية بنت الحافظ أبي بكر الباقداري عن أبي الحارث محمد
ابن أحمد الباغباني عن أبي عمر عبد الوهاب بن أبي عبد الله محمد بن
يحيى بن منذر عن أبيه عن محمد بن محمد بن محمد بن يعقوب
الحارثي عن أبي الفضل جعفر بن محمد بن أحمد بن الوليد عن محمد بن يحيى الأزدي
عن الهيثج ابن بسطام عن الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه
عن محمد بن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع الله العلماء يوم القيمة
فيقول اني لم اجعل حكمتي في قلوبكم الا وانا اريد بكم خيرا اذهبوا الى الجنة
فقد غفرت لكم ما كان منكم وبالسند الى أبي حنيفة رضي الله
تعالى عنه عن انس رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول طلب العلم فريضة على كل مسلم وارويه عن الشيخ
محمد حسب الله عن الشيخ إبراهيم السقا عن العلامة ثعلبي
الشهاب أحمد الجوهري عن الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ محمد بن سليمان
المغربي عن السراج عمر الأحماني عن الزين زكريا عن ابن الفرات
عن عمر بن الحسن عن ابن البخاري عن أبي الفرج عبد الرحمن بن علي

ابن الجوزي عن الحافظ محمد بن ناصر السلاوي عن أبي عمر عبد الوهّاب
ابن أبي عبد الله محمد بن اسحاق بن محمد بن يحيى بن مندة الى آخر
السند المتقدم

٩
مسند أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه جميع الحافظ الحسين
ابن محمد بن خسر رحمه الله تعالى اروي به الاسناد الى زكريا
الانصاري عن ابن حجر العسقلاني عن الصلاح ابن أبي عمر عن الفخر
ابن البخاري عن أبي طاهر بركات بن احمد الخشوعي الدمشقي عن
جامع أبي عبد الله الحسين بن محمد بن خسر البلخي قال البلخي اخبرنا
ابو الفضل احمد بن حسن بن محمد بن خير ون عن القاضي أبي سعد
عبد الملك بن عبد الرحمن الشافعي عن أبيه محمد بن عبد الله بن
بنت الوزير أبي العباس الاسفلي عن الحسن بن علي الاسواري
عن جعفر بن محمد عن يونس بن حبيب عن أبي داود الطيالسي
عن الامام المسند الهمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه قنبيه

له وفاة سنة ست وسبعين وخمسة كذا في ملارج الاسناد ١٢ محمد بن عبد الله
الهادي غفر الله له

أبو حنيفة هو النعمان بن ثابت الكوفي ولا ستة ثمانين وذهب
 ثابت ابوه الى علي كرم الله وجهه وهو صغير وعاله بالبركة فيه وفي قومه
 فكان هذا الامام من اثار تلك الدعوة وناهيك بذلك شرفه
 رضى الله تعالى عنه ومن ثم قدمه الله على ائمة عصره الذي هو عصر
 التابعين فانه من اوسا طهم ولو نظهر الله لاحد منهم من الاتباع والشهرة
 والتقدم ما الهه له وكان رضى الله تعالى عنه عظيم الزهد والورع عرفت
 عليه الدنيا جذا فيرها وولاية بيت المال والقضا قالوا له المرة بعد المرة
 اما ان تقبل واما ان نضربك مائة سوط فاختر عذابهم على عذاب
 الله تعالى وسخطهم على سخط الله تعالى لانهم ضربوه وكرروا عليه الضرب
 ليقبل وهو لا يزيد الا اعراضا ونيلهم في الجواب حتى انه قال للخليفة
 المنصور وقد قال له اقبل مني ولاية القضاء لا اصلح له فقال له للخليفة
 كذبت فقال له لقد قضيت على نفسك لا في ان صدقت فانا كذبا
 وان كذبت فكيف توليني فسكت المنصور لكنه كان في نفسه منه

لانه رضى عنه لا بانه افقى العلويين بجزاز الخروج عليه لظلمة قتل بما ذكرتم
 حبسه وامر بان يكر عليه الضرب الى ان مات شهيدا في الحبس ببغداد
 سنة خمسين ومائة على المشهور وروى سنة مولد الشافعي رضى الله ^{تعالى}
 عنهما ودفن بمقابر الخيزران قنبيه اخر اختلف العلماء في رواية
 الامام ابي حنيفة رحمه الله تعالى عن بعض الصحابة رضى الله تعالى عنهم
 والصحيح انه رضى الله تعالى عنه تابعي كما اثبت ذلك جماعة من
 المحدثين والمشائخ المحققين **في الاسم لا يفاظ الهمم للعلامة**
 ابراهيم الكوراني عن ابي حنيفة الامام قال ولدت سنة ثمانين
 وبعثت مع ابي سنة ست وتسعين وانا ابن ست عشرة سنة
 فلما دخلت المسجد الحرام رأيت حلقة عظيمة فقلت لا ابي حلقة
 من هنا قال حلقة عبد الله بن جبر الزبدي صاحب رسول الله صلى الله
 عليه وسلم فقدمت فسمعت يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من تفقه في دين الله كفاه الله همه ورزقه من حيث لا يحتسب
قال الحافظ ابن حجر في الاصابة عبد الله بن جبر الزبدي ^{عليه السلام}
 ابن الحرث بن جبر نسب الى جده انتهى وقال الحافظ ابن حجر

الملك في الاستيعاب - عبد الله بن الحارث بن جبر بن عبد الله بن
 معدى كرب ابن عمرو بن عيسى بن عمرو بن عويج بن عمرو بن زيد بن زيد بن
 حليف ابى وداعة السهمي سكن مصر وتوفي بها بعد ان عمره اطول كانت
 وفاته بعد الثمانين انتهى مختصرا قول وهذا تعلم ان ابا حنيفة تابعي
 خلافا لمن انكر تابعيته كالنووي فانه قال ادراك جماعة من الصحابة
 لكنه لم يلقهم قد بر قال محمد الشام العلامة العجوني
 الشافعي في ثبته ان ابا حنيفة رضى الله تعالى عنه تابعي
 وهو الصحيح وقد نظم بعضهم الصحابة الذين روى عنهم ابو حنيفة
 رحمه الله تعالى فقال هـ

عن جابر وابن جبر والرضي انس
 ونبت عجر وعلم الطيبين قس

ابو حنيفة زين التابعين روى
 معقل وحريشي وواشله

هـ هو ابو الفضل عامر بن واثة الكوفي الذي ادرك من حياة النبي صلى الله عليه وسلم ثمانين
 نزلا الكوفة ومحب عليا رضى الله تعالى عنه في مشاهد كلها فلما قتل على النصف الى مكة
 فاقام بها حتى مات سنة مائة ام الاستيعاب ج ٢ ص ١٤٣ -
 محمد بن الهادي كان لله ذى الايادي

انتهى وقال العلامة ابن حجر في مسانيدنا في مناقبه رضي الله تعالى عنه
 اخذ الفقه عن حماد بن سليمان وادرك اربعة من الصحابة بل ثمانية
 منهم الشَّيْخُ وعبد الله بن اوفى وسهل بن سعد ابوالطفيل لكن قيل
 ادركهم ولم يلق احدا منهم وتجاوزت ذلك في تاليفي المستقل في
 مناقبه انتهى قلت ذكر العلامة المذكور مناقبه وغيرها من كراماته
 في الرسالة المستقلة سماها الخيرات الحسان في مناقب النعمان و
 من اراد الاطلاع عليها فليراجعها - وقال في الدر المختار ^{ج ١} ^{ص ١٢}
 وصح ان ابا حنيفة سمع الحديث من سبعة من الصحابة كما بسط في
 اخر منية المفتي وادرك بالسن نحو عشرين صحابيا كما بسط في
^{اي وجها في رصنهم وان لم يرقم كلهم ١٢ رد المحتار}
 اوال الضياء انتهى وقال العلامة ابن عابدين في رد المحتار ما مضى
 وعلى كل فهو من التابعين ومن جزم بذلك الحافظ الذهبي والفظ
 العسقلاني وغيرها قال العسقلاني انه ادرك جماعة من الصحابة

له مات ابن بن مالك رضي الله تعالى عنه في قصره بالطف على فرسخين من البصرة سنة ١٩
 احدى وتسعين ودفن هناك ١٢ استيعاب صفح ٣٢ ج ١٢ شمس الحاديية وخبر و
 ما بعد ذلك من المشاهد لم يزل بالمدنية حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ثم تحول الى الكوفة وهو آخر من بقي بالكوفة من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
 مات سنة سبع وثمانين بالكوفة وكان آتني بهاد ارا في اسلم وكان قد كفت بقرة
 (انتهى استيعاب ج ١ صفح ١٢) عيال لهادي

كانوا بالكوفة بعدهم ولداً بها سنة ثمانين ولم يثبت ذلك لاحد من
 ائمة الامصار المعاصرين له كالاوزاعي بالشام والحمادين بالبصرة والثوري
 بالكوفة ومالك بالمدينة الشريفة والليث ابن سعد بصرى انتهى مختصراً
وقال جماعة انه لقي منهم واخذ عنهم وهو الذي صححه على القاري في
 سند الانام شرح مسند الامام وكما تقدم انفاً من كتاب الامم
فالحاصل انه امام يعجز اللسان عن تقرير محامده وتحرير مناقبه
 قد صنف جمع من العلماء الاعلام والمحدثين العظام في فضائله كتباً
 نفيسة وزبر اشرفية منهم الامام الطحاوي الف مجلد اسماء
 عقود المرجان وموفق الدين الخوارزمي مناقب النعمان
 ومحمّد الدين عبد القادر القرشي سماء البستان وجار الله
 الزمخشري المفسر المشهور الف شقائق النعمان وعبد الله
 الحارثي الف مجلد اسماء كشف الآثار وظهير الدين المرخني
 الف مناقب النعمان والموّرخ يوسف سبط ابن الجوزي صنف
 الانتصار لامام ائمة الامصار والوعيد لله حسين الصيرفي
 الف مناقب النعمان وابو العباس حمد الحامفي ومحمد بن محمد

الكردي والوقاسم عبد الله السعدي المعروف بابن بلال
 والامام الجلال السيوطي الف كتابا سماه تبسيط الصحيحه و
 ابن كاس الف تحفة السلطان وابو عبد الله محمد دمشقي
 الصالح الف عقود الجمان والبيحي زكريا النيسابوري والاحمد
 محمد الشيعبي وشمس الدين احمد السيواسي والقاضي ابو جعفر
 احمد البلخي الف مختصر سماه الابانة والقاضي ابي البراء المكي
 الاستيعاب الف كتابا في مناقب ابي حنيفة والشافعي ومالك جميع
 الله تعالى سماه كتاب الانتقام والامام الذهبي الف رسالة سماه
 مناقب ابي حنيفة والعلامة ابن حجر المكي الف كتابا سماه الخيرات
 الحسان وصارم الدين ابراهيم بن محمد الف كتابا في ثلاث مجلدات
 في فضله وفضله ما حبيب سماه نظم الجمان وغيرهم واما الذين ذكروا
 مناقبه في كتبهم فجمع عظيم من اصحاب المذاهب المختلفة وارباب
 المشارب المتفرقة لا يمكن عددهم كما لا يخفى على من يطالع كتابي
 واسماء الرجال غيرها من كتب الطبقات

عن
 مستند الامام المجتهد محمد بن ادريس الشافعي رضي الله

اروي به بالسند الى الشيخ عبد الله بن سالم البصري عن محمد بن عبد الله
 البايع عن محمد الجازي الواعظ الشعراوي عن النجم الغيطي عن زكريا
 الانصاري عن ابن حجر عن صلاح ابن ابي عمرو عن فخر الدين ابن
 البخاري عن القاضي ابي المكارم احمد بن محمد اللبان ابي جعفر محمد
 ابن احمد الصيدلاني عن ابي علي الحسن بن احمد الحداد عن ابي القاسم
 ابي نعيم احمد بن عبد الله الاصبهاني عن ابي العباس محمد بن يعقوب
 الاصم عن الربيع بن سليمان المرادي عن الامام المقدم محمد بن زكريا
 الشافعي رضي الله تعالى عنه ولى فيه طرق اخرى ولكن لما
 كان التطويل موجبا لللال - فاقصرت على هذا القدر فانه كاف
 لنيل الآمال ^{ص ٨٥} تنبيه قال العلامة ابن حجر في مسأله - الشافعي رحمه
 الله تعالى هو ابو عبد الله محمد بن ادريس بن العباس بن عثمان بن
 شافع بن السائب بن عبيد بن عبد يزيدي بن هاشم بن المطلب بن عبد
 ابن قصى القرشي المطلب الجازي المكي ابن عمر رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يلتقي معه في عبادته افراد الائمة ترجمته بالآليف فرأيت
 المؤلفات في ذلك على اربعين تأليفا لكن في كثير منها شيء كثير من الموضوع

المفتري لا سيما تأليف الفخر الرازي بل في تأليف البيهقي مع جلالته في
فن علم الحديث وتوابعه بعض الموضوع فاحذر ذلك **وصالح** شيء من
ترجمته لضيق المحل عن استيعاب مقصد من مقاصدها الكثيرة الواسعة
انه قرشي مطلبى اجماعا وامه ازديّة وقد صح في فضائل قرش والازد
احاديث كثيرة **وورد** في حقه قوله صلى الله عليه وسلم عالم قرش عيار
طبق الارض علما **طريقة** كثيرة متما سكتة فليس بموضوع ولا قريب منه
خلاف المن و هم فيه كما نبّه عليه ائمة الحديث كاحمد البيهقي والنووي
وغيرهم **ومن** جملة على الشافعي احمد تبعه العلماء على ذلك و
وجهه بانه لم يظهر القرشي من العلوم المرددة المحفوظة المضبوطة
المشهورة المتبعة في اقطار الارض المكتوبة كما تكتب المصحف
المتحدث بها في مجالس الحكام والامراء والفقراء والأتا **وما ظهر**
من ذلك ولا بغزة في سنة خمسين سنة وفاة ابي حنيفة بل
يتم موته ونشأ بيتا في حجر امه في ضيق عيش بحيث كانت **تأثر**
تعليمه لغورها عن اجرة المعلم لكن الله تعالى ان ما تعلمه عليه بعد
ذهاب المعلم غيره فرائى المعلم ان نفعه بذلك اكثر من اجرة تعليمه **لها**

فاسقطها عنه فاستمر حتى ختم القرآن لسبع ثم حبل اليه مجالسة العلماء
 فكان يكتب ما استفاد منهم في نحو العلم بالعجزة عن الورق - ولما مضى
 من عمره ثلاث عشر سنة وقد حفظ المؤطاء حل الى مالک بالمدينة
 فلازمه فبالغ في اكرامه للنسب ولما راى آلامه مما ازداد منه تعجبه
 من الفهم والعلم والادب والعقل - واجازة شنيعة مسلم الزنجي بالافتاء
 وعمره نحو خمسة عشر سنة - واستمر عند مالک الى ان توفي فحل
 من المدينة وسنة ثمان مئتين وعشرين سنة الى اليمن وتولى القضاء
 بها ثم حل الى العراق فناصر محمد بن الحسن وغيره ونشر علم الحديث
 ومن ثم سمي ناصر السنة واصحابه اهل الحديث وشاع فضله
 الى ان ملاء البقاع والاسماع ودون علم اصول الفقه والسياسة
 احدا الى ذلك فصنف فيه الرسالة فاجمع اهل عصره على انه من الخوارق
 ومن ثم قال المزني قرأته خمسمائة مرة ما من مرة الا واستفدت
 فيه فائدة جديدة وانا انظر في خمسين سنة وما اعلم اني نظرت فيه
 مرة الا واستفدت منه شيئا الا ان عرفته - ومجموع مؤلفاته
 مائة وثلاثة عشر سار ذكر مؤلفاته الجديدة في شامع الاقطار

فقصده الناس لأجلها ثم قصده بعد ذلك أرويهما كان رحمه الله تعالى
يحفظ من الشعر ما يجرى العقل من ذلك قوله أروى لثلاثمائة شاعر مجنون
أي فكم العقلاء وقوله أحفظ خمسمائة قصيدة بنجسمائة امرأة وكان
حجة في النحو واللغة كما صرح به الأئمة حتى ابن الحاجب شافيه
ومن جملة ثناء محمد بن الحسين عليه قوله إن تكلم اصنعا الشافعي يوما فلسا
الشافعي يعني لما أودع في كتبه ومن ثم قال الرعفراني كان أودعوا
فاتفظهم وقال أحمد ما من أحد عبدة إلا وللشافعي في رقبته منة
وربما أودعه المصباح في الليلة ثلاثين مرة فاستنبطت منه في
كل مرة أحكاما كثيرة وإنما لم يبق السراج دائر الوود قال ابن اخته
لامه لأن الظلمة أحلى للقلب وكان يكتب ثلث الليل ثم يصل ثلثة
ثم ينام ثلثة ولعل المراد أن هذا غالب الأحوال حتى لا ينافي ما مر أنه
كان يحيي الليل كله في الاستنباط من القرآن وكان يختم كل يوم ختمته
وجمع الله فيه كل خير كما قاله أحمد قال ما كنت قط ولا حلفت بالله
صاذا قولا كاذبا ولا منذ عشرين سنة ما شبت ولا في السخاء
اليد الطولى قدم من صنعاء إلى مكة بعشرة آلاف دينار وأعطى من

اصلح له شسع نعله ستة دنانير واعتذر إليه بأنه لم يجد غيوها
 ورأى النبي صلى الله عليه وسلم في النوم قبل حمله فقال يا غلام
 قال لبيك يا رسول الله قال ممن انت قال من رهطك قال ادن مني
 فذني منه ففتح فمه امر رقيقه على لسانه وفمه وشفتيه وقال امض
 باركك الله فيك فما نحن بعد في حديث ولا شعر ما مر على شيئي
 الا حفظه وقال ايضا رأيت بركة في زمن الصبا في الزمان جلا
 ذاهية يؤم الناس في المسجد لما فرغ من صلواته اقبل على الناس
 يعلمهم فدنوت منه فاخرج ميزانا من كمره فاعطاني اياه وقال
 هذا لك قال فسألت المعبر فقال انك تصير اماما في العلم وتكون
 على السنة لان امام المسجد الحرام افضل الائمة كلهم واما
 الميزان فانا في تعلم حقيقة الشئ على ما هو عليه قال الربيع ورأيت
 انما قبل موته ان آدم صلى الله عليه وسلم مات ويريد ان
 ان يخرجوا بجنازته فلما اصبحت سألت بعض اهل العلم عنه فقال هذا
 موت اعلم اهل الارض لان الله تعالى علم آدم الاسماء كلها فما
 كان يسير حتى مات الشافعي رضي الله تعالى عنه اخر حجب

سئلته اربع ومائتين عن اربع وخمسين سنة

ومن كراماته الباهرة انه اراد ان يحول الى بغداد فادفع المصير
فلم يقدر واوشرع في الحفر فلما وصلوا قرب اللجاة راحت منه رائحة
طيبة ما شمو امثلا بحيث سكروا من طيب رائحته وما تمكنوا من
الوصول اليه فكفوا وصاد ذلك معه داني اعظم مناقبه وقد اتفق
العلماء قاطبة من سائر الفرق من اهل الفقه والاصول والحديث
وغيرها على ثقته وعدالته وامامته وورعه وتقواه وجوده وحسن
سيرته وعلا قدره فالطبيب في وصفه مقص والمسيح في ملامحه مقص
انتهى ما نقط

مسند الامام المجتهد احمد بن حنبل رضي الله عنه
ارويه عن العلامة الجليل الحسين الحبشي عن الشريف محمد بن زهير
عن عابد السندي عن حسين المغربي مفتي المالكية بمكة المشرفة
عن محمد بن طيب المغربي عن حسن العجمي عن ابراهيم بن محمد
الميموني عن الواسطي عن زكريا الانصاري ح وارويه ايضا عن
كمال عن والداه عن السيد احمد حلان كلاهما عن عبد الرحمن

الكزبري وادويه عاليا عن عبد الله القدسي النابلسي عن عبد الله
 الكزبري عن احمد بن عبيد العطار عن اسمعيل العجلوني عن
 عبد الغني النابلسي عن النجم محمد الغزي عن والده البدر محمد الغزي
 عن زكريا الانصاري عن الغزوي عبد الرحيم عن ابي الباسم احمد الجحني
 عن ام محمد زينب بنت مكي الحرائية عن ابي علي جنبل الرصافي
 عن ابي القاسم هبة الله الشيباني عن ابي الحسين التميمي عن
 ابي بكر احمد القطيعي عن عبد الله بن الامام احمد بن جنبل عن
 ابيه الامام احمد الشيباني رضي الله تعالى عنه تنبيه
 ابو عبد الله احمد بن محمد بن جنبل بن هلال الشيباني
 المروزي ثم البغدادى قال العلامة ابن حجر في كتاب مسامحة
 هو الامام البارع المجمع على امامته وجلالته وورعه وزهاده
 ووفور علمه وسيادته حل الى الحجاز والشام واليمن وغيرها
 سمع من سفيان بن عيينة واقرانه وروى عنه جماعة من
 شيوخه وخلائق اخرين لا يحصون منهم البخاري ومسلم وكثر ثناء
 الائمة عليه حتى قال بعضهم رأيت ثلثة لم ير مثلهما ابدا وذكر منهم

وقال بعضهم ما علم احدا يحفظ على هذا الامة امر دينها الا هو قال
 ابو زرعة كانت كتبه اثني عشر حملا وكان يحفظها على ظهر قلبه
 وقال مرة اخرى كان يحفظ الف الف حد وقال ابراهيم الحربي كان
 الله جمع فيه علم الاولين والآخرين من كل صنف يقول ما شاء وسبك
 ما شاء وقال الشافعي ما رأيت اعقل من احمد وسليمان ابن داود
 الهاشمي وجاء انسان بثلاثة آلاف دينار وقال ورثتها من ابي وما
 حلال فابي ان يقبلها وقال لا حاجة لي فيها انا في كفاية ومن
 دعائه اللهم كما صنت وجهي عن السجود لغيرك صنت عن السؤال
 لغيرك وقال التاج السبكي مسندا اصل من اصول هذا الامة
 انتهى ملتقطا وقال احمد الكوفي في ذكر مسنده انه شتم على ثلاثين
 الف حديث في اربعة وعشرين مجلدا من نسخة الوقف بالمستنصر
 وهو كتاب جليل من جملة اصول الاسلام وقد وقع له فيه ما يوف عن
 ثلثمائة حديث ثلاثية الاسناد ذكر وان احمد بن حنبل شرط فيه
 ان لا يخرج الا حديثا صحيحا عنه قال ابو موسى المديني لكن يقال
 ان فيه احاديث موضوعة كما ذكره البقاعي وزائدة لولا عبد الله

فأنك وفي ثبت الأميران سلسلة الذهب المشهورة بين المحدثين
 أحمد عن الشافعي عن مالك عن نافع عن ابن عمر لا يثبت بها الأربع أحاديث
 أوردها أحمد في مسنده وهي للشافعي في الام اه قال العلامة
 ابن حجر في مسانيد فأنك مهمة يتعين حفظها العظيم جداًها
 وغرة ما فيها - وحاصلها ان ابن الصلاح شد فضل كتب السنن
 على مسند أحمد واعتزضوه وردوا عليه بان الامر ليس كما
 زعم كيف وهو اكبر المسانيد احسنها وضعاً وانتقاءً فان لم
 يخل فيه الا ما يحتاج به مع كونه انتقاءً من اكثر من سبعة الف
 حديث وخمسين ألف حديث وقال ما اختلف فيه المسلمون
 من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم فارجوا فيه الى
 المسند فان وجدتموه والا فليس بحجة ومن ثم بالغ بعضهم
 فاطلق الصحة على كل ما فيه والحق ان فيه احاديث كثيرة ضعيفة
 وبعضها اشد في الضعف من بعض حتى ان ابن الجوزي قد اخل
 كثير منها في موضوعاته كثر. تعقبه بعضهم في بعضها وفي سائر
 شيخ الاسلام والحفاظ ابن حجر وحقق نفي الوضع عن جميع احاد^{يشه}

وانه احسن انتقاءً وتخيراً من الكتب التي لم يلتزم مصنفوها الصحة
في جمعها انتهى مختصراً وقال ايضا في مسانيدنا وامتحن رضى الله ^{عنه}
المحنة المشهورة التي كانت سبباً لزيادة فقهه في الدنيا والاخرة
ثم ذكر العلامة المذكور تلك المحنة وتركها خوفاً من التناول
وفيه ايضا ان رعى بعض ضاربيه بالبرص الشديد جداً وذكر
هذا البرص ان جملة ضاربيه مائة وخمسون رجلاً وذكر الربيع
ان الشافعي رضى الله تعالى عنه دفع اليه كتاباً وهو عجز امره
ان يذهب به الى احمد ببغداد ويأتيه بالجواب فذهب اليه
فصادفه عقب صلوة الصبح فذكرت له القصة ودفعت له
الكتاب فلما قرأه تغرغت عيناه فقلت ما فيه قال فيه انه رأى
النبي صلى الله عليه وسلم في النوم فقال له اكتب الى ابى عبد الله
فاقرأ عليه السلام وقل له اناى ستمتحن وتدعى الى خلق القرآن
فلا تجبههم فيرفع الله لك علماً الى يوم القيمة قال الربيع فقلت
له البشارة يا ابا عبد الله فخلع احمد قميصه الذي على جلده
فاعطانيه فاخذت الجواب ورجعت الى مصر سلمته الى الشافعي

رضى الله عنهما فقال ما الذى اعطاك قلت قميصه قال لا يفحم
 فيه ولكن يله وارفع الى الماء لا تبرك به وكذا رضى الله عنه في
 شهر ربيع الاول سنة اربع وستين ومائة وتوفي سنة
 احدى واربعين ومائتين على الاصح المشهور وكان قبره ظاهرا
 ببغداد يتبرك به فطمسته الروافض لما استولوا عليها قريب منا
 ثم اعادته سلطانا خليفة الخلفاء الراشدين عز نصره وكبت
 اعلاؤه بهيبة طاهرة وابهة وافرة فهو بها الآن يزار و
 يتبرك به وكشف الامر فروج حتى كفته لم يتغير فيه شيء
 واختلفوا في عدد المصلين عليه ومن جملة ذلك ما قيل ان الارض
 المبسوطة التي وقف الناس للصلاة عليها مسحت فوسعت
 بقدر ستائة الف واكثر سوى ما كان في الاطراف والسفن وقيل
 كانوا الف الف وثلاثمائة الف قال ابو زرعة بلغني ان المتوكل
 امر ان يمسح الموضع الذى وقف عليه الناس للصلاة على احمد فبلغ
 مقام الف الف وخمسمائة الف وعمر بعض جيران احمد انه اسلم
 يوم موته من اليهود والنصارى والمجوس عشرون الف انتحى والله

تعالى اعلم

مسند الدارمي رحمه الله تعالى ارويه عن شيخنا الحبيب حسين
 الحبشي وعن شيخنا السيد عمر شطا عن السيد عيدر وس ابن
 عن السيد عبد الله بن الحسين بن عبد الله بلفقيه عن والد السيد
 حسين عن والد السيد عبد الله وخاله السيد عيدر وس بن عبد
 بلفقيه والامام محمد بن سهل مولى الدويلة ثلاثهم عن العلامة
 الوجيه السيد عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه عن والد السيد عبد
 بلفقيه وعن علامته وقته الشيخ ابراهيم الكردي الكوراني كلاهما
 عن الشيخ احمد بن محمد القشاشي المدني عن الرضائي عن زكريا
 الانصاري ح وارويه عن العلامة الشيخ صالح كمال عن والده
 صديق كمال عن عبد الرحمن بن الشيخ محمد الكزبري ح وارويه عاليا
 عن العلامة القادسي عن العلامة الكزبري المذكور عن والد عن
 عبد الغني النابلسي عن النجم الغزي عن والد البدر الغزي عن زكريا
 الانصاري عن محمد بن مقبل عن جويرة بنت احمد الكردي عن
 ابي الحسن عن علي بن عمر الكردي عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللقي

ح والشيخ زكريا يروي عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشامي
 عن شهاب الدين احمد الجمار عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللتي عن
 ابي الوقت عبد الاول ابن عيسى السجزي عن الدودي عن عبد الله
 ابن احمد السرخسي قال اخبرنا ابو عمران عيسى بن عمر السمرقندي عن
 مؤلفه الحافظ ابي عبد الله محمد بن عبد الرحمن الدارمي رحمه الله
 قتيلا قال العلامة ابو الفتح محمد عبد الرشيد بن محمد شاه الكشي
 في مقدمته هذا المسند الشريف مانصه وهو الامام الحافظ شيخ
 الاسلام قدوة الجهابذة النقاد الاعلام وذو الفضائل التي سارت
 بها الركبان شرقا وغربا والفواضل التي اعترفت بها السيادة
 عجا وغربا الحافظ الذي لا تغرب عن علمه شاردة - والضابط
 الذي استوت لديه الطارفة والتالدة - كلمة شهد له بها كل موافق
 ومخالف - واقرب براعتها المعادي والمؤالف - ابو محمد عبد الله
 ابن عبد الرحمن ابن الفضل بن بهرام بن عبد الصمد التميمي السمرقندي
 الدارمي صاحب اللسان المعروفة - والدارم بكسر الراء المهملة
 قال الذهبي قال ابو حاتم ثقة صدوق وعن احمد بن حنبل وذكر الدارمي فقال
 عرضت عليه الدنيا فلم يقبل ١٢ ثم ذكره الحافظ -

نسبة الى دار ابن مالك بطن كبير من قديم - ولدت سنة احدى و
ثمانين ومائة وتوفي يوم الجمعة من ايام عرفة سنة خمس وخمسين و
مائتين وله من العمر اربع وسبعون سنة ودفن يوم النحر ببلدة
مرو قدس الله تعالى روحه - وجعل في جنات الفردوس غبوقه
وصبوحة - وكان رحمه الله تعالى اماما جليلا حافضا للحديث
والقرآن - ملازما لعبادة الله سبحانه وتعالى في كل وقت وان
ذآ رحلة عظيمة - واسفار كثيرة - حل الى بلدان الاسلام ومدن
الايمان - وجمع علم الحديث من عصاة هذا الشأن - وفرسان
ذاك الميدان حتى برع وفاق الامثال والاقتران فغنت له وجوه
الاكابر والاعيان - واستفاد منه جماء الغفيرى الكائنة في ذلك الزمان
الى ان روى عنه مسلم بن الحجاج القشيري صاحب الصحيح والبرداؤد
والترمذى من اصحاب السنن وعبد الله بن الامام احمد ومحمد بن يحيى
الذهلي رحمهم الله تعالى واقروا له بكمال الفضل وتام الاحسان - و
اشتوا عليه بلسان الجنان والبيان - ولما نفي رحمه الله تعالى الى حضرة
البغارى رحمه الله تعالى استرجع وبكى - وأطرق وابكى - وانشد هذا

الشعر لم يكن ينشد شعرا قط الا ما ورد في الاحاديث ضرورة للرواية
وابلاغاً للدراية - هـ

ان عشت تفجع بالاجبة كلهم وفناء نفسك اباك انجع
ولا ريب ان هذه شهادة صادقة من الامام النجاشي على صلاح الدارمي
وفلاحه انتهى وقال ايضا في مرتبة مسند الشريفة هو كتاب قد يم
مبارك فيه وعليه - ومؤلف لطيف على السند المحتاج اليه - اصل
في بابه - وفرد في نصابه - فالقارئ له لا يزال في رياض ورقة -
وعلم متفقه رشيق - وفيه حلاوة مقطع - ولطافة متع - و
عذبة مشرع - وهو مرتب على الابواب - جامع للاحاديث النبوية
وانار الاصحاب - وحقه ان يسمى بالسند دون المسند وهو الاثر
الى الصواب - لكن اشتهر بالمسند على خلاف اصطلاح المحدثين
حتى علة ابن الصلاح - من المسانيد على وجه اليقين - وهذا وهم
من ابن الصلاح - كما صرح به شارح الالفية الفارق بين السند
والصحيح - قال السيوطي في تدريب الراوي بشرح تقريب النواوي
قيل ومسند الدارمي ليس بمسند بل هو مرتب على الابواب وقد سما

بعضهم بالصحيح - قال الشيخ الاسلام ولما لم يغلطائي سلفاً في تسميته
 الدارمي صحيحاً الا قوله انه رأى بخط المندري وكذا قال شيخ الاسلام
 ليس دون السنن في التتبع بل وضم الى الخمسة لكان اولي من ابن ماجة
 فانه امثل منه بكثير - وقال العراقي في النكت اشتهر تسميته بالمسند
 كما سمي البخاري كتابه بالمسند لكون احاديثه مسنداً قال الا ان
 فيه المرسل والمعضل والمنقطع والمقطوع كثير على انهم ذكروا في ترجمة
 الدارمي ان له الجامع والتفسير والمسند وغير ذلك فلعل الموجود
 الان هو الجامع والمسند فقط انتهى قال الحافظ الامام ابي جعفر رحمه الله
 تعالى اول من اضاف ابن ماجة الى الخمسة الفضل بن طاهر فتابعه
 اصحاب الاطراف والرجال والناس جعل غير واحد المسادس في الوطاء
 او مسند الدارمي انتهى ثم قال العلامة المذكور - وذكر الشيخ عابد
 السندي في ثبته عن الشيخ الامام صلاح الدين العلائي انه قال
 لو قدم مسند الدارمي بدل ابن ماجة فكان سادساً لكان اولاً انتهى

قلت وقد علم الشيخ محمد عبد العزيز الدهلوي طيب الله ثراه في الطبقة
 الثالثة من طبقات كتب الحديث - المحتجة بها في القديم والحديث -
 وآليه نحا والدلائل الشيخ ولي الله رحمه الله في مؤلفاته - وقال
 الشيخ عبد الحق الدهلوي قال بعضهم كتاب الدارمي احدى
 واليق يجعله سادسا لكتب لان رجاله اقل ضعفا ووجود الاحاديث
 المنكرة والشاذة نادر فيه وله اسانيد عالية وثلايات اكثر من
 ثلايات البخاري كذا في مقدمة المشكوة قال المغلطائي ان
 جماعة اطلقوا على مسند الدارمي بكونه صحيحا فتعقبه الحافظ
 ابن حجر باني لمرار ذلك في كلام احد من يعتمد عليه كيف ولو اطلق
 ذلك من يعتد به كان الواقع بخلافه ومع ذلك فليست اسلم
 ان الدارمي صنف كتابه قبل تصنيف البخاري الجامع لتعهر
 هما ومن ادعى ذلك فعليه البيان وتعقبه السيد العلامة
 محمد بن اسماعيل الامير في شرحه توضيح الافكار على تنقيح الانظار

بان من ادعى تقدم تصنيف البخارى على تصنيف الدارمى فطاليلها
 ايضا وذكر المغلط الى انه ينبغي ان يجعل مسند الدارمى سادسا
 للخمسة بدل ابن ماجه فانه قليل الرجال الضعفاء فليس فيه الاحاد
 المنكرة والشاذة وان كان فيه احاديث مرسله موقوفة فهو
 مع ذلك اولى من سنن ابن ماجه الى اخر كلامه قلت وتخيّل
 انه اراد تفضيله على ابن ماجه بخصوصه وان ابن ماجه رجاله
 الضعفاء اكثر والاحاديث الشاذة والمنكرة غير نادرة فيه كما
 صرح به السيد العلامة محمد بن اسمعيل الامير في الشرح المذكور
 سنن الحافظ ابى الحسن على بن عمر الدارقطني رحمه الله
 بالسند الى العجمي عن البدر محمد بن رضى الدين الغزى وعبي
 الطبرى عن السيوطى ح وارويها عن محمد حسب الله عن مصطفى
 المباط عن محمد الشنوائى عن السيد رضى الزبيدى عن عمر بن
 احمد بن عقيل السقاى باعلوى الملكى عن الشيخ عبد الله الصمى
 عن على بن عبد القادر الطبرى عن عبد الواحد بن ابراهيم
 عن الجلاء عبد الرحيم العباسى عن السيوطى ح ورويها الحصارى

ايضاً اجازة عن السيوطي عن محمد بن مقبل عن الحاروي عن عبد
 المؤمن بن خلف الدمي ابي عن ابي الحسن علي بن الحسن البغدادي
 بابن المقير عن ابي الكرم المبارك بن الحسن الشهري وري عن^{١٥}
 ابي الحسين محمد بن علي المهتدي بالله عن الحافظ ابي الحسن
 علي بن عمر الدارقطني رحمه الله تعالى تنبيه قال الامام الذهبي
 في تذكرة الحفاظ الدارقطني^{٢٢١٩٩} الامام شيخ الاسلام حافظ الزمان
 ابو الحسن علي بن عمر بن احمد مهدي البغدادي الحافظ الشهير
 صاحب سنن مولا^{٣٦} ستة ست وثلاثمائة ستمع البغوي وابن
 ابي داود وابن صاعد والحضري وابن دريد وابن نير وزا
 وعلي بن عبد الله بن مبشر ومحمد بن القاسم المحاربي وابا علي
 محمد بن سليمان المالكي وابا عمر القاسمي وابا جعفر احمد بن الجهم
 وابن زياد النسابوري ويدر بن الهيثم القاسمي واحمد بن القاسم
 الفرائضي وابا طالب الحافظ وخلائق ببغداد والبصرة
 واما^{١٦} فتة واسط وارتحل في كهولته الى مصر والشام و
 وصنف التصانيف حدث عنه الحاكم وابو حاتم الاسفندياري

وقام الرازي والمحافظة عبد الغني الازدي وابوبكر البرقاني وابوذر
 الهروي وابو نعيم الاصبهاني وابو محمد الخلال وابو القسم بن
 المحسن وابوطاهر بن عبد الرحيم والقاضي ابو الطيب الطبري
 وابوبكر بن بشران وابو القسم حمزة السهمي وابو محمد الجوهر
 وابو الحسن بن الانبوسي وعبد الصمد بن المأمون وابو الحسين
 ابن المهندى بالله وامر سواهم قال الحاكم صار الدارقطني بعد
 عصره في الحفظ والفهم والورع واماماً في القراء والتجويد اتمت
 في سنة سبع وستين ببغداد اربعة اشهر وكثر اجتماعا فصادفته
 في ما وسف لي وسالته عن العلل والشيخ وله مصنفات يطول
 ذكرها فاشهد انه لم يخلف على اديم الارض مثله - وقال
 الخطيب كان فريداً عصره وامام وقته وانتهى اليه علم الاشرفية
 بالعلل واسماء الرجال مع الصدق والثقة وصحة الاعتقاد و
 الاخذ من علوم القراءات فان له فيها مصنفات سبق فيه الى
 عقده الايوب بل فرس وقال وحديثي الازهرى قال بلغني ان
 الدارقطني حضر في حلقة مجلس سمعيل الصغار فقلد بشيخ

جزأ الصفا ويحلى فقال رجل لا يصح سماعك وانت تنسخ فقال فمهي
 للاملاء خلاف فهمك اتخفظ كم املاء الشيخ قال لا ادرى قال
 املاء ثمانية عشر حديثاً الحديث الاول عن فلان عن فلان
 ومنه كذا وكذا والثاني عن فلان عن فلان ومنه كذا وكذا و
 مر في ذلك حتى اتى على الاحاديث فتعجب الناس منه او كما قال
 وقال ابو ذر الحافظ قلت للحاكم هل رأيت مثل الدارقطني
 فقال هو لم ير مثل نفسه فكيف انارواها الخطيب في تاريخه
 قلت هنا يخضع للدارقطني ولستة حفظه الجامع لقوة
 الحافظة ولقوة الفهم والمعرفة واذ شئت ان تبين براعة هذا الامام
 فطالع العلل له فانك تدهش ويطول تعجبك ثم في ثامن
 ذي القعدة سنة خمس وثمانين وثلثمائة رحمه الله تعالى انتهى
 ملتقطاً مختصراً ودفن قرياً من قبر معروف الكرخي اهـ مسانيد
 ابن حجر فائدة الدارقطني بفتح الراء ويسكن وبضم القاف وسكون
 الطاء بعد نون سببة الدارقطن وكانت محلة كبيرة ببغداد
 انتهى كذا في المرقاة -

المعجم الثلاثة الكبير والاولى والوسط والصغير للحافظ الى
 القاسم سليمان بن احمد الطبراني رحمه الله تعالى
 وبالسند الى الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ ابراهيم الكندي عن
 الشيخ احمد لقشاشي عن الشيخ الرملي عن ذكرى الانصاري عن الفخا
 بن حجر عن الصلاح ابن ابي عمر المقدسي عن الفخر بن البخاري عن
 ابي جعفر الصيداوي عن فاطمة بنت عبد الله الجوزداني
 عن ابي بكر محمد بن عبد الله ابن زيد الاصفهاني عن الحافظ
 الى القاسم سليمان بن احمد الطبراني تنبيه قال في كشف
 الطنون رتب في الكبير الصحابة على الحروف وهو مشتمل على
 نحو خمسمائة وعشرين الف حديث ورتب في الاوسط
 والصغير شيوخة على الحروف ايضا ثم رتب الكبير الامير
 علاؤ الدين علي ابن بلبان الفارسي ترتيبا حسنا وفي نسخة
 احادي وثلاثين وسبعمائة انتهى فختصر او في ثبت الامير

ابن زيد

له ابن زيد كذا في مدارج الاسناد وفي الارشاد ابن زيد وفي ثبت ابن زيد

الكبير مانصه ليشتمل المعجم الكبير على ستين ألف حديث تجزئة ثمانية
 عشر مجلدا وفيه قال ابن دحية هو أكبر مسانيد الدنيا اه قال
 الامام الذهبي في طبقاته الطبراني الحافظ الامام العلامة
 الحجة ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب ابن مطير الشامي النخعي
 الطبراني مسند الدنيا وكل سنة ستين ومائتين وسمع في
 سنة ثلث وسبعين وهلم جرا بعد ابن السامر والحميري والهميني
 ومصر بن غلاد والكوفية والبصرة واصبهان والجزيرة وغير ذلك
 وحديث عن الف شيخ وزيدون وصنف المعجم الكبير وهو المسند
 سوى مسند ابى هريرة فكانه افردا في مصنف والمعجم الاو^{سط}
 في ست مجلدات كبار على معجم شيوخه ياتي فيه كل شيخ بما له
 من الغرائب والنجاف هو نظير كتاب الافراد للدارقطني بين فيه
 فضيلة وسعة رواية وكان يقول هذا الكتاب روي فانه
 تعد عليه وفيه كل تفسير وعزير ومنكر وصنف المعجم الصغير و
 هو عن كل شيخ له حديث واحد صنف اشياء كثيرة
 وكان من فرسان هذا الشأن مع الصدوق والامانة انتهى مختصرا

قلت وله تصانيف كثيرة مقبولة عند المحدثين وقد ذكر الهمجي
تأليفه في طبقاته والحال الكلام فيه - توفي الطبراني للبتين
بقيتا من ذى القعدة سنة ستين وثلاثمائة -

السنن الصغرى والكبرى وكتاب الاسماء والصفات

ودلائل النبوة وشعب الإيمان كلها للإمام أبي بكر

أحمد البيهقي رحمه الله تعالى وسائر تصانيفه أروها

عن العلامة الشيخ عبدالحق وعن العلامة الشيخ محمد حسنة الله

وعن العلامة السيد أمين رضوان المديني ثلاثتهم عن العار

بأنه الشيخ عبد الغنى عن الشيخ عابد عن الشيخ الفلاني ح

وأروها عاليا عن العلامة عبد الجليل عن السيد اسمعيل

البرزنجي وعن الشيخ عابد كلاهما عن الشيخ الفلاني عن الشيخ

محمد سعيد سفر عن الشيخ محمد بن عبد الله المغربي عن الشيخ

عبد الله ابن سالم البصري ح وأروها مساكين بالبطريق آخر عن

هـ بالاجازة العلامة ١٢ عبد الهادي غفر الله له

١٩ ١٨ ١٧

٢١ ٢٠

العلامة الحبيب الحبشي عن والده عن عمه العطار عن محمد طاهر سنبل
عن الشهاب الجوهري المصري عن عبد الله البصري ح وادها
عاليامن بدرجة عن العلامة احمد جمال الملكي عن العلامة
عليم الدين عن ابيه العلامة رفيع الدين القندهاري عن الشيخ
محمد بن عبد الله المغربي وعن الشريف الادريسي كلاهما عن
الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ علي بن عبد القادر الطبري عن
عبد الواحد الحصري عن الشمس محمد بن ابراهيم الغمري
عن ابن جراح ويروي الشيخ الفلاني عالي عن الشيخ محمد بن
سنة عن الشريف ابي عبد الله الوؤلاقي عن ابن اركاش
عن ابن حجر عن الحافظ العراقي عن ابي الفضل محمد بن اسمعيل
الحموي عن الفخر ابن البخاري عن منصور بن عبد المنعم الفراء
عن محمد بن اسمعيل الفارسي عن ابي بكر احمد بن الحسين البيهقي
تنبيه قال الذهبي في الطبقات - البيهقي هو الامام الحافظ العلما
شيخ طرسان ابو بكر احمد بن الحسين بن علي بن موسى الخسرو
جرى البيهقي صاحب التصانيف ولد سنة اربع وثمانين

وثلاثمائة في شعبان وسمع ابا الحسن محمد بن الحسين العلوي و ابا
 عبد الله الحاكم و ابا طاهر بن محمش و ابا بكر ابن فورك و ابا علي
 الرزباري و عبد الله بن يوسف بن نامويه و ابا عبد الرحمن
 السلمي و خلقا بغراسان و هلال بن محمد الحفار و ابا الحسين بن بشران
 و ابن يعقوب الايادي و علاء بغداد و الحسن بن احمد بن فراس
 و طائفة و جناح بن تدير و جماعة بالكوفة و لم يكن عنده سنن ^{النسائي}
 و لا جامع الترمذي و لا سنن ابن ماجة بل كان عنده الحاكم ^{فا}
 عنه و عنده احوال و لجره ك له في عمله الحسن مقصدا و قولا فصح
 و حفظه و عمل كتابا لم يسبق الى تحريرها انتهى مختصرا قلت
 ثم ذكر الذهبي تصنيفاته ثم ذكر عن امام الحرمين ابي المعالي
 انه قال ما من شافعي الا و للشافعي عليه منة الا ابا بكر البيهقي
 فان له المنة على الشافعي لتصنيفه في نصر مذهب ثم قال
 و لو اليفه تقارب الفجر ما لم يسبقه اليه احد حفر في
 اخر عمر من يهتق الى نيسابور و حدث بكتبه ثم حضر ^{الاجل}
 البيهقي على و زحيتل بلد قرب نيسابور و مرقات ^م عبد العاطف

في عاشر جمادى الاولى سنة ثمان وخمسين واربعمائة فتقل في
 تابوت الى قرية - وهي ناحية من اعمال نيسابور على يومين منها
 وخمس جرد هي ام تلك الناحية التي ملتقطا وله من العمر اربع
 وسبعون سنة قبل مولده سنة اربع وثمانين وثلاثمائة كذا في الفرق
 شيخ معاني الآثار للامام ابي جعفر احمد بن محمد الطحاوي
 رحمه الله تعالى وبالسند الى ابن حجر عن الشرف ابي الطاهر
 ابن الكواكب عن زينب بنت الكمال المقدسية عن محمد بن الهادي
 عن الحافظ ابي موسى محمد بن ابي بكر المديني عن ابي الفتح عيسى
 ابن الفضل بن احمد السراج عن ابي الفتح منصور بن حسين التالبي
 عن الحافظ ابي بكر محمد بن ابراهيم المقرئ المتوفى سنة ٣٨٠ عن
 مؤلفه ابي جعفر الطحاوي ح ورويه عن العلامة ابي الخير
 ميرداد الحنفي عن السيد عبد الله كوجك عن الشيخ عابد
 ح ورويه عاليا عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ عابد عن الشيخ

محمد طاهر سنبل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن الشيخ
 العجيج ورويه عن الشيخ عبد الله القدوي عن الشيخ عبد الرحمن
 الكزبري عن الشيخ حسين المغربي عن الشيخ محمد بن الطيب
 المغربي عن الشيخ العجيج عن الشيخ احمد العجل عن الامام نجيب
 الطبري عن زكريا الانصاري عن ابن حجر الى اخر السند
 المتقدم تنبيه الطحاوي هو الامام العلامة الحافظ صاحب
 النصايف البادية ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة بن سلمة
 الارزي الحنفي المصري الطحاوي الحنفي (دولحا) من قري مصر
 سمع هرون بن سعيد الايلي وعبد الغني بن رفاعه ويونس
 ابن عبد الاعلى وعيسى بن مشرود ومحمد بن عبد الله بن عبد الحكم
 وعمر بن نصر وطبقاتهم - روى عنه احمد بن القسم الخشاب و
 ابو الحسن محمد بن احمد الاحمسي ويوسف المياجي وابوبكر بن القوي
 والطبراني واحمد بن عبد الوارث الزجالي وعبد العزيز بن محمد الجوهري
 قاضي الصعيد ومحمد بن بكر بن مطروح وآخرون خرج الى الشام
 سنة ثمان وستين ومائتين فتفقه بالقاضي ابي حازم وغيره

قال ابن يوسف **ولد** سنة سبع وثلاثين ومائتين وكان
 ثقة ثبتا فقيها عاقلا لم يخلف مثله **قال** ابو اسحق الشيرازي في
 الطبقات انتهت الى ابي جعفر رياسته ابي حنيفة بمصر ^{العلم} اخذنا
 عن ابي جعفر بن ابي عمران وابي حازم القاسمي وغيرهما وكان **ابو**
 شافعي يقرأ على المزني فقال له يوما والله لاجاء منك شيء فغضب
 من ذلك وانتقل الى ابن ابي عمران فلما صنف مختصره فقال **رحم الله**
ابا ابراهيم لو كان حيا لكفر عن عيینه - **قال** ابن يونس مات ^{جعفر} ابو
 في مستهل ذي القعدة سنة ^{٣٢٩هـ} احدى وعشرين وثلاثمائة عن بضع
 وثمانين سنة انتهى كذا في تذكرة الحفاظ ^{٣٢٩هـ} للإمام الذهبي وكان
 (الطحاوي) يقرأ على المزني الشافعي وهو خاله وكان الطحاوي يكثر
 النظر في كتب ابي حنيفة فقال له المزني والله لا يحبني منك شيء
 فغضب وانتقل من عنده وتفقد في مذهب ابي حنيفة وصار اما
 فكان اذا درسوا اجاب في شيء من المشكلات يقول **رحم الله**
 خالي لو كان حيا لكفر عن عيینه وسمع الحديث من كثير من المصريين
 والغرباء القادمين الى مصر انه تصانيف جليلة معتبرة فمنها **الحكم**

القران وشرح معاني الآثار واختصر شرح الجامع الكبير وشرح
 الجامع الصغير وكتاب الشرح الكبير والصغير والادوسط
 والمحاضر والسجلات والوصايا والفرائض وكتاب مناقب ابي
 حنيفة وتأريخ كبير والنوادر الفقهية والرد على ابي عبيد
 في ما اخطأ في اختلاف النسب غير ذلك والطحاوي بفتح
 الطاء والحاء المهملتين نسبة الى الحجة قرية بصعيد مصر وقد
 ذكره السيوطي في حسن المحاضر في اخبار مصر والقاهرة في حفظ
 الحديث وقال كان ثقة ثبتا فقيها لم يختلف بعده مثله انتهت
 اليه رئاسة الحنفية بمصر اه وفي اسباب السمعاني الطحاوي
 نسبة الى الحاء بفتح الطاء المهملة والحاء المهملة قرية باسفل ارض
 مصر وقيل غير ذلك انتهى ملخصا من الفوائد البهية -

٢٢

مشكوة المصاييح للامام علي الدين ابي عبد الله محمد
 ابن عبد الله الخطيب التبريزي رحمه الله تعالى
 اذيعا عن السيد عمر شطا وعن الحبيب حسين الحبشي كلاهما
 عن السيد عبيدروس بن عمر عن عمه السيد محمد بن عبيدروس

عَنْ السَّيِّدِينَ الْعَابِدِينَ ابْنِ عَلَوَى جَمَلِ اللَّيْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ
 الْكُرْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْكُورَانِيِّ وَأَرْثِيهَا عَنْ عَبْدِ الْحَقِّ
 عَنْ قُطْبِ الدِّينِ عَنْ مُحَمَّدٍ سَمْعَانَ عَنْ عَبْدِ الْغَنِيِّ وَأَرْثِيهَا
 عَالِيًا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَثْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ فَضْلِ الرَّحْمَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ عَبْدِ
 عَنْ وَالِدٍ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْكُورَانِيِّ عَنْ وَالِدٍ عَنْ أَحْمَدَ الْقَشَّاشِ
 عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّارِئِيِّ عَنْ السَّيِّدِ غُضَنَفَرِ النَّهْرَوَالِيِّ عَنْ
 شَيْخِ الْحَرَمِ الْمَكِّيِّ مُحَمَّدٍ سَعِيدٍ الشَّحِيرِيِّ بِمَكْلَانٍ عَنْ نَسِيمِ الدِّينِ
 مِيرْكَ شَاهٍ عَنْ وَالِدِ الْمُحَدِّثِ جَمَالِ الدِّينِ عَطَاءِ اللَّهِ بْنِ
 غِيَاثِ الدِّينِ عَنْ عَمْرِاءِ صَيْلِ الدِّينِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 عَنْ شَرَفِ الدِّينِ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجُرْهُمِيِّ نُسَبَتْ إِلَى
 الْجُرْهُمِيِّ قَرْنَهُ مِنْ قَوِيٍّ شِيرَازٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَبَارَكٍ شَاهٍ عَنْ مَوْلَاهَا
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَنَا طَرِيقَ آخَرٍ كَمَا نَزَّوِيهَا عَنْ الْمُسْتَشْفَعِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ حَسْبِ اللَّهِ وَعَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْجَلِيلِ كَلَاهَمَاءَ عَنْ أَحْمَدَ
 اللَّهِ عَنْ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ عَنْ السَّيِّدِ نَوْرِ الدِّينِ أَبِي الْحَسَنِ عَلَى
 ابْنِ أَحْمَدَ الصَّغِيرِ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَقِيلَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَسَنِ

العجمي عن أحمد العجل عن الإمام يحيى عن الحافظ عبد العزيز بن
 فهد والقاضي زكريا الانصاري قالا اخبرنا الشيخان العلامة
 الرحلة تقي الدين ابو الفضل محمد بن محمد بن فهد والامام العارف
 بالله تعالى شرف الدين ابو الفتح محمد بن ابي بكر الحسين المرعي
 قالا انبأنا العلامة الرحلة الزين ابو بكر بن الحسين المرعي زاد
 الاول فقال اخبرنا الامام شرف الدين عبد الرحيم بن عبد الكريم
 الجرجي قالا اخبرنا العلامة امام الدين علي بن مبارك شاه الصديق
 الساجي زاد الثاني فقال اخبرنا الامام حسام الدين الحسن بن
 علي الابيوردي عن علي بن شاذان عن ابيه اذ اجازة لسائرهما قال اخبرنا
 بها الامام صدر الدين ابو عبد الله محمد بن عبد الله القزويني
 قال هو والصدوق اخبرنا بها مؤلفها تنبيه قال في كشف الظن
 بعد ذكر كتاب مصابيح السنة وشهره ثم ان الشيخ ولي الدين
 ابا عبد الله الخطيب كل المصاييح وذيلا ابوابه فذكر الصالحين الذين
 روي التحذ عنه وذكر الكتاب الذي اخرج منه وزاد على كل
 باب من صحاحه وحسانه الا نادرا فضلا ثانيا وسماه مشكوة القاصي

فصار كتابا كاملا فرغ من جمعه آخر يوم الجمعة من رمضان سنة
سبع وثلاثين وسبعمائة وله اسماء رجال المشكوة وشرح العلامة
حسن بن محمد بن الطيبي المتوفى سنة ثلاث وأربعين وسبعمائة
وسماه الكاشف عن حقائق السنن اوله الحمد لله مشيدا
الدين الحنيف الخ انتهى مختصرا.

٢٥ ٢٤

الشفافى تعريف حقوق المصطفى - والمشارك كلاهما

للقاضى ابى الفضل عياض بن موسى بن عياض
الملكى الاندلسى اليحصبى بفتح المشاة وسكون المهملة وتحرى
الصاد المهملة بالحركات الثلاث بعد ما موحدا نسبة الى يحصب
حي باليمن من حمير المتوفى بمراكش مسموما سمي يهودى سنة
اربع واربعين وخمسائة قاله العلامة ابن عابد بن العلامة
الامير الكبير فى تبيينهما ارويها عن العلامة الحبشى عن والى
عن عمر العطار عن صالح الفلافى ارويها عاليا عن العلامة الجليل

مشارك الاثر على صحيح الآثار فى تفسير غريب الحديث - ومن تمامه فى الماع
فى ضبط الرواية وقييد السماع ذكره فى كشف الظنون ١٢ عبد العادى غفر الله له

برآده عن السيد اسمعيل البرزنجي عن صالح الفلاني عن الشيخ
 محمد بن سنان عن مولاى الشريف محمد بن عبد الله عن الشيخ
 على الاجهوى وشهاب الدين الحفاجي شارح الشفا والشهاب
 احمد بن عبد الوارث البكري والشهاب احمد الغيني الانطاكي
 اجازة عن الشمس محمد بن احمد الوصلي عن زكريا الانصاري
 عن محمد بن مقبل الحلبي قال اخبرنا الصلاح بن ابي عمير قال
 اخبرنا ابو الحسن علي بن عبد الوارث السعدي بن البخاري
 قال اخبرنا ابو الحسن يحيى بن محمد الصانع عن مؤلفهما كتب
 قال في الكشف في ذكر الشفا وهو كتاب عظيم النفع كثير الفائدة
 لم يؤلف مثله في الاسلام شكر الله سبحانه وتعالى على
 مؤلفه وقابله برحمته وكرمه - اوله الحمد لله المتفرد باسمه
 الاسمي المختص بالملك الاعز الاحي الخ وقال في ذكر المشارقة
 انه في تفسير غريب الحديث المختص بالصلاح الثلاثة وهي

الموطار البخاری و مسلم و هو کتاب مفید جدا و له الحمد لله منظره دینه
 علی کل دین الخ انتهى ملتقطا مختصرا - والقاضی عیاض هو ابو الفضل
 ابن موسی الیحصی المغربي السبئی المالکی ولد سنة ست
 و سبعین و اربعائة و لی القضاء بسبئیة و مات بمکة کذا فی
 مساین ابن حجر و من تصانیفه ترتیب المدارک و تقریر المساک
 لمعرفة اعلام مذهب مالک و کتاب الاعلام بحدود قواعد الاسلام
 و کتاب الالماع فی ضبط الروایة و تقييد السماع و بغية الرائد ^{تضمنه}
 حدیث ام زرع من الفوائد و کتاب الغنية و المعجم و نظم البرهان
 علی صحة جزم الاذان و غیر ذلک اهکذا فی لبستان المحمدين معربا
 شرح الشفا للعلامة شهاب الدین الخفاجی و سائر تصانیفه
 رحمه الله تعالی ارویها بالسند المذكور الی المصنف الشهاب
 الخفاجی تنبيه الخفاجی هو شهاب الدین احمد بن محمد الخفاجی
 المصري الخفنی قرأ علوم العربیة علی خاله ابی بکر الشنواني و اخذ عن شیخ
 الاسلام محمد الرملی و غیره من الاعلام و ولد قبل مع والد الی الحرملین

معه
 قبل
 وین
 ۱۸

۱۶

و در لبستان الحمزین نوشته و آن کتابیت که در حق او گفته اند که اگر آب زر نریند و بجا هر وزن کنند حق او را
 عبد الهادی غفر الله له

وقرأ هناك على ابن جابر الله وارحل الى قسطنطينية وهي اذ ذاك
 مشهورة بالفضلاء والفحول أشي البيضاوي وشرح الشفاء وغير
 ذلك ووصفه المحبي بأنه من افراد الدنيا المجمع على تفوقه وبرلته
 انتهى كذا في التلقيات ^{ص ٣١٦} توفي سنة تسع وستين والف و
 هذا الشرح شرح كبير في غاية الدقيق والتحقيق ثلاث مجلدات
 كذا في كشف الطنون ^{ص ٢٦٣ ج ٢} قلت ومن شرحه الممدد الفياض بن
 الشفاء القاضي عياض لولا ناخادم السنة وضياء الدجنة - الكوثر
 الراوي - الشيخ الهام حسن العدوي الحمزاوي - فرغ من تأليفه
 سنة ست وسبعين ومائتين والف -

٤٨ ٢٤

الجامع الكبير والصغير للإمام جلال الدين السيوطي
 رحمه الله تعالى وسائر تصانيفه أروها عن الشيخ حبيب
 وعن الشيخ أحمد جمال وعن الشيخ شرف الدين القزويني المكيين كلهم
 عن الشيخ القافجي عن الشيخ عابد السندي عن الشيخ عبد الحفيظ
 المزجاوي عن والد الأعلی المزجاوي عن حسن بن علي العجمي وروها
 عن الحبيب الحبشي عن الشيخ السيد محمد نور الأدرسي المغربي

المدايني عن أبي عبد الله محمد بن علي السنوسي الحسني وادريها
 عليا بالاجازة العامة عن الشيخ فالح المدايني عن الشيخ أبي عبد الله
 محمد بن علي السنوسي عن أبي العباس العرائشي عن عبد الوهاب
 التازي الحسني عن الشيخ حسن بن علي العجمي عن الشيخ أحمد العجل
 عن أبيه محمد بن رضي الدين الغزي عن الجلال السيوطي تبيينه
 الجامع الكبير ويسمى جميع الجوامع قال في الكشف وهو كبير أوله
 سبحان الذي مبدئ الكواكب اللوامع الخ ذكر فيه انه قصد
 استيعاب الاحاديث النبوية وقسمه قسمين الاول ساق
 فيه لفظ الحديث بنصه يذكر من خرج من رواه من واحد الى
 عشرة او أكثر يعرف منه حال الحديث مرتبا ترتيب اللغة على حرف
 المعجم والثاني الاحاديث الفعلية المحضة او المشتملة على قول و
 فعل او سبب او مراجعة ونحو ذلك مرتبا على مسانيد الصحابة
 قدم العشرة ثانيا بالباقي على حرف المعجم في الاسماء ثم بالكنى كذلك
 ثم بالجنس ثم بالنساء ثم بالمراسيل وطالع الاجل كتب كثيرة قال
 في الجامع الصغير قصد في جمع الجوامع جمع الاحاديث النبوية

يا سرحا قال شارحه المناوي هذا مجسبا اطلع عليه المؤلف (لا باعتبار)
 ما في نفس الامر لتعذر الاحاطة بها على ما جمعه الجامع المذكور
 لو تم وقد اختر المنيّة قبل اتمامه وفي تاريخ ابن عساكر عن احمد صحيح
 من الحديث سبعة الف وكثير وقال ابو زرعة كان احمد يحفظ
 الف الف حديث وقال البخاري احفظ مائة الف حديث
 صحيح وما نثي الف حديث غير صحيح وقال مسلم صنف الصحيح
 من ثلثمائة الف حديث الى غير ذلك انتهى اقول هذا الاعداد
 المذكورة ^{عليها} الحقيقة وإنما المراد منها معنى الكثرة فقط ومع ذلك
 لا مجال الى دعوى الاحاطة والاستيعاب وان كان من الكتاب
 لتعذر الوصول الى جميع المخرجات والمسموعات ان الشيخ العلامة
 علاء الدين علي بن حسام الدين الهندي الشهير بالمتقي رتب
 هذا الكتاب الكبير كما رتب الجامع الصغير وسماه كنز العمال في
 سنن الاقوال والافعال ذكر فيه انه وقف على كثير ما دونه
 الائمة من كتب الحديث فلم يرف فيها اكثر جمعا منه حيث جمع في بين
 اصول السنة واجاد مع كثرة الجدي وحسن الافادة وجعله

قسمين لكن كان عاريا من فوائد جلية منها انه لا يمكن كشف
 الخلل الا اذا حفظ رأس الخلد ان كان قوليا واسم راويه
 ان كان فعليا ومن لا يكون كذلك فينبوب او لا كتاب الجامع
 الصغير وزوائد سماه منهج العمال في سنن الاقوال ثم بوب
 بقية قسم الاقوال وسماه غاية العمال في سنن الاقوال ثم بوب
 اسم الافعال جميع الجوامع وسماه مستدرک الاقوال ثم الجمع
 في ترتيب كترتيب جامع الاصول وسماه كنز العمال ثم انتخبه لخصه
 فصار كتابا باحافلا في اربع مجلدات اهـ واما الجامع الصغير
 قال الصافي الكشف وهو مجلد لخصه من كتابه جميع الجوامع مرتبا
 على الحرف وذكر فيه نه اقتصر على الاحاديث الوجيزة وبالغ في تحوير
 التوجيه وصانه عما تفرد به وضاع او كذاب ففاق بذلك الكتب
 المولفة في هذا النوع واشتهر وذكر في اخره انه فرغ من تاليفه
 في ثمانى عشر ربيع الاول سنة سبع وتسعمائة وربما اورد فيه
 الاحاديث الضعيفة والمداخلة ثم ذيله في مجلد اخر وسماه
 زيادة الجامع الصغير انتهى فختصر ملتقطا -

الترغيب والترهيب للإمام زكي الدين أبي محمد
 عبد العظيم المنذري رحمه الله تعالى أرويه عن
 الشيخ حسب الله عن الشيخ عبد الغني المديني عن الشيخ اسمعيل
 ابن أدريس الرومي عن الشيخ صالح الفلاني وأرويه عاليا
 عن العلامة عبد الجليل المديني عن السيد اسمعيل البرزنجي
 عن الشيخ الفلاني قال قرأت من أوله إلى آخره على الشيخ
 أحمد بن محمد سعيد بن محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن عبد الله
 سعيد عن الإمام محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن عبد الله
 البصري عن الشيخ عيسى الجعفي عن الشيخ علي الإجموري عن
 البرهان الطقمي عن عبد الحق السبكي عن ابن جراح وروى
 الفلاني عاليا عن محمد بن سنان عن موكلاي الشرايف عن محمد
 ابن إدريس الحنفي إجازة عن ابن جراح عن عبد الرحمن بن أحمد
 ابن المبارك الشهير بابن الشحنة عن علي بن اسمعيل بن قريش

له وسائر مؤلفاته كالإربعين حديثا في قضاء الحاجات ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له
 ٢٥ أخذ الفلاني بالإجازة عن محمد سعيد بلا واسطة الشيخ أحمد ١٢

عن مؤلفه تنبيه المنذرى هو الامام الحافظ زكى الدين ابو محمد
 عبد العظيم بن عبد القوى ابن عبد الله بن سلامة بن سعد بن
 المنذر الشامي ثم المصري المنذرى رحمه الله تعالى المتوفى سنة
 ست وخمسين وستمائة كما في كشف الطنون وكتابه الترغيب
 والترهيب كتاب كبير في مجلدين اوله الحمد لله المبدئ المعيد
 صحيح ابن حبان المسمى بالتقاسيم والانواع للحافظ
 ابى حاتم محمد بن حبان القمي رحمه الله تعالى روى
 عن الجيب حسين الحبشى عن والده السيد محمد بن عمر العطار
 عن محمد الكزبرى عن علي الكزبرى عن الملا الياس الكوراني عن
 الملا ابراهيم الكوراني عن النور على بن مطير البيني عن الشها
 احمد بن حجر الهيتمي قال اخبرني به ابو الفضل بن حصين اما ابو
 اسحق التنوخي عن ابى عبد الله محمد بن احمد بن الهيثم بن
 الرداد اما الحافظ ابو علي الحسن بن محمد البكري ورويه
 العلامة ابن حجر عاليا عن محمد بن مقبل عن صلاح ابن ابى
 عمر عن ابى الفضل بن عساكر قال اعنى البكري وابن عساكر

ن

حسن

أنا أبو روح عبد العزيز بن محمد الهروي أنا تميم بن أبي سعيد الجرجاني
 أنا أبو الحسن محمد بن أحمد بن هارون الرودني أنا أبو حاتم جيان بن
 تنبيه ابن جيان هو أبو حاتم محمد بن جيان بن أحمد بن جيان بن معاذ
 ابن معبد بن شهيد التميمي البستي الدارمي الشافعي الثقة ^{الثبت}
 الفقيه الواعظ القاضى قال الحاكم كان من أوعية العلم في
 الفقه واللغة والحديث والوعظ سمع من ابن خزيمة وأبي
 عبد الرحمن النسائي وعمران بن موسى بن مجاشع والحسن بن
 سفيان وأبي يعلى الموصلي وغيرهم كتب عن أكثر من ألفي شيخ روى
 عنه الحاكم وغيره وربما غلط الغلط الفاحش ولى قضا سمرقند
 وكان من فقهاء الدين وحفاظ الأنام عالما بالعلوم والطب
 وفنون العلم صنف الصحيح والتاريخ والضعفاء وأما من نسبوه
 إلى التساهل لأنه ربما يخرج عن الجمهورين وقد قال العماد بن
 كثير إن ابن جيان وابن خزيمة التزاما للصحة وهما خير من
 المستدرك توفي ابن جيان سنة أربع وخمسين وثلاث مائة
 انتهى ما في تذكرته الحفاظ للذهبي وثبت الأمير مسعود ابن

حجراً رحمهم الله تعالى -

الله

المستدرك ويقال له المستدرك للحاكم أبي عبد الله

محمد بن عبد الله النيسابوري رحمه الله تعالى ويقال له ابن

البيع يفتح الموحدة وكسر المثناة التحتية وتشديد باء بعدها عين

مهملة أرويه عن الشيخ عبد الجليل وعن الشيخ صالح كمال وعن

الشيخ محمد حسب الله ثلاثتهم عن الشيخ منته الله عن الأمير الكبير

قال أرويه بالسند إلى ابن المقير عن أبي الفضل أحمد بن طاهر المصنفي

عن أبي بكر أحمد بن علي بن خلف الشيرازي عن الحاكم أجازة تنبيه

قال ابن حجر في مسانيد الحاكم هذا هو أبو عبد الله الضبي النيسابوري

الحافظ الثقة لكنه معروف عند أهل العلم بالتساهل في الصحيح انتهى مختصراً

ولله ثلاث إحدى وعشرين وثلاثمائة وثو في سنة خمس أربعاً

تسمع بنيسابور واحد أخو من الفخري بنيرها أخو الفخري شيخ أينا والآخر

تأليف كان فيه تشيع وكان عالماً صالحاً فاضلاً وغلط في أحاديث

ضعيفة أو موضوعة قال أبو حاتم وغيره قام الإجماع على أنه ثقة

وقال السبكي ألفق العلماء أنه من أعظم الأئمة الحفاظ الذين

حفظ الله بهم الدين - استملى على ابن حبان وتفقه على
 ابن ابى هريرة وغيره روى عنه الائمة الدارقطني و
 القفال والبيهقي وغيرهم والوالقاسم القشيري
 ورحل الناس اليه - وكتاب المستدرك على الصحيحين
 قصده ضبط الزوائد عليهما ما هو على شرطهما او شرط احدهما وهو
 صحيح ففي الفية العراقي وكالمستدرك على تساهل وقال ما انفرد
 به فذاك احسن ما لم ير وقال السخاوي اى على تساهل منه فيه
 بادخاله فيه عدة موضوعات حملة على تصحيحها اما لما روى من
 التشيع واما غيره فضلا عن الضعيف وغيره بل يقال ان السرخسي
 ذلك انه صنفه في اخر عمره وقد حصلت له غفلة فتعطل في المنح الباطل
 انتهى كذا في ثبت الامير الكبير -

عمل اليوم والليله لابن السنّي رحمه الله تعالى آرويهاليا
 اجازة عن السيد محمد علي بن طاهر الوترى المدي ومشافهة عن
 محمد بن سليمان حسنة الله الملك وعن عبد الجليل برادة المدي ثلاثتهم
 عن احمد منة الله عن احمد بن عبيد العطار عن العلامة اسمعيل

العجواني عن يونس المصري ثم المكي الدواداشي طريقة عن ابراهيم
 الكوراني بسندنا الى القاضي زكريا عن عمر بن فهد المكي عن الجا
 محمد بن ابراهيم بن محمد المرشدي عن محمد بن يزيد المراغي عن علي بن
 احمد بن البخاري عن زيد بن الحسن الكندي عن سعد بن الخير
 الانصاري عن عبد الرحمن بن احمد الدواني بسماعه من احمد بن
 الحسين الديوري بسماعه عن مؤلف ابن السني رحمه الله تعالى
 تنبيه ابن السني هو الحافظ الامام الثقة ابو بكر احمد
 ابن محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن اسباط الديوري مولى
 جعفر بن ابي طالب الهاشمي ويعرف بابن السني راوى سنن
 النسائي - سماع النسائي وَاَبَاخَلِيفَةَ الْحَمَّيْ وَزَكْرِيَا السَّجِّي وَعُمَرَ بْنَ
 أَبِي غِيلَانَ وَابْنَهُ غَدِي وَابْنَهُ خَلِيفَةَ الْمُنْجَنِّي وَجَاهِرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
 الزَّمَلَكَنِي وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ ابْنَ أَبِي جَعْفَرٍ وَابْنَ عَرُوتَةَ الْحَوَارِيَّ -
 وَأَكْثَرَ التَّرَحُّالِ - رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْإِسْهَاقِيُّ وَحَمْدُ
 ابْنِ عَلِيٍّ الْعُلَوِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ إِسْلَامٍ بَادِي وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ
 الْكَسَارِيُّ وَآخَرُونَ - قَالَ الْقَاضِي أَبُو زُرْعَةَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

ابن السني سمعت عبي بن احمد بن محمد يقول كان ابي يكتسب الحديث
 فوضع القلم في انبوبة الهجرة ورفع يديه يدعو الله تعالى فمات
 رحمه الله تعالى وذلك في آخر سنة اربع وستين وثلاثمائة
 (قلت) رحمه الله تعالى كان ديناً خيراً صديقاً اختص السنن
 وسماه المجتبى عاش بضعا وثمانين سنة اهكذا في تذكرة
 الحفاظ للامام الذهبي رحمه الله تعالى قال ^{ص ٣٦٤} ^{٢٤١} حكا بكشف الطنون عن الامام
 المندري انه قال خفف العلماء في عمل اليوم والليلة والدعوات والاذكار ^{كثرة}
 من احسنها للامام ابي عبد الله النسائي المتوفى سنة ثلاث وثلاثمائة و^{حسن}
 منه لصاحبه الحافظ احمد بن محمد المعروف بابن السني الذي
 المتوفى سنة ^{٣٦٤} وهو اجمع الكتب في هذا الفن انتهى -

٢٥ ٢٤ ٢٣

الحلية والمستخرج على صحيح البخاري والمستخرج على
 صحيح مسلم لا ابي نعيم احمد بن عبد الله بن احمد بن
 اسحق بن موسى الاصبهاني - ارويها بالسند الى الفر
 ابن البخاري عن ابي جعفر محمد بن احمد بن نصر عن ابي علي
 حسن الخليل عن مؤلفها تنبيه ابو نعيم الحافظ الكبير محدث

العصر هو أحمد بن عبد الله بن أحمد السقي ابن موسى بن مهران الأصم
 الصوفي الأول سبط الزاهد محمد ابن يوسف البناء (ولد سنة ٣٣٤)
 ست وثلاثين وثلاثمائة وأجاز له مشايخ الدنيا سنة نيف وأربعين
 وثلاثمائة وله ست سنين فأجاز له من واسط المعمر عبد الله بن عمر
 ابن شوذب ومن نيسابور شيخها أبو العباس الأصم ومن الشام
 شيخها خيثمة بن سليمان الأوطار البسي ومن بغداد جعفر الخلدی
 وأبو سهل بن زياد وطائفة تفرد في الدنيا بأجازتهم كما تفرد بالسما
 من خلق ورحلت الحفاظ إلى بابة لعله وحفظه وعلو أسناده - أول
 ما سمع في أربع وأربعين وثلاثمائة من مسند أصبهان المعمر أبي
 محمد ابن فارس - وسمع من أبي أحمد الغسال وأبي علي بن الصواف
 وخلأق نخراسان والعراق فكثر تهيأ له من لقي الكبار ما لم يقع ^{قطر}
 روى عنه كوشيار بن ليالير ورا الجبلي وأبو بكر بن أبي علي الذكواني
 وغيرهما من العلماء الاعلام قال أحمد بن محمد بن مردويه كان
 أبو نعيم في وقته مرحولا إليه لم يكن في أمة من الأفاق أحد أحفظ
 منه ولا أسد منه كان حافظ الدنيا قد اجتمعوا عنده كل يوم

نوبة واحد منهم يقرأ ما يريد إلى قريب الظهر فاذا أقام إلى دابة
 كان يقرأ عليه في الطريق جزء (لم يكن له غداء) سوى التسميع ^{والتنفيذ}
 وقال حمزة بن العباس العلوي كان اصحاب الحديث يقولون
 لما صنف كتاب الحلية حل الكتاب في حياته إلى نيسابور واشتره
 بأربعمائة دينار وله تصانيف مشهورة كتاب مغزى الصالحين
 وكتاب دلائل النبوة في مجلدين وتأنيخ اصبهان وصفة الجنة
 وكتاب الطب وكتاب فضائل الصحابة وكتاب المعتقدات مختصراً
 كما في تذكر الخفايا ^{ص ٢٤٩} للإمام الذهبي. وقال صاحب الكشف ^{ص ١٣٥} في ذكر
 كتاب الحلية أوله الحمد لله محدث الأكرام الخ وهو كتاب حسن
 مقبر يتضمن أسماء جماعة من الصحابة والتابعين ومن بعدهم من الأئمة
 الاعلام المحققين والمتصوفة والنساک وبعض احاديثهم وكلامهم
 توفي رحمه الله تعالى سنة ثلاثين وأربعمائة اه مختصراً.

٢٦
 مسند القضاء للإمام شهاب الدين أبي عبد الله القضاة
 رحمه الله تعالى - أرويه بالسند إلى الفخر ابن البخاري عن الإمام
 أبي أحمد عبد الوهاب بن علي شيخ شيخ بغداد عن القضاء بتبني

القضاة هو الامام شهاب الدين ابو عبد الله محمد بن جعفر بن سلامة
القضاة قاضي مصر المتوفى بهامس سنة اربع وخمسين واربعمائة -

٣٤

مسند الطيالسي رحمه الله تعالى اروي به بالسند الى
الامير الكبير عن شيخه الحفني عن البديري عن الملا ابراهيم عن
القشاشي عن الشمس محمد الرملي عن زكريا الانصاري عن الحافظ
ابن حجر عن الصلاح ابن ابي عمر عن الفخر بن البخاري عن القاضي
ابي المكارم احمد بن محمد اللبان وابي حفص محمد بن احمد الصديقي
عن ابي علي الحسن بن احمد الحداد عن الحافظ ابي نعيم احمد بن عبد الله
الاصم هاني قال حدثنا عبد الله بن جعفر بن احمد بن فارس الاصمعي
حدثنا يوسف بن جبيب العجلي حدثنا ابو داود الطيالسي تبني الطيالسي
هو سليمان ابن داود بن الجارود ابو داود الطيالسي البصري ثقة
حافظ غلط في احاديث - من التاسعة مات سنة ١٠٠٠ نته
تقريب التهذيب -

٣٥

الادب المفرد للامام محمد بن اسمعيل البخاري حصة
الصحيح رحمه الله تعالى وهو كتاب يضم نحو عشرة اجزاء بالسند

الى الحافظ ابن حجر قال قرأته على ابي بكر بن عبد الغني الشهير بابن جماعة
 بسماعه على جده البدر محمد بن ابراهيم قال اخبرنا به مكى بن مسلم بن
 علان اجازة عن ابي طاهر السلفي حدثنا محمد بن حسن الباقاني
 اخبرنا القاضي ابو العلا محمد بن علي الواسطي حدثنا ابو النصر احمد
 بن محمد بن الحسن بن النيازكي حدثنا ابو الخير احمد بن محمد العقبسي
 حدثنا مؤلفه الامام البجاري رحمه الله تعالى.

^{٢٠} السيرة لابي اسحق تهذيب ابن هشام عن ابي اسحق التلثي
 الشيخ عبد الجليل برادة المدني والشيخ صالح كمال المكي والشيخ محمد بن
 سليمان حسب الله المصري المكي عن الشيخ احمد بن عبد الله عن ابي
 الكبير عن شيخه الجوهرى عن البصري عن الباكي بقراءة الشيخ عيسى بن
 عن الشيخ محمد مجازى الواعظ وسالم بن محمد عن النجم محمد بن احمد
 الفيلبي عن الشيخ زكريا عن ابي النعمان رضوان بن محمد العقبى عن
 ابي الحسن علي بن عبد الكريم الغربي عن ابي العباس احمد بن اسحق
 الابرقوهي عن ابي البركات عبد القوي بن عبد الغني السعدي
 عن ابي الحسن علي بن حسن الحلبي عن ابي محمد عبد الرحمن بن عمرا

النحاس ق^١ أخبرنا عبد الله بن جعفر بن الورق^٢ أخبرنا الإمام الحافظ
محمد بن عبد الله بن زنجويه البغدادي ق^٣ حدثنا الحافظ أبو يوسف
عبد الوحيم المعروف بابن البرقي ق^٤ حدثنا الحافظ أبو محمد عبد الملك
ابن هشام المؤلف قال أخبرنا زياد بن عبد الله ق^٥ أخبرنا الإمام
الحافظ محمد بن اسحق المطلي ق^٦ ذكره وكان الشافعي يعظم ابن اسحق
كذا في ثبت الامير الكبير

مسند الحافظ عبد بن حميد بن نصر الكشي رحمه الله تعالى
عن الاشيج الثلاثة المذكورين عن احمد بن عبد الله عن الامير
عن شيخه الحفني عن البيهقي عن الملا ابراهيم عن القشاشي
عن الشمس الرملي عن زكريا عن محمد بن مقبل الحلبي عن جويرية
بنت احمد الكردى الهكاري انا ابو الحسن الكردى انا ابو المنجا
انا ابو الوقت انا اللادوي انا السخسي انا ابراهيم بن خريم الشافعي
انا عبد بن حميد تنبيه قال الذهبي في تذكرة الحفاظ عبد بن
حميد بن نصر الامام الحافظ ابو محمد الكشي مصنف المسند الكبير

له انكشاف الفتح قرية بمران ١٢ استان المحدثين عن القاموس -

له الكسب بالكسر والفتح بدقريب سمرقند ولا يقال بالسين السجدة ١٢ استان عن القاموس -

والتفسير غير ذلك واسمه عبد الحميد الحافظ رجل على رأس المائتين في
شيعته فسمع يزيد بن هارون ومحمد بن بشر العبدى وعلي بن غا^{صم}
وابن ابي فديك وحسين بن علي الجعفي وابا اسامة وعبد الرزاق
وطبقتهم - وعلق له البخارى في دلائل النبوة من صحيحه ما له عبد الحميد
وكان من الائمة الثقات مات سنة تسع واربعين ومائتين ^{انتهى}
مسند الحافظ ابي يعلى احمد بن علي التميمي الموصلى رحمه الله ^{٢١}
ارويه بالسند المتقدم الى الفخر بن البخارى عن ابي روح عبد المغزا
ابن محمد الهرمي حدثنا تميم عن ابي سعيد الجرجاني حدثنا ابو سعيد
محمد بن عبد الرحمن الكنيزي حدثنا محمد بن احمد بن حنبل حدثنا ابو يعلى
تنبية قال الذهبي ابو يعلى (هو) الحافظ الثقة محدث الجزيرة
احمد بن علي بن امثني ابي يحيى بن عيسى بن هلال التميمي صاحب المسند الكبير
سمع على بن الجعد يحيى بن معين ومحمد بن المنهال الضريز وعسا^ك
ابن الربيع وشيبان بن فروخ ويحيى الحماني واما سواهم - وحدث
عنه ابو حاتم بن حبان وابو علي النسا بوري وحمزة بن محمد الكداني
وخلق سواهم قال يزيد بن محمد الازدي كان ابو يعلى من اهل الصدق

والأمانة والدين والحلم غلقت أكثر الأسواق يوم موته ^وحضرة ^{بازة}
 من الخلق امر عظيم - وثقة ابن جبان ووصفه بالاتقان والدين
 ثم قال وبينه وبين النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثة الفس ^{قال السمع}
 سمعت اسمعيل بن محمد بن الفضل الحافظ يقول قرأت المشا ^{بند}
 كمسند العذني ومسند ابن منيع وهي كالانهار ومسند
 ابى يعلى كالبحر يكون مجتمع الانهار كان مولده في شوال سنة
 عشر مائتين واربتمائة وهو ابن خمس عشرة سنة مات سنة
 سبع وثمانمائة ^{م ٢٤٢٤} اهـ تذكروا الحفاظ

السنة ^{٢٤} لابي بكر احمد بن عمر بن ابي عاصم الضحاك
 رحمه الله تعالى - وجميع تأليفه ارجوها بالسند الى الصفي
 القشاشي المتقدم الى الحافظ الامياني عن الحافظ يوسف بن جليل
 ابن عبد الله الدمشقي بسامعه عن ابي جعفر الصيداوي ^{منصو} انا ابو
 محمود بن اسمعيل بن محمد بن محمد الصيرفي الاصبهايني انا ابو بكر محمد بن
 عبد الله بن شاذان الاعرج حدثنا ابو بكر عبد الله بن محمد بن فوراك
 القباب حدثنا ابو بكر احمد بن عمر بن ابي عاصم - تنبيه ابو بكر احمد

هو ابن عمر بن ابي قاسم الضحاك بن مخلد الشيباني البصري ثقة
اصبحان توفي سنة سبع وثمانين ومائتين - كما ثبت الامر الكبير

مسند الفردوس للحافظ ابي منصور شهر دار ابن

الحافظ ابي شجاع شيرويه الديلمي الهمداني رحمه الله

روناه بالسند الى الحافظ احمد بن حجر العسقلاني عن التتوي

عن الحجار عن عبد الدين محمود بن محمد بن البخاري عن الديلمي

تنبيه الا قال في بستان المحدثين ما معربه - الديلمي هو الحافظ

شيرويه بن شهر دار بن شيرويه سكن همدان ومن تصانيفه

تاريخ همدان اخذ الحديث عن يوسف بن محمد بن يوسف

المستقلى وعبد الحميد بن الحسن القضاعي وعبد الوهاب بن

منذوا واحمد بن عيسى الدينوري وابي القاسم بن البري مسوهم

عن كثير من الاعلام وسافر الى اصفهان ولبلد دوقزون وغيرها

من بلدان الاسلام قال الحافظ يحيى بن منذر في حقه انه شاب

فطير حسن الخلق متصلي في مذهب السنة معتزل عن الاعتزال

قليل الكلام شجاع القلب اما كان قاصرا في اتقان المعرفه والعلم

وخلألق - حدث عنه الحرث بن ابي اسامة مع تقدمه واحمد بن محمد
 اللباني والحسين بن صفوان البرزعي وابوبكر البجاد واحمد بن خزيمة
 وابوبكر الشافعي وآخرون - قال ابني حاتم كتبت عنه مع ابني وهو
 صدوق وقال الخطيب ادب غير واحد من اولاد الخلفاء قال
 ابن كامل هو مؤدب المقتصد انتهى مختصرا وفي ثبت الاميرانه
 كان اذا اجلس حدا ان شاء اضحكه وان شاء ابكاه في ان حد
 لتوسعه في العلم والاحبار وكلف تاليف قاله في المنع الباذية
 توفي سنة ٢٠٨ ومن مؤلفاته كتاب ذم الملاحى وكتاب قصر الامل
 وكتاب التوكل وكتاب محاسبة النفس وكتاب اليقين وكتاب الدعاء
 وكتاب الشكر وغير ذلك انتهى -

٢٥ كتاب المنتقى للإمام ابني محمد عبد الله بن الجارود
 النيسابوري رحمه الله تعالى اورد به من طريق ابني علي النسا
 عن ابني القاسم حاتم بن محمد عن ابني الحسن القالبسى عن ابني بكر احمد بن
 عبد الله بن محمد بن عبد المؤمن النيسابوري عن ابني محمد عبد الله
 ابن علي بن الجارود والنيسابوري تنبيه قال الذهبي في طبقاته

وهو الحافظ الامام الناذل ابو محمد عبد الله بن علي بن الجارود البزاز
 الجواد بمكة سمع ابا سعيد بن الاشج ومحمد بن آدم وعلي بن خشرم و
 خلقا - حدث عنه ابو حاتم بن الشري ومحمد بن نافع المكي ومجيب
 ابن منصور وآخرون وكان من العلماء المتقنين المحدثين توفي
 سنة سبع وثلاثمائة ا هـ فمختصراً

٢٠٩

سند ابن أبي شيبه رحمه الله تعالى - من طريق
 الفراء عن تاج الدين السبكي المتوفى سنة عن الحافظ شمس الدين
 أبي عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قاتل الأدهبي المتولد
 سنة والمتوفى سنة عن الحافظ ابن طرخان عن أبي عبد الله القاسم
 عن سعيد بن أحمد عن أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبه البصري
 مولاهم الكوفي الحافظ الثبت العديم النظير صاحب المسند والاشكام
 والتفسير وغيرها روى عن شريك وابن المبارك وابن عيينة
 وغيرهم وعنه البخاري ومسلم والوداؤد وابن ماجه والوزرعة

له وفي ثبت الاميرست وثلاثمائة والله تعالى اعلم عبد الهادي غفر الله

وابوحاتم وابولعلي وغيرهم توفي سنة ٣٣٠هـ وكان يحفظ اربعمائة الف حديث
كذا في ثبت الامير الكبير -

٢٤٠ **مسند ابي عوانة** رحمه الله تعالى من طريق السلفي عن ابي الوفاء
ويقال له المستخرج على صحيح مسلم ١٢
احمد بن عبيد الله بن عدنان النخعي قاضي زنجان عن ابي ارقم القتيبي
عن ابي نعيم عن الحافظ ابي عوانة تنبيه قال لذهبي ابو عوانة هو الحافظ
الثقة الكبير يعقوب بن اسحق بن ابراهيم يزيد الاسفرائيني النيسابوري
الاصل صاحب الصحيح المسند المخرج على صحيح مسلم وله فيه زيادات عدة
طوف الدنيا عني بهذا الشأن وسمع يونس بن عبد الاعلى واحمد بن
الازهر والزعفراني وغيرهم حدث عنه الحافظ احمد بن علي الرازي
وابو علي النيسابوري ويحيى بن منصور القاضي وابن عدي والطبراني
وغيرهم توفي سنة ٣١٠هـ ست عشرة وثلثمائة وقبر ابي عوانة عليه مشهد
مبنى باسفرائين يزاد هو بداخل المدينة وكان اول من ادخل
كتب المشافعي ومذهبه الى اسفرائين اخذ ذلك عن الربيع والمزني
وهو ثقة جليل انتهى -

٢٤١ **سنان سعيد بن منصور** رحمه الله تعالى من طريق السلفي

عن أبي الحسن محمد بن زوق بن عبد المرزاق عن أبي القناعم محمد بن
 محمد البصري المقرئ ببית المقدس عن أبي القاسم عبد الرحمن بن الحسن
 عن أبي محمد الحسن بن رشتي العسكري العدل بصر عن أبي عبد الله
 محمد بن رزين بن جامع الميمني عن سعيد بن منصور رحمه الله تعالى
 قتيبه سعيد بن منصور بن شعبه الحافظ الامام الحجة العظمى
 المروزي ويقال الطالقاني ثم البلخي المجاور صاحب السنن سمع ما لكاو
 فليح بن سليمان والليث بن سعد وعبيد الله بن اياد وابو معشر
 وابو اعوانة وطبقتهم وعنه احمد ابو بكر الاثرم ومسلم وابو داود و
 بشر بن موسى وابو شعيب الحارثي ومحمد بن علي الصائغ وخلق قال
 سلمة بن شبيب ذكرت سعيد بن منصور واحمد بن حنبل فاحسن
 الثناء عليه وفخم امره وقال حرب الكرماني املينا نحواً من عشرة
 آلاف حديث من حفظه - مات سعيد بكة في رمضان في سنة
 سبع وعشرين ومائتين انتهى كذا في تذكرة الحفاظ للذهبي -

صحيح ابن خزيمة رحمه الله تعالى بالسند الى الفخر بن البخاري
 عن أبي نجيم فضل الله بن عثمان احمد الجوزجاني عن أبي بكر عبد الله

ابن عبد الله البخيري عن احمد بن منصور بن خلف عن ابي طاهر محمد بن الفضل
 ابن محمد بن اسحاق بن خزيمة عن والده ابي بكر محمد بن اسحاق بن
 خزيمة **تنبيا بن خزيمة** هو محمد بن اسحق بن خزيمة بن المغيرة
 ابن صالح بن بكر السلي النيسابوري امام الائمة شيوخ الاسلام ابو بكر
 محمد بن اسحق بن خزيمة ابن المغيرة بن صالح بن بكر السلي النيسابوري
 ولد سنة ثلث وعشرين ومائتين وسمع من اسحق بن راهويه
 ومحمد بن حميد ولم يحد عنهما الصغرة ولقص اتقانه اذ
 ذاك وسمع من محمود بن غيلان وعتبة بن عبد الله العجلي
 المروزي وطبقتهما فكثر وجود وصنف واشتهر اسمه و
 انتهت اليه الامامة واللفظ في عصر بخواسان - حدث عنه
 الشيخان خارج صحيحهما - **قال ابو عثمان البخيري** حدثنا
 ابن خزيمة قال كنت اذا اردت ان اصنف الشيء دخلت
 في الصلوة مستخيرا حتى يقع لي فيها ثم ابتدئ ثم قال **ابو عثمان**
 الزاهد ان الله ليدفع البلاء عن اهل نيسابور بابن خزيمة و
قال ابو علي النيسابوري كان ابن خزيمة يحفظ الفقهيات من

من حديثه كما يحفظ القارى السورة قال الحاكم في كتاب علوم الحديث
فضال ابن خزيمة مجموعة عندي في أوراق كثيرة ومصنفاته
تزيد على مائة وأربعين كتابا سوى المسائل والمصنفات مائة جزء
وكانت وفاته في ثمانى ذى القعدة سنة ٣١٥ هـ إحدى عشرة وثلاثمائة
انتهى مختصرا ما في طبقات الذهبى من مقامات شتى -

مشهد حارث بن ابى اسامه رحمه الله تعالى ارويه بالسند
الى ابى قيس الاصمى عن ابى بكر احمد بن يوسف بن خلاد عن
مؤلفه ارويه ايضا من طريق الفخر بن البخارى عن محمد الصيد
الى المؤلف تنبيه ابن ابى اسامه هو الحارث بن ابى اسامه
محمد التميمي المتوفى سنة ٢٨٢ هـ اثنتين وثمانين ومائتين كذا في
كشف الطنون وقال في ثبت الاميرانه بعلادى ولد في
سنة ١٨٦ هـ وتوفي يوم عرفة سنة ٢٨٢ هـ انتهى -

صحیح الاسماعیلی - بالسند الى ابى زرار الهروي عن ابى عبد الله

هو احمد بن عبد الله بن احمد بن اسحق بن موسى بن مهران الاصبهاني حلية
عبد الهادي غفر الله له

الحاكم عنه - تنبيه هو الحافظ أبو بكر أحمد بن إبراهيم بن اسمعيل
 امام اهل جرجان ولد سنة ٢٢٠هـ وتوفي سنة ٣٠٠هـ له تصانيف كثيرة
 منها المستخرج على الصحيح والمعجم وله مسند كبير في نحو مائة مجلد
 قال الشيرازي تصنيفه هذا يدل على غزارة علمه فانه على شرط
 البخاري وله تصانيف على البخاري ومسلم اه ثبت الامير ^{الكبير}

مصنف عبد الرزاق الصنعاني رحمه الله تعالى
 بالسند الى الفخر بن البخاري عن محمد بن جعفر الصيدلاني عن
 فاطمة بنت عبد الله الجوزجانية قالت اخبرنا أبو بكر محمد بن
 عبد الله بن ربيعة الاصبهاني قال اخبرنا الحافظ أبو القاسم الطبراني
 عن اسحاق بن ابراهيم الدبري عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه
 عبد الرزاق هو الامام أبو بكر عبد الرزاق ابن همام بن نافع الحميري
 الصنعاني رحمه الله تعالى احد الاعلام المتوفى سنة ٢٠٠هـ
 عشرة ومائتين (ومصنفه في المجلدين) وهو اصغر من مصنف
 ابن ابي شيبة ومرتب على الكتب والابواب على ترتيب الفقهاء
 كشف الطنون - قلت وقد نظرت على مطالعة مجلدة الثانية بركة

المكرمة عند أخفى في الله الشيخ الحافظ نظر احمد الكندي المهاجر
الى بلاد الله الامين -

٥٣

^{٥٣} مسند الزرار المقلب بالبحر الزخار للامام ابي بكر
الزرار رحمه الله تعالى ارويّه بالسند الى الحافظ ابن حجر
عن احمد المقدسي عن يحيى بن محمد بن سعيد عن جعفر بن
علي عن محمد بن عبد الرحمن الحضرمي عن عبد الرحمن بن عتاب عن القاسي
سليمان بن خلف عن القاسي محمد بن احمد بن يحيى بن مفرج
عن محمد الرقي المعروف بالصموت عن الامام ابي بكر الزرار رحمه
الله تعالى تنبيه الزرار هو الحافظ ابو بكر احمد بن عمر بن عبد
الزرار القتيبي بفتح العين والتاء المخففة البصر المتوفى سنة
٢٩٢ ثنين وتسعين ومائتين بالمرقة قال ابن ابي خيثمة هو ركن من اركان
الاسلام وكان يشبه بابن جنبل في زهده وورعه له المسند
الكبير حل في اخر عمره الى الشام واصبها فنتشر علمه ومات بالمرقة
من الشام اه ثبت الامير وتذكرة الحفاظ

٥٤

^{٥٤} مشكوة الانوار فيما روى عن الله تعالى من الخبر

للشيخ الابن قدامس الانور بالسند الى الحجار عن الحافظ
محب الدين بن البخاري عن الشيخ محي الدين ابن عربي الطائي
رحمه الله تعالى تنبيه ابن عربي هو الشيخ محي الدين محمد بن علي
المعروف بابن عربي الطائي الاندلسي المتوفى سنة ثمان و
ثلاثين وستمائة اوله الحمد رب العالمين الخ قال جمعت هذه
الاربعين بمكة المكرمة في شهر ربيع سنة ست ولستعين وخمسائة
وشرطت فيها ان تكون من الاحاديث المسندة الى الله سبحانه
وتعالى خاصة وربما اتبعتها باحاديث عن الله تعالى مرفوعة
اليه غير مسندة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رويتها
وقيدتها ثم اردفتها باحدى وعشرين حديثاً فجعلت واحد و
مائة حديث الحكمة وشرحها الامام محيي الدين يحيى بن شرف
النووي اه كشف الظنون

السنن لابن مسلم الكشي بفتح الكاف وتشديد السين
المعجمة نسبة الى قرية من اعمال جرجان - ارويها
بالسند الى ابن طبرزد عن ابي بكر محمد ابن عبد الباقى عن

ابي اسحق ابراهيم بن عمر البرمكي عن ابي محمد عبد الله بن ابراهيم
ابن ايوب بن ناشر البزار عن ابي مسلم الكشي مؤلفها - تنبيه الكشي
وهو الامام ابو مسلم ويقال ابو زرعة محمد بن يوسف بن محمد بن
الجنيد الكشي الجرجاني (روكش) قرية على ثلاثة فراسخ من جرجان
سمع ابا نعيم بن عدي و ابا العباس الدغولي ومكي بن عبدان و
طبقتهم بخراسان والعراق والحرمين - روى عنه ابو العلام
محمد بن علي الواسطي و ابو القاسم الازهرى وعبد العزيز الارجمي
جاور مكة الى ان توفي بها في سنة ٣٩٠ تسعين وثلثمائة هـ

ص ٢٠٥ ج ٢
طبقات الذهبي ٢

تاريخ الامام الحافظ ابن عساكر دمشق الشام - بالسند
الى الشيخ محي الدين بن عربي عن مؤلفه ابن عساكر رحمه الله تعالى
تنبيه ابن عساكر هو الحافظ ابو القاسم علي بن الحسن بن هبة
الله بن عبد الله بن الحسن بن عساكر الدمشقي المتولد سنة تسع
ولستعين واربعمائة وامتوفى سنة وقيل احدى وثلاثون

خمسائة بدمشق وله الشيخ من النساء بضع وثمانون امرأة قال
 الحافظ عبد القادر الزهاوي ما رأيت أحفظ من ابن عساكوهر كذا
 في ثبت الامير قال هذا الكشف عن هذا التاريخ في ثمانين مجلدا ذكر تراجم
 الاعيان والرواة وروايتهم على نسق تاريخ بغداد للخطيب لكنه
 اعظم منه حجما قال ابن خلكان قال لي شيخنا الحافظ زكي الدين
 عبد العظيم وقد جرى ذكر هذا التاريخ وظال الحديث في امره ما ^{ظن}
 هذا الرجل الاغرم على وضع هذا التاريخ من يوم عقل على نفسه وشرع
 في الجمع من ذلك الوقت والا فالعزيقصر عن ان يجمع الانسك
 مثل هذا الكتاب انتهى مختصراً

واما تاليف ابي الشيخ رحمه الله تعالى فمن طريق ابن الجار ^{٥٤}
 عن ابي المفاخر خلف بن احمد بن محمد الفراء عن ابي الفتح اسماعيل
 ابن الفضل عن ابي طاهر الكاتب عن الحافظ ابي محمد عبد الله ابي
 الشيخ تنبيه ابي الشيخ هو الحافظ ابو محمد عبد الله بن محمد
 ابن جعفر بن حيّان لفتح الحاء وتشديد المنة تحت يلقب بابي
 الشيخ ولد سنة اربع وتسعين ومائتين وتوفي سنة

تسع وستين وثلاثمائة روى عن ابي يعلى الموصلى وغيره وروى عنه
ابو نعيم وغيره كذا في ثبت الامير.

تاريخ ابن معين في احوال الرجال هو مرتب على حروف المعجم

٥٨

والسند الى الحافظ ابن جعفر عن ابي اسحق التتويحي عن يحيى بن
يوسف المصري عن ابي الحسن علي بن هبة الله بن الجعفي عن ابي
طاهر السلفي عن محمد بن احمد الرازي عن علي بن محمد الفارسي عن
ابي احمد عبد الله بن محمد المفسر عن ابي بكر احمد بن علي المرزي
عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه ابن معين هو يحيى بن معين
الامام الفرد سيد الحفاظ ابو زكريا المرزى مولاه البغدادى
مولد لاشبه ثمان وخمسين ومائة وكان ابوه من بني ابي الكاظم
فخلف له الف الف درهم فيما قيل سمع هشيم بن المبارك و
اسماعيل بن مجالد وغيرهم وعنه احمد وهناد والبخاري ومسلم
وابوداؤد وابوزرعة وابو يعلى وخلائق قال ابن المديني لا نظم
احدا من لدن ادم عليه السلام كتب من الحديث التبعيحي بن معين
قال عباس الدوري سمعت يحيى بن معين يقول لو لم يكن الحديث

خمسين مرة ما عرفناه وعمر يحيى بن معين قال كتبت بيدي
 الف الف حديث وقال ابن المديني انتهت علم الناس الى يحيى
 ابن معين قال حنيس بن مبشر حدثنا لثقات رأيت يحيى بن معين
 في النوم فقلت ما فعل الله بك فقال اعطاني وجباني وزوجني
 ثلثمائة حوراء ومهد لي بين الناس - توفي في ذي القعدة غريبا
 بمدينته النبوية صلى الله عليه وسلم سنة ثلاث وثلاثين ومائتين
 رحمه الله تعالى اهـ تذكرة الحفاظ للامام الذهبي

^{٥٩} شرح السنة للبغوي رحمه الله تعالى - وبالسند الى
 الجراح عن الانجب بن ابي السعادات الحماني عن ابي منصور محمد
 ابن اسمعيل بن عوف عن مؤانته - تنبيه البغوي هو الامام
 حسين بن مسعود البغوي وقد تقدم ذكره في سند تفسيره -
^{٦٠} الزهد والرقائق لابن المبارك رحمه الله تعالى -

وبالسند الى الفخر ابن البخاري عن ابن طبرزد عن ابي غالب
 احمد بن الحسن بن البناعن الحسن بن علي الجوهري عن ابي بكر محمد
 ابن اسمعيل الوراق عن يحيى بن محمد بن صاعد الحسين بن الحسن

المروزي عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه ابن المبارك
 هو الامام ابو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك ابن واضح الخطي
 التميمي مولا هم المتوفى سنة قال احمد لم يكن في زمن ابن المبارك
 لاحم اطلب منه وكان كتابه الذي حذبه عشرين الفا في ثبوت
 الامير وقال الذهبي في طبقاته عبد الله بن المبارك بن واضح
 الامام المحافظ العلامة شيخ الاسلام فخر المجاهدين قدوة
 الزهادين ابو عبد الرحمن الخطي مولا هم المروزي التركي الا
 الخوارزمي التاجر السفار صاحب التصانيف الفاتحة والرحلة
 التاسعة ولد سنة ثمانى عشرة ومائة او بعدها بعام وافى
 عمه في الاسفار حاجا ومجاهدا وتاجرا سمع سليمان التيمي و
 عاصم الاحول وحמיד الطويل والربيع بن انس وهشام بن
 عروة واما سواهم حتى كتب عن هو اصغر منه دون العلم
 في الابواب والفقه وفي الفرو والزاهد والرقائق وغير
 ذلك حدث عنه خلق لا يحصون من اهل الاقاليم فانه من
 صباه ما فتر عن السفر منهم عبد الرحمن بن مهدي وعبيد

ابن معير. وحيان بن موسى وابو بكر بن ابي شيبة وغيرهم عن
اسماعيل بن عياش قال ما على وجه الارض مثل ابن المبارك و
قال شعيب بن حرب لو جهدت جهدى ان اكون فى السنة
ثلاثة ايام مثل ابن المبارك لم اقدر وقال ابو اسامة هو
امير المؤمنين فى الحديث انتهى مختصراً ملقطاً.

٧١ نوادر الاصول للحكيم الترمذى رحمه الله تعالى من طريق
ابن حجر من ابي الحسن بن محمد بن ابي الجعد عن سليمان بن حنيفة
عن عيسى بن عبد العزيز عن ابي سعد عبد الكريم بن محمد السمعاني
عن ابي الفضل محمد بن علي بن سعيد بن المطهر عن ابي اسحاق
ابن ابراهيم بن محمد البوقى الخطيب عن ابي بكر محمد عبد الرحمن
المقرئ عن ابي نصر احمد بن احمد بن حمدان البليكندي
عن ابي عبد الله محمد بن علي الحكيم الترمذى تنبيه قال فى
الكشف هو ابي عبد الله محمد بن علي بن حسن ابن شير المؤذن الحكيم
الترمذى المتوفى شهيداً سنة ٢٥٥ خمس وخمسين ومائتين و
وقد ذكر ثلاثة مائة اصل الاثنى عشر هو الملقب بسلوته

العارفين وبستان الموحدين روى انه قال ما وضعت حرفا
لينقل عني ولا لينسب لي شيء منه ولكن كان اذا اشتد علي
وقتي التسلي به وفي تصانيفه يلوح صدق ما يقول لاسيما في
هذا الكتاب حيث لم يقدم خطبة ولا ترتيبا وهي ثمان وثمانون
وما تى اصل وقايل ان الاصول ثلاثمائة وستون انتهى مختصرا
وقال العلامة الامير الكبير في ثبته ولما صنف (الحكيم) كتاب
ختم الولاية وكتاب علل الشريعة كقروها ونقوه من ترمذ فجا إلى
بلخ فقتلوه انتهى رحمه الله تعالى

مسند ابن راهويه رحمه الله تعالى من طريق ابن حجر
عن التنوخي وابن أبي المجد عن أبي الحسن علي بن محمد بن مردود
البنديجي وأبي نصر محمد بن محمد بن هبة الله الشيرازي
عن أبي العباس أحمد بن يوسف البغدادي وأبي الحسن بن مسعود
ابن بركة عن أبي الخير أحمد بن اسماعيل بن يوسف الطالقاني
عن أبي محمد هبة الله الصعلوكي المعروف بالهفوف عن أبي علي الحسن
ابن القاسم بن خوجويه عن أبي سعد عبد الرحمن بن حمدان بن محمد

النضري عن ابي محمد عبد الله بن محمد بن علي بن زياد السندي
عن ابي محمد عبد الله بن محمد بن سيدة الازدي وابي احمد
ابن ابراهيم بن نصر عن ابي يعقوب اسحاق بن ابراهيم بن محمد المروزي
الخططي المعروف بابن راهويه تزيل نيسابور تنبيه ابن راهويه
قال احمد لا اعلم النظر اوقال الدارمي ساد اهل المشرق والمغرب ^{قوله} قال الدارمي
اجتمع في الرصافة اعلام اصحاب الحديث منهم احمد ابن معين
وغيرهما وكان صدر المجلس اسحاق وهو الخطيب وقال اسحق
ما سمعت شيئا الا حفظته وما حفظت شيئا قط فنسيت وكأن
النظر الى سبعين الف حديث وقال اعرف مكان مائة الف
حديث كاني انظر اليها ولد ابن راهويه سنة ٢٣٨ وتوفي سنة ٢٣٨

اه ثبت الامير -

١٢٣
١٢٣
اقتضاء العلم العمل للخطيب البغدادى رحمه الله تعالى -
بالسند الى الفخر بن البخاري عن ابن طبرزد عن ابي منصور
عبد الرحمن بن محمد القزاز عن ابي بكر احمد البغدادى رحمه الله
تعالى تنبيه الخطيب البغدادى هو ابو بكر احمد بن علي بن ثابت

ابن احمد بن مهدي الخطيب البغدادي رحمه الله تعالى -

٢٢٢

الذرية الطاهرة لله لا في رحمه الله تعالى -

الى القاضي زكريا عن محمد بن مقبل الحلبي عن محمد بن علي الحرادي

عن الشرف عبد المؤمن الديلمي عن ابي الحسن بن المقير عن

الحافظ ابي الفضل محمد بن ناصر السلاوي الحنبلي بسماعه على ^{الخطيب}

ابي طاهر محمد بن احمد بن محمد بن ابي السفر الابراري سنة

بقراته على ابي البركات احمد بن عبد الواحد بن الفضل بن الطيب

ابن عبد الله الفراء بمصر سنة بسماعه عن ابي محمد الحسين بن

رشيق العسكري قال حدثنا محمد بن احمد الدوالي المؤلف

رحمه الله تعالى تنبيه الدوالي هو الامام الحافظ ابو اسير

محمد بن احمد بن حماد الانصاري الشهير بالدوالي - وفي كشف

الطنون ان وفاته في سنة ثمان وثلثمائة اه قال الذهبي

الدوالي الحافظ العالم سمع احمد بن ابي شريح الرازي ومحمد

ابن منصور الحواري ومحمد بن بشر وغيرهم قال ابو سعيد بن

كان ابو بشر من اهل الصنعة وكان يضعف مات بين مكة

والمدينة بالعج في ذي القعدة سنة ٣ (قلت) ومولده كان في
سنة ٢٢٣ اربع وعشرين ومائتين انتهى

٧٥ مسند بقي بن مخلد رحمه الله تعالى عن طريق عياض عن
ابي القاسم احمد بن محمد بن احمد بن مخلد بن عبد الرحمن بن احمد
ابن بقي بن مخلد عن ابيه محمد عن ابيه احمد وعمه عبد الرحمن عن
ابيهما مخلد عن ابيه عبد الرحمن عن ابيه احمد عن ابيه بقي بن
مخلد عن ابن حبيب عن ابن الماجشون تنبيه قال الذهبي
في طبقاته بقي بن مخلد الامام شيخ الاسلام ابو عبد الرحمن القرطبي
صاحب المسند الكبير والتفسير الجليل الذي قال فيه ابن خزم
ما صنف تفسير مثله اصلا مولدا في رمضان سنة ١٢١ هـ
ومائتين وسمع يحيى بن الليثي القرطبي وابا مصعب الزهري
ويحيى بن بكير وابن ابي شيبة وغيرهم وطاف الشرق والغرب
وشيوخه مأتان وثلاثون ونيف - روى عنه ابنه احمد بن احمد بن عبد الله
الاموي واسلم بن عبد العزيز وغيرهم وكان اماما عالما قدوة
عجته لا يقل احد ثقة حجة صالحا عابدا متعبدا او اعاذهم

التظير في زمانه ذكره احمد ابن ابى خيثمة فقال ما كنا نسمة
 الا الملكسة وهل يحتاج بلد فيه بقي ان يأتي منه الينا احد قال
 ابو الوليد الفرضي ملائقي الاندلس حديثا وعن بقي قال لما
 رجعت من العراق اجلسني يحيى بن بكير الى جنبه وسمع مني
 سبعة احاديث وعنه قال لقد غرست للمسلمين غرسا
 بالاندلس لا يقلع الا بخروج اللجبال وكان مجاب الدعوة
 وقيل انه كان يختم القرآن كل ليلة في ثلاث عشرة ركعة و
 يسرد الصوم وحضر سبعين غزوة مات في جمادى الآخرة
 ست وسبعين ومائتين انتهى مختصر

٦٦
 مصنف الامام وكيع رحمه الله تعالى من طريق
 عياض وابن بشكوال عن ابن عتاب عن ابيه عن ابى بكر بن
 عبد الرحمن بن احمد الجعفي عن اسماعيل بن صبور عن محمد بن
 وضاح عن موسى بن معاوية عن ابى سفيان وكيع بن الجراح
 بن مريح الرواسي الكوفي تنبيه قال الامير في ثبته توفي وكيع
 بطن من قيس غياض اذهبي
 سنة ست وتسعين مائة قال احمد ما رأيت ارفع العلم منه

ولا احفظ ولا رأيت معه كتابا قط ولا رقعة وقال ابن معين
 ما رأيت افضل منه كان يستقبل القبلة ويحفظ حديثه اهـ قال
 الذهبي ولد (وكيع) سنة ١٢٩ تسع وعشرين ومائة سَمِعَ هُشَا
 ابن عروة والاعمش واسماعيل بن ابي خالد وابن عون وابن جريح
 وسفيان وغيرهم وكان ابوا على بيت المال وأراد الرشيد
 ان يولي وكيعا قضاء الكوفة فامتنع قال يحيى بن يمان لهما
 سفيان جالس وكيع موضعه كان يصوم الدهر ونحتم القرآن
 كل ليلة ولفتي بقول ابي حنيفة وكان يحيى القطان يفتي
 بقول ابي حنيفة ايضا قال سلم بن جبادة جالست وكيعا
 سبع سنين فما رأيت بزرق ولا مس حصاة ولا اجلس مجلسه
 فتحرك ولا رأيت الا مستقبل القبلة وقيل كان وكيع اعورا
 توفي بفيدراجا من الحج سنة ١٩٤ سبعم وتسعين ومائة يوم عا^{شور}
 قال وكيع الجهم بالبصرة باعة سمعه منه ابو سعيد الاشج اهـ
 مختصرا ملتقطا

تأليف ابن شاهين رحمه الله تعالى من طريق ابن حجر عن

أبي محمد عبد الله بن محمد بن حمور البجلي عن جده أبي عبد الله
 محمد بن إبراهيم بن المنظر الحسين عن شمس الدين أبي الفرج
 ابن أبي عمر عن أبي اليمان الكندي عن أبي محمد عبد الله بن
 عمر بن أحمد بن شاهين عن أبيه أبي حفص عمر بن شاهين البجلي
 تنبيه قال السيوطي في مشتمى العقول ما نصه منتهى
 التصانيف في الكثرة ابن شاهين صنف ثلاثمائة وثلاثين
 مصنفا منهم التفسير ألف جزء والمسند خمسة عشر مائة
 والاربع مائة وخمس مجلدات ومداد التصانيف ألف قطار
 وثمانمائة قطار وسبعة سبعمائة قال السيوطي هذا من كرامات
 طي الزمان كما لمكان من وراثته الاسراع وليلة القدر توفي
 ابن شاهين سنة ١٠١٠ هـ قاله الامير في ثبته

٦٥
مسند الحميد رحمه الله تعالى - من طريق الغفاني عن ابن
عبد البر عن سعيد بن نصر عن قاسم بن اصبغ عن محمد بن اسحاق
الترمذي عن ابي بكر عبد الله بن الزبير الحميدي البكي قتيبة
قال الامير الحميدي البكي المتوفى بمكة سنة اربعة عشر و

مائتين قال احمد الحميدى عندنا امام اه

معجم ابن قانع رحمه الله تعالى - بسند صاحب المنح من طريق

٦٩

الصدقى والسلي عن ابي القاسم عبد الواحد بن علي بن محمد بن

فهد العلاف عن ابي الحسن علي بن احمد بن عمر بن جعفر الحماد

عن الحافظ النعماني ابي الحسين عبد الباقي ابن قانع رحمه الله تعالى

القاضي

تنبيه ابن قانع هو الحافظ القاضي ابو الحسين عبد الباقي بن

قانع بن مرزوق بن الحسن الاموى مولا هم البغدادى وولد

سنة ٢٦٥هـ واختلط قبل موته بستين ومات سنة ٣٥٥هـ كذا

ثبت الامير

عشائر ايات الفلقشندى رحمه الله تعالى - بالسند الى صاحب

٦٩

المنح قال اخبرنا بها ابو المكارم محمد بن احمد القاسمى عن ابي الحسن

القاسمى

القصار عن النجم الغزى والبدري القرافى كلاهما عن المؤلف

تنبيه الفلقشندى هو الشيخ جمال الدين ابراهيم بن علي

ابن احمد بن اسماعيل بن علاء الدين القرشى الشافعى الفلقشندى

بقاف مفتوحة ثم لام ساكنة ثم قاف مفتوحة ثم شين معجمة

مفتوحة ثم نون مائة ثم دال محملة مكسورة بعدها ياء نسبة الى
 قرية من قرى مصر ينسب اليها جماعة هذا وتلقى الدين ابو بكر محمد بن
 اسماعيل وابن اخيه عبد الكريم المقدسي وابو الفتح علي بن
 علاء الدين وكلهم اخذوا عن ابن حجر قال صاحب المنع فتقع لنا
 عشرين اربعة عشر والله الحمد اهكذا في ثبت الامير

الاربعون التساعية لغز الدين ابن جماعة رحمه الله تعالى
 من طريق صاحب المنع ايضا قال اخبرنا بها ابو الاسرار علي عن ابن
 عجيل عن ابن ظهيرة عنه تنبيه قال صاحب المنع فتقع لنا ثلثة
 عشر والله الحمد قال الامير قلت فتقع لنا بستة عشر لا ثلثة
 نروي عن السقاط عن ابن الحاج عنه قال الجامع المسكين
 فتقع لنا بتسعة عشر لا ثلثة نروي عن الشيخ محمد ابن سليمان
 حسب الله عن عبد الغني الدمي الحلي عن الامير الكبير عن الشيخ
 السقاط عن ابن الحاج عن صاحب المنع -

تأليف الحسن بن عرفة رحمه الله تعالى بالسند الى صاحب
 المنع وهو يرويها من طريق السلفي عن علي بن الحسن الرضي من

أبي الحسن محمد بن محمد بن محمد بن محمّد البراء عن إسماعيل بن محمد

ابن اسماعيل الصغار عن الحسن بن عرفة العبدى المتوفى سنة ١١٥٠

مكارم الاخلاق للحر ابي وساموئيل فاته رحمه الله تعالى

بالسند الى صاحب المنح من طريق ابن خليل عن الخشوعي عن ابي محمد

هبة الله الأكفاني عن محمد بن عقيل الخطيب أحمد بن بندار والي

الحسن احمد بن عبد الواحد بن ابى الحديد عن ابى بكر بن محمد بن

احمد بن عثمان بن ابی الحديد عن ابی بكر الخزاز الطي تبييناً له هو محمد

ابن حفید بن سہیل الخزاعی رحمہ اللہ تعالیٰ

الموطأ وكتاب الآثار للإمام محمد رحمه الله تعالى ٤٥ ٤٤

وسأرتضانيقه - أرويهام - السادة الحنفية - عن

الشيخ عبد الستار المكي الحنفي عن الشيخ ادريس بن محمد الحنفي

المتموني سنة عن العلامة ابن عابدين عن العلامة السيد

محمد شاكر الحنفى عن فقيه الشام الملا على التركمانى الحنفى عن ٧

الامام المعمر عبد الرحمن المجلد الحنفى عن المفتى علاء الدين

الحصفي الحنفى عن خير الدين الرملى الحنفى عن محمد ابن السراج

الحافق الحنفى عن أحمد بن يوسف الشهير بابن الشلبى الحنفى عن
 إبراهيم الكركى الحنفى صاحب الفيض عن أمين الدين عيسى بن محمد
 الاقصرالى الحنفى عن محمد بن محمد البخارى الحنفى عن حافظ الدين محمد بن
 محمد الطاهر الحنفى عن صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفى
 عن جلال تاج الشريعة محمد الحنفى عن والد الاصل الشريعة احمد الحنفى
 عن ابيه جمال الدين عبيد الله بن ابراهيم المحبوس الحنفى عن محمد
 ابن ابى بكر البخارى المشهور بامام زاده الحنفى عن شمس الائمة
 ابى بكر بن محمد الرنجرى الحنفى عن شمس الائمة عبد العزيز بن احمد
 الحلوانى الحنفى عن القاضى ابى على الحضر النسفى بن على الحنفى عن
 ابى بكر محمد بن الفضل البخارى الحنفى عن عبيد الله بن محمد الحارثى
 الحنفى عن حفص محمد البخارى الحنفى عن والده الى حفص الديلمى
 ابن حفص الحنفى عن الامام الربانى محمد بن الحسن الشيبانى عن الله

له بكسر فسكون وتقديم اللام على الباء الموحدة ١١٢ د. المختار
 له الحلوانى اتفقوا على انه نسبت الى بيع الحلواء واما النسبة الى حلوان اسم بلد
 بالعراق فغلط وفى ضبط هذا اللفظ ثلثة احوال بفتح الحاء المهملة وبالهزة فى آخره و
 بفتح الحاء واخرون بضم الحاء مع النون واليه كلام صاحب القاموس فى القاموس والحلوان
 ايضا صدر من الحلواء اه مختصرا ملخصا من مقدمة عمدة الرواية ١٢ عبد الحماد عن

تعالى عنه قنبر محمد بن الحسن الشيباني هو ابو عبد الله محمد بن
 الحسن بن فرقد الشيباني نسبة ولاء الى شيبان بفتح الشين
 المعجمة قبيلة معروفة الكوفي صاحب الامام ابي حنيفة اصله
 من دمشق من اهل قرية يقال لها حرسنا بفتح الحاء المهملة وسكون
 الراء المهملة وفتح السين المهملة - سمع الحديث عن مسعر بن
 كدام وسفيان الثوري وعمر بن دينار والامام مالك والاوزاعي
 والفاضي ابي يوسف وروى عنه الامام الشافعي وابو سليمان
 موسى بن سليمان الجوزجاني وهشام بن عبد الله الرازي
 وابو حفص الكبير وغيرهم من اكابر المحدثين وائمة الدين قال
 الشافعي ما رأيت سمينا اخف روحا من محمد بن الحسن ما رأيت
 افصح منه كنت اظن اذ رأيت يقرأ القرآن كان القرآن نزل
 بلغته وقال ايضا ما رأيت اعقل من محمد بن الحسن وروى
 عنه ان رجلا سأل عن مسألة فاجابه فقال له الرجل خالفك
 الفقهاء فقال له الشافعي وهل رأيت فقيها قط اللهم الا
 ان يكون رأيت محمد بن الحسن وقال ابو عبد الله الذهبي

في ميزان الاعتدال محمد بن الحسن الشيباني أبو عبد الله أحد
 الفقهاء يروي عن مالك بن النضر وغيره وكان من مجر العلم
 والفقه قويا في مالك اه وقال الربيع سمعت الشافعي يقول
 حملت عن محمد وقربيع كتاباه روى الخطيب بأسناده
 إلى الشافعي قال قال محمد بن الحسن ائمت علي باب مالك
 ثلاث سنين وكسرا قال وكان يقول انه سمع لفظا أكثر من
 سبعة حديث وكان اذا حدثهم عن مالك مثلاً منزلاً وكثيراً الناس
 يضيّق عليه الموضع وعنه كان اذا اخذ في المسئلة كانه قرآن ينزل لا يقدم
 ولا يؤخره وعنه قال حملت عنه وقرى بختي كتابا وعن يحيى بن معين قال كتبنا مع
 الصغير محمد بن الحسن عن أبي عبيدة ما رأيت أعلم من كتاب الله منه وعن
 إبراهيم الحري قال قلت لأحمد من اين لك هذا المسأل الدقيقة قال
 من كتب محمد بن الحسن انتهى مختصراً ملتقطاً من التعليق للمجد
 مؤطاح محمد قال المحقق اللكنوي رحمه الله تعالى في التعليق للمجد
 بعد ما ذكر مناقب الامام محمد قلت بهذا العبارات الواقعة
 من الاثبات وغيرها من كلمات الثقات التي تركنا ذكرها

خوفا من التويل يظهر جلالة قدره وفضله الجليل فمن طعن عليه
كانه لم تفرغ سمعه هذه الكلمات ولم يصل بصره الى كتب النقاد
الاثبات وكفاك مدح الشافعي له بعبارات رشيقة وكلمات لطيفة
وهذا يته عنه انتهى -

قد ذكرت اولا بحمد الله تعالى حسن توفيقه خمسة وعشرين
كتبا من كتب التفسير باسانيدها وهذه خمسة وسبعون
كتبا من كتب الحديث مع اسانيدها المتصلة الى مصنفيه
فصارت بجميعها مكملة للمائة كتابا وبقيت منها كثيرة
لا يمكن استقصائها - وقد جمعت اكثرها في غير هذا العمل
والان اشعر في ذكر الكتب الفقهية من كتب المذاهب
الاربعة وغير ذلك من كتب الاصول والتصوف
والايراد بعون رب العباد -

وتقدم سند فقه الحنفي فنقول فقه الامام الهمام المجتهد
المقدم امام الامة وسراج الامة ابي حنيفة النعمان
ابن ثابت رضي الله تعالى عنه نروي عن العلامة شيخ

كمال عن والده صديق كمال عن الشيخ عبد الله سراج عن عمر العطار
 عن علي الوائلي عن السيد مرتضى الزبيدي ح وارويه عاليا عن
 الشيخ عبد الستار المكي عن العلامة المعجل أحمد بن المنذر صالح السويدي
 البغدادى عن السيد مرتضى الزبيدي عن السيد عمر بن عجيل
 عن الشيخ عبد الله البصرى عن الشيخ منصور الطوخى عن سلطان
 المزاحى عن أحمد بن يونس الشهير بابن الشلبى ح ويروى صدق
 كمال عن عبد الرحمن الكزبرى عن والده محمد الكزبرى عن عبد الغنى
 النابلسى عن والده اسماعيل شارح الدرر والغرر عن الشيخين
 الجليلين الشهاب أحمد الشوبرى والشيخ حسن الشربلادى
 صاحب الحاشية على الدرر وروايتا الاولى عن السراج عمر بن نجيم
 مؤلف النهر الفائق شرح كنز الدقائق والشمس الحانوتى صاحب
 الفتاوى والشيخ على المقدسى شارح نظم الكزبرى ورواية الثا^{لث}
 عن شيخ الاسلام الشيخ عبد الله الغزيرى والشيخ محمد بن عبد الله
 المسيرى والشيخ محمد بن أحمد الحموى والشيخ محمد الحجبى برواية
 كل واحد من مشايخ هذين الشيخين المذكورين عن الشيخ أحمد

ابن يوسف الشلبي صاحب الفتاوى عن شري الدين عبد البر بن الشيخ
 شارح الوهبانية عن الكمال محمد بن الهمام صاحب فتح القدير شرح
 الهداية عن سراج الدين عمر بن علي الكنافي الشهير بقاري الهداية
 ح وآرويه عن الفقيه شيخ الخطباء بالمسجد الحرام الشيخ احمد
 ميرداد عن السيد كوجك عن الشيخ عابد عن عمه الشيخ محمد حسين
 ابن محمد مراد بن يعقوب الانصاري السندي عن ابيه عن
 الشيخ محمد هاشم بن عبد الغفور السندي عن مفتي الاحناف
 بكته عن الشيخ عبد القادر الصديقي عن الشيخ حسن العجمي
 اخبرنا مفتي الانام السيد محمد صادق بن احمد بادشاه
 الحسين اجازة عن الشيخ سراج الدين عمر الخاوتي عن الشيخ
 ابراهيم بن عبد الرحمن الاكركي صاحب الفيض عن الشيخ محب الدين
 احمد بن محمد بن احمد الاقصراني عن سراج الدين عمر بن علي
 الكنافي الشهير بقاري الهداية عن علاء الدين السيرافي عن السيد
 جلال شارح الهداية عن علاء الدين عبد الغني البخاري صاحب
 بلاد فارس مايلي حد كرمين الفوائد البهية -
 له وفي ثبت ابن عابد بن السيرافي عبد الحادي غفر الله له

الكشف والتحقيق عن الاستاذ حافظ الدين الكبير عن شمس الدين
 محمد بن عبد الستار الكردي ح وارويه عن العلامة اسعد الدين
 عن العلامة حسين الطرابلسي عن السيد علاء الدين عابدين
 عن والده العلامة الفقيه خاتم المحققين السيد محمد امين بن
 عابدين ح وارويه بالاجازة العامة عن العلامة يوسف بن
 اسمعيل البهاني عن العلامة الفقيه السيد محمد باي الخير
 عابدين امين الفتوى بدمشق ابن العلامة السيد احمد عابدين
 شقيق السيد محمد امين عابدين عن والده السيد احمد عابدين
 المذكور وهو عن اخيه السيد محمد امين المعروف بابن عابدين
 ح وارويه عاليا عن الشيخ عبد الستار الملكي عن الشيخ ادريس
 ابن محمد الملكي المتوفى سنة ١٠٣٤ عن العلامة ابن عابدين عن العلامة
 السيد محمد شاكرك عن الامام الشيخ مصطفى زين الدين ابى البركات
 ابن محمد رحمه الله الايوبى الشهير بالرحمى عن الشيخ صالح بن
 ابراهيم بن سليمان الجعفى وهو عن والده عن شيخ القيا فى
 زمانه الشيخ خير الدين الرملى عن الشيخ محمد بن محمد سراج الدين

له وفي ثبت ابن علي بن جلال الدين الكبير والله اعلم اعبد العادى غفر الله له

الحارثي عن والده محمد الحارثي عن العلامة محمد بن جبريل
 عن أبي الخير محمد بن محمد الروي عن المجتهد أبي الفتح محمد بن محمد
 الحريري عن والده عن القدام أمير كاتب بن عمر الأتقاني عن السفي
 عن هذا الكثر النسفي عن شمس الأئمة محمد بن عبد المستار الكرد
 عن شيخ الإسلام برهان الدين صاحب الهداية عن فخر الإسلام
 علي البردوي عن شمس الأئمة السرخسي عن شمس الأئمة الحلواني
 عن القاضي أبي علي النسفي عن الإمام أبي بكر محمد بن الفضل
 البخاري عن الإمام أبي عبد الله السدبوني عن الأمير أبي
 عبد الله بن أبي حفص البخاري عن أبيه عن الإمام محمد بن
 الحسن الشيباني عن الإمام الأعظم والولي الأعظم أبي حنيفة النعمان
 الكوفي صاحب المذهب وهو عن حماد بن زيد بن أبي سليمان
 عن إبراهيم النخعي عن علقمة عن عبد الله بن مسعود رضي الله
 تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

السيد هوقي

كتاب المبسوط للإمام السرخسي رحمه الله تعالى أرويه
 بالسند المذكور عن مصنفه رحمه الله تعالى تنبيه السرخسي هو

شمس الائمة محمد بن احمد بن ابي سهل السرخسي المتوفى سنة
 ثلاث وثمانين واربعائة وهذا الكتاب اجل الكتب التي دونت
 لمذهب الامام الاعظم لانه يحتوي على جميع المسائل التي كتبها
 الامام محمد والامام ابو يوسف والامام الاعظم والامام زفر
 والامام الحسن البصري رحمهم الله تعالى قال في الفوائد البهية
 السرخسي كان اماما معلما متكلما مناظرا اصوليا مجتهدا
 عذا ابن كمال باشا من المجتهدين في المسائل لازم شمس الائمة
 عبد العزيز الحلواني واخذ عنه حتى تخرج به وصارا وحدثا زمانه
 وتفقه عليه برهان الائمة عبد العزيز بن عمر بن مازة ومحمود
 ابن عبد العزيز الاوزجندی وغيرهما - املی المبسوط نحو خمس عشرة
 مجلدا وهو في السبعين بابا وزجندا كان محبوبا في الحب بسبب كلفة
 نصح بها الخاقان وكان يملئ من خاطره من غير مطالعة كتاب
 وهو في الحب اصحابه في اعلى الحب وقال عند فراغه من شرح
 العبادات هذا آخر شرح العبادات باوضح المعاني واوضح العبادات
 املا المحبوس عن الجمع والجماعات - وقال في آخر شرح الاقرا

انتهى شرح الاقرار المشتمل من المعاني على ما هو من الاسرار املا
 المحبوس في محبس الاشوار - والسخسي نسبة الى سرخس في تاج
 وفتح الراء وسكون الحاء بلدة قديمة من بلاد خراسان وهو اسم
 رجل سكن هذا الموضع وعمره اتم بناءه ذوالقرنين ذكره السمعاني
 انتهى مختصرا

التهدية للامام يرهان الدين علي بن ابي بكر المغربي
 رحمه الله تعالى - ارويها عن العلامة الشيخ احمد بن الخير
 ميرداد ومولانا الشيخ محمد سعيد الاديب عن السيد عبد الله
 كوجك عن عمر العطار وعن الشيخ عابدا كلاهما عن الشيخ محمد طاهر
 سنبل عن خاله محمد عارف بن محمد جمال المكي عن العلامة العجبي
 عن احمد القشاشي عن ابي المواهب احمد بن علي العباسي الشنأوي
 ثم المديني عن عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد الغي زبن فهد
 المكي العلوي عن عمه جابر الله بن عبد الغي زبن فهد المكي عن
 المفتي سلج الدين عمر بن عبد الرحيم القاهري ثم المديني عن
 جمال الدين محمد بن عبد الله الزندي المديني الحنفي عن شيخ

الحنفية أمين الدين عجي بن محمد بن إبراهيم الاقصراني القاھري عن
 القاضي زين الدين ابي بكر بن الحسين العثماني المرواني ثم المدني
 عن القاسم ابن محمد بن يوسف البرزالي عن مظفر الدين احمد
 ابن علي الساعاتي الحنفي عن ظهير الدين محمد بن عمر بن محمد بن
 النوجا بادي بفتح النون قرية بنجاري عن محمد بن عبد
 الكردي عن مؤلفها تنسب ^{نسبة} المرغيناني هو علي بن ابي بكر بن
 ابن عبد الجليل الفرعاني ^{نسبة} المرغيناني من الهذلية كان اما ما فقيها
 حافظا محدثا مفسرا جامع العلوم ضابطا للفنون متقنا لحقا
 نظارا ملتا قازا هاديا ورعا فاضلا ماهورا اصوليا اديبا شاعرا
 لم تر العيون مثله في العلم والادب وله اليد الباسطة في الخلا
 والباع الممتد في المذهب تفقه على الائمة المشهورين منهم مفتي
 الثقلين نجم الدين ابو حفص عمر النسفي ومن تصانيفه كتاب المتقى
 ونشر المذهب والتجسس والمزيد ومناهل الحج ومختارات

له ولد له احد عشر وخمسة ١٢ مقلدة الهذلية ١٤ المرغيناني نسبة الى مرغينا
 بفتح الميم وسكون الواو المعجمة وكسر الفين المعجمة وسكون الياء بعدها نون ثم الغنة
 نون بلدة من بلاد فرغانة ١٢ الفوائد البهية - محمد عبد الحادي تحفة الله له

النوازل وكتاب في الفرائض - وقال في اول البداية قال ابو الحسن
 علي بن ابي بكر بن عبد الجليل كان يخطب بيا الى عند ابتداء محالي ان
 يكون كتاب في الفقه فيه من كل نوع صغير الحجم كبير الرسم وحيث
 وقع الاتفاق بتطواف الطرق وبحث المختصر المنسوب الى القدر
 اجل كتاب في احسن ايجاز واعجاب ورأيت كبراء الدهري وغيره
 الصغير والكبير في حفظ الجامع الصغير فهمت ان اجمع بينهما
 ولا اتجاوز فيه عنهما الاما دعت الضرورة اليه وسميته
 بداية المبتدئ ولو وفقت لشهره سميته بكفاية المنتهى ام
 وقد وفق لشهره وسماه بكفاية المنتهى ثم اختصه وسماه هكذا
 وكانت وفاته سنة ٥٩٣ ثلث وتسعين وخمسة واتفقه عليه
 جمع غفيرا مختصرا الفوائد البهية

فتح القدير شرح الهداية للعلامة كمال الدين محمد بن
 عبد الواحد بن الهمام رحمه الله تعالى - وبالسند
 الى الشيخ العجمي عن خير الدين الرملي عن محمد بن سراج الدين
 الحانوتي عن العلامة احمد بن الشبلي عن القاضي شمس الدين

محمد بن أحمد الغزي والعلامة سري الدين عبد البر بن محمد الدين
 محمد بن الشيخ كلاًهما عن مؤلفه العلامة المحقق كمال الدين
 الشهير بابن الهمام السكندري السيواسي كان والدًا وضيًا
 بسيواس من بلاد الروم ثم قدم القاهرة وولى خلافة الحكم
 بها عن القاضي الحنفى ثم ولى القضاء بالاسكندرية وتزوج
 بنت القاضي المالكي فولد له الكمال محمد سنة ثمان ثمانين
 وسبع مائة وكان أمانًا نظارًا فارساني البحث فروى أصح
 حديث مفسر حافظ نحوي كلاً في منطق جدلي وله تصانيف
 مقبولة معتبرة منها شرح الهداية المسمى بفتح القدير والتحرير
 في الاصول وغير ذلك - وسمع على جماعة منهم حافظ العصر
 ابن حجر وذكره في بعض تصانيفه فقال شيخنا وازاله كثير من
 مسانيدهم عالية وخرج له الحافظ السخاوي اربعين من مرويته
 بالسمع والاجازة فحدث بها وسمعها منه الفضلاء وادمن
 الاشتغال برهنة ففاق اقراة فضلًا تامًا وفكرًا مستقيمًا
 وذكاء مفرطًا وكان له نصيب وافر مما لارباب الاحوال

من الكشف والكرامات - مات يوم الجمعة سابع رمضان سنة
احدى وستين وثمانمائة انتهى مختصراً ملقطاً وتامه في ثبت
ابن حجر والفوائد البهية في تراجم الخنفية

ش
الكفاية شرح الهداية للعلامة السيد جلال الدين
الكرمانى رحمه الله عليه بالسند المتقدم الى مؤلف
فتح القدير عن السراج عمر بن علي المعروف بقارى الهداية عن
الشيخ علاء الدين احمد بن محمد السيرافى عن مؤلفات تبيينه لتتفق
في مؤلف الكفاية شرح الهداية والحق انها للعلامة السيد
جلال الدين بن شمس الدين الخوارزمي الكرمانى وكان عالماً
فاضلاً تقرب به الامثال وتشدد اليه الرجال اخذ عن جلال الدين
الحسن السفناقى صاحب النهاية عن حافظ الدين الكبير محمد بن
محمد البخارى عن شمس الائمة محمد بن عبد المستار الكردى عن
صاحب الهداية واخذ ايضا عن عبد العزيز البخارى صاحب
كشف البردوى عن حافظ الدين الكبير انتهى ملخصاً من الفوائد
البنائية شرح الهداية وثمر الحقائق شرح كثر اللقائق

٤

كلاهما العلامة المحافظ القاضي محمود العيني رحمه الله تعالى
 بالسند المتقدم في فتح القدير إلى مؤلفه ابن الهمام وهو عن القاضي
 شيخ الإسلام محمود العيني تلميذ العلامة العيني هو قاضي القضاة
 بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن القاضي
 شهاب الدين العيني أصله من حلب ولد في عنتاب في سابع
 رمضان سنة اثنتين وستين وسبع مائة وتربى بها وكان
 أبوه قاضيها وأخذ فضل علمائها ثم جعل نائباً عن أبيه في سنة
 ثلاث وثمانين وسبع مائة سافر إلى دمشق وزار القدس ^{الجميع}
 هناك بعلاء الدين أحمد بن محمد السيرافي فاصحبه معه إلى
 القاهرة وأنزله بالبروقية فلزمه وأخذ عنه الهداية
 والكشاف وغيرهما ثم أخذ عن الشهاب بن خاص تركي الحنفي
 ولبس الخرقة من الشيخ ناصر الدين القرطبي ثم عاد إلى دمشق
 سنة ٩٢٠ ثم رجع إلى القاهرة وفي سنة ٩٢٣ سافر إلى بلاد قرمان من
 قطعة أسيا ثم رجع إلى مصر جعل محتسب القاهرة وأمره
 أمير بتأديان يترجم باللغة التركية كتاب القدسي في الفقه فترجمه

وكان عالما بعلوم شتى واقفا على كثير من الامور التاريخية دائما
 مشغلا بالمطالعة ونسخ كتب كثيرة بخطه والى كتبها شتى وكان
 يكتب بستره ويقال انه نسخ القدر مرى بتمامه في ليلة واحدة
 ابتداء مع غروب الشمس اتمه مع شروقها وله جملة تصانيف
 منها عمالة القارى واحد وعشرون مجلدا ومطاني كتاب الآثار
 للطحاوى فى عشر مجلدات وشرح جزء من كتاب بسنن ابى داود
 فى مجلدين وشرح سيرة ابن هشام سماه كشف اللثام والكلم
 الطيب وتحفة الملوك وشرح الكنز وشرح التحفة وشرح
 الهداية وشرح البحار الزاهرة فى مجلدين وشرح شواهد
 الاكفية الكبرى والصغرى وكتاب مراح الارواح وشرح
 العوامل المائة للجرجاني وشرح قصيدة الصاوى فى العروض
 وشرح العروض لابن الحاج واختصر الفتاوى الطهيرية وكتب
 سيرة الانبياء وتاريخ كبير فى تسعة عشر مجلدا واختصر فى ثمانية
 وتاريخ الاكاسرة بالتركي وطبقات الشعراء وطبقات الخففة
 وجمع هؤلاء المشائخ فى مجلد واحد ورحلة الطحاوى ومختصر

ابن مكان مشاح الصدور في الخطب ثمان مجلدات وكتاب
النوادر كتاب سيرة المؤيد شعل ونثر والتذكرة المتنوعة و
وتتميشات على الكشاف وتفسير ابي الليث والبعوى وغير ذلك
توفي رحمه الله تعالى يوم الاربعاء من شهر ذي الحجة سنة خمس
خمسين وثمانمائة ودفن بدار ستة بقرب بيته بجارة كرامة
بالقرب من الازهر انتهى مختصراً سرد النقول لشينخي العلامة
عبد الستار الصديقي الملكي

كنز الدقائق للعلامة ابي البركات عبد الله بن احمد
ابن محمود السنقي رحمه الله عليه وسائر تصانيفه - مؤر
سنة في ذكر تفسيره المسمى بملوك التبريل -

كشف الاسرار والحقائق في شرح كنز الدقائق للإمام
قوام الدين مسعود ابن ابراهيم الكرمانى رحمه الله تعالى

له كان اماماً كاملاً عديم النظير في زمانه رأساً في الفقه والاصول بارعاً في الحديث
ومطابقاً للفقه على شمس الائمة محمد الكردى وعلى حميد الدين القزوينى والدين خواهر
طرفة فانتسابت مفيدة منها المصنف شرح المنظومة النسفية والمستصفى وكشف
الاسرار وغير ذلك وقد سبق ذكره ١٢٤ عبد الحادى غفر الله له -

بالسند المتقدم في كنز الدقائق الى مؤلفه مسعود بن ابراهيم تنبيه
هو ابو الفتح مسعود الكرواني المتوفى بمصر سنة ثمان واربعين
وسبعمائة اه كذا في الكشف -

م

بلا

البحر الرائق شرح كنز الدقائق والاشباه والنظائر للعلامة
زين العابدين بن نجيم رحمه الله تعالى - وبالسند
الى الشيخ العجمي عن خير الدين الرملي عن الشيخ محمد بن سراج
الدين الحانوتي عن مؤلفها تنبيه كذا في كشف الظنون هو الفقيه
الفاضل زين العابدين بن ابراهيم بن محمد بن نجيم المعروف بابن نجيم
المصري الحنفي المتوفى به سنة سبعين وتسعمائة اه وفي
التعليقات السنية اخذ العلوم عن جماعة منهم شرف الدين
البلقيني وشهاب الدين الشلبي والشيخ امين الدين بن عبد
العال
واجازوه بالافتاء والتدريس وانتفع به خلائق وله عدة مصنفات
منها شرح الكنز والاشباه والنظائر المذكوران واخذ الطريقي
عن العارف بالله سليمان الخفزي قال عبد الوهاب الشعراني
صحبة عشر سنين فما رأيت عليه شيئا يشينه وحجت معه في

سنة اثنتين وخمسين وتسعمائة فرأيت على خلق عظيم معجيزانه و
علمانه مع ان السفر يسفر عن اخلاق الرجال اه ملخصاً

شرح الوقاية ومختصرها النفاية كلاهما للعلامة صدر الشريعة

عبد الله بن مسعود ابن تاج الشريعة رحمه الله تعالى
وبالسند الى الشيخ العجمي عن الشيخ عبد الفلاح الخاص عن الشيخ
محمد بن عبد القادر الفخري عن العلامة سراج الدين عمر
الحانوتي عن البرهان ابراهيم الكركي عن الامين يحيى بن محمد
الاقصرائي عن الشيخ محمد بن محمد البخاري عن الشيخ حافظ
الدين ابي طاهر محمد بن محمد بن علي الطاهري عن مؤلفهما
ح وارويهما بالسند المتقدم في الترغيب والترهيب الى
الحافظ ابن حجر عن الشيخ محمد بن محمد بن محمد البخاري المعروف
بخواجه پارسا المدفون بالبقيع عن حافظ الدين ابي طاهر
عن صدر الشريعة قنبيه هو صدر الشريعة الاصفهاني
ابن مسعود ابن تاج الشريعة محمد بن صدر الشريعة احمد
ابن جمال الدين عبيد الله المحبوبي صاحب شرح الوقاية للعلامة

بين الطلبة بصدر الشريعة هو الامام المتفق عليه العلامة الخلف
 اليه حافظ قوانين الشريعة ملخص مشكلات الاصل والفروع شيخ
 الفروع والاصول عالم المعقول والمنقول - فقيه اصولي خلافي
 جدلي محدث مفسر نحوي لغوي اديب نظار متكلم منطقي عظيم
 القدر جليل الهل غدي بالعلم والادب اخذ العلم عن جده الامام
 تاج الشريعة محمود بن صدر الشريعة عن ابيه صدر الشريعة عن
 ابيه جمال الدين المجهوب عن الشيخ الامام المفتي امام زادة الخ
 شرح كتاب الوقاية من تصانيف جلال تاج الشريعة وهو احسن
 شرح حرر اختصار الوقاية وسماه النقاية والفرع في الاصول
 متناظرا لاسماه التنقيح ثم صنف شرحا نفيسا لاسماه التوضيح
 وله المقدمات الاربعة وتعديل العلوم والشروط والمحاضر
 مائة سنة سبع واربعين وسبع مائة ومروقد في شرع
 آبار بخارا اهكذا في الفوائد البهية -

مصنفات الامام ابي الحسين احمد بن محمد القادر

رحمه الله تعالى منها مختصر المعروف^{١٢} وشرح غمته^{١٣} الكرخي^{١٤}

والتجويد في الخلاف بين الشافعية والحنفية وغير ذلك - بالسند
 المذكور في الهداية الى القاضي زين الدين العثماني عن ابي
 العباس احمد بن ابي طالب الحمار عن جعفر بن علي الهمداني عن
 الحافظ ابي طاهر احمد بن محمد السلفي عن ابي الحسن المبارك
 ابن عبد الجبار الطيوري عن مؤلفها تنبيه القدرى هو احمد
 ابن محمد بن احمد ابو الحسين البغدادى القدرى بالضم قيل
 انه نسبة الى قرية من قرى بغداد يقال لها قدره وقيل نسبة
 الى بيع القدر وهو صاحب المخطوطات الاول بين ايدي المطبعة
 كان ثقة صدوقا انتقلت اليه رياسته الحنفية في زمانه
 صنف المختصر هو متن متين معتبر متداول بين الائمة
 الاعيان وشهرته تغنى عن البيان قال صاحب مصباح الزوار
 الادعية ان الحنفية يتبركون به في ايام الوباء وهو كتاب مبارك
 من حفظه يكون امينا من الفقر حتى قيل ان من قرأه على استقام
 صلاح ودعاه عند ختم الكتاب بالبركة فانه يكون ملكا لدرهم
 على عدة مسائله وفي بعض شروح المجمع انه مشتمل على اثني عشر

الف مسألة انتهى وشرحه كثيرة جداً كشف الظنون والقوام
الجهية مختصراً وقد عدّ شروحه في الكشف الى احدى ثلاثين
مترجماً مات القادر رحمه الله تعالى يوم الاحد الخامس
من رجب سنة ثمان وعشرين واربعائة ببغداد ودفن من يوم
بداية في درب ابي خلف ثم نقل الى تربة في شارع المنصور
ودفن هناك بجانب ابي بكر الخوارزمي الحنفى -

تصانيف الشيخ علاء الدين الحصكفى رحمه الله تعالى
كشريحه على التتوير وعلى الملتقى وشرحه على المدار وشرحه على القطر
ارويها عن العلامة اسعد ادهان عن الشيخ حسين الطبري
عن الشيخ علاء الدين عن والده الشيخ محمد امين المعروف بابن
عابدين عن السيد محمد شاكر عن الشيخ على التركمانى عن
الشيخ عبد الرحمن المجلد عن المؤلف تبيين الحصكفى هو الشيخ
علاء الدين محمد بن على بن محمد بن على بن عبد الرحمن بن محمد جمال
الدين بن حسن الدمشقى المتوفى سنة ثمان وثمانين بعد الالف
كذا في الهداية وفي حاشية مقدمة عمدة الرعايه -

الحصكفى

تكملة

الحصفي بفتح الحاء والكاف بينهما صاد مهملة نسبة الى حصن
 كيف اسم بلدة اه

رد المختار حاشية الدر المختار للعلامة السيد محمد ١١

امين عابدين رحمه الله تعالى وسائر مؤلفاته -
 بالسند المذكور عن المؤلف رحمه الله تعالى ح وارويها
 بالاجازة العامة عن الشيخ يوسف النبهاني عن السيد
 محمد ابي الخير عابدين عن والي السيد احمد عابدين عن اخيه
 العلامة السيد محمد امين عابدين تبينه هو العلامة المتقن
 والامام المتقن السيد محمد امين عابدين ابن السيد الشريف
 عمر عابدين ينتهي نسبه الشريف الى الامام جعفر الصادق
 بن محمد بن علي بن الحسن بن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه -
 فله رحمه الله تعالى من التأليف رد المختار على الدر المختار والقواعد
 الدرية في تنقيح الفتاوى الحامدية وحاشية البيضاوي و
 حاشية على المطول وحاشية على شرح الملتقى وحاشية
 على النهر الا انها لم يردوا والحاشية على البحر وله مجموعة

في الادب ونحو الثلاثين رسالة وغير ذلك وكان حسن الاخلاق
 والسمات مقسما زمنه الشريف على انواع الطاعات وربما
 استغفر ليله اجمع بقراءة القرآن والنباء ولا يدع وقتا من اوقاته
 من غير لهمازة وكان كثير التصديق بعيدا عن الشبهات لا يكمل
 الا من مال تجارته ولله رحمه الله تعالى شئته ومات
 رحمه الله تعالى ضحوة يوم الاربعاء الحادي والعشرين من ربيع
 الثاني سنة ١٢٥٠ اربع وخمسين سنة تقريبا بدمشق الشام
 ودفن بمقبرتها باب الصغير لازالت عليه سحائب الرحمة
 تملح ولا برحت دار الخلد فيها المقام الا نورا انتهى هكذا
 وجدت مكتوبا على ظهر كتاب البحر الرائق.

١٢

درر البحار للشمس القنوي رحمه الله تعالى --
 ارويهِ وسائر مؤلفاته عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله
 عن احمد بن محمد بن عبد الله عن احمد بن عبد الله عن العلامة
 العجلوني عن الشيخ عبد الغني النابلسي بسندا الى مؤلفها
 وارويها ايضا بالسند المذكور الى العجلوني عن شيخه محمد

ابي الطاهر عن والده ابراهيم الكوراني بسنده الى شمس بن الجوزي
 عن مؤلفها تنبيه القنوي هو شمس الدين ابي عبد الله
 محمد بن يوسف بن الياس القنوي الدمشقي الحنفي المتوفى
 سنة ثمان وثمانين وسبع مائة وهذا الكتاب متن مشهور
 مختصر فيه انه جمع بين جميع البحرين وبين مذهب ابن حنبل
 والشافعي ومالك وفرغ في اواخر جمادى الاولى سنة تسع
 واربعين وسبع مائة وكان ملا تاليفه في شهر نصف تقريبا
 وله شرح اه مختصر كشف الطنون -

مؤلفات الامام ابي منصور الماتريدي رحمه الله تعالى
 ارويها عن العلامة صالح كمال عن والاه عن الشيخ عبد الله
 سراج عن عمه الطاهر عن مرتضى الزبيدي عن احمد بن عبد القادر
 الملو عن عبد الله البصري عن ابراهيم الكوراني عن احمد القشاش
 عن محمد الرملي عن الزين زكريا عن الحافظ ابن حجر عن شيخه
 محمد بن علي القرشي عن عبد الله بن الحجاج الكاشغري عن
 الحسام حسين بن علي السعفاقي عن حافظ الدين محمد بن

محمد بن نصر النسفي الكبير عن المنجم عمر بن محمد النسفي عن القاضي محمد
 الدين محمد بن محمد بن الحسين النسفي عن ابيه محمد عن جده
 الحسين بن عبد الكريم النسفي عن ابيه عبد الكريم عن الامام الحجة
 ابي منصور الماتريدي رحمه الله تعالى تنبيه ابي منصور وهو محمد
 ابن محمد بن محمود ابي منصور الماتريدي امام المتكلمين ومصحح
 عقائد المسلمين تفقه على ابي بكر احمد الجوزجاني عن ابي سليمان
 الجوزجاني عن محمد وتفقه عليه الحكيم القاضي اسحق بن محمد
 السمرقندي وعلي الرستغقي وابو محمد عبد الكريم بن موسى البرزدي
 وصنف التصانيف الجليلة وردا كاذيب اقوال اصحاب العقائد
 الباطلة - له كتاب التوحيد كتاب المقالات وكتاب اوهام
 المعتزلة ورد الاصول الخمسة لابي محمد الباهلي ورد الامامة
 لبعض الروافض والرد على القرامطة وماخذ الشرائع في الفقه
 والمجادل في اصول الفقه وغير ذلك ما في ٣٣٣ ثلث وثلثين
 وثلثمائة وقل اثنتين وثلثين وثلثمائة قال الجامع نسبة الى
 ماتريدي بنفع الميم ثلث الالف خم التاء المنقوطة باثنتين من فوق

وكسر الراء المهملة وسكون الياء المثناة التحتية في اخو دال مهملة
ويقال ما تريت محلة بسمرقند ذكر السمعاء كذا في الفوائد ^{والهبة}

^{٢٢} مؤلفات الجامي رحمه الله عليه - ارويها عن شيخنا

عبد الجليل والشيخ حسب الله والشيخ عبد الحق ثلاثتهم عن المحدث

عبد الغني عن مولانا اسحاق عن اوجد زمانه عبد الغزي عن

والله عن ابي طاهر المدني عن والده الكوراني عن شيخ الاسلام

صفي الدين احمد بن محمد القشاشي عن ابي المواهب احمد الشاذلي

عن السيد غضنفر بن السيد جعفر النهر والى المدني عن

العارف بالله ملا محمد امين عن خاله مولانا عبد الرحمن الجامي

رحمه الله تعالى تنبيه قال في الفوائد - الجامي هو عبد الرحمن

ابن نظام الدين احمد بن محمد الدشتي ثم الجامي الحنفى المشتمل

بنور الدين والديجام في الثالث والعشرين من شعبان سنة

سبع عشرة وثمانائة - اشتغل اولا بالمعقول والمنقول وبيع فيها

ثم عرض له داعية الطلب فذهب مشايخ الصوفية وعلق من

سعد الدين الكاشغري عن المولى نظام الدين خاموش عن خواجه

علام الدين الطار عن خواجه بهاء الدين نقشبند وبلغ رتبة
الفضل والكمال وله تصانيف كثيرة مقبولة ذكرها عبد الغفور
اللارى في تذليل نفحات الانس منها نقلا لنصوص واشقة الله
وشرح نصوص الحكم وشرح حديث ابي رزين العقيلي ورسالة في
الوجود ورسالة مناسك الحج والقوائد الضيائية شرح الكافي
وغير ذلك مات بهراة سنة ثمان وتسعين وثمان مائة
وهو من نسل الامام محمد رحمه الله انتهى -

تعالى
مؤلفات السيد الشريف علي الجرجاني الحنفى رحمه الله

وبالسند الى احمد الشناوى عن والده علي بن عبد القدوس
عن احمد بن حجر المكي عن الشريف عبد الحق السنباطي عن المحقق
شمس الدين محمد الشراى الشافعى عن السيد محمد بن علي
الجرجاني عن والده الامام زين الدين الجرجاني تنبيه قال
في القوائد البهية الجرجاني هو زين الدين علي بن محمد بن علي
الجرجاني الحنفى الحسنى عالم فخرى ولد في جرجان في ثمان
بعين من شعبان سنة اربعين وسبعمائة ومن تصانيفه

على أوائل الكشاف وحاشية على المطول وحاشية على شرح المطالع
وحاشية على شرح حكمة العين وحاشية على شرح الطوالع وغير
ذلك من التعليقات والرسائل وكان قد أخذ علم الصوفية عن
خواجة علاء الدين العطار النخاري وهو من أغرة خلفاء الشيخ
بهاؤ الدين نقشبند وكانت وفات السيد بشير الزعيم الأديب
السادس من الربيع الأول سنة ست عشرة وثمانمائة هـ

٢٦
مُصَنَّفَاتُ مَلَا عَلِي الْقَادِي عَلَيْهِ حِمَّةُ اللَّهِ الْبَارِي
كُتُبُ الْمَشَاوَةِ وَشَرْحُ الشِّفَاءِ وَشَرْحُ الْمَنَسَكِ وَشَرْحُ النِّقَايَةِ
وَشَرْحُ الْفَقْهِ الْأَكْبَرِ وَغَيْرَهَا مِنَ الرِّسَالِ الْمَفِيدَةِ - أَرَوِيهَا عَنْ
الْفَقِيهِ أَحْمَدَ ابْنِ الْخَيْرِ مِيرَادٍ عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كُوجَاكِ
عَنْ عَبْدِ السَّيِّدِ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَيْبِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْفَاسِي عَنْ أَبِي اسْمَعِيلَ الشَّهْرَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ
فَرِيدِ الصَّدِيقِ الْأَحْمَدِ الْبَادِي عَنْ السَّيِّدِ مُعْظَمِ حُسَيْنِ الْبَلْخِيِّ عَنْ
مَوْلَانَا عَلِي الْقَادِي رَحِمَهُ اللَّهُ الْبَارِي سَلَّمَ وَأَرَوِيهَا نَالِيَا
عَنْ عَبْدِ السَّتَّارِ الصَّدِيقِ عَنْ الْمَلَا السُّوَيْدِيِّ عَنْ السَّيِّدِ

مرتضى الزبيدي عن محمد بن علاء الدين المزجاوي عن العجمي
 عن محمد حسين الخافى النقشبندی عن الشيخ المحدث عبدالحق
 الدهلوي عن المؤلف رحمه الله تعالى وقد مر هذا السند في
 سند تفسيره سابقاً تنبيه القاري هو علي بن سلطان محمد الهروي
 نزيل مكة المعروف بالقاري الحنفي وقد سبق ذكره الف
 رحمه الله المؤلف النافعة منها شرح الشمايل وشرح شجرة النجاة
 وشرح الشاهدية وشرح الجزرية والآثار الجنية في أسماء الحنفية
 ونزهة الخاطر الفاتر في مناقب الشيخ عبد القادر وغيرها
 وتصانيف مفيدة بلغت إلى مرتبة المجددية على رأس الف عام كذا
 في التعليقات السنية

٢٤

مضافات الشيخ عبدالحق المحدث الدهلوي رحمه الله
 كشرح المشكوة وملاحج النبوة وجذب القلوب وغيرها أربعا
 بالسند المذكور إلى الشيخ عبدالحق المحدث رحمه الله تعالى تنبيه
 هو المتصلع من الكمال الصوري والمعنوي والعاشق الصادق
 مع عشاق الجمال النبوي رزق من الشهرة قسطا جزيلا

وأثبت المؤرخون ذكره اجمالاً وتفصيلاً - هو من مبادئ ^{الشعر}
 شد نطاقه على طاعة الحق وطلب العلم وقريباً من اوان البلوغ تناول
 الأكثر من العلوم الدينية وفرغ من تحصيلها كلها وله اثنان ^{عشر}
 سنة وحفظ القرآن وحلّس على مسند الافادة وفي غفوا ^ن
 الشبا اخذت جذبة الهيّة قطع علاقة محبته من الخلال الاوطا ^ن
 وتوجه الى الحرمين المحترمين واقام تلك الاماكن ملاً ^و
 بها اقطاب الزمان والاولياء الكبار اخذ اجازة الحديث عن ^{الشيخ}
 عبد الوهاب المتقي تلميذ الشيخ علي المتقي وهو تلمذ على حسام الدين
 الملتاني وابي الحسن البكري الملكي وكان الشيخ ابن حجر صاحب ^{عق}
 استاذاً للمتقي وفي الآخر تلمذ على المتقي ثم عاد الى الوطن ^ن
 مع بركات وافرة واستقر به اثنان وخمسين سنة في جمعية
 الظاهر والباطن واشتغل بتكميل الاولاد والطالبين ونشر ^{العلوم}
 لاسيما الحديث الشريف بحيث لم يتيسر مثله لاحد من ^{العلماء}
 السابقين واللاحقين في ديار الهند صنف في العلوم ^{صا}
 في الحديث كتباً معتبرة اعنى بجمع علماء الزمان وجعلوها

دستور العلمهم وتصانيفه من الكبار والصغار بلغت مائة مجلد
ولد في المحرم سنة ثمان وخمسين وتسعمائة وتوفي سنة
اثنين وخمسين والفا انتهى مختصره كما في سُبْحَةِ المَرْجَانِ

تأليفات العلامة محمد مرتضى الزبيدي رحمه الله تعالى
أروها عن عبد الستار الصديقي المذكور عن المبدأ السويدي
عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه هو محمد بن محمد بن محمد بن
عبد الرزاق الشهير بمرتضى الحسيني الزبيدي الحنفى ولد سنة
كما أخبر عن نفسه ونشأ ببلادة وارث في طلب العلم وحج مرارا
ثم ورد الى مصر في تاسع صفر سنة ١٢٠٠ وأجازة العلماء مثل الشيخ
أحمد الملوى والجوهري والحنفى وغيرهم وشهدوا بعلمه وفصله
وجودة حفظه واشتهر ذلك عند الخاص والعام وصنف
على رحلات في تنقلاته في البلاد القبلية والبحرية وكان أسير
السيد أبو الأنوار بن وفابا في الفيض وشرع في شرح القاموس
حتى أتمه في عدة سنين في نحو اربعة عشر مجلد اسمها بتاج العروس
وله من المؤلفات عقود الجواهر المنيفة وشرح الاحياء والنقطة

القدر وسية والعقد الثمين في طرق الالباس والتلقين وحكمة
 الاشراف وشرح الصدر في شرح اسماء اهل البدر والتفتيش في
 معنى لفظ درویش ودرسائل كثيرة جدا - ولهم نزل رحمته الله
 بخدام العلم ولما بلغ ما لا مزيد عليه من الشهرة وعظم القدر
 والجاه عند الخاص والعام وكثرت عليه الوفود من سائر
 الاقطار واقبلت عليه الدنيا مجذافيرها من كل ناحية لزم
 داره واجتنب عن اصحابه واعتكف حتى آذنت شمسها بالنزول
 وغربت من بعد ما طلعت من مشرق الاقبال وتوفي شهيدا
 بالطاعون في شعبان سنة ١٢٠٠ ودفن بالمشهد المعروف
 بالسيدة رقية رضي الله تعالى عنها وعنه انتهى مختصرا - هكذا
 مكتوب على ظهر كتاب عقود الجواهر المنيفة نافلا من كتاب
 نور الابصار للعلامة الشيخ سيد الشبلنجي -

مؤلفات ملاك العلماء مولانا عبد العلي اللكنوي المعروف
 ببحر العلوم رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ محمد
 خوشدل الله عن محمد كيسود رانز القادري عن محمد شهاب الدين

عن المؤلف تنبيه بحر العلوم هو الامام الهمام قلادة المحققين
 الكوام زبدة الملتحقين العظام - ناهج مناجح الصلاح والمسارعة هادي
 سبل الهدي والرشاد - خواص بحار المعارف والمعاني والفهم
 مخزن شرايف التصوف ومعدن لطائف المعارف ملك العلماء وبحر العلوم أبو العباس
 عبد العلي محمد بن نظام الدين محمد بن الكنوي عليه رحمة الله القوي من القبيلة الانصارية
 قرا الكتب الدراسية على الدأفرغ من العلوم الظاهرة والباطنة ستة وستة وفي مدة
 قليلة من الزمان - فاق في الكمالات الظاهرية والباطنية على الاقران
 وله مؤلفات كثيرة في المعقولات منها شرح السلم والحاشية
 على حاشية ميرزا هدا الجلاي وحاشية على شرح هداية الحكمة
 وغيرها وفي اصول الفقه شرح مسلم الثبوت وتكملة شرح تحف
 الاصول لابن الهمام وشرح منار الافوار وغيرها - والاركان
 الاربعة في الفقه وشرح المشوى لمولانا الرومي وهذا كتاب
 مبسوط في التصوف دال على تبحر علمه وقد تشرف رحمه الله
 تعالى في المنام بقاء سيدنا ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه
 وارشاد الى تعليم طريقته واخذ عنه البيعة توفي في رجب سنة ١٠١٤

خمس وعشرين ومائتين والالف انتهى مصر يا من بشرح المشنوي

مؤلفات العلامة الطحطاوي محشي الدر المختار

٣٢

رحمه الله تعالى - ارويها عن مولانا الفاضل محمد گل عن
السيد محمد المكي الكتبي عن شقيقه والاك السيد محمد الكتبي
الخطيب الامام المدرس بالمسجد الحرام عن والده مفتي
الاحناف بالبلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن
السيد احمد الطحطاوي رحمه الله تعالى -

مؤلفات العلامة مولانا الشاه ولي الله المحدث

٣٣

الدهلوي رحمه الله تعالى في حجة الله البالغة وفيوض
الحرمين والقول الجميل وغيرها - ارويها عن الشيخ عبد الحق
النقشبندی المكي عن مولانا قطب الدين ومولانا عبد الغني
كلاهما عن مولانا محمد اسحق وارويها عن عليا عن الشيخ
يعقوب علي الدهلوي عن مولانا اسحق المذكور عن مولانا
عبد الغني الدهلوي عن والده ولي الله رحمة الله عليه تنبيه
الشيخ ولي الله هو قطب الدين احمد الحنفی الدهلوي حافظ عصر

ومسند قتة الشيخ الاجل الفاضل الاكل بحمد الهذا العبد العبد لله
 تعالى بن عبد الجيم بن وجيه الدين الشهيد تنتهي نسبه الى امر
 الفاروق رضي الله تعالى عنه - ولد رحمه الله تقا كما ذكرني
 بعض رساله يوم الاربعاء رابع شوال من سنة اربع عشر بعد
 الف ومائة وختم حفظ القرآن وسنة سبع سنين واشتغل
 بتحصيل العلوم حفظه والذا وكان من تلامذة السيد الزاهد الهادي
 ولا حله صنف السيد الزاهد واشيه المشهورة على
 شرح المواقف وفرغ من جميع الفتون الرسمية حين كان عمرا
 خمس عشر سنة وتوفي واللا حين كان عمرا سبع عشر سنة
 فجلس مجلسه في التدريس والافادة وراح الى الحرمين الشريفين
 سنة ثلاث واربعين واخذ عن جميع من المشايخ منهم الشيخ
 البوطا هرا المديني وعاد سنة خمس واربعين وكانت وفاته
 سنة ست وسبعين بعد مائة والالف وقيل اربع وسبعين
 وله تصانيف كثيرة كلها تدل على انه كان من اجلة النبلاء و
 كبار العلماء موقفا من الحق سبحانه بالرشد والانصاف متجنباً

عن التعصب والاعتساف ما هو في العلوم الدينية متبحرا
 في المباحث الحديثية - منها إزالة الخفاء عن خلافة
 الخلفاء كتاب عديم النظير في بابه وحجة الله البالغة وقرعة
 العينين في تفضيل الشيخين والفوز الكبير في أصول التفسير
 وغيرها من مقدمة التطبيق المجد على المؤطاء للإمام
 محمد رحمه الله تعالى قلت ومن تصانيفه المسحوق والحلي
 كلاهما في شرح المؤطاء للإمام مالك والتفهيمات الإلهية
 كتاب ضخيم عظيم القدر عديم النظير في بابه ومنها الطاف
 القدس والأنصاف في التقليد والانتباه والآراء الثمين
 وحسن العقيدة وسره والخزون والآراء إلى مهمات
 الأسناد وغيرها -

فقهاء الإمام الهمام الشافعي رضي الله تعالى عنه
 إرويه عن العلامة الحبشي الشافعي عن والده عن السيد
 عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الأهل عن والده عن السيد أحمد
 ابن مقبول الأهل عن أحمد الفخري عبد الله البصري كلاهما عن أبيه وأبنيهما

قال اول عن سالم بن محمد السنهوري عن النجم محمد بن احمد
 ابن علي الفيطي والثاني عن الشمس الرملي فهو الفيطي كلاهما
 يرويان عن زكريا الانعاوي ح وارويه عن الشيخ حسب الله
 الشافعي عن مصطفى المباط عن الشنواني قال اخذت الفقه
 رواية ودراية مع البحث والتدقيق عن ائمة كرام ونبلاء
 اعلام منهم الشيخ محمد الفارسي ومنهم الشيخ عطية الاجهري
 كلاهما عن احمد العشماوي البصري عن علي الشبراخطي عن الشيخ
 نور الدين الريادي والشيخ سالم الشبشي والشيخ سليمان الباجي
 وقلا اخذ الاول عن الشهاب الرملي واخذ الاثنان بعلاء عن
 الشمس الخطيب الشربيني وهما اخذا من جمع من اجلهم زكريا الانصاري
 وهو اخذ عن المحقق الجلال المحلي وعن الحافظ ابن حجر وعن
 الجلال البلقيني وهؤلاء الثلاثة اخذوا عن الشيخ عبد الرحيم
 العراقي عن الشيخ علاء الدين العطار عن الامام الشيخ محي الدين
 النووي وهو عن ائمة منهم الكمال سلاار الاردبيل عن الشيخ محمد
 ابن محمد صاحب الشامل المنصور عن عبد الرحمن القزويني ح

الحادي عن أبي القاسم عبد الكريم الرافعي شنيح المذهب عن^{١٨} أبي الفضل
 محمد بن يحيى عن^{١٩} حجة الاسلام الغزالي عن^{٢٠} الامام أبي المعالي
 عبد الملك بن عبد الله بن يوسف امام الحرمين عن^{٢١} والده الشيخ
 أبي محمد الجويني عن^{٢٢} أبي بكر القفال المروزي عن^{٢٣} الامام أبي زيد
 المروزي عن^{٢٤} الامام أبي اسحق الشيرازي عن^{٢٥} الامام أبي العباس
 ابن سريج عن^{٢٦} الامام أبي سعيد الانماطي عن^{٢٧} الامام أبي ابراهيم
 اسماعيل بن يحيى النخعي عن^{٢٨} الامام المجتهد محمد بن ادریس
 الشافعي رضي الله عنه وهو ثقة على جم غفير منهم سيفان بن^{عليه}
 وسلم بن خالد الزنجي والامام مالك رضي الله عنهم وهؤلاء
 تقفوا على نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب وهو ثقة
 على عبد الله مولا رضي الله عنه

^{٢٩} احياء علوم الدين لحجة الاسلام أبي حامد محمد بن محمد
 الغزالي وسائر تصانيفه رحمه الله تعالى - ارويها عن
 الشيخ الحبشي عن^{٣٠} والده عن^{٣١} محمد صالح الرئيس المكي عن^{٣٢} ابن
 عبد البر الونائي عن^{٣٣} شهاب الدين احمد جمعة البجيرمي عن^{٣٤} المعمر

احمد بن رمضان بن غرام الشافعي الازهري عن البايعي عن سليمان
 ابن عبد الدائم عن الفهم محمد بن احمد عن الامين محمد بن احمد
 بن عيسى بن البخاري عن الشيخ جلال الدين بن الملقن عن
 ابي اسحق ابراهيم بن احمد التنوخي عن سليمان بن حمزة عن عمر بن
 مكرم الدينوري عن عبد الخالق بن احمد بن عبد القادر بن يوسف
 عن الامام حجة الاسلام الغزالي رحمه الله تعالى وارويها عاليا عن
 الكمال عن والده عن عبد الرحمن الزبيري ح وارويها عاليا منه
 عن الشيخ عبد الله القدومي عن عبد الرحمن الزبيري عن والده
 عن عبد الغني النابلسي عن عبد الباقي عن محمد الميمني عن
 الشهاب الطيبي عن الكمال بن حمزة عن القاضي ابي حفص
 الجنبلي عن سليمان بن المحجب عن محمد بن العماد عن ابي سعد
 السمعاني عن محمد بن ثابت عن مؤلفها حجة الاسلام عليه
 رحمة الملاك العلامة تنبيه الغزالي هو محمد بن محمد الغزالي
 الشافعي المتوفى بطوس سنة خمس وخمسمائة وهذا الكتاب
 اجل كتب المعاني واغظها حتى قيل فيه انه لو ذهبت كتب ^{الاول}

وتبقى الاحياء لا غنى عما ذهب اليه حتى غمض كذا في الكشف. وهو محمد
 المائة الخامسة قاله ابن عساكر وختم ببالنووي وغيره اه
 كذا في الروض الباسم^{٢٦٢} وتصانيفه كثيرة حتى نقل المناوي في طبقات
 الاولياء عن النووي انه قال في بستانه احصيت كتب الغراء
 التي صنفها ووزعت على عمره فخص كل يوم اربع كرايسل انتهى كذا
 في ثبت العجلوني وثبت ابن عابدين قلت ومن تصانيفه
 المنقذ من الضلال والمقصد الاقصى ومنهاج العابدين الدار
 الفاخرة في كشف علوم الاخرة وبداية الهداية ومكاشفة القلوب
 وكتاب الحكمة في مخلوقات الله عز وجل والمقصد الاسنى شرح
 اسماء الله الحسنى وفيصل التفرقة بين الاسلام والزندقة
 وقواعد العقائد والقسطاس المستقيم واسرار الحج وغيرها
 تصانيف امام الحرمين ابي المعالي عبد الملك بن

٣٢

ابي محمد عبد الله النيسابوري رحمة الله عليه
 ارويها عن العلامة الحبشي العلامة عمر شطا كلاهما عن السيد
 عباد بن عمر العلوي عن عمه السيد محمد الحبشي عن الشرف

الى الحسن علي الوفاي عن^١ ابي الفيض محمد رضى الربيع^٢ عن السيد
 احمد بن عمر بن عجيل عن^٣ مسند الجواز عبد الله بن سالم البصري^٤ عن ابي
 الكوراني عن^٥ احمد القشاشي عن^٦ محمد بن احمد الرملي عن^٧ زكريا
 الانصاري عن^٨ المسند محمد بن مقبل الحلبي عن^٩ الصلاح ابن ابي
 عمر عن^{١٠} الفخري البخاري عن^{١١} ابي سعيد عبد الله بن عمر الصفا
 عن^{١٢} زاهر بن طاهر السحاى عن امام الحرمين رحمه الله تعالى
 تنبيه هو ابو المعالي عبد الملك بن ابي محمد عبد الله بن يوسف
 ضياء الدين النيسابوري الشافعي امام الحرمين رئيس^{١٣} الشافعية
 بنيسابور مولد^{١٤} في المحرم سنة^{١٥} وتفق على والد^{١٦} توفي وله
 عشرين سنة ففقد مكانه للتدريس وذهب بمكة وجاور اربع سنين
 ثم رجع الى نيسابور وتوفي قريبا من ثلثين سنة مسلم له الحرايب
 والمنبر والتدريس والوعظ وتفق بجماعة من الائمة ومن تصانيفه^{١٧}
 والرسالة النظامية ومغيث الخلق في اتباع الحق والبرهان
 في اصول الفقه والارشاد في الكلام وغير ذلك وتوفي
 سنة ثمان وسبعين واربعائة ام التعليقات السنية-

مؤلفات شيخ الاسلام يحيى بن شرف النواوى عليه
 رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ الحبشي عن السيد
 احمد بن عبد الله بن عياد وس البار عن الشيخ عبد الرحمن بن
 محمد بن عبد الرحمن الكزبري عن ابيه عن والد الاح و يروي الحبشي
 عن والد الاح عن عمر العطار عن محمد الكزبري عن والد الاح عن محمد
 ابن عقيلة عن العجيمي عن النجم الغزي عن والد الاح عن
 السيوطي عن شيخ الاسلام علم الدين البلقيني عن ابي اسحاق
 التتوخي عن علاء الدين بن العطار عن مؤلفها النواوى عليه
 السلام ٢٤٢٥٩ هـ - النواوى الامام الحافظ الاول
 القدوة شيخ الاسلام علم الاولياء محي الدين ابو زكريا يحيى
 ابن شرف بن مري الخزامي الحواري الشافعي صاحب التصانيف
 النافذة مولد في المحرم سنة ٦٣٠ هـ و ثلاثين و ستمائة و قد
 دمشق سنة تسع و اربعين فساكن في الرواحية يتناول خبر
 المدرسة فحفظ التبيين في اربعة اشهر ونصف و قرأ ربع المائة
 له و نوى اسم بلد كاهن ظاهر من طبقات الحفاظ للذهبي رحمه الله و عبد الهادي غفر الله

حفظاً في باقي السنة على شيخه الكمال بن أحمد ثم حج مع أبيه وأقام ببلدة
شعرا ولصفا ومرض أكثر الطريق فذكر شيخنا أبو الحسن بن العطار أن
الشيخ محي الدين ذكر له أنه كان يقرأ كل يوم اثني عشر رسالاً على
مشائخة شراً وتصحيحاً درساين في الوسيط ودرساين في المذهب
ودرساين في الجمع بين الصحيحين ودرساين في صحيح مسلم ودرساين في اللع
لا بن جني ودرساين في اصطلاح المنطق ودرساين في التصريف ودرساين
في اصول الفقه ودرساين في اسماء الرجال ودرساين في اصول الدين
سمع من الرضي بن البرهان وشيخ الشيخ عبد العزيز بن محمد الناصري
وزين الدين ابن عبد الدائم وطبقتههم ولازم الاشتغال والتصنيف
ونشر العلم والعبادة والايراد والقيام والذكر والصبر على
المعيشة الخشنة في المأكل والملبس كنية لا مريد عليها ملبسة
خام وعمامة سجانية صغيرة قال ابن العطار ذكر لي شيخنا رحمه الله
تعالى أنه كان لا يضيع له وقتاً لا في ليل ولا في نهار حتى في الطرق
كان حافظاً للحديث وفنونه ورجاله وصحبه وعليه راساً
في معرفة المذهب وكان يأكل في اليوم والليلة أكلة ويشرب

له ولعمري كثر في عشر رسالته من الدعوى أو سقط من الناسخ والله تعالى اعلم
عبد الهادي غفر له

شربة واحدة عند السحر - ومن تصانيفه شرح صحيح مسلم ورياض
 الصالحين والاذكار والأربعين والارشاد في علوم الحديث
 والتقريب مختصر وكتاب المبهمات وتخريز الالفاظ للتنبيه العبد
 في تصحيح التنبيه والتبيين في آداب حملة القرآن وغير ذلك
 وكان لا يقبل من احد شيئا الا في الضرر ممن لا يشتغل عليه
 اهدي له فقيرا بريقا قبله وكان يواجه الملوك والظلمة
 بالانكار ويكتب اليهم ويخوفهم بالله تعالى - (كتب مرة من
 عبد الله يحيى النواوي سلام الله ورحمته وبركاته على المرحي
 المحسن ملك الامراء بدر الدين ادام الله له الخيرات و
 توالاه بالحسنات وبلغه من خيرات الدنيا والاخرة كل امله
 وبارك له في جميع احواله آمين ونهي الى العلوم الشريفة ان
 اهل الشام في ضيق وضعف حال بسبب قلة الامطار وذكر
 فضلا طويلا وفي طي ذلك ورقة الى الملاك الطاهر فرد
 رد اعني فامؤلها فتكلمت خواطر الجماعة - وانتقل الى
 رحمة الله في الرابع والعشرين من رجب سنة ست وسبعين وستمائة

وقبره طاهر يزار انتهى مختصراً ملتقطاً -

٢٤

مولفات شيخ الاسلام ابي الفضل الحافظ احمد بن
 حجر العسقلاني رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ احمد
 بن الشيخ شرف الدين عن الشيخ حسب الله كلهم عن القافعي عن عايد السندى
 عن الفلاني ح وارويها عاليا عن عبد الجليل عن السيد اسماعيل
 البرزنجي عن الفلاني عن محمد بن سنان الفلاني عن مولاى الشرف
 محمد بن عبد الله عن محمد بن اركماش عن الحافظ احمد بن حجر
 رحمه الله تعالى تنبيهه قال فى التعليقات السنية ما نصه
 العسقلاني هو امام الحفاظ ابو الفضل احمد بن محمد بن محمد العسقلاني
 المصرى الشافعى ولد سنة ثلث وسبعين وسبعمائة وتعلم
 الشعر فبلغ الغاية ثم طلب الحديث فسمع الكثير وحل
 تخرج بالمحافظ العواقى وبيع وانتقلت اليه الرحلة والرياسة في الحديث
 في الدنيا باسرها كذا ذكره السيوطى فى حسن المحاضرة ومن تصانيفه
 الدرر الكامنة فى اعيان المائة الثامنة والمجمع الموسس فى كوفيه
 شيوخه ومن عاصره وتهذيب التهذيب ولسان الميزان

كلاهما في اسماء الرجال والاصابة في احوال الصحابة ونجبة الفکر
 في اصول الحديث وشرحه وتلخيص الجير في تخریج احاديث
 شرح الوجيز الكبير وتخریج احاديث الاذکار وغير ذلك اه
 ملخصا وقال الشيخ عبد القادر العیدروس في الزهر الباسم
 من روض السيد حاتم ورأيت عنه في بعض اجازاته ان
 مؤلفاته تزيد على المائة والخمسين اكثرها في عشرين مجلدا
 كبارا وهو فتح الباری في شرح صحيح البخاری وهو اجلها مطلقا
 ومن مطولاتها ايضا تحاف المهره باطراف العشرة في نحو عشرة
 اسفار كبارا جمع فيه اطراف عشرة كتب غير الستة التي جمعها
 المحافظ المزى ومن المتوسطات الاصابة بتسمية الصحابة في
 اربعة اسفار كبار وقال فيه ايضا وكان مولدا في حدود سبع
 وسبعين وسبعمائة واجتمع له من الشيخ الذين يشار اليهم
 ويعول في حل المشكلات عليهم ما لم يجتمع لاحد في عصره كالشيخ
 والعراقي والهيتمي والبلقيني وابن الملقن والابن سى والمجد
 الشيرازي والعمادي والغزالي جماعة بحيث ان على كل واحد

من المذكورين كان فائدا في سائر العلوم واذن له جل هوادة
المشاخ بل كلهم وكانت وفاته في اواخر ذي الحجة الحرام^{١٢٥٥}
اثنين وخمسين وثمانمائة ودفن بالقرافة انتهى -

١٢٤ مَصْنُفَاتُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ مُحَمَّدٍ الْفَيْرُوزِ أَبَادِي حَمْدُ اللَّهِ تَعَالَى

أرويهما عن العلامة الحبشي عن والده عن منصور بن يوسف
البديري عن السيد مشنج بن علوي باعبود باعلوي عن
السيد عبد الرحمن بلفقيه عن الجعفي عن البايع ويري
والشيخنا عن عمر العطار عن الوائلي عن شهاب الدين أحمد
جمعة الجعفي عن أحمد بن رمضان بن عزام الشامي الأزهر
عن البايع عن الشهاب أحمد بن محمد الغنيمي عن أحمد بن قاسم
ناصر الدين الطبري عن السيوطي عن الفخر محمد بن محمد بن فهد
عن الإمام محمد الدين الفيروز آبادي رحمه الله عليه تنبيه
هو محمد الدين أبو طاهر محمد بن يعقوب بن محمد الشافعي الشيرازي
الفيروز آبادي له تصانيف كثيرة تنيف على أربعين مصنف

له وله تفسير القرآن وشرح البخاري وشرح المشارق والتعليقات المستقيمة
محمد عبد الهادي غفر له

ومن اجل مصنفاته اللامع العلم العجائب بين المحكم والعجائب كما
تامة في ستين مجلدا ثم لخصها في مجلدين وسماه ذلك الملخص
بالقاموس المحيط ولله تسعة وتسعون وعشرين وسبعائة بكارون
وتوفي قاضيا بريد من بلاد اليمن ليلة العشرين من شوال سنة
ست اوسبع عشر ثمانمائة انتهى كذا في الزهر الباسم

^{٢٨١}
مؤلفات محمد بن الجزري الشافعي رحمه الله تعالى
وسائر تصانيفه وبالسند الى عمل الطار عن صالح الفلاحي عن
سليمان الداعي ومحمد بن سنة عن الشريف محمد بن عبد الله
عن السلج عمر بن الجائي وبار الدين الكرخي ومحمد بن عبد
العلقي كلهم عن الحافظ السيوطي عن ابي القاسم عمر بن فهد عن
استاذ القراء والمحدثين محمد الجزري رحمه الله تعالى تنبيه
الجزري هو الامام العلامة الحافظ المقرئ المحدث شمس الدين
ابو الحيزر محمد بن محمد بن محمد الجزري الشافعي الدمشقي صاحب
الحسن الحصين وحاشية المسماة بمفتاح الحصن مختصر الحصن

له الجزري منسوب الى جزيرة ابن عمر قرب موصل ١٢ بستان المحدثين ١٢ عبد الله

المسمى بعبدة الحاصل الجصين وكتاب النشر في القراءات العشر و
طبقات القراء وغير ذلك من التصانيف النافعة والى في مضافاً
سنة احدى وخمسين وسبعمائة بدمشق وخط القرآن وصلى
به سنة وسبع الحاديث وافرد القراءات على بعض الشيخ
وجميع السبعة سنة وسبع في هذا السنة ثم رحل
الى الديار المصرية سنة وجمع العشر اثنتي عشرة ثم القراء
الثلاثة عشر ثم رحل الى دمشق وسمع الحديث من الدماطي
والفقه عن الاسنوي ثم رحل الى الديار المصرية وقراها الاصول
والمطاني والبيان ورحل الى اسكندرية فسمع من اصحاب
ابن عبد السلام واجاز له اسمعيل بن كثير سنة والبلقيشي سنة
ثم جلس للاقراء وتوجه الى شيراز سنة وقوفي هناك الى الحق
لخمس خلون من الربيع الاول سنة ثلث وثلثين وثمانمائة
وكانت جنازته مشهودة اه كذا في التعليقات السنية -
سنة ١٤٩

٣١ مؤلفات السعد لتفتازاني رحمه الله عليه - بالسنة
عن علي بن يحيى الزبدي عن السيد يوسف بن عبد الله الآت

عن السيوطي عن ابي القاسم احمد بن محمد الغيطي عن حسام الدين الحسين
 ابن علي بن محمد الابيوردي عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه
 التقنازاني هو عمر بن مسعود سعد الدين التقنازاني له تأليف
 الدالة على مزيد فطنة وذكائه ومزيد فهمه وارتفاعه منها
 الشرحان الكبير والصغير على تلخيص المفتاح ومنها التلويح ^{لهما}
 على الكشف ولم يتم وله شرح العقائد في اصول الدين وشرح
 التصريف للزنجاني هو اول تأليفه الفه لا ينفك والتهديب
 وله شرح الشمسية وشرح خطبة الهداية اراد ان يبذل
 في شرحها ولم يكمله وله مختصر شرح تلخيص الجامع للشيخ مسعود
 وتوفي يوم الاثنين الثاني والعشرين من المحرم سنة ٩٢٠ هـ
 وتسعين وسبعائة بمصر وقد نقل الى سرخس يوم الاربعاء
 التاسع من الجمادى الاولى انتهى ملخصا من الفوائد البهية

مؤلفات شيخ الاسلام زكريا الانصاري رحمه الله
 الكريم الباري وبالسند الى الشيخ علي الشيرازي عن احمد بن
 خليل السبكي عن النجم الغيطي عن زكريا الانصاري تنبيه هو

الفاضل زين الدين ابو يحيى زكريا بن محمد الانصاري المتوفى سنة
ست وعشرين وتسعمائة ومن تأليفه فتح الرحمن بكشف ما يلبس
في القرآن في التفسير اه كذا في كشف الطنون - قلت اخذ
الشيخ زكريا عن المحافظ ابن حجر وعن ابن الفرات ومحمد بن قيس
وغيرهم وعنه العارف عبد الوهاب الشعري و ابو الحسن البكري
والشيخ احمد الرضوي وغيرهم كما مر سابقا

٢١ مؤلفات العارف بالله عبد الوهاب الشعري رحمه الله
وبالسند الى محمد الكزبري عن الشهاب احمد المنيني عن ابى
المواهب عن والده عبد الباقي عن المعمر احمد البقاعي عن العارف
الشعري في تنبيه هو العلامة العارف بالله القطب الرباني والمكمل
الصمداني ابو المواهب عبد الوهاب بن احمد بن علي الشعري
الشافعي الانصاري طاب ثراه له تأليف جليلة مفيدة منها الواح
الانوار في طبقات السادة الاخير والميزان الشعري في المخلصة
لجميع اقوال الائمة المجتهدين ومقلديهم في الشريعة الحمدية
وكتب اليواقيت والجواهر وغير ذلك - تفقه رحمه الله تعالى

حتى وصل الى الغاية في مذهب السادة الشافعية - توفي سنة ٩٤٣
ثلث وسبعين وتسعمائة -

٢٢

مؤلفات شيخ الاسلام احمد بن حنبل الهيثمي الشافعي
رحمة الله تعالى - وبالسند الى محمد الكزبري عن علي الكزبري
عن الملا الياس الكوراني عن ابراهيم الكوراني عن النور علي
ابن مطير اليميني عن المؤلف تنبيه الهيثمي هو احمد بن محمد بن
محمد بن علي بن حجر المكي الشافعي الازهري الصوفي الجنيدي
الاشعري رحمه الله تعالى سنة تسع وتسعمائة وربع في علم
كثيرة من التفسير والحديث والكلام واصول الفقه وفروع
والفرائض والحساب والفروع والفروع والقصوف والمنطق وغير
ذلك - وقام الى مكة في اواخر سنة ٩٣٣ فجاور ثم عاد الى مصر ثم
جاء لبعياله سنة ٩٣٣ ثم حج سنة ٩٣٣ وجاور من ذلك الوقت بمكة واقام
بها يفتي ويدرس الى ان توفي فيها ووفاته كانت سنة ٩٥٥
وذكر بعضهم سنة ٩٥٥ ومن مؤلفاته شرح منهاج النور والصلوة
المحررة وكف الوعاع عن محرمات الله والسمع والبر والبر

اقتراف الكبار ومناقب ابي حنيفة وشرح عين العلم وغير ذلك
ويقال في نسبه الهيتي نسبه بمحلة ابي الهيثم من اقاليم مصر
الغربية اه كذا في التعليقات -

^{٢٢٢} مؤلفات الشهاب احمد بن محمد القسطلاني رحمه الله تعالى
ارويها عن السيد الحبشي عن السيد احمد بن عبد الله بن
عبدروس البار عن عبد الرحمن الكرنزي عن احمد الطارح
وارويها اجازة عن السيد محمد علي بن طاهر الوترى ومثله
عن الشيخ حسب الله وعن عبد الجليل ثلاثتهم عن احمد بن عبد الله
عن احمد الطارح عن العلامة العجلوني عن ابي المواهب بن محمد الباقي
وعبد الغني النابلسي كلاهما عن النجم عن والده البدر عن احمد
القسطلاني في تنبيه القسطلاني هو العلامة احمد شهاب الدين
ابو العباس بن محمد بن ابي بكر بن عبد الملك بن احمد بن محمد بن
محمد بن الحسين بن علي القسطلاني القاهري الشافعي ولد
رحمه الله تعالى في اثنين وعشرين وعنده بعضهم في الثاني عشر
من ذي القعدة سنة ثمان مائة وخمسين وثمانمائة بمصر اشتغل

اولاً بعلم القراءة وحفظ السبع وعدة من الكتب منها الشاطبية ثم
 اشتغل بفنون اخرفقراً صحيح البخارى على احمد بن عبد القادر
 في خمسة مجالس اخذ عن جماعة منهم البرهان العجلوني والجلال
 الكبير والشيخ خالد الازهري والمحقق السخاوي وشيخ الاسلام
 زكريا والارشاد الساري ثم اختصر في اخر سماه الاسعاد في
 مختصر الارشاد وليميكل وشرح صحيح مسلم الى اثناء الحج وشرح
 الشاطبية والبردة وصنف مسائل الخنفا في الصلوة على
 المصطفى وصنف كتاب المواهب اللدنية بالمنح المحمدية ولفظ
 الاشارات في القراءات الاربعة عشرة وله غير ذلك وكان
 يصحب الشيخ ابراهيم المتبولي وحلبس للوعظ بالجامع العتيق وفي
 يوم الخميس مستهل المحرم وقال بعضهم ليلة الجمعة سابع محرم سنة
 ثلث وعشرين وتسعمائة بمنزله بالعينية وتعد الخروج به الى
 الصحراء ذلك اليوم لانه اليوم الذي دخل فيه السلطان سليم
 مصر ودفن على الامام العيني شاح البخارى بمدرسته المذكورة
 بقرب الجامع الازهر انتهى معرباً كذا في لستان المحمدين وغيره

فقہ الامام الھام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ - ارويه
 عن الشيخ محمد بن عبد الله المنصوري المالكي مفتي المالكية بمكة المكرمة
 عن احمد الدمياطي عن عبد الغني الدمياطي عن محمد الامير الكبير
 وارويه عن محمد بن محمد بن عمرو وفريد هره حافظ الحديث والقرآن
 مولانا الشيخ شعيب بن عبد الرحمن المغربي المالكي المدرس الامام
 بللسيد الحرام عن سليم البشري عن احمد مئة الله عن الامير الكبير
 ح وارويه عاليا عن الشيخين الجليلين الشيخ عبد الجليل والشيخ
 حسب الله عن مئة الله عن الامير الكبير عن علي الصعدي
 العدوي عن عبد الله البناي والسيد محمد السليموني عن الخريشي
 وعبد الباقي الزرقاني كلاهما عن علي الاحجوري وابراهيم اللقا
 كل منهما عن محمد بنوفري عن عبد الرحمن الاحجوري عن
 شمس الدين اللقاني عن علي السنهوري عن طاهر بن علي بن
 محمد النوري عن حسين بن علي وهو عن ابي العباس احمد بن
 عمر بن هلال الربيع وهو عن القاضي فخر الدين ابن المخلطة
 وهو عن ابي حفص عمر بن قراج الكندي وهو عن ابي محمد عبد الله

ابن عطاء الله السكندري وهو عن^{١٨} ابي بكر محمد بن الوليد بن خلف
 الطحوسي وهو عن^{١٩} ابي الوليد سليمان بن خلف الباجي وهو عن^{٢٠}
 الامام مكي القيسي الاندلسي وهو عن^{٢١} الامام ابي محمد عبد الله بن
 ابي زيد القيرواني صاحب الرسالة وهو عن^{٢٢} الامام ابي بكر محمد
 ابن البلاء الافريقي وهو عن^{٢٣} الامين سحنون وعبد الملك الاندلسي
 وهما عن^{٢٤} الامام عبد الرحمن بن القاسم والامام اشهب بن
 عبد العزيز العامري القيسي وهما عن^{٢٥} الامام مالك بن النضر رضي
 الله عنه وهو ثقة على نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب و
 هو ثقة على عبد الله مولا ارضى الله تعالى عنه -

٢٤ ٢٥

التوضيح ومختصر خليل كلاهما للشيخ خليل المالكى فى الفقه
 والسند الى على الصعيدى عن محمد عقيلة المكي عن العجمي عن البا
 عن سالم بن محمد عن محمد بن عبد الرحمن العلقمي عن الحافظ السيوطي
 عن عبد الرحمن بن عبد الوارث البكري المالكى عن شمس الدين
 محمد بن محمد الغاري عن مؤلفهما الامام ضياء الدين خليل بن
 اسحاق المالكى تنبيهه قال صاحب الكشف وهو خليل بن اسحق

الجندی الممالکی المتوفی سنة سبع وستین وسبعمائة - اهـ
 الملائكة جمع سحنون بن سعید رحمه الله تعالى والسند
 الى الشیخ قال بنانی بها أبو الیمین محمد بن محمد الزرقاوی والقاضی
 نجم الدین عبد الرحمن بن عبد الوارث البکری الممالکی عن الحافظ ابی
 الفضل عبد الرحیم بن حسین العراقی عن ابی علی عبد الرحیم بن عبد
 الانصاری أنا أبو القاسم بن سراقه العامری عن ابی القاسم احمد
 ابن یزید بن یحیی القرطبی عن ابی عبد الله محمد بن عبد الحق الخزاز
 القرطبی عن عبد الله محمد بن فرج مولى ابن الطلاع اما ابو عمرا
 احمد بن محمد بن عیسی عن عبد الرحمن بن احمد البقیعی عن
 اسحق بن ابراهیم البقیعی عن ابی عمر احمد بن خالد بن زید عن
 محمد بن وضاح عن سحنون رحمه الله تعالى -
 فقه الامام الهمام ناصر الاسلام احمد بن حنبل روى
 آرویه عن العلامة الحبشی عن الشریف ابن ناصر عن عابد السند
 ح وآرویه عن العلامة النبیل الشننج عبد الجلیل عن عابد
 السندی اجازة عن یوسف المزجاجی عن عبد القادر بن جلیل

كذلك زاد عن محمد بن احمد الجنبلي عن عبد القادر القلبي عن
 عبد الرحمن البهوتي الجنبلي عن تقي الدين بن احمد البخاري عن
 الفتوح الجنبلي عن والده القاضي شهاب الدين احمد بن عبد
 ابن البخاري الفتوح الجنبلي القاهري عن القاضي شهاب الدين اب
 حامدا احمد بن نور الدين اب الحسن علي بن احمد البشيشي القاهري
 الجنبلي عن القاضي غز الدين اب البركات احمد بن القاضي برهان
 الدين ابراهيم بن القاضي ناصر الدين نصر الله الكنازي الجنبلي
 عن جمال عبد الله بن القاضي علاء الدين بن علي الكنازي الجنبلي
 عن علاء الدين اب الحسن علي بن احمد بن محمد الفرضي الدمشقي
 الجنبلي عن الفخر اب الحسن علي بن احمد المعروف بابن البخاري
 عن اب علي حنبل بن عبد الله بن الفرج الرصافي الجنبلي عن
 اب علي الحسن بن التميمي الواعظ الجنبلي عن اب بكر احمد بن جعفر
 القطيعي الجنبلي عن عبد الله بن الامام احمد بن حنبل عن اب
 الامام احمد بن حنبل عن سفيان عن عمر بن دينار عن ابن
 عمر رضي الله تعالى عنهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

البشيشي

٢٩

المقتنع في الفقه الحنبلي ارويّه عن الشيخ حسب الله عن
 عبد الحميد الداغستاني عن ابراهيم الباجوري عن محمد الفضالي
 عن عبد الله الشراوي عن عطية الاحموري عن محمد العنماوي
 عن عبد الله البصري عن البايعي عن محمد الجازي الواعظي
 العارف عبد الوهاب الشعري عن شيخ الحديث جلال الدين
 السيوطي عن محمد بن مقبل عن الصلاح بن ابي عمر عن الفخري
 ابن احمد البخاري عن مؤلفه ابن قدامة الحنبلي تنبيه ابن قدامة
 هو الحافظ موفق الدين ابو محمد عبد الله بن احمد بن محمد بن قدامة
 المقدسي الحنبلي رحمه الله تعالى توفي سنة احدى اربعين
 وستمائة.

٣٥

الاعتناء وسائر تصانيف ابي الحسن علي بن عبيد الله بن
 نصر البغدادى رحمه الله تعالى - وبالسند الى الفخر بن
 البخاري عن ابي الفرج بن الجوزي عن المؤلف -

٤٥

تصانيف الشمس محمد بن ابي بكر القيم رحمه الله تعالى
 ارويها عن الحبيب الحبشي باسناد الى القشاشي عن الشيخ

الرملي عن الزين زكريا عن الفهم عمر بن محمد المكي عن الشيخ زين
الدين سليمان بن داود بن عبد الله الموصلي ثم الدمشقي عن
الحافظ عبد الرحمن بن أحمد بن رجب البغدادي ثم الدمشقي عن
الشمس محمد بن أبي بكر بن القيم تنبيه هو الشيخ شمس الدين
محمد بن أبي بكر بن القيم الجوزية الحنبلي الدمشقي المتوفى سنة ١٠٤٠
وخمسة وسبعائة اه كشف الظنون

تصانيف العلامة ابن تيمية الحراني رحمه الله تعالى
بالسند المذكور الى ابن القيم عنح وبالسند الى زكريا
الانصاري عن الفرع عبد السلام عن أبي الطاهر عن زينب بنت
الكمال عن مؤلفها - تنبيه قال الامام الذهبي في التذكرة
ابن تيمية الشيخ الامام العلامة الحافظ الناقص المفسر المحقق
البارع شيخ الاسلام علم الزهاد فادرة العصر تقي الدين ابو العباس
احمد بن المفتي شهاب الدين عبد الحكيم بن الامام المجتهد شيخ
الاسلام مجد الدين عبد السلام بن عبد الله بن أبي القاسم

له ومن تصانيف مفتي الاحكام اعياد الهادي غفر الله له -

الحرفاني احدا للاعلام وكذا في ربيع الاول سنة احدى وستين
 وستائة وقدم مع اهله سنة سبع - فسمع من ابن عبد الله الدائم
 وابن ابي اليسر الكمال وخلق كثير وعنى بالحديث ونسخ
 الاجزاء ودأب على الشيخ وخرج وانتقى وبرع في الرجال وعلى الحديث
 وفقهه وفي علوم الاسلام وعلم الكلام وغير ذلك وكان من
 مجرم العلم والاذكاء المعتمد دين والزهاد الافراد والشجعان
 الكبار والكرماء الاجواد اثنى عليه الموافق والمخالف وسادت
 بتصانيفه الركبان لعلمها ثلاثمائة مجلد - حدث به مشقود
 مصر الشعر قد امتحج اودى مرات وحبس بقلعة مصر ^{والقاهرة}
 والامكنة وبقلة مشق مرتين - وبها توفي في العشرين
 من ذي القعدة سنة ٦٢٨ ثمان وعشرين وسبعائة في قاعة مقبلة
 ودفن الى جنب اخيه الامام شرف الدين عبد الله بمقابر الصوفية
 رحمهما الله تعالى ام مختصرا ومعنا تيمية فقال حج ابي اوحابى
 اما شك ايها قال وكانت امرأته حاملا فلما كان بتيما رأى
 جويرة حسنة الوجه فلخرجت من خباء فلما رجع الى حران وجد

امراته قد وضعت جارية فلما دفعوها اليه قال يا يتيمة يا يتيمة
 يعني انها تشبه التي رآها بتيما فسمى بها ١٢ (ابن خلكان)

مؤلفات الامام الشوكاني رحمه الله تعالى ارويها عن
 السيد حجة الله الرازي عن الشرف محمد بن ناصر عنه

ولتتم هذا الحصة الثانية على ذكر بعض كتب الصوفية
 الكرام وكتب الاوراد فنقول

غنية الطالبين وفتوح الغيب لامام اهل الطريقة
 قطب الاقطاب وفرد الانجاب مطلع الانوار البجلي

مظهر الاسرار الحفية لغوث الاعظم الوالي الاحمدي
 الائمة ابي محمد محي الدين السعيد القادر الجليلي

الحسن الحسيني رضي الله تعالى عنه وسلك تصانيفه
 ارويها عن الشيخ عبد الحق والشيخ عبد الجليل والشيخ حبيب الله

ثلاثتهم عن محمد دار الهجرة الشيخ عبد الغني النقشبندى عن

الجلال في منسبوا الى جل كبير الجيم وسكون الياء ولام اخر الحرف وهي بلا فتحة
 وراء طبرستان وبعاولا بقصبة ويقال فيها جيلان كيدى على دجلة ما ياتي في واسط
 انتهى كذا في الفتح المبين معك ١٢ عبد الهادي غفر الله له -

ابي نزا هذا سماعيل بن ادريس الرومي المدني عن الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن الكزيري عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن الشيخ عبد الله
 الحنبلي عن الميلائي عن الشهاب الطيبي عن الكمال بن حمزة الحسين
 قال ابانا ابو العباس بن عبد الهادي ابانا الصلاح بن ابي عمر
 ابانا موفق الدين ابن قدامة عن قطب الاولياء ابي محمد السمين القادري
 الجيلائي قدس سره العزيز تنبيه هو مؤيد الائمة سيد الطوائف
 ابو محمد محمد الدين عبد القادر الجيلائي الحسني الحسيني الصديقي
 ابن ابي صالح موسى جنكي دوست بن الامام عبد الله ابن الامام
 يحيى الزاهد بن الامام محمد بن الامام داود بن الامام
 موسى بن الامام عبد الله بن الامام موسى الجون بن الامام
 عبد الله المحض بن الامام الحسن المثنى بن الامام امير المؤمنين
 سيدنا الحسن السبط ابن الامام الهمام اسد الله الغالب الذي
 ارتقى اعلى مراتب اسير المؤمنين امام الاشجعين سيدنا علي بن
 ابي طالب كرم الله وجهه رضى عنه وعنهم اجمعين ولان فضل

له فتح الغيب ١٢ له لقب به لانه ام اللون ١٢ عقد البواقي ١٢ له المحقق
 الخاضع الشرف ١٢ عقد البواقي ١٢ له من عقد البواقي ١٢ الجوهرية ١٢

سنة اوسائه وتوفي سالاة احدى ستين وخمسة و في
 بهجة الاسرار كان الشيخ عبد القادر رحمه الله تعالى يمشي في
 الهواء على رؤس الاشهاد في مجلسه ويقول ما تطلع الشمس
 حتى تسلم على وتحيي السنة الى وتسلم على وتخبرني بما يجري
 فيها ويحيي الشهر ليسلم على ويخبرني بما يجري فيه ويحيي الاسبوع
 ويسلم على ويخبرني بما يجري فيه ويحيي اليوم ويسلم على ويخبرني
 بما يجري فيه وعنق ربي ان السعداء والاشقياء ليعرفون
 على عيني في اللوح المحفوظ انا ما نصح في بحار علم الله ومشا
 انا حجة عليكم جميعكم انا نائب رسول الله ووارثه في الارض
 انتهى وفي تاريخ الامام الياقني واما كراماته فخارجة عن
 الحصار مختصرا

عوارف المعارف للشيخ الكامل شهاب الدين السهروردي

قد سر سكر - والسند الى الشيخ عبد الباقي الحنظلي عن العم
 المسندابي عبد الرحمن حمدا الجازي عن العم محمد بن اركاش النخعي
 عن الحافظ ابن حجر عن ابي الحسن بن ابي المجدل الدمشقي

عن التقي سليمان حمزة المقدسي عن شيخ شيخ العالم شهاب الدين
 أبي حفص عمر بن محمد السهروردي قدس سره تنبيه كتب الامام
 اليانعي في القابله استاذ زمانه فريدا وانه مطلع الاواصين
 الاسرار دليل الطريقة وترجمان الحقيقة استاذ الشيخ
 الاكابر الجامع بين علم الباطن والظاهر قدوة العارفين وعمادة
 السالكين العالم الرباني شهاب الدين ابو حفص عمر بن محمد
 البكري السهروردي قدس سره تعالى شكره كان من اولاد
 ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه ونسبه في التصوف
 الى عمه ابي النجيب السهروردي وصاحب الشيخ عبدالقادر الجيلاني
 وكثيرا من المشايخ وقالوا كان ملا مع بعض الابدال بحرية
 عبادان ولقي الخضر عليه السلام ولما تصانيف كالعارف ورشف
 المضامح واعلام التقي وغيرها كان ولادته في رجب سنة ٦٣٥
 وتلثين وخمسائة ووفاته سنة ٦٣٥ اثنتين وثلاثين وستمائة اهـ

الفتوحات الملكية للشيخ الاكبر محي الدين ابن عربي
 قدس سره - ارويها بالسند المتقدم في تفسيره الى الشيخ

الأكبر رحمه الله تعالى تنبيه قال في فتح الطيب ولد رضي الله عنه
 يوم الاثنين اول ليلة سابع عشرين رمضان سنة ستين وخمسة
 في مؤسسية وهي في شرق الاندلس وهو قدوة العالمين بحل الوجود
 وطعن فيه كثير من الفقهاء وعلماء الطاهر وعظم شذوذه من الفقهاء
 وجماعة من الصوفية ونحوه تفخيم عظيم وما حوا كلامه ملحا
 كريما وصفوه بعلوم المقامات واخبروا عنه بما يطول ذكره من
 الكرامات هكذا ذكره الامام الياقوت رحمه الله تعالى وله اشعار
 لطيفة غريبة واخبار نافذة بحجته وله مصنفات كثيرة جمعها
 من كبار المشيخ ببغداد في مناقبه كتابا وقال فيه ان تصانيف الشيخ
 ان زيد من خمسمائة وتوفي رحمه الله تعالى ليلة الجمعة الثانية والعشرين
 من شهر الربيع الآخر سنة ثمان وثلاثين وستمائة بلا مشقة
 بظاهرها في سفح جبل قاسيون والآن لك الموضع مشهور
 بالصالحية اه ملخصا

قوة القلوب للعارف ابي طالب محمد بن علي المكي
 رحمه الله تعالى - اروي عن الشيخ الحبشي والسيد عمر

كلاهما عن السيد عبيدوس بن عمر عن السيد عبد الله بن
 حسين بن طاهر عن السيد الامام علوي بن الحبيب السقاقي بن
 محمد السقاقي عن الحبيب عمر بن سقاقي عن الحبيب عبيدوس
 ابن عبد الرحمن بلفقيه عن الجامع السيد ابي علوي محمد بن ابي
 بكر الشلي عن الامام ابي عبد الله محمد بن علام الدين البا^{له}
 عن احمد بن عيسى بن جميل الكلبلي عن علي بن ابي بكر القرافي
 عن الجلال السيوطي عن الشهاب احمد الجازي عن ابي سنان
 التنوخي عن ابي العباس احمد الجمار عن عبد العزيز بن
 دلف عن ابي الفتح محمد بن يحيى البرداني عن ابي علي
 محمد بن محمد عبد العزيز المهدوي عن عمر بن ابي طالب محمد
 ابن علي المكي عن والده المؤلف تبيين ابو طالب هو محمد
 ابن علي بن عطية المكي رحمه الله تعالى قال في الانتباه
 في وصف الكتاب المذكور انه قالوا لم يصنف في الاسلام
 مثله في دقائق الطريقة قلت هذا الكتاب هو اصل التصوف
 وكل ما صنف في السلوك فهو مخرج على قوت القلوب مثل الاجماع

وعليه الطالبيين العوارف انتهى ملخصاً لوفى لست خلون من جماد
الآخرة سنة ست وثمانين وثلثمائة ببغداد ودفن بمقبرة المالكية
وقبره بالجانب الشرقي اهـ كذا في تاريخ ابن خلد كان ^{ص ٢٩٢ ج ١}

٥٩

الرسالة القشيرية للعلامة أبي القاسم عبد الكريم
القشيري رحمه الله تعالى وبالسند إلى الشيخ البايلي
عن محمد حجازي الواعظ عن النجم الغيطي عن زكريا الانصاري
عن العزيم الفرات عن أبي عمر عبد العزيز بن جماعة عن أبي الفضل
ابن عساكر عن المؤيد الطوسي عن أبي الفتوح عبد الوهاب بن
شاه الشاذلي عن مؤلفها القطب القشيري رحمه الله تعالى تنبيه
القشيري اسمه عبد الكريم بن هوازن له لطائف كثيرة في كل فن
وتصانيف لطيفة - اخذ الطريقة عن أبي علي الدقاق وتلمذ عليه
في الربيع الاول سنة ست وسبعين وثلثمائة ووفى صبيحة
يوم الاحد السادس عشر من الربيع الآخر سنة خمس وستين
ودفن بنيسابور وقال صاحب كشف المحجوب سالت الامام
القشيري عن ابتداء حاله قال كان لي حاجة بمجرب لسد ثقب في البيت

فكل حجر كنت اخذ لا كان ينقلب جوهره فكنت اطرحها انتهى مختصراً
 الحكم لابن عطاء الله وسائر تصانيفه رحمه الله تعالى
 وبالسند الى البايعي عن الشيخ عبدالرؤف وسالم بن محمد السنه
 عن النجم محمد بن احمد الغيطي عن زكريا عن الفرع عبدالرحيم بن
 الفرات عن التاج عبدالوهاب بن علي السبكي عن والده التقي
 علي بن الكافي السبكي عن مؤلفها تنبيه هو تاج الدين ابو الفضل
 احمد بن محمد بن عبد الكريم بن عطاء الله الاسكندراني
 الشاذلي المالك المتوفى بالقاهرة سنة تسع وسبعائة قال
 في كشف الطنون في ذكر الحكم ^{ص ١٢٣٣} وهي حكم منشورة على لسان
 اهل الطريقة ولما صنفها عرضها على شيخه ابي العباس المرسي
 فتأملها وقال له لقد اتيت يا بني في هذا الكراسته بمقاصد
 الاحياء وزيادة ولذلك تعشقها ارباب الذوق لما راق
 لهم معانيها وراق ولبطوا القول فيها وشرحوا كثيرا انتهى مختصراً
 واجاز في خاصة في القول الجميل وما فيه من الاعمال
 والاذكار والادعية العلامة الفهامة شمس العلماء

الفحول سيدى ومولائى الحاج غلام رسول ابن العلامة
 الشيخ غلام مصطفى وهو روى عنه نادر عصره وعلامة وهو الفقيه
 النبیه الشيخ عبد الرحمن وأجازنى ايضا علامة وقته وفريد
 عصره شمس العلماء مولانا الشاه ركن الدين السيد محمد القادري
 الحسينى الويلورى المتوفى سنة ٣٢٥ هـ كلاهما عن قطب الاوقاد
 الجامع بين شرفى العلم والنسب مولانا السيد عبد اللطيف القا
 دري
 عن مولانا يعقوب الدهلوى عن مولانا عبد العزيز الدهلوى
 عن والاه وحصل الاجازة ايضا لشيخى غلام رسول عن قطب
 الوقت صاحب المقامات العلية والكرامات الجلية الشيخ ماز
 الله المهاجر المكي عن مولانا اسحاق عن مولانا عبد العزيز عن والده
 المؤلف وقد تقدم ذكره -

كتاب دلائل الخيرات للامام ابي عبد الله السيد محمد
 ابن السيد سليمان الجزولى الحسينى رحمه الله تعالى
 ارويه قراءة عن خدوى ومولائى محمد عمر الخراسانى عن
 السيد محمود عن السيد حميد النظرى عن السيد معين الدين

الحلبي عن أبي البركات محمد بن أحمد بن أحمد الملقب بالملثاق وادويه
 أيضا قرأته عن شيخ الدلائل الشيخ عبد الحق المكي وعن شيخ الدلائل
 الممدني السيد محمد سعيد المغربي وعن شيخ الدلائل بالمسجد
 النبوي السيد محمد أمين رضوان ثلاثتهم عن العارف بالله
 الشيخ علي بن يوسف ملك باشلي الممدني عن السيد محمد بن
 السيد أحمد المدغري الشريف الحسني عن أبي البركات المذكور عن أحمد بن محمد بن أحمد
 القاسمي أحمد الملقب عن أحمد بن أبي القبا الصمغ عن السلافي عن عبد العزيز التابع عن مؤلفه
 ولنا فيه طريق آخر كما نرويه المسلسل بالأباء عن العلامة عمر
 الخراساني عن أبي الخير محمد علي الحريري عن أبيه محمد
 عن أبيه قطب الدين عن أبيه محمد الدين عن أبيه أبي
 الفيض حامد الدين عن أبيه أبي العلاء مهيم الدين عن
 أبي نجيم الدين الكبري عن أبيه غياث الدين عن أبيه محمد
 مؤلفه رحمهم الله تعالى -

وأما الطريقة العالية فيها وهو على سند يوجب في الدنيا
 الآن كما أخبرنا بذلك أرباب هذا الشأن فحق شيخنا عبد الجليل

برادة عن مولانا عبد الغنى عن اسماعيل افندي عن محمد
 افندي عن مرتضى الزبيدي عن محي الدين نور الحق الحسيني
 عن السيد سعد الله بن محمد الهندي عن المعتمد الشنقي ^{الشكوك} عبد
 الحسين عن مؤلفه الامام الجزولي قنبر الامام الجزولي هو
 العالم العامل الولي الكامل المحقق الفاضل العارف الواصل
 فريد عصره وحيد هوه ابو عبد الله محمد بن سليمان بن عبد
 ابن ابي بكر بن سليمان بن يعلى بن يخلف بن موسى بن علي بن يوسف
 ابن عيسى بن عبد الله بن جند بن عبد الرحمن بن محمد بن احمد
 ابن حسان بن اسماعيل بن جعفر بن عبد الله بن حسن بن الحسين
 بن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه المتوفى سنة ١٠٠٠ وفي كشف
 الطنون ١٠٠٠ والله تعالى اعلم وفيه ايضا ان هذا الكتاب
 اية من ايات الله في الصلوة على النبي عليه الصلوة والسلام ^{طلب}
 بقرآته في المشارق والمغرب لاسيما في بلاد الروم انتهى مختصرا
 وفي وجبة تاليف هذا الكتاب قصة طويلة مذكورة في الشرح
 قاله المسكين محمد عبد الهادي غفر الله له

ادل الخيرات مولانا العلامة اسماعيل لايدنجلى رحمه
الله تعالى - اروييه مناوله عن العلامة محمد زاهد المندس
بمدرسة بالسلام الامام بالمسجد النبوى عن ابيه الشيخ عمر زاهد
عن جده مؤلفه تنبيه هو جامع الشريفة والطريقة مولانا الحافظ
اسماعيل بن ادرسى قندى ولد بابايدنجلى وتوفى بالمدينة المنورة
رحمه الله تعالى -

٦٢ الحزب الاعظم مولانا على القارى رحمه الله البارى
اروييه عن الشيخ عبدالحق عن مولانا عبد الغنى الى المؤلف وتقدم
ذكره مرارا

٦٥ حزب البحر للعارف بالله الغوث الجامع الشهيد
الاكبر الحسين بن النسيب الطاهر بن الحسين
والروحية المحمدى لعلوى الفاطمى الحسنى الى الحسن
نور الدين على الشاذلى رضى الله تعالى عنه بالسند
المذكور الى ابى الطاهر الكوراني عن احمد النخلى عن محمد بن العلامة
عن سالم السنهورى عن الفهم القيطى عن زكريا الانصارى عن

الفرع عبد الرحيم عن التاج السبكي عن والده علي بن عبد الكافي
 السبكي عن احمد بن عطاء الله عن ابي العباس احمد بن عمر المزي
 عن ابي الحسن الشاذلي ح وادويه سماعا وقرأته عن مولائي و
 شينخي محمد عمر بن محمد عبد الرحيم القرشي عن عبد الحى المدا عن مضمي
 الله عن القاضي عبد الصمد عن سلامة الله عن رضى الدين
 ابي الخير عن القاضي سناء الله القاني فتى ح وادويه ايضا
 عاليا عن الشيخ عبد الحق عن الشيخ محمد قطب الدين والشيخ
 عبد الغنى كلاهما عن محمد اسحق عن عبد الغير زاهد لوى كلاهما
 عن ولي الله المحدث الدهلوى عن ابي الطاهر عن الشيخ عيسى
 عن الشيخ الناصرى عن شمس الدين الهبرى عن ابي احمد المقرئ
 عن ابي محمد المقرئ عن ابي الطيب المكي عن محمد المرزوق
 الحلبي عن ابي عبد الله البخارى عن ابي الغزائم الاشفي
 عن مولانا ابي الحسن الشاذلي قدس سره تنبيه قال في

عبد الجبار

كشف الظنون خرب البحر الشيخ نور الدين ابي الحسن علي بن عبد الله
 ابن عبد الحميد المغربي الشاذلي اليمنى المتوفى سنة ٦٥٦ ست وخمسين
 وستمائة وهو دعاء مشهور سمي به لانه وضعه في البحر للسلامة
 فيه حين سافر في جوار القلزم فتوقف عليهم الريح ويسمى ايضا
 بالخراب الصغير اوله يا الله يا على يا عظيم يا حلیم الخ قال العلماء بالله
 تعالى ان في هذا الاسم الاعظم وجاء عن الشيخ ابي الحسن الشاذلي
 انه قال لو ذكر خربي في بغداد لما اخذت وهو العلة الكافية للقوة
 فيها تفرج الكرب وما قرئ في مكان الا سلم من الافات وهو
 دعاء النظم الغلبة على الخصم وخواصه كثيرة انتهى مختصرا وقائلا
 في نور الابصار في مناقبه كان الشاذلي ضريرا وهو الشريف
 الحسين ابو الحسن علي الشاذلي بن عبد الله بن عبد الجبار
 ابن تميم بن هرم بن حاتم بن قصي بن يوسف بن يوشع بن
 ورد بن بطلال بن احمد بن محمد بن عيسى بن محمد بن الحسن بن
 علي بن ابي طالب ام توفى الشاذلي بصحراء عيذاب قاصدا
 للبحر ودفن هناك في شهر القعدة سنة ٦٥٦ وكان مبدؤا ومنشؤا

بالمغرب الاقصى اه كذا في عقد اليواقيت الجوهريه لشيخ شينغا
السيد عيدر وسبحه الله تعالى

حزب النصر له بالسند المذكور الى مؤلفه المشهور رحمه الله تعالى

٦٦

حزب الامام النووي رحمه الله القوي والسند الى

٦٤

محمد الحفاوي قال اجازني به الشيخ محمد بن اليمنى العلوي

عن محمد بن سعد الدين عن محمد بن التريمان عن عبد الوفا

الشعراني عن البرهان بن ابي شريف المقدسي عن ابي

القبا في عن محمد بن الحجاز عن مؤلفه تنبيه النووي وبعث

يقال النووي بزيادة الالف بين الواوين هو الامام محي الدين

ابوزكريا يحيى بن شرف بن مري بن حسن بن حسين بن خرازمي

الشافعي ولد سنة ٦٣١هـ وقدم به والداه دمشق سنة ٦٣٩هـ وسكن

المدرسة ولازم كمال الدين المغربي وحج مع ابيه سنة

وبرع في العلوم وصار محققا في فتونه مدققا في عمله حافظا

للحديث عارفا بانواعه وكان لا يضيع وقتا الا في وظيفة

من الاشغال وكان لا يأكل الا قدر ابعدا لعشاء ولم يتزوج

قط وتوفي بعد ما زار القدس في رجب سنة ٦٤٧ ست وسبعين و
 ستمائة وكان ولادته سنة ٦٣٨ كذا في التعليقات وقال في ثبت
 ابن عابدين ما نصه قال الشهاب التحلي في ثبته عن شيخه علي بن
 الجمال وهو ذكر عن مشائخه رحمهم الله تعالى ان قارئ هذا الخبر
 يحفظ من شر الانس والجن ومن اهل السموات واهل الارض
 ومن سطوات الاولياء اهل القلوب المتصرفين في الباطن
 بالسلب ومن مكائدا للفساد في الظاهر جميع ما يفعلونه من بحر
 وشجدة ومكر وه وغير ذلك اياه

فين

١٢

حزب المسمى بالدر الاعلى المنسوب الى شيخنا العلامة
 محي الدين محمد بن عربي رحمه الله تعالى وبالسند الى
 عبد الوهاب الشعراوي عن زين الدين زكريا بن محمد القاهري عن ابي
 ابي الفتح محمد بن زين الدين المرغني العثماني عن شرف
 الدين اسماعيل بن ابراهيم بن عبد الصمد الهاشمي العقيلي الجبلي
 الزبيدي عن المسند الطحطاوي الحسين بن عمر الوائلي الصوفي
 عن استاذ اهل التحقيق ابي عبد الله محي الدين بن عربي وقد تقدم

ذكره مراراً رحمه الله تعالى

٦٩

عنه
 القصيدة الغوثية للقطب الرباني الجيلاني رضي الله
 عنهما قرأتها مسلسلة بالسادات في غالبها عن الشيخ عمر الخراساني
 عن السيد الشاه قلادة الله عن السيد نور الحسن عن
 السيد النور الاعظم عن السيد نور الاتقياء عن السيد الشاه
 خليل الله عن السيد الشاه اسد الله عن السيد المخدم
 الساوي القادري عن الشيخ بهاء الدين باجن عن السيد الشاه
 رحمة الله عن السيد فتح محمد المحدث البرهان فوري عن السيد
 الشاه سعد الله عن السيد جيه الدين البخاري عن القاضي
 شمس الدين اليميني عن السيد الشاه مطلوب الحسني القادري
 عن السيد الشاه نعمة الله عن السيد عبد الله الشطاري
 عن السيد عبد الرزاق تاج الدين عن القطب الرباني رضي الله
 عنه
 قصيدة البردة للإمام شرف الدين البصيري رحمه الله
 قرأتها على شيخ غلام رسول واحاذرة عن مولانا عبد الحق
 النقشبندی عن أبي البركات ركن الدين محمد المذعوني تقرأ على

نك

له الموصوت والكواكب الدرية في مدح خير البرية الشهيقة بالبردة الطيمية ١١

عَنْ العلامة محمد بن عيسى بن علي الله المحمد بن عيسى بن أبي الطاهر عن
 أحمد النخعي عن أبي أبي عن السنهوي عن الغيطي عن زكريا عن أبي
 اسحق الصالح عن أبي الصلاح محمد بن محمد بن الحسن الشاذلي عن علي بن عامر
 الهاشمي عن ناطقها البوصيري رحمه الله تعالى تنبيه هو شيخ
 الاسلام قدوة الامام ابو عبد الله محمد بن سعيد بن حماد الدقاق
 ثم البوصيري المتوفى سنة اربع وتسعين وستمائة والقصيد
 مائة بيت واثنان وستون بيتاً منها عشر في المطالع وستة
 عشر في النفس وهاها وثلاثون في مدائح الرسول عليه الصلوة
 والسلام وتسعة عشر في مولد وعشرة في من دعابه وعشرة في
 القرآن ثلاثة في ذكر معارج اثنان وعشرون في جهاده و
 اربعة عشر في الاستغفار وبقيتها في المناجات وهذه
 القصيدة الزهراء والملايكة الغراء بركاتها كثيرة ولا يزال الناس
 يتركون بها في اقطار الارض وروى عن بعض الكبراء انه لما
 مرض فطلب القصيدة فجاء صاحبها وقراها فشفاه الله سبحانه
 وتعالى من ساعته فاعطاه بردا فسميت بالبردة يمينها كذا في

كشف الظنون من مواضع شتى ام

يقول العبد المسكين - ولا يخفى عليكم يا اخواننا ان
هذه بذلة من ما تلقيناها من مشايخنا الكرام - والعلماء العظام
ائمة الهدى ومصايح الظلام - ولست في طرق كثيرة تجول
الله المتعال - ولكن لما كان التطويل موجبا لللال - وكان
المقصود في هذه الورقات التبرك بالانتظام في سلوك
اهل الفضل والاعمال - فاقصرنا على هذا القدر فانه كاف
لنيل الامل - ومن اراد الزيادة فعليه بالكتب المطبوعات
المؤلفة في هذا الفن الشريف - كتبت الشيخ الكوراني المسبح
بالامم لا يفاظ الهمم - وكتبت الشيخ عابد السندى المسبح

له ثبت بفتح المشقة والموحدة اسم بمعنى الحجّة والبرهان ومنه سمي الكتاب المختص
واما العدل الضابطه المثبت فيقال فيه كذلك ويقال بسكون الموحدة ايضا ففي المص
ثبت الامر ثبت ثبوتاً وام واستقر فهو ثابت ويثبت الامر صح ويثبت بالحقم والتضعيف
فيقال اثبتة وثبته والاسم الثبات واثبت الكاتب الاسم ثبتة عنه واثبت
فلان الارض فلا يكاد يفارقه ورجل ثبت ساكن الباء مثبت في امور وثبت
الجنان اي ثابت القلب وثبت في الحرب فهو مثبت مثل قرب فهو قريب والاسم
ثبت بفتحين ومنه قيل الحجّة ثبت ورجل ثبت ايضا بفتحين اذا كان عدلا صالحا
والجمع اثبات مثل سبب اسباب انتهى مجموعة الاقوال في اسماء الرجال للجامع المسكين
غفر الله له فاعلم عن العبد في رح

بحمد الشارد - الراوى لكل صادر ودارج - وكُتبت العلامة
 الشيخ اسمعيل العجلونى وكُتبت العلامة ابن عابدين الشامي وكُتبت
 العلامة ابن حجر المكي المسمى بكتاب المسانيد وكُتبت الامام
 السنوسى المسمى بالبلد والشارقة اثبات ساداتنا المعاصرة
 والمشاركة وكُتبت العلامة البديرى المسمى بالجواهر القواء
 فى ذكر الاسانيد العوالى وكُتبت الامير الكبير وكُتبت
 العلامة الشيخ صالح الفلانى المسمى بقطف الثمر فى رفع
 اسانيد المصنفات فى الفنون والاثر وكُتبت
 العلامة الكزبرى وكُتبت العلامة السيد عبيد بن المسمى
 بعقد اليواقيت الجهرية وكُتبت العلامة العجيبى المسمى
 بكفاية المتطلع وكُتبت العلامة يوسف النبهانى وكُتبت
 مولانا عبد الفتى المدانى وكُتبت العلامة الشنوائى وكُتبت
 الامام الجزرى وكُتبت العلامة ابى سالم العياشى وغير
 ذلك وهى كثيرة - وسأذكر بعضها فى خاتمة هذا الكتاب.



الحصۃ الثالثۃ من کتاب ہادی المسترشدین
 الی اتصال المسندین وتسمی
 بھادی الطالبین الی مسلسلات النبی الامین
 فان فیہا تذکر الاحادیث المسلسلات - المتصلة
 المسیلا لکائنات علیہ افضل الصلوات
 وازکی التسلیمات

مغنی نہ رہے کہ اس کتاب مستطاب کے تین حصوں میں سے دو حصے گزر چکے۔ حصہ اول میں
 میں نے اپنے پیٹھ^{۶۵} شیخ کرام کا ذکر اور پچپن^{۵۵} کے اتصالات کے طرق بیان کئے ہیں
 حصہ دوم میں قرآن مجید اور کتب معتبرہ مشہورہ تفسیر و حدیث و فقہ مذاہب اربعہ و
 تصوف و اوراد کا اتصال مجھ سے مصنفین تک پہنچایا گیا ہے۔ اور اب یہاں سے
 حصہ سوم کا آغاز ہے جس میں تراجم حدیث و آثار مسلمات مع اسمائے رواۃ جنہیں سے اکثر بالاتصال
 مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک اور بعض آپ کے صحابہ تک پہنچے ہیں کرکئے جاتے ہیں
 اور بعض فہام عام انکا اردو ترجمہ بھی کیا جاتا ہے اور اس حصہ کا نام ہادی الطالبین الی
 مسلات النبی الامین اور لقب اسکا مسلمات المسکین ہے ۱۲

ولقد ذكر الآن ما وقع لنا من المسلسلات من الأحاديث الجليلات - وهي كثيرة - وقد عنتي بجمعها أئمة شهيذة - ولا يمكن استقصاؤها في هذا الكتاب - ولكن نتبرك بذكر بعضها بتيسير الملك الوهاب - قال العلامة المحدث الشيخ ولي الله الدهلوي في الإرشاد ما نصه كل شيء تعلق به علماء من جهة إخبار غيرك عنه لا بد بينك وبينه طريق إما مخبر واحد أو أكثر من واحد ولا بد لكل واحد من جهة في تحمل الخبر عن صاحبه من سماع وعرض كتابة ونحو ذلك فمتى بنيت الطريق ووجه التحمل فقد اسندت ومتى تركت البيان فقد اغفلت اه فلي هذا تكون المسلسلات على أقسام منها المسلسل بتاريخ الرواية كالأولية ومنها بزمانياتها كالعيد - ومنها ما هو مسلسل بصفة الراوي الحالية كالنحو - والحفظ - والنحو والتعمير - والتمهون - والثقة - أو كونه مصريا - أو مدنيا - أو كون اسمه محمدا - أو غلبت نسبته مثل كونه حنفيا - أو شافعيا - وغير ذلك كما سيظهر عليك من سياق المسلسلات - فهذا قاعة جامعة لكل جزئ من جزئها المسلسلات في ظفر الإمامانصة والمسلسل من فضيلته اشتمال على مزيد الضبط من الرواة اه فلو ان ذكر بعض ما ظفرت به من المسلسلات باذاعها على طريقة اهل الحديث رافعا لاسانيدنا ولحياتنا ان يكون لنا فاعلمن نظرفيه وذخيرته في يوم نفي المرء من ما خيه

وَلِلّٰهِ دَرَسِيْنَا الْاِمَامَ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی حَيْثُ قَالَ

كُلُّ الْعُلُوْمِ سِوَى الْقُرْآنِ مُشْغَلَةٌ	إِلَّا الْحَدِيثَ وَالْاَلْفَقَةَ فِي الدِّينِ
الَّذِي كَانَ يُقَالُ حَدِيثُنَا	وَمَا سِوَا هُوَ سِوَا سِلْسِلَةِ الشَّيَاطِينِ

وَقَالَ قَائِلٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

طَوْبِي لِمَنْ لَمْ يَلِدْهُ اَهْلُهُ	وَصِرْفَ عَمْرٍ فِيهِ وَشُغْلُهُ
---------------------------------------	----------------------------------

وَلَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَلَيْكُمْ بِالْحَدِيثِ فَلَيْسَ شَيْئٌ	يُعَادِلُهُ عَلَى كُلِّ الْجِهَاتِ
نَصَحْتُ لَكُمْ فَاِنْ اَللّٰهُ نَصَحَ	وَلَا اخْفِي لَصْلَحَ وَلِجِبَاتِ
وَجِدْنَا فِي الرِّوَايَةِ كُلِّ فِقْهٍ	وَاَحْكَامٍ مِنْ كُلِّ اللُّغَاتِ
لَذَكَرَ الْمُسْتَدَلَّاتِ جَعَلَتْ حَقِّي	وَحَفِظَ الْعِلْمَ خَيْرَ الْعَادِلَاتِ
اَثْمَتُهُ النُّجُومُ وَهَلْ رَشِيدٌ	تَكَلَّمَ فِي النُّجُومِ الزَّاهِرَاتِ

وَقَدْ اخْتَرْتُ وَجُمَعْتُ فِي هَذِهِ الْوُرُقَاتِ - سَبْعِينَ حَدِيثًا

اے بیان سے احادیث مسئلہ کا ترجمہ کیا جاتا ہے تاکہ اردو زبان خفلات بھی اس کتاب سے منفعت بھی کریں۔ واضح ہو کہ اس کتاب میں بیشتر احادیث مسلسل جمع کئے گئے ہیں جنہیں سے اکثر صحیح مسکین سے لیکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع و متصل مروی ہیں اور ستر کی عدد اسلئے اختیار کی گئی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب بیانات الہی کیلئے کوہ طور پر تشریف لائے تو اپنی قوم میں سے ستر آدمیوں کو منتخب فرما کر لیتے تھے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ پس مجھ جیسی کو بھی (اے محمد ص) کیلئے ستر احادیث مبارکہ کے انتخاب کرنے سے (اے ایدہ) کی برکت سے قیامت میں بڑی بخشش ہوگی ۱۲ محمد الہادی عفا اللہ عنہ

من المسلسلات - أكثرها مرفوعاً متصلاً إلى سيد الكائنات - تأسيساً
 بسيدنا موسى الكليم - على نبينا وعليه التحيّة والتسليم - بأنه
 اختار سبعين رجلاً من قومه - لما ذهب لميثقات دبه - كما
 نطق به القرآن كتاب ربنا - واختار موسى قومه سبعين رجلاً
 لميثقاتنا - متوسلاً بها متشفعاً فيها إلى جنابه الكريم - راجياً
 برحمته وغفرانه الفخيم - جعلها الله ذخيرة إلى يوم الدين يوم
 يقوم الناس لرب العالمين

فها أنا أشير في المقصود - بعون الله الملك المعبود - واستغنى
 بتجدد الرحمة المسلسل بالاولية لوجوه ذكرها العلامة العجوة
 رحمه الله تعالى في ثبته عن مسالك الأبرار إلى احاديث النبي
 المختار للشيخ ابراهيم الكور في رحمة الله عليه أحدها أن الله تعالى

خاطب نبيه صلى الله عليه وسلم بقوله وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين
 ونوره أول مخلوق ومنه خلق بقية الكائنات فكان أول سلسلة
 الكائنات فتناسب أن يكون حديث الرحمة العام المتعلق بمن
 في الأرض ولأول الاحاديث المسلسلة قائمها ما دل عليه الحديث

القدس من سبق الرحمة بقوله تعالى سبقت رحمتي غضبي فكتب
ان يسبق حديثها ايضا قالتها تقدم كتابة الحق لسبق الرحمة بعد
التوحيد فعن ابن عباس رضي الله تعالى عنه كما رواه الله

اول شيء خطه الله في الكتاب الاول انني انا الله لا اله الا

انا سبقت رحمتي غضبي فمن شهد ان لا اله الا الله وان محمدا

رسول الله فله الجنة فناسب ان يكون حديث الرحمة متصفا

باولية كتابة الخلق له كما كانت الرحمة متصفة باولية كتابة الحق

لها انتهى يقول العبد لمسكين وبالسند الى ابن عابدين

عن الشيخ احمد بن عبيد العطار عن الكزبري عن المولى الياس

الكردي الكوراني ان الاحاديث المسلسلة بالاولية ثلاثة

احدها حديث عبد الله بن عمر المشهور وثانيها حديث انس

ابن مالك رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول من احب ان يكثر خير بيته فليتوضأ اذ حضر

غداؤه واذا ارفع رواه ابن ماجه وثالثها حديث عبد الله

ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله

علیہ وسلم یجمع اللہ العلماء یوم القيمة فبقول نعم انی لم اجعل حکمتی فی
قلوبکم الا وانا اریکم الخیر اذ هیوا الی الجنة فقد غفرت لکم علی ما کان
منکم رواہ الامام ابو حنیفة فی مسندہ فاقول

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(۲۳) واسطین

الحیث الاول المسلسل بالاولیة

اس حدیث میں میرے
علیہ وسلم کے دریا

حدثنی بہ ولی اللہ الحبيب الحبشی وهو اول حدیث سمعته منه
قال حدثنی بہ علامۃ وقتہ الشرایف محمد بن ناصر وهو اول حدیث
سمعته منہ وحدثنی بہ العلامة السید سالم البار وهو اول
قال حدثنی بہ اسماعیل النواب وهو اول قال حدثنی بہ الشرایف
محمد بن ناصر هو اول عن العلامة السید عبد الرحمن الازہل
عن والدہ السید سلیمان عن عبد الخالق المزجاجی عن محمد المعتم
والدہ بعقیلہ وشیخنا الحبشی یرویہ ایضا عن السید احمد بن
عبد اللہ البار عن عبد الرحمن الکریری قال حدثنی بہ شیخنا
بایہ الدین محمد بن احمد المقدسی الشہیر بابن بدير فی دارہ
الملاصقة بالمسجد الاقصی وهو اول حدیث سمعته منه ثنی

لہ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ حدیث اپنے شیخ سے اول ثنی ہے

به شيخنا مصطفى أبو النصر الدميالحي وهو أول ثني بيه الشيخ محمد المعروف
 والد الأبقيليه وهو أول ح والسيّد عبد الرحمن بن سليمان الأهدل
 يرويه أيضا عاليا عن الشيخ امر الله المزجاجي عن الشيخ محمد عقيله
 عن الشيخ أحمد الدميالحي المشهور بابن عبد الغني قال وهو أول
 حديث سمعته منه بحضرة جمع من أهل العلم ثابته المعمر محمد بن عبد الغني
 المنوفي قال وهو أول ثابته الشيخ المعمر أبو الخير بن غموس الرشيد
 وهو أول ثابته شيخ الاسلام زكريا وهو أول ح ورويه أيضا
 عن الشيخ محمد حسب الله وعن الشيخ أبي الخير أحمد جمال عن
 الشيخ شرف الدين القزاني سمعته منهم في أول ساعة اجتمعت
 بهم فيها في المسجد الحرام تجاه البيت الامين فمن الاول في
 خامس عشر من شهر ذي القعدة ومن الثالث ايضا بين العشاء
 ليلة الاربعاء سادس عشر من شهر ذي الحجة الحرام سنة ٣٢٢ الف
 وثلاثمائة واربع وعشرين قال الاول ان حدثابه الشيخ محمد العاقل
 الطرابلسي الشامي وهو أول حديث سمعناه منه وقال الثالث
 سمعته منه في حالة احرامه بعدما لحاف وسعى من العمرة وهو

اول قال ثنى به الشيخ عاكبا لسندى وهو اول عن الشيخ يوسف
 ابن محمد بن علاء الدين المزجاجي قال وهو اول حديث سمعته
 منه في سنة زبيد المحررة ^{١٢١٢} انا به احمد بن عبد الاشيو الى المصري
 قال وهو اول مطلقا بزبيد المحررة سنة ^{١٢١٢} انا به احمد بن عبد الاشيو الى المصري
 مائة والف اخبرني به عبد الرؤف البشبيشي وهو اول ^٢
 انا به احمد بن عبد اللطيف البشبيشي المصري وهو اول انا به
 ابو الغرايم سلطان بن احمد بن سلامة المزاحي المصري وهو اول
 انا به احمد بن خليل السبكي وهو اول انا به المحقق احمد بن حجر الهيتمي
 وهو اول انا به زكريا الانصاري وهو اول ثنى به المحافظ ابن
 حجر وهو اول انا به المحافظ زين الدين ابو الفضل عبد الرحيم بن
 الحسين العراقي وهو اول ثنى به الصدر ابو الفتح محمد بن محمد
 ابن ابراهيم الميديمي وهو اول ح والشيخ ابو الخير جمال يرويه
 كذا في عن شيخه المصنف البركة المذخر الشيخ فضل الرحمن وهو اول
 حديث سمعته منه في سنة ^{١٢١٢} قال حدثني الشيخ عبد العزيز الدهلوي
 وهو اول ثنى والدي ولي الله عن ^٣ الحاج محمد افضل عن العارف

حجة الله محمد بن النقيب المجدى عن والده العارف بالله ختم
 الشيخ محمد معصوم عن ابيه المجدى رضى الله تعالى عنه بسماحه
 عن القاضى بهلول البدرخشى عن المحدث عبد الرحمن بن فهد عن
 الحافظ عز الدين عبد الغزير بن فهد عن الحافظ تقي الدين محمد
 ابن محمد بن فهد الهاشمى العلوى المكي عن العلامة برهان
 الدين الانباسى والقاضى ابى حامدا لمطري كلاهما عن الصدر
 ابى الفتح الميلى الحطيبى وارويه عن الشيخ عمر الخراسانى
 وهو اول حديث سمعته منه فى الجمادى الآخرة سنة الف و
 ثلاثمائة وتسعة عشر قال ثنى به السيد محمود عاقبت شأه وهو
 اول عن مولانا اسحاق وهو اول ثنى به عبد الغزير الدهلوى
 وهو اول ح وحدثنى به العلامة الشيخ عبد الجليل وهو اول
 حديث سمعته منه فى ذى القعدة الحرام سنة الف و ثمانية
 سنخات على وهو اول ثنى به الشيخ محمد يعقوب الدهلوى
 المهاجر المكي وهو اول عن الشيخ عبد الغزير المذكو رثنى ببلد
 الشيخ ولى الله وهو اول ثنى به السيد عمر من لفظه تجاه

قبر النبي صلى الله عليه وسلم وهو اول ثنى الشيخ عبد الله البصري ح
 وثنى به الشيخ محمد سعيد الاديب وهو اول تخذ سمعته منه في ثمان
 وعشرين من رجب ثلثة الف وثلثمائة واربع وعشرين عن
 احمد جمال المكي ح وهو اول حديث سمعته منه عن عبد الله سراج ح
 وهو اول عن عمر بن عبد الكريم العطاح وحديثي به العلامة
 الشيخ عبد الله القدرى النابلسى وهو اول تخذ سمعته منه في
 بيت شىخ الشيخ شعيب المغربي بمكة المكرمة عام الف وثلثمائة واربع
 وعشرين عن الشيخ فالح المدنى - والسيد الحبشى والسيد سالم
 البار المذكوران يرويان ذلك عنه اى عن الشيخ فالح المدنى
 قالوا وهو اول حديث سمعناه منه ح وادويه اجازة عن الشيخ
 فالح المذكور عن السيد ابى عبد الله محمد بن علي بن السنوسى قال
 وهو اول عن عمر بن عبد الكريم العطار انا به ابو الحسن على الوائى
 قال وهو اول انا البرهان ابراهيم بن محمد النمري قال وهو اول
 عن عبد الله البصرى قال وهو اول ثنا يحيى بن محمد الشهير
 بالشاوى وهو اول تخذ سمعناه منه انا به سعيد بن ابراهيم

الجزائري المفتي الشهير بقدره قال هو اول اناة سعيد بن محمد
 المقرئ قال هو اول عن ابي اكمال احمد بن الوهاني ق وهو اول
 عن شيخ الاسلام الطارف سيدي ابراهيم التازي وهو اول قراة علي
 المحدث الرياني ابي الفتح محمد بن ابي بكر بن حسين المرائي ق وهو اول
 بتحد قراة عليه ق سمعت من لفظ شيخنا زين الدين عبد الرحمن بن
 الحسين العراقي ق وهو اول ثا ابو الفتح محمد بن محمد بن ابراهيم البكري
 الميمني الخطيب ق وهو اول ح والشيخ عبد الله البصري
 ايضا عن الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي ق وهو اول اناة الشيخ
 المسند احمد بن محمد الشبلبي الحنفي ق وهو اول اناة الجبال يوسف
 ابن زكريا الانصاري وهو اول اناة برهان الدين ابراهيم بن
 علي بن احمد قلقشندي وهو اول ق اخبرنا به الشهاب احمد
 ابن ابي بكر المقدس وهو اول اناة الصديق ابو الفتح الميمني وهو
 اول اناة النقيب ابو الفرج عبد اللطيف بن عبد المنعم الحوراني وهو
 اول اناة ابو الفرج عبد الرحمن بن علي الجوزي وهو اول اناة بوسيد
 اسمعيل بن ابي صالح المؤذن اليساوي وهو اول اناة الذي اوصاه

أحمد بن عبد الملك المؤذن وهو أول أنابة أبو طاهر محمد بن محمد
 محمّد بن فتح الميم وسكون الميم وكسر الميم الثانية أخرى شين محمّد
 الزيادة وهو أول أنابة أبو حامد أحمد بن محمد بن يحيى بن بلال بن زرار
 بالزاي المكررة وهو أول أنابة عبد الرحمن بن البشر بن الحكم النيسابوري ^{١٩}
 وهو أول أنابة سفيان بن عيينة وهو أول عن ^{٢١} عمر بن دينار ^{٢٢}
 أبي قابوس مولى عبد الله بن عمر بن العاص رضى الله عنهما عن ^{٢٣}
 عبد الله بن عمر رضى الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله عليه
 وسلم أنه قال الراحمون يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى
 أرحموا من في الأرض يرحمكم من في السماء أخرجه
 بالتسلسل أبو داود والترمذي وقال حسن صحيح وفي بعض الروايات
 بزيادة أنما يرحم الله من عباده الرحماء كذا في نظر الإمامي
 قال الشيخ عابد في حصار الشارد وأبو قابوس راوى هذا الحديث ^{الحديث}
 لا يعرف اسمه ذكره أبو أحمد الحاكم وذكره ابن حبان في الثقات

له هكذا ضبطه في حصار الشارد ١٢ مسكين عبد الهادي غفر له

٢٤ م كزادون بر حنرم فرمايه (دے لوگو) تم زیں والو پر رحم کرو آسانا کالک تم پر رحم کرو گناہ عبد الهادي

من
الحاكم

ولم ينفرد به عن مولاه بل اربعة على بعض المتن حيكان بن زيد الشعمري انتهى مختصراً وفيه
 ايضا قال ابن عبد البر وذكره بعضهم في الصحابة ولا تصح له صحبة كما قاله العراقي
 انتهى وقال المشايخ رحمهم الله تعالى اثباتهم والمشهور ان التسلسل في هذا
 الحديث الى ابن عيينة ومن سلسله الى منتهاه فهو مخوط او كاذب وخبر الحافظ
 العراقي والسجادي ايضا بادم صحة تسلسله الى منتهاه - ولقد احسن التوجيه حيث قال

سمعنا حاشيا مسنداً ومسللاً	باول مسموع لما قد تسلسلا
وصح من سفيان وتسلل	الى اخر مبعوث الى الناصر
بقول اجموا خلق الاله لترحموا	من يرحم اهل الارض يرحم العللا

خير

ح واروى المسلسل بآل اولية برواية الجني عن العلامة عمر شطا وهو اول
 هذا سميته منه تجاه بيت الله الحرام يوم الجمعة سيدي الايام تاسع ربيع عام
 الف وثلثمائة واربعة وعشرين من هجرة سيد المرسلين وعن العلامة سعيد بن
 محمد اليماني امام المقام بالمسجد الحرام في يوم الفطر من العام المذكور وعن العلامة
 ابي الخير احمد جمال الملكى ثلاثتهم عن التخصير مفتي الديار قالوا وهو اول هذا
 سمعناه منه زاد الاول عند باب الخفود بالمسجد النبوي بالمدينة المنورة عن
 عبد الصالح الكفراوي لشافعي قال وهو اول هذا سميته منه عن عبد الله الشافعي

قال هو اول عن محمد الحنفى قال هو اول عن شهور القاضى الجنى المحلى رضى الله عنه
وهو اول عن النبي صلى الله عليه وسلم بلفظ الرحمن رحمهم الله ارحم الراحمين
يرحمهم من في السماء حدث صحيح اخر جلالا مام احمد مسند داود او عن مسند و
الترمذى في معجم الحميد والنجيب في البخارى الادب المفرد عن عبد الرحمن بن بشير
لم يسلسوه وقوله يحكم ديناه بكلا الوجهين بالجرم على انه جواب الامر بالرفع على
الدعاء وجملة التنزيه رواه الجماعة واه هذا الحديث واسقطها اخر ولا انها ليست من
الحديث ورواية شهور المذكور ايضا مثله كما ذكره ابو خضير في اجازة قلت قال شيخنا ابو
عبد الستار المكي توفى شهور شل الجنى في سنة ٢٩٠ هـ واخبر بوفاته
الاستاذ الشيخ عبد الغنى النابلسى ووافق تاريخ وفاته
فقد الجنى شهور شل ذكره المرادى في ترجمة الشيخ احمد
المنيى انتهى قال محدث الشام العلامة العجلونى في ثبته و
يقال اسمه عبد الرحمن رضى الله عنه اه والله تعالى اعلم فاما
مهم في الرواية عن الجبر قال ابن حجر في ثبته في القاعة الراية
من خاتمه في الباس الخوقة السهم ردية ما نصه سبق لما عن

وفاته شهور شل الجنى

الراية عن الجنى

له توفى رحمه الله تعالى في اخر شعبان سنة ٢٩٣ هـ وقد بلغ من العمر ٩٣ سنة ١٢
ثبته العجلونى

شيخنا الامام العالم لمسلک الصوفی الجامع بین العلوم الطاهرة
 والمعارف الباطنة وبين الشريعة والحقيقة ذي الکرامات الظاهرة
 والاحوال الباهرة طريقة اقرب من طريقة الخواني المذکورة
 ولا يلزم عليها كما نقلت قواعد الشرعية بوجها اصلا وهي ما كان
 يذكره رضى الله عنه لاختصاص اصحابه وتخفهم بها من ان الجن
 كانت تجتمع به تاخذ عنه وياخذ عن بعضهم وانه كان من جملة
 هؤلاء شخص يذكر له انه تابعي لانه من اصحاب بعض الجن الذين
 اجتمعوا بالنبي صلى الله عليه وسلم وامنوا به واقرأهم القرآن وهم
 ان يبلغوه عنه لمن ورائهم وانه اخذ عن التابعي وانه اجاز به
 اجاز به شيخه الجنى الصالحى وان شيخنا اجاز لنا ولبقية اخصا
 اصحابه ما اجاز به ذلك الجنى وهذا كله وان لم يفيد شيئا على
 طريقة المحاذين وعلما الطاهر لكنه يفيد عند باب الباطن الذين
 هموا صدق ذلك الجنى فيما اخبر به ويفيد اتباع هؤلاء الملهمين
 التبرک والانتظام فى سلك هذا السند الذى يفرض صحته فيه

وهو الذين ابكر محمد الخوافى شيخ شيخ الاسلام زكريا الانصارى ^{عليه} محمد عبد الحادى

من الفوائد والمراتب العلية والامدادات العرفانية انتهى وقال
 ايضا في الفتاوى الحديثية بعد ذكر رواية الحديثين عن الجن
 واعلم ان الاستدلال بهذين الحديثين مبنى على جواز الرواية عن
 الجن وقد روى عنهم الطبراني وابن عدي وغيرهما لكن توقف في
 ذلك لبعض الحفاظ بان شرط الراوى العدالة والضبط وكذلك
 الصحة شرط العدالة - والجن لا تعلم عدالتهم مع انه ورد الانذار
 بخروج شياطين يحدثون الناس والتوقف متبعا انتهى قلت
 وممن روى عنهم العلامة نجم الدين العيني فهو قرأ الفاتحة
 على شهورش المتقدم ذكره كما ذكره العجوني رحمه الله تعالى
 وقد وقع تضمين هذا الحديث في النظم ايضا لبعض الائمة فمنها
 ما رويناها من طرق عديدة الحافظ ابى القاسم على بن الحسن برهبة
 ابن عساكر الدمشقي رحمه الله تعالى لنفسه حيث قال هـ

بأدر الى الخير يا ذا اللب فقتما	ولا تكن عن قليل الخير عتسما
واشكروا لأك ما ولاك من نعم	فالشكر يستوجب الافصال والكرما

هـ اى حديث الرحمة ١٢ عبد الحمادى غفر الله له

الى الحسن
 تصديق حديث الرحمة
 لبعض الائمة ١٢

وَارْحَمْ بِقَلْبِكَ خَلْقَ اللَّهِ وَارْحَمْ	فَاِنَّمَا يَرْحَمُ الرَّحْمَنُ مِنْ رَحْمَةٍ
وَلِلْمُحَافِظِ ابْنِ حَجْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ٥	
اَنْ مِنْ يَرْحَمُ مَنْ فِي الْاَرْضِ قَدْ	اَنْ اِنْ يَرْحَمُهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ
فَارْحَمِ الْخَلْقَ جَمِيعًا اِنَّمَا	يَرْحَمُ الرَّحْمَنُ مِنْ رَحْمَةٍ
وَلِلْقَاضِي زَكْرِيَّا رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	
مَنْ يَرْحَمُ اَهْلَ السُّفْلِ يَرْحَمُهُ الْعُلَى	فَارْحَمِ جَمِيعَ الْخَلْقِ يَرْحَمُ الْوَلَى
وَلِابْنِ حَجْرٍ الْمَلِكِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	
اَحْمَدُ هَدَيْتَ جَمِيعَ الْخَلْقِ اِنَّكَ مَا	رَحِمْتَ يَرْحَمُكَ الرَّحْمَنُ فَاغْتَنَمْنَا
وَلِالْيُضَا	
اَحْمَدُ عِبَادَ اللَّهِ يَرْحَمُكَ الَّذِي	عَمَّ الْخَلَائِقُ جُودُهُ وَنُوَالَهُ
فَالرَّاحِمُونَ لَهُمْ نَصِيبٌ وَأَفْرَ	مِنْ رَحْمَةِ الرَّحْمَنِ جَلَّ جَلَالُهُ
وَلِابْنِ فُهْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	
الرَّاحِمُونَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمُهُمْ	مَنْ فِي السَّمَاءِ كَذَا عَيْنِ سَيِّدِ الرُّسُلِ
فَارْحَمْ بِقَلْبِكَ خَلْقَ اللَّهِ وَارْحَمْ	بِهَ تَمَالِ الرُّضَى الْعَفْوَعِ نَزَلَ
وَالشَّيْخِ زَيْنِ الدِّينِ رِضْوَانِ الْعَقْبِيِّ ٥	

بالاول العذل

فاحم

فاحم ولا تتمع كلام الغزل

من يرحم السفلى يرحمه العلى

الحب منك مسلسل في الاول

وارحم عباد الله يا من قبله

ولزين الدين العرافي رحمه الله تعالى

يشكو

ولا العليم اذا شئ لك العلام

وانما يرحم الرحمن من رحما

ان كنت لا ترحم المسكين ان عدا

فكيف ترجوا من الرحمن رحمة

ولها ايضا

في الدنيا ثم في القارعة

راحم ارحمة واسعة

ان ترد رحمة واسعة

فاحم الحق طرا تحمد

وللقيراطي رحمه الله تعالى

لى فيك حب اول ارويه من طرق عليه وحديث شوقي في

هو الى مسلسل بالاوليه - قال ابن الطيب رحمه الله تعالى وقد

كنت ضمنته مرات واقتبسته في مقطعات جبه علق بالبال قولي

ويخلق الله كونا ورحما

من سما سلطانة فوق السما

يا عبد الله بلوا الرحما

ارحموا من في الثرى يحكم

والشيخ اسماعيل العجور رحمه الله تعالى

<p>كن يا اخي رحيم القلب طاهرا نفى الصيحين ما معناه تنصلا والراحمون روى الاشياخ متفعا</p>	<p>يرحمك مولاك بل يونسك الناسا لا يرحم الله من لا يرحم الناسا بالاولية في التحديث بنبراسا</p>
<p>والشيخ طه بن يحيى الكردى رحمه الله تعالى</p>	
<p>طوبى لراحم اهل الارض قاطبة الراحمون ورد يرحمهم ابدا قال رحما من في الارض المصطفى خيرا</p>	<p>قولا وفلا وقلبا صادقا العمل رب السماء هو الرحمن انعم لى يحكم مسرعا من في السماء على</p>
<p>وللعارف الاستاذ المالبسى قدس سره</p>	
<p>لقدا تانا حديث عن مشائخنا قال لنبى صلى الله دائمة الراحمون هم الرحمن يرحمهم من كان يرحم من الارض يرحمه</p>	<p>مسلسلا او ليا قدر ويناها مع السلام عليه عند ذكره برحمة منا زويه بمعناه من في السماء وان الراحم الله</p>
<p>والشيخ احمد بن عثمان الجزائري لطف الله به</p>	
<p>تخلق باخلاق الرسول فانها وراة لطيف اس من نفحة الرضى</p>	<p>سبل رضى الرحمن في كل مورد تعرض لها ان كنت ذا القلب مشاهد</p>

واوصافه جللت عن المحصنة رؤفاً بخلق الله راحم ضعفهم فاولي عباد الله رحم منعم فقد جاء عن خير الامام مسلسلا برحمته اهل الارض ورحم من السما	ولكن ببعضها فكن خير معتد بنصر حيم للعوا لم منجد لفرد وبها شكر ابر وحق نقد عظيم بشاره بفضل مجد ويرحمك الرحمن في كل مقصد
---	--

وللشهاب المصري رحمه الله تعالى

اخلق بين يظلم ان يظلمنا من لم يكن يرحم بالقلب من	وبالذي يرحم ان يرحمنا في الارض لم يرحم من السما
---	--

وللامام محمد بن محمد الجزري رحمه الله تعالى

تجنب الظلم عن كل الخلاق في دارهم بقلبك خلق الله كلمهم	كل الامور فيا ويل الذي ظلمنا فانما يرحم الرحمن من حما
--	--

او روى كرمي الله
(۲۲) واسطه بين

الحديث الثاني للمسلسل بالمصاحفة

اس حديث بين
عليه السلام كرمي الله

صاغت السيد حسين الحبشي المعروف بالجيب قل صاغت السيد
عبدروس بن عمر قال صاغت السيد عبد الله الحسين بن عبد الله بن عيسى
قال صاغت والدي السيد الحسين بن عبد الله قال صاغت خالي

فقلنا لانس بن مالك ضى الله عنه صاحبنا بالكف التي صاغت بها
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فصاغت بها قال خلف بن تميم فقلت لابي
 هروم صاغت بالكف التي صاغت بها انساً فصاغت قال احمد بن
 دهقان قلت لخلف صاغت بالكف التي صاغت بها ابا هروم فصاغت
 قال عمر بن سعيد قلت لاحمد بن دهقان صاغت بالكف التي صاغت
 بها خلف بن تميم فصاغت قال عبدان قلنا لعمر بن سعيد صاغت
 بالكف التي صاغت بها احمد بن دهقان فصاغت قال عبد الملك قلت
 لعبدان صاغت بالكف التي صاغت بها عمر بن سعيد فصاغت
 قال منصور قلت لعبد الملك صاغت بالكف التي صاغت بها عبدان
 فصاغت قال ابو الحسن بن زرعة قلت لابي منصور صاغت بالكف
 التي صاغت بها عبد الملك فصاغت قال ابو بكر المقرئ قلت لابي
 الحسن بن ابى زرعة صاغت بالكف التي صاغت بها ابا منصور
 فصاغت قال ابو المجد القزويني قلت لابي بكر المقرئ صاغت بالكف
 التي صاغت بها ابا الحسن بن ابى زرعة فصاغت قال القرطبي قلت
 لابي المجد القزويني صاغت بالكف التي صاغت بها ابا بكر

المقري فصا فحني ثم زكريا قلت للقريطي صا فحني بالكف التي تحت
 بها ابا الهيثم القزويني فصا فحني ثم احمد بن حجر المكي قلت لزكريا صا
 بالكف التي صا فحت بها القريطي فصا فحني ثم احمد القشاشي
 قلت لاحمد بن حجر صا فحني بالكف التي تحت بها زكريا فصا فحني
 ثم السيد عبد الله بلفقيه قلت لاحمد القشاشي صا فحني بالكف
 التي صا فحت بها ابن حجر فصا فحني ثم السيد عبد الرحمن بلفقيه
 قلت لوالدي السيد عبد الله بلفقيه صا فحني بالكف التي
 صا فحت بها احمد القشاشي فصا فحني ثم السيد عياد وس قلت
 لوالدي السيد عبد الرحمن صا فحني بالكف التي صا فحت بها
 والدك فصا فحني ثم السيد حسين بن عبد الله قلت لخالي
 السيد عياد وس صا فحني بالكف التي صا فحت بها والدك فصا
 ثم السيد عبد الله بن حسين قلت لوالدي صا فحني بالكف التي
 صا فحت بها السيد عياد وس فصا فحني ثم السيد عياد وس
 ابن عمر الجعفي قلت للسيد عبد الله بن حسين صا فحني بالكف
 التي صا فحت بها والدك فصا فحني ثم شيخنا السيد حسين

الحبشي قلت للسيد عبيدوس بن عمر صا فحني بالكف التي صا فحنت
 بها شينها فحني يقول المفقور الى كرم ربه المتما دي - ابي سعيد
 محمد عبد الهادي - ابن الحاج محمد عبد الكريم - تغرهما
 الله بفضل الجسيم - قلت لشينحي الحبيب ^{الحبشي} صا فحني بالكف التي
 صا فحنت بها شينها فحني - قال العلامة العجلوني رحمه الله
 تعالى في ثبته ما نصه وقد اخرج (اي حديث المصا فحنت) ابن
 عساكر في تاريخه من طريق ابي منصور عبد الرحمن ابن عبد الله
 الطبري مسلسلة بها وقال ايضا في قال شينها محمد عقيله في مسلسلة
 واخرج هذا الحديث الديباجي في مسلسلة وابن المفضل
 والتميمي في مسلسلة والحديث متكلم فيه بالتضعيف والضعف

له قال شينها ابو الفيزي جاد مجلة قال الاستاذ العلامة السيد علي ظاهر الذي تلقينا
 عن المشايخ ان للمصا فحنت ثلاث كيفيات - الاولى ان تكون بيد واحدة من كل المصا فحنت
 مع التصاق باطن اجهاميهما مع القيام - الثانية ان تكون باليد الواحدة ايضا مع
 ان تال د اليدين معا - الثالثة ان تكون باليدين من الطرفين - واصر الثلاثة الاولى التي
 والله تعالى اعلم قلت وهذا كله عن رواية هذا المسلسل واما المصا فحنت العمومية فالسنة فيها
 ان تكون باليدين كما في مجازي الابرار ما نصه والسنة فيها ان تكون بكفها اليدين
 انتهى ومن ثم فرائد المصا فحنت زيادة حصول البركة ويروى بسند الى النبي صلى الله عليه وسلم
 انه قال من صا فحني او صا فحني الى يوم القيمة دخل الجنة اه كذا في طهها الامالي ١٢
 عبد الهادي عفا له

وان كان المثنى معيها كما اخرج به البخاري واحمد عن انس رضي الله عنه
ما مسست خزاوا لا حريرا الذين من كفت رسول الله صلى الله عليه وسلم
اهم ولهذا المقام بحث طويل ذكره العجلوني رحمه الله تعالى في ثبته
من يرد الاطلاع عليه - فليراجع اليه - وفيه طرق اخروا قول صاحبنا تحت
الشيخ محمد بن سليمان حسب الله والشيخ عبد الجليل برادة قالوا نحن
الشيخ عبد الغني صاحبنا تحت الشيخ عابد صاحبنا تحت السيد عبد الرحمن ^لالاهل
صاحبنا تحت الشيخ امر الله صاحبنا تحت الشيخ محمد المعروف والاك بحقيقة صاحبنا تحت
الشيخ احمد النخعي والشيخ عبد الله البصري صاحبنا تحت الشيخ محمد البايع
صاحبنا تحت ابا بكر الشنواني صاحبنا تحت الشيخ ابراهيم العلقمي صاحبنا تحت الجلال
السيوطي صاحبنا تحت تقي الدين احمد الشمني صاحبنا تحت ابا الطاهر بن الكويك
صاحبنا تحت ابا اسحق ابراهيم صاحبنا تحت ابا عبد الله الخويصي (بضم الخاء) مضعفا
ثلاثا يا انت نسبة الخوي بلداً بأذربيجان، صاحبنا تحت ابا اللجد
القرويني صاحبنا تحت ابا بكر الشمازي صاحبنا تحت ابا الحسن بن الجذعة
الى اخر السند المتقدم - واما المصاحفة الانسية من
طريق محمد بن كامل فارويها عن مولانا محمد عبد ^{البار}

وقد صاغتہ ار و یہا عن شیخی الوتری وقد صاغتہ عن عبد الغنی
 المجدی وهو صاغ الشیخ محمد عابد الانصاری وهو صاغ الشیخ
 صالح بن محمد الفلانی العمری وهو صاغ الشیخ محمد بن سنیۃ الفلانی
 وهو صاغ مولای الشریف محمد بن عبد اللہ الوزلاتی وهو صاغ
 اباسالم العیاشی وهو صاغ الشہاب الخفاجی وهو ابراہیم العلقمی وهو
 احاکم الشمس السید یوسف الارموی وهما الجلال السیوطی
 وهو کمال الدین وهو اب الجوزی وهو اب المحاسن یوسف بن محمد
 ابن علی السمرتری وهو اب التناء محمود بن علی البغدادی وهو
 اباحمد یوسف بن عبد الرحمن البغدادی وهو اب الفرج
 عبد الرحمن الجوزی وهو الحافظ محمد بن ناصر الخزاعی وهو اب
 القنائم الهراسی وهو الشیخ محمد بن علی العلوی وهو اب الفضل
 محمد بن جعفر الخزاعی وهو اب العباس احمد بن سعید المطوع
 وهو ابانم محمد بن محمد بن زکریا وهو محمد بن کامل وهو اب
 العطار وهو ثابت البنانی وهو قد صاغ الشیخ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس طریق میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۸) واسطے ہیں ۱۲ عبد الہادی غفرلہ

وهو قد صافح رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال صافحت رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فلم أر خيراً أو قرأاً كان الدين من كثرة رسول الله صلى الله عليه وسلم
 المصافحة الحبشية المعمرية صافحت الحبيب الحبشي المذكور قال
 صافحت والدي السيد محمد صافحت الشيخ عمر بن عبد الكريم صافحت
 الشيخ صالح الفلاني فحارويهما عن الشيخ عبد الجليل برادة وقد صافحت
 قال صافحت الشيخ عبد الغني صافحت الشيخ عاكب صافحت الشيخ صالح
 الفلاني صافحت الشيخ محمد بن سبته صافحت مولا امي الشريف
 محمد صافحت الشيخ المعمر احمد بن محمد العجل اليميني صافحت الشيخ تاج
 الدين الهندي صافحت الشيخ عبد الرحمن الشهير بجاجي رمزي
 صافحت الشيخ حافظ علي الاويهي صافحت الشيخين محمود الاسفري
 والسيد امير علي لهما في صافحتنا اباسعيد الحبشي الصحابي المعصوم
 النبي صلى الله عليه وسلم فالدق وقد روى شيخ مشائخنا العلامة ابن
 عقيلة رحمه الله تعالى في مسلسلة عن احمد بن محمد الدميالح عن
 الشيخ احمد بن محمد العجل بهذا السند ايضا وقال هذا السند

اس طریق میں میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۱۲) واسطے میں ۱۳ عبد الباقی غفرلہ

كله مشتمل على الثقات الاجلاء العلماء العرفاء وأبو سعيد الحبشي الغني
هذا لا يعرف في الصحابة ولعله ممن لم يشتهر وعلى هذا السند
روى القبول والله اعلم انتهى.

المصافحة الجنية - صاغت الشيخ محمد بن محمد بن الحسين الويلوي
قد صاغت مولانا محمد لطف الله صاغت الشيخ عبد المحسن بن
محمد طاهر سنبل المكي ثم المدا في حين نزوله ببلدة بنارس، شهاب
سنة ١٢٥٠ صاغت الشيخ صالح البخاري صاغت السيد عبد الوهاب
البابلي صاغت الشيخ اسماعيل صاغت الشيخ محمد الطيني صاغت
الشيخ عبد الغني المقدسي صاغت ابا محمد القاضي شهور شهاب الجني
الصحابي رضي الله عنه قال صاغت رسول الله صلى الله عليه
وسلم - فبين وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند
تسعة واما الطريقة العاليية فيها نادر ويها عن مولانا محمد
السيد حيدر الحسيني وقد صاغت وهو صاغت مولانا السيد عبد الحق

له الحبشي يفتي نسبه الى الحبشه وحش بطون من حمير ايضا والفهم السلوك لغته
فيها ايضا انتهى لب الباب في غير الانساب ١١ محمد عبد الهادي غفر له ١٢ اس بندي كرام الله
منه عليه السلام في ريان ثروا سلمين ١٣ وهذا الشيخ ليس له ذكر في ذكرا شيئا في لافي ما اخذ
عنه الا المصافحة الجنية ١٤ وقد صاغت يعين واسطة في سنة ١٢٠٠ فبينه بينه عليه السلام

صلى الله عليه وسلم ثمانية وساطة ١٥ عبد الهادي غفر الله له.

المحمد الكافوري وهو الحافظ نظام الدين وهو شاعر ابا سعيد
وهو مولانا خالدا الورق وهو مولانا عبد الرحمن الجبني الصماني رضي الله
تعالى عنه وهو قد صافح رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينى وبين
رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند ستة وهذا عال
جدا فله الحمد على هذه النعمة العظيمة۔

اس حدیث میں
محمد سے رسول اللہ ﷺ

الحديث الثالث المسلسل بالمسابقة

سلي الله عليه وسلم
(۲۶) واسطے ہیں۔

شبكة بيدي العلامة الشيخ صالح كمال قشبكة بيدي السيد علي
ظاهر الورق قشبكة بيدي الشيخ عبد الغني قشبكة بيدي
العلامة الشيخ محمد حسب الله واستاذنا الفاضل عبد الجليل
برادة المديني قال اشناكبنا العلامة عبد الغني شبكة بيدي الشيخ
عبد المديني شبكة بيدي عمي محمد حسين شبكة بيدي محمد هاشم
السندي شبكة بيدي عبد القادر مفتي الحنفية بمكة شبكة بيدي
احمد بن محمد الفخري شبكة بيدي الشيخ عيسى الثعالبي شبكة بيدي
نور الدين علي بن محمد الاجهوي المالك شبكة بيدي نور الدين علي بن

اس سند میں ہر کورنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چھ واسطے ہیں یہ بڑی عالی سند ہے ۱۲ عبد الباقی خضر شاہ
۱۳ دقادی اپنے اپنے امیر کی انجیلان ایک دوسرے کے امیر کی انجیلوں میں داخل کرنے کو شاہ کہتے ہیں ۱۲ عبد الباقی

ابى بكر القراني الشافعي شبك بيدي الحافظ السيوحي شبك بيدي
 كمال الدين امام المالكية شبك بيدي الشمس محمد الجوزي
 شبك بيدي ابو حفص عمر بن الحسن المزني شبك بيدي ابو الحسن المقدسي
 شبك بيدي عمر بن سعيد الحلبي ابو الفرج يحيى بن محمود الثقفي
 شبك بيدي اسماعيل بن ابي الصيف اليمني شبك بيدي
 ابو محمد الحسن بن احمد السمرقندي شبك بيدي ابو العباس
 جعفر بن محمد المستغفري شبك بيدي ابو بكر احمد بن عبد العزيز
 ابن الحسن بن بكر بن عبد الله بن الشرود الصفاي شبك بيدي
 ابى شبك بيدي ابراهيم بن ابي يحيى شبك بيدي صفوان بن سليم
 شبك بيدي ايوب بن خالد الانصاري شبك بيدي عبد الله
 ابن رافع شبك بيدي ابو هريرة رضي الله تعالى عنه شبك بيدي

ابوالقاسم علی اللہ علیہ وسلم وقال "خلق الله الارض

له هارون عبد بن ابي يحيى الفقير المحدث ابراهيم بن المديني احد الاعلام - مولى عن ابي
وابن المنذر وصفيان بن سليم وصالح المصلي التؤمة وخلق كثير حدث عنه الشافعي
وابن جريح وهو من شيوخه وابراهيم بن موسى السبدي وغيرهم وكان الشافعي يدايه
وهو ضعيف عند الجماعة تركه ابن المبارك والناس كذا في تذكرته الاسام الذهبي
رحمه الله تعالى - عبد الحماد بن عمار الله له -

وخلق آدم بعد العصر يوم الجمعة في آخر الخلق وأخر ساعة من النهار
 فيما بين العصر إلى الليلة - وقال العجوني بعد ذكر تسلسله وهذا
 الحديث كمال قال السيوطي أخرجه مسلم لكن من غير تسلسل وكذا
 النسائي من طريق أيوب بن خالد عن عبد الله بن رافع به انتهى و
 قال العلامة ابن عقيلة في مسلسلاته أخرج هذا الحديث الشيخ
 في مسلسلاته وغيره وأما من غير تسلسل صحيح وأخرجه أحمد في
 مسنده ومسلم في صحيحه وفيه بعض زيادة في اللفظ وذكره - و
 قال السنخاوي وحديث من شاكر من شاكرني إلى يوم القيمة
 دخل الجنة ونحوه قال في المنج أنه رؤيا ولا بأس به للتبرك اه
 كذا في ظفر الأمانى -

<p>اسم الحديث محمد بن محمد بن محمد بن</p>	<p>الحديث الرابع المسلسل بأعوذ بالله من الشيطان الرجيم</p>	<p>مسلم بن أحمد بن محمد بن</p>
<p>أما الحديث الحديث</p>	<p>أما الحديث الحديث</p>	<p>أما الحديث الحديث</p>

الشيطان الرجيم وقال قرأت على الشيخ عبد الغني فقلت اعوذ بالسميع
 العظيم فقال لي قل اعوذ بالله من الشيطان الرجيم وقال قرأت على الشيخ
 محمد عابد فقلت كذلك فروي لي عن عمه محمد حسين عن أبيه محمد
 مراد عن شقيقه محمد هاشم عن الشيخ عبد القادر عن حسن العجمي
 عن الشهاب الخفاجي عن البرهان الطقي عن^{١٢} الحافظ السيوطي
 عن^{١٣} الحافظ ابن حجر عن الكمال أحمد ابن علي بن عبد الحق عن^{١٤}
 أبي الهجاج المزني عن^{١٥} الفخر البخاري عن^{١٦} الحافظ منصور بن عبد^{المنعم}
 عن^{١٧} أبي محمد العباس بن محمد بن أبي منصور عن^{١٨} محمد بن جعفر
 الخزاعي عن^{١٩} أبي الحسين عبد الرحمن بن محمد عن^{٢٠} أبي محمد عبد^{الله}
 ابن عجلان عن^{٢١} أبي عثمان إسماعيل بن إبراهيم الأهوازي
 عن^{٢٢} محمد بن عبد الله بن بسطام عن^{٢٣} روح بن عبد المؤمن عن^{٢٤}
 يعقوب الحضرمي عن^{٢٥} سلام أبي المنذر عن^{٢٦} عاصم بن أبي النجود
 عن^{٢٧} زر بن حبیش قال أكل واحد من الرواة اعوذ بالسميع العظيم
 فيقول الشيخ قل اعوذ بالله من الشيطان الرجيم قال زر ولقد
 قرأت على عبد الله بن مسعود رضي الله عنهم فقلت اعوذ

الزنجاني

بالسمیع العلیم فقال لم قتل عوذ بالله من الشیطان الرجیم فلقد
 قرأت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت اعوذ بالسمیع
 العلیم فقال لیا ابن ام عبد قتل عوذ بالله من الشیطان الرجیم
 هكذا اقرأنیہ جبرئیل علیہ السلام عن العثم عن اللوح المحفوظ قال
 المسکین والذی یقتضی القیاس تقدیم ذکر اللوح علی القلم ولكن الرواة
 هكذا بالعکس الله تعالی علم۔

اس حدیث کو دو طریقہ
 ہیں پہلے میں محمد سے
 رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم تک
 اور دوسرے میں
 دس واسطے ہیں

الحديث الخامس المستعمل بقراءة سورة الفاتحة

قرأت علی الشیخ عبد الجلیل برادہ سورۃ الفاتحۃ واجاز فی قراتها
 قال قرأتها علی الشیخ عبد الغنی قرأتها علی الشیخ عبد السند
 قرأتها علی السید ابی القاسم بن سلیمان قرأتها علی ولی الله السید
 احمد بن محمد الشریف مقبول الاھدل قرأتها علی الشیخ احمد النخعی

۱۵۱ کے ہر راوی نے اپنے شیخ کے رد و اعوذ بالسمیع العلیم پڑھا اور شیخ نے کہا کہ اعوذ بالله من الشیطان
 الرجیم کہو۔ اسکی سند پڑھتے وقت میرے دل میں آیا کہ محض بقائے سلسلہ کیلئے خواہ مخواہ اس طرح پڑھنا تو علم
 ہوتا ہے۔ لیکن بہ موقع بے ساختہ میری زبان سے اعوذ بالسمیع العلیم ہی نکلا تو فوراً شیخ نے کہا قتل عوذ بالله
 اس سند کے راوی اول حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم کے رد و اعوذ بالسمیع العلیم پڑھا تو آپ نے فرمایا کہ اے ام عبد کے بیٹے اعوذ بالله من الشیطان
 الرجیم کہو جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو ایسا ہی پڑھا یا ہے وہ قلم سے وہ لوح محفوظ سے ایسا ہی لائے ہیں ۱۶ عبد اللہ
 سے اس سند کے ہر راوی نے اپنے شیخ کو سورۃ فاتحہ سنا کر اس کے پڑھنے کی اجازت مل لی ہے ۱۷ محمد بن عبد الباقی غفرلہ

قرأتها على الشيخ عيسى الثعالبي قرأتها على الشيخ علي الأجهوري قرأتها
على نو الدين القرافي قرأتها على القاضي شمس الدين محمد بن
إبراهيم قرأتها على برهان الدين إبراهيم بن محمد اللقاني قرأتها
على علم الدين سليمان مؤيد الجن قرأتها على شمس الدين قرأتها على من
أنزلت عليه سيد الوجود ومنبع الكرم والجود أبي القاسم محمد
صلى الله عليه وسلم - قلت ذكره ابن عقيلة في مسلسلته من
هذا الطريق وقال ولما كان هذا الحديث ليس فيه شيء من الأحكام
بل هو امر يتبرك به قبلته الأئمة الاعلام بهذا السند
وأرويه عاليا منه بالسند المذكور إلى الشيخ الأجهوري عاينه
قال قرأتها على الشيخ نجم الدين الغيطي وهو قرأها على القاضي شمس
الجن الصنعا وهو قرأها على النبي صلى الله عليه وسلم فبينى وبين
رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند عشر والحمد لله على ذلك
فأنت في قرأتك سورة الفاتحة في خاتمة المجالس ينبغي المواتمة
عليها لكل راغب في الخير - أخبرني شفيع عبد الباري أخبرني الشيخ
الوترى أخبرني الشيخ عبد الغني عن الشيخ عابد عن السيد عبد الرحمن

عن ابيه السيد سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل عن السيد
احمد بن محمد شريف مقبول الاهدل عن السيد يحيى بن عمر مقبول
الاهدل عن السيد ابى بكر البطاح الاهدل عن السيد طاهر بن
الحسين الاهدل ثم اخبرني القاضي العدل جمال الدين محمد بن
عبد السلام الناشري ثم اخبرني الفقيه محمد بن عبد الله بعيش
وهو رجل ثقة ثم اخبرني الفقيه احمد بن عبيد هو ثقة صالح ثم
تزوجت امرأة شابة وانا كبير السن وكان اهلها يحبونني و
يعتقدونني وهي كادته باطنها بصحبتني من حيث كبرى ومنظمتها
الود لاجل اهلها فاتفق ان امرأة دخلت عليها فشكت اليها و
انا اسمعها وهي لا تشعر فكانت كلما تكلمت كتبتها في ورقة عندي
ثم ان المرأة ارادت ان تخرج فقالت لها زوجي اصبر حتى
نقرأ الفاتحة كما يفعل الفقيه واصحابه فقرأت هي والمرأة الفاتحة
فكتبت ايضا قراءتهما ثم اني ذكرت لاختها وقلت لهم لا تذكروها
واردت ان اذارقها فذكرها ذلك وغضبوا عليها فانا انهم جميع
ما صلا منها فقلت لهم قد كتبت كلامها في ورقة ثم جئت

بالورقة لا ريم كلامها فلم يجد في الورقة سوى الفاتحة اهكذا في

الباقيات الصالحات لشينما عبد الباري اللكنوى رحمه الله تعالى

الحديث السادس من السلسل بقراءة اول سورة الفتح
 ارسل الله نوره
 محمد بن عبد الله
 في كتابه
 في تاريخه
 في تاريخه

لا

اروي به بالسند السابق الى الشيخ احمد الفخري عن محمد بن علاء الدين

البابلي عن سالم النسخوري عن محمد الغيطي عن محمد بن احمد

الدبلي القماني عن النبي صلى الله عليه وسلم في المنام بمكة المشرفة

فقرأ عليه اول السورة المذكورة - قال العلامة ابن حجر في الفوائد

الحديثية ما قلنا عن الواحدى انه قال فلما نزلت هذه الآية قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين واشكوا

يا صبيح ان كادت لتسبقتني انتهي وروى انه لما نزلت لتاترت

السلامة ابن حجر في فتاوى حديثه من واحد من نقله كما في سورة نزل في ابتدائي آية نزل بهي نوراً

صلى الله عليه وسلم في فرما من اور قيات ان هروء انجيلون كيطوع قريب قريب يجمع كمن - اودا بني هروء

انجيلون من اشاره كركه كيتايا - اود تفسير شريفي وغواب البيان من كركه كيتايا - اود تفسير شريفي وغواب البيان من كركه كيتايا

كركه كيتايا - اود تفسير شريفي وغواب البيان من كركه كيتايا - اود تفسير شريفي وغواب البيان من كركه كيتايا

كركه كيتايا - اود تفسير شريفي وغواب البيان من كركه كيتايا - اود تفسير شريفي وغواب البيان من كركه كيتايا

عبد الباري غفر له

الساعة قال الكفار بعضهم لبعض ان هذا اى محمد صلى الله عليه وسلم
 يزعم ان القيمة قد اقربت فامسكوا عن بعض ما تقولون حتى ننظروا
 كمائن فلما تأخرت قالوا اما نرى شيئا فنزل - اقرب لنا حتى نجيبهم
 فاشفقوا وانتظروا فلما امتدت الايام قالوا يا محمد ما نرى
 شيئا ما تخوفنا به فنزل اتى امر الله فوثب رسول الله صلى الله
 عليه وسلم ورفع الناس رؤوسهم وطمأنوا فلما قد اتت حقيقة فنزل
 فلا تستعجلوه فاطمأنوا فكان الكفار قالوا اسلمنا لك يا محمد الا انا
 نعبده هذه الاصنام لتشفع لنا عند الله تعالى فخلصنا من هذا
 العذاب المحكوم به فاجابهم الله سبحانه وتعالى بقوله سبحانه و
 تعالى عما يشركون انتهى كذا فى السراج الميراثى فى غريب البيان للنيسابورى

الاول من (١٢٥) اذ
 طرقت و من (١٢٦)
 واطل على -

الحديث السابع الملسل لقراءة سورة الصف

عن ابي عبد الله
 محمد بن اسمعيل
 عن ابي عبد الله

اروي عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ عبد الغنى عن الشيخ عابد
 عن عمه محمد حسين الانصارى عن ابيه محمد مراد عن محمد هاشم
 عن عبد القادر مفتى الحنفية بركة عن احمد النخعي عن محمد البايعلى
 عن احمد بن محمد الشبل الحنفى عن محمد البصير عن زكريا الانصارى

ح دارودہ عن السید حسین الحبشی عن السید عید وثنی عن
 عن السید عبد اللہ بن الحسن بن عبد اللہ بلفقیہ عن والدہ الہدی
 الحسن بن عن خالد عید وثنی بن عبد الرحمن ابن عبد اللہ بلفقیہ
 عن والدہ عبد الرحمن وهو عن والدہ عبد اللہ بلفقیہ عن احمد القشاش
 عن احمد بن محمد المکی عن زکریا الانصاری عن الحافظ ابی نعیم
 رضوان العقی عن ابی اسحاق التنوخی عن ابی العباس احمد
 الجار عن ابی المنجا عبد اللہ بن عمر البغدادی عن ابی الوقت
 عبد الاول بن عیسی الهمی عن ابی الحسن عبد الرحمن الداودی
 عن ابی محمد عبد اللہ بن احمد بن عیسی بن عمر السرخسی انا ابو عمران
 عیسی بن عمرو بن العباس السمرقندی انا ابو محمد عبد اللہ بن عبد
 الدار عن نا محمد بن کثیر عن الأوزاعی عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی
 سلمة ابن عبد الرحمن بن عوف عن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ

۱۰ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک روز) ہم اصحاب رسول اللہ کی ایک جماعت میں
 آپ میں گفتگو کرنے لگے کہ اگر ہم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل بہت پسند ہے تو ہم اس پر عمل کرتے
 پس اللہ تعالیٰ نے ازل فرمایا سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل بہت پسند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم سورہ مذکورہ پورا ہو کر پڑھ کر سنایا اسی طرح یہ سلسلہ بھیج کر کہین تک پہنچا ہے چنانچہ میرے شیخ
 عبد الجلیل اور شیخ حبیب بن نے مجھے پورا سورہ پڑھ کر سنایا ۱۱ عبد اللہ بن سلام

قال قعدنا نقرأ من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فتذكرنا فقلنا
 لنعلم اى الاعمال قرب الى الله تعالى لعلنا نوافي الله عز وجل

وسبح الله ما فى السموات وما فى الارض هو العزيز الحكيم

يا ايها الذين امنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله

ان تقولوا ما لا تفعلون» حتى ختمها قال عبد الله بن سلام

رضى الله عنه فقراها علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ختمها

هكذا قال ابوسلمة قراها علينا عبد الله بن سلام قال يحيى قراها علينا

ابوسلمة قال الاوزاعي قراها علينا يحيى ثم محمد بن كثير قراها علينا الاوزاعي

ثم الدارمي قراها علينا محمد بن كثير ثم ابو عمران السمرقندي فقراها

علينا الدارمي ثم السرخسي فقراها علينا ابو عمران ثم الداودي

قراها علينا السرخسي ثم ابو الوقت قراها علينا الداودي ثم ابو المنجا

قراها علينا ابو الوقت ثم الحجار قراها علينا ابو المنجا ثم ابواسحاق قراها

علينا الحجار ثم ابو نعيم قراها علينا ابواسحق ثم القاضى زكريا قراها

علينا ابو نعيم قال النجم الغيطى واحمد بن حجر المكي قراها علينا القاضى زكريا

ثم احمد القشاشى قراها علينا النجم الغيطى واحمد بن حجر المكي قراها

قرأها علينا الشهاب ثم الغلى قرأها علينا البا بلى ثم الشيخ عبد القادر
 قرأها علينا الغلى ثم الشيخ محمد هاشم قرأها علينا الشيخ عبد القادر
 جده الشيخ عابد قرأها علينا الشيخ محمد هاشم ثم الشيخ عابد قرأها على أبي ثم الشيخ محمد عابد قرأها
 على عمي الشيخ محمد حسين ثم الشيخ عبد الغنى قرأها علينا الشيخ عابد ثم
 شيخنا الشيخ عبد الجليل قرأها علينا الشيخ عبد الغنى ثم العبد المسكين
 محمد عبد الهادي قرأها علينا الشيخ عبد الجليل ح وقال احمد القضا
 قرأها علينا الشيخ احمد بن حمزا المكي ثم العفيف عبد الله بلفقيه قرأها
 علينا الشهاب احمد القضا شى ثم عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه
 قرأها علينا والدي عبد الله بلفقيه ثم السيد عيروس قرأها علينا
 والدي عبد الرحمن ابن عبد الله بلفقيه ثم البدر الحسين بن عبد الله
 قرأها علينا خالي عيروس بن عبد الرحمن قال السيد عبد الله بن الحسين قرأها
 علينا ابي البدر الحسين السيد عيروس بن عمر قرأها علينا السيد عبد الله بن
 الحسين شيخنا الحسين بن العلو قرأها علينا السيد عيروس بن عمر قال العبد المسكين
 ابو سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج محمد عبد الكريم
 تغذها الله بفضل الجسيم قرأها علينا الحبيب حسين الحبشي العلوي

رحمہ اللہ تعالیٰ

قال شيخ مشايخنا مولانا عابد في حصر الشارح ما مضى قال بجا الله
 ابن فهد هذا حديث صحيح متصل الاسناد والتسلسل رجال الاسناد
 ثقة بل قال بعض الحفاظ هو اصح حديث وقع لنا مسلسل بل واضح
 مسلسل يروي في الدنيا ورواه الترمذي في جامعه والدارقطني في المعجم
 في مستدركه مسلسل وصححه على شرط الشيخين ورواه احمد و
 ابو يعلى والطبراني في معجمه الكبير وغيرهم من عدة طريق انتهى وذكر
 الشيخ زكريا في شرحه على الالفية عن شيخه الحفاظ انه المسلسل
 بسورة الصف من اصح مسلسل يروي في الدنيا ورواه العجلي
 في ثبته ورواه البيهقي ايضا في شعب الايمان من طريق محمد
 ابن كثير مسلسل اه

<p>اس حدیث میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک ۴۳</p>	<p>الحديث الثامن المسلسل بالافضل على الاسودين</p>	<p>واسطے ہیں۔ یہ کچھ راوی پانی سے ضیافت کرنے کی حدیث ہے۔</p>
--	--	--

سليمان بن ابراهيم الطوى اليماني بقرا^{٢٠} في عليه بتعز^{٢١} ثم انى والذى اجازة^{٢٢}
 انى الفقيه تقي الدين عمر بن علي الشعبي^{٢٣} ثم اضافنا القاضى فخر الدين
 الطبرى في منزله يزيد على الاسودين التمر والماء^{٢٤} ثم اضافنا الامام
 فخر الدين محمد بن ابراهيم الجيرى الفارسى على الاسودين التمر والماء^{٢٥}
 اضافنا شيخنا الحافظ ابو العلاء الهمداني بها على الاسودين التمر
 والماء^{٢٦} ثم اضافنا ابو بكر هبة الله بن الفرج الكاتب الهمداني على الاسود^{٢٧}
 التمر والماء^{٢٨} ثم اضافنا ابو جعفر محمد بن الحسين بن محمد الصوفي على الاسود^{٢٩}
 التمر والماء^{٣٠} ثم اضافنى ابو الحسن بن الحسن الواعظ على الاسودين التمر والماء^{٣١}
 اضافنا ابو شيبة احمد بن ابراهيم العطار الخروى بالوردان على الاسود^{٣٢}
 التمر والماء^{٣٣} ثم اضافنا جعفر بن محمد بن عاصم الدمشقى على الاسودين
 التمر والماء^{٣٤} ثم اضافنا نوفل بن الهادي على الاسودين التمر والماء^{٣٥}
 اضافنا عبد الله بن ميمون القلاح على الاسودين الخ^{٣٦} ثم اضافنا^{٣٧}
 جعفر بن محمد الصادق على الاسودين الخ^{٣٨} ثم اضافنا ابي محمد بن علي الباقر
 على الاسودين الخ^{٣٩} ثم اضافنا ابي علي بن الحسين بن علي على الاسودين الخ^{٤٠}
 اضافنا ابي علي الاسودين الخ^{٤١} ثم اضافنى على كرم الله وجهه على الاسود^{٤٢}

قال الصادق رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسودين التمر والماء ثقل
 من اضاف مؤمننا فكانما اضاف آدم صلى الله عليه وسلم ومن اضاف
 مؤمنين فكانما اضاف آدم وحواء عليهما السلام ومن اضاف
 ثلاثة فكانما اضاف جبريل واسرافيل وميكائيل ومن اضاف اربعة
 فكانما قرأ التوراة والانجيل والزبور والفرقان من اضاف خمسة
 فكانما صلى الصلوات الخمس في الجماعة من يوم خلق الله الخلق الى يوم القيمة
 ومن اضاف ستة فكانما اعتق ستين رقبة من ولد اسماعيل ومن
 اضاف سبعة غلقت عنه سبعة ابواب جهنم ومن اضاف ثمانية فتحت
 له ثمانية ابواب الجنة ومن اضاف تسعة كتب الله له حسنات بعدد
 من عصاه من اول يوم خلق الله الخلق الى يوم القيمة ومن اضاف
 عشرة كتب الله له اجر من صلى وصام وحج واعتمر الى يوم القيمة -
 قال الشيخ عابد رحمه الله تعالى في ثبوت هذا مما انفرد به القلاح رحمه

۱۵ اس حدیث کے ہر راوی نے اپنے تلمیذ کو کجور اور بانی سے ضیافت کی ہے اس طرح یہ سلسلہ حضرت علی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کجور اور بانی سے ضیافت کر چکے
 بعد فرمایا کہ جسے ایک مومن کی ضیافت کی گویا اس نے آدم علیہ السلام کی ضیافت کی اور جس نے دو مومن کی ضیافت کی
 تو گویا اس نے آدم وحوار علیہما السلام کی ضیافت کی اور جس نے تین مومن کی ضیافت کی اُس نے گویا جبریل و
 اسرافیل و میکائیل علیہم السلام کی ضیافت کی۔ اور جس نے چار کی ضیافت کی گویا اس نے تورات و انجیل و زبور و فرقان
 (بقیہ حاشیہ پر صفحہ آئندہ)

غیر واحد بانه متهم بالکذب والوضع۔ قال السخاوی ولما فتح الکذب
 علیه ظاهراً ولا استبیح ذکراً الا مع بیانہ۔ لکن المحدثین مع کثرة
 کلامهم فیہ ومبالغتهم فی تضعیفہ ورمیہ بالوضع لا یزالون یدکون
 ویسلسلونہ بالتبرک وحسن النیۃ واللہ ولی التوفیق انتہی وفی
 ثبت الامیر الکبیر رحمہ اللہ لقاماضہ قال شیخ مشائخا احما الصباغ
 السکندری بعد ان ذکر ذلک عن شیخہ سیدی عبد اللہ البصری
 مانضہ النظر مرتبہ هذا الحديث ومن خرجہ من اهل الکتاب المعقبۃ
 فانی ذهبت ان اسأل استاذی عنہ فی وقت اخذہ ونسیت بعد
 مع حرصی علی السؤال عنہ منذ خلتہ ام اقولہ کو وان هذا المبالغا

پڑا۔ اور جس نے پانچ کی ضیافت کی اس نے گویا جبرن سے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اس دن سے قیامت تک
 ناز چنگا کر باجماعہ ادا کی۔ اور جس نے چھ مسلمان کی ضیافت کی گویا اس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے ساٹھ غلام آزاد
 کئے۔ اور جس نے سات کی ضیافت کی اس پر جہنم کے سات دروازے بند ہو گئے۔ اور جس نے آٹھ کی ضیافت کی اس کے
 لئے جنت کے آٹھ دروازے کھل جائینگے۔ اور جس نے نو کی ضیافت کی اس کے لئے اللہ تعالیٰ۔ روز اول خلقت
 سے وہ روز قیامت تک گناہگاروں کی گنتی کے برابر نکال سکھو آئے۔ اور جس نے دس کی ضیافت کی اس کے لئے اللہ تعالیٰ قیامت
 تک ناز پڑھنے والوں اور روزہ رکھنے والوں اور حج اور عمرہ بجالانے والوں کا اجر لکھا تا ہے۔ ۱۲

اس حدیث میں محدثین کو بہت کلام ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اور باوجود اسکے محدثین اسکو ذکر کرتے
 آئے ہیں۔ میرے شیخ ابو الفیض کی نظر پر امام سیدی نے جمیع الجوامع میں ابن جریر سے تین مراتب تک نقل کیا ہے
 ام میں کتابوں کا الحمد للہ کتاب ابن جریر ہی اسنی المطالب میں جس وقت میرے شیخ احمد کی اسکو ذکر میں سنہ ۱۳۳۳ھ میں راجع
 اور پکی سی تصحیح کر رہا تھا۔ حدیث مذکور کو شیخ ابو الفیض کے قول کے مطابق یا لکن میں مراتب پر اتقار کیا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم
 محمد عبد الباقی عفی عنہ

من موجبات الطعن خصوصاً مع ذكر الملائكة في الصياقة وهم لا يملكون ولا يشربون فان صح فهو خارج عن مخرج الفرض التقديراً قال شيخنا ابو الفيض اقتصر على المراتب الثلاث في جمع الجوامع للسيوطي عن ابن الجوزي فانظر في مسند سيدنا علي رضي الله عنه اه قلت وقد نظرت بحمد الله تعالى على مطالعة كتاب ابن الجوزي المسمى باسمي المطالب في مناقب علي بن ابي طالب بمكة المكرمة حين كنت مصححاً للطبعة مع شيخنا العلامة احمد جمال المكي رحمه الله تعالى فوجدت فيه الحديث المسلسل بالضيافة كما قال شيخنا ابو الفيض انه اقتصر على المراتب الثلاث الاولى -

اس حدیث میں مجھ سے ایک واسطہ ہے۔	الحديث التاسع المسلسل بالتلقيم	اس حدیث میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
----------------------------------	--------------------------------	---

الاصل في التلقيم الذي يستعمله كثير من اهل الله ما اخرج الطبراني

۵۰۰ نویں حدیث مسلسل بالتلقيم ہے یعنی یہاں کو لقمہ کھلانا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر محمد مسکن تک مسلسل طائفاً بنیاً جو محمد کو میرے شیخ حبیب حسن حبشی رحمہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے شیری کا لقمہ کھلایا اور یہ واقعہ کرم میں ۲۲ ستمبر ۱۳۸۵ میں ہوا تھا انکا کہ شیخ سید عبدالرحمن نے لقمہ کھلایا اسی طرح یہ سلسلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچا حضرت علی فرماتے ہیں کہ محمد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لقمہ کھلایا۔ فائدہ: تلقيم کی تفصیل میں دو حدیثیں وارد ہیں (۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جسے اپنے بھائی کو ایک شہین لقمہ کھلایا اللہ پاکی اسکو موقع قیامت کی تمیزوں سے بچا لگا افرار کیا طبرانی نے ۲۵ حبیب تم سے کوئی شخص یہاں کیسا کھانا کھائے تو اسکو جائے کہ یہاں کو لقمہ کھلاتے۔ جس نے ایسا کیا اسکو ایک سال کے روزوں اور تیرام لیل کا اجر لگا انتہی لخصاً عقد البیواتیت المجہرہ ۱۲

عن يزيد الرقاشي عن أنس رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لقم أحياه لقمته حلوة صرف الله عنه مرارات الموقف
يوم القيمة أفاد ذلك القوطي في تذكرة وفاد المناوي في شرح الجمع
الصغير في شرح حديث "من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه"
حديثاً مرفوعاً إلى النبي صلى الله عليه وسلم عن أبي الدرداء رضي الله عنه
من مسند الفردوس بلفظ إذا أكل أحدكم مع الضيف فليقم فإن
فعل لك كتب له عمل سنة صيام نهارها وقيام ليلها اهـ كذا في عقد
اليواقيت الجوهرية للشيخ شينخا السيد عيسى بن السيد عبد الرحمن ^{الاهل} ^{الله} ^{عليه}
فاقول لقمي شينخا العلامة الحبيب الحبشي بيده المباركة لقمته
وذلك في داره بمكة المكرمة في سنة ألف وثلاثمائة وأربعة عشر قال
لقمني السيد عيسى بن عمرو لقمني عيسى السيد محمد بن عيسى
ثم لقمني الشيخ عبد الرحمن بن سليمان الأهدل ثم لقمني أبي ثم لقمني
السيد أحمد بن محمد بن شريف ثم لقمني الشيخ أحمد الفخري ثم لقمني الشيخ
عيسى الثعالبي الجعفري المالكي ثم لقمني أبو الصلاح علي بن عبد الوهاب
الانصاري ثم لقمني أبو العباس أحمد المقرئ المالكي ثم لقمني عبد الله بن محمد

ابن احمد المقرئ ق لقمی ابو عبد الله المسعری ق لقمی ابو زکریا الحمیاضی ق
 لقمی ابو محمد صالح ق لقمی ابو صمد ق لقمی ابو الحسن بن حرز ق لقمی
 ابن العربی ق لقمی الامام الغزالی ق لقمی ابو المعالی ق لقمی ابو طالب البکی ق
 لقمی ابو محمد الجریری ق لقمی الجنید ق لقمی السری السقطی ق لقمی
 المعروف الکرخی ق لقمی داؤد الطائی ق لقمی الحبیب العجی ق لقمی
 الحسن البصری ق لقمی علی بن ابی طالب رضی الله عنه ق لقمی رسول
 الله صلی الله علیه وسلم

ابن سید میں محمد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحاکم العاشر المسلسل بوضع الید علی الرأس	یہ شائیس واسطے ہیں۔
--	---	------------------------

اجنبی نامولانا الشیخ عبد الجلیل اتی الشیخ عبد القنی اتی الشیخ عابد السند
 انا الشیخ صالح الفلانی ق انا الشیخ محمد سعید سفوق ق انا الشیخ تاج الدین
 القلقی ق انا الشیخ حسن العجی انا الشیخ احمد القشاشی انا العارف

۱۰ ابن العربی۔ هذا غیر ابن عربی صاحب الفتوحات انه بدون الف ولام حیثما اصطلح علیہ اهل النقل
 فتوافق بينهما ۱۳ منه غفر الله له ۱۴ یہ حدیث ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر
 مبارک پر اپنا دست مبارک رکھ کر بیان فرمایا اور ہر زمانہ میں ہر راوی نے اسکو اسی طرح سہرہ ہاتھ رکھ کر بیان کیا
 اور اسی طرح یہ سلسلہ تھمک پہنچا ۱۵ عبد الباقی خضر اللہ۔

بالله الشيخ احمد الشناوي عن عبد الرحمن بن فهد اجازة عن عمه
 جاز الله عن^{١٢} والا عبد العزيز^{١٣} اما المشايخ^{١٤} الاربعة سيدي و
 والذي نجم الدين عمر^{١٥} واللاجدي^{١٦} تقي الدين محمد بن فهد بقراءتي
 عليهما والعلامة ابو الفتح المراغي^{١٧} والشيخة ام هاني بنت ابي الحسن
 سماعا عليهما مفتوقين قال^{١٨} الاولان انا الامام زين الدين عبد
 ابن علي بن يوسف الزرندي وقال الثالث انا الشيخ جلال الدين
 ابو طاهر احمد بن محمد بن محمد الحنبد^{١٩} وقاضي الاقضية محمد^{٢٠}
 الفيروز آبادي وقالت الرابعة انا القاضي شهاب الدين ابن
 ظهير^{٢١} بن احمد القرشي سماعا قالوا انا به الحافظ العلافي قال الزندي
 اجازة^{٢٢} انا ابو اسحاق ابراهيم بن محمد الطبري^{٢٣} انا ابو الحسن علي
 ابن هبة الله الحميري^{٢٤} انا السلفي^{٢٥} انا ابو الحسين بن عبد الجبار
 الصيرفي^{٢٦} انا ابو الفتح عبد الكريم بن محمد الخاملي^{٢٧} انا ابو بكر بن احمد بن
 ابراهيم بن شاذان البراز^{٢٨} ثنا محمد بن عيسى الزهري^{٢٩} ثنا مالك بن
 يحيى^{٣٠} ثنا علي بن عاصم^{٣١} عن سميل^{٣٢} بن ابي صالح^{٣٣} عن ابيه^{٣٤} عن ابي هريرة
 رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

”ما تمکن من احد ینجیہ عملہ من النار ویدخلہ الجنة الا
 الرحمة من الله عز وجل قالوا ولا انت یا رسول الله قال
 ولا انا الا ان یتغمد فی الله تعالیٰ برحمته وفضله“ وضع
 رسول الله صلی الله علیہ وسلم یدہ علی رأسہ و وضع ابو ہریرہ رضی
 الله عنہ یدہ علی رأسہ و وضع ابوصالح یدہ علی رأسہ و وضع سمیل
 یدہ علی رأسہ و وضع علی بن عاصم یدہ علی رأسہ و وضع ابوغسان
 مالک بن یحییٰ یدہ علی رأسہ و وضع محمد بن عیسیٰ یدہ علی رأسہ
 و وضع ابن شاذان یدہ علی رأسہ و وضع عبدالکیم یدہ علی رأسہ و وضع

۱۵ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے عمل کی وجہ سے عذاب جہنم سے نجات پا کر داخل
 جنت نہ ہو گا۔ جب تک کہ خدا کے غزوہ کی رحمت شامل حال نہ ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
 کیا آپ بھی اپنے اعمال سے جنت میں نہ جاؤ گے۔ فرمایا۔ میں بھی نہ جاؤں گا۔ مگر جب کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت میں
 مجھے ڈھانپ لینگا (تو میں جنت میں جاؤں گا) اس حدیث سے اپنے نیک اعمال پر گھمنے کرنے کی سخت مانعت
 ثابت ہوتی ہے۔ اسکا یہ مطلب نہیں کہ خدا کے فضل و رحمت پر ہر دوسرے کے عمل کو چھوڑ دیں۔ بلکہ یہ مطلب
 ہے کہ نیک عمل ضرور کریں لیکن اپنے اعمال کیسے بھی زبردست ہوں ان پر تکیہ اور ہر دوسرے نہ رکھیں بلکہ خدا کے
 غزوہ کی رحمت پر ہر دوسرے رکھیں کہ بغیر اسکے بڑا پار ہونا ممکن نہیں۔ اور ہمارے اعمال کا قبول ہونا بھی اس
 فضل و کرم پر منحصر ہے۔ اے ہمارے مالک تو اپنے فضل و رحمت میں ہم کو ڈھانپ لے اور داخل جنت قرار دین
 اس حدیث کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرماتے ہوئے
 اپنے دست مبارک کو اپنے سر مبارک پر رکھا۔ اور اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسکی روایت کے وقت
 اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا اسی طرح یہ سلسلہ میرے شیخ مکہ پنجا اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کی روایت
 کرتے وقت اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا ۱۲ محمد عبد الہادی عفر اللہ!

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

الصیوفی ید علی رأسه ووضع السلفی ید علی رأسه ووضع الحمیری
 ید علی رأسه ووضع الطبری ید علی رأسه ووضع العلائی ید
 علی رأسه ووضع کل من ابن ظہیرۃ ومن النجندی والفیروز آبادی
 ید علی رأسه ووضع کل من شیوخ عبدالغریز بن فہد ید علی رأسه
 ووضع عبدالغریز ید علی رأسه ووضع الداجار اللہ بن فہد
 ید علی رأسه ووضع والداخیه عبدالرحمن ید علی رأسه
 ووضع الشناوی ید علی رأسه ووضع القشاشی ید
 علی رأسه ووضع العجمی ید علی رأسه ووضع الطلعی ید علی رأسه
 ووضع محمد سعید سفر ید علی رأسه ووضع الشیخ صالح ید علی رأسه
 ووضع الشیخ عابد ید علی رأسه ووضع الشیخ عبدالغنی ید علی رأسه
 ووضع الشیخ عبدالجلیل ید علی رأسه۔ وهذا الخ شیعہ الخبیر النجادی صحیحہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ

عنه
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۲ یہ گیارہویں حدیث ایسے سلسلہ کی ہے کہ اس کے ہر راوی نے اپنے تئیں کو سورۃ شمس کی آخری آیتیں پڑھتے ہوئے
 کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ۔ یہ سلسلہ اس طرح مجھ سے حضرت علی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے۔ اور اسکا فائدہ
 یہ ہے کہ آیات مذکورہ کا اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر پڑھا کرنا ہر مرض کیلئے شفا کا موجب ہے۔ اور دینی کی ولایت
 میں لیل وارد ہے کہ رسول مقبول علی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اسے علی جب تجھے
 در در سرائے تو اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر سورۃ شمس کی آخری آیتیں پڑھ ۱۵۔ اس حدیث کے راوی ثقفی ہریرہ بن ابی
 محمد بن کواکبی امت میں کلام ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۱۱ محمد عبدالہادی غفرلہ

أخبرني به مولانا الشيخ عبد الباري اللكنوي دام فيضه ثم أخبرني به
 الشيخ محمد علي طاهر الوترى ثم أخبرني به العلامة الشيخ عبد الفتى عن
 محمد عبد عشر عمه الشيخ محمد حسين عن الشيخ محمد بن محمد بن عبد الله
 الحضرمي عن عبد الله بن سالم البصري عن محمد البايعي عن نور الدين علي
 الاجهوري عن عمر بن الجأني عن الجلال السيوطي عن الحافظ
 العسقلاني عن عمر بن محمد بن أحمد بن سليمان أنا العز محمد بن إبراهيم
 ابن أبي عمر أنا الفخر علي بن البخاري أنا ابن طبرزد أبو منصور عبد الرحمن
 ابن محمد القزاز أنا أبو بكر الخطيب البغدادي ثم أبو نعيم أحمد بن عبد الله
 الانصاري الحافظ أنا أبو الطيب محمد بن أحمد بن يوسف بن جعفر
 المقرئ البغدادي ثنا أدریس ابن عبد الكريم الحداد قال قرأت على
 خلف فلما بلغت هذه الآية "ولو أنزلنا هذا القرآن على جبل" قال
 ضع يدك على رأسك فإني قرأت على سليم فلما بلغت هذه الآية قال
 ضع يدك على رأسك فإني قرأت على حمزة فلما بلغت هذه الآية قال

ضع يدك على رأسك فاني قرأت على الاعمش فلما بلغت هذه الآية
قال ضع يدك على رأسك فاني قرأت على يحيى بن ذباب فلما بلغت
هذه الآية قال ضع يدك على رأسك فاني قرأت على علقمة والاسود
فلما بلغت هذه الآية قال اضع يدك على رأسك فانا قرأنا على عبد الله
ابن مسعود فلما بلغنا هذه الآية قال ضع ايديكما على رؤسكما
فاني قرأت على النبي صلى الله عليه وسلم فلما بلغت هذه الآية قال

ضع يدك على رأسك فان جبرئيل عليه السلام لما نزل بها على قال لي
ضع يدك على رأسك فانها شفاء من كل داء الا السام والسمام
الموت قال شيخ الشيوخ عبد الباري قال الشيخ الوترى ولما حدثني
شيخ الشيوخ عبد الغني قال ضع يدك على رأسك وضع يدك على رأسك ايضا
حتى ختمنا الايات من قوله تعالى "لو انزلنا الى تمام سورة الحشر"
وهكذا امر كل واحد من الاشياخ لمن حدثه له حتى وصل اليانا هـ

۱۔ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے (سورہ حشر) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درپردہ پر
میں جب آیت مذکورہ (لو انزلنا) پر پہنچا تو فرمایا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کیونکہ جب جبرئیل علیہ السلام ان آیتوں
کو نیکر نازل ہوئے تو مجھے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھنے کو کہا اور کہا کہ یہ آیتیں ہر جاری کیلئے شفا ہیں۔ سو اموت
کے اس حدیث کی تحقیق گزر چکی ۱۲ محمد مہدی الہادی حضرت اللہ۔

وَقَالَ لِمَا حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْوُتْرِيُّ قَالَ لَنَا ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ عَلَى رُءُوسِكُمْ وَضَع
يَدًا عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا أَنْتَهَى - وَأَقُولُ لِمَا حَدَّثَنِي بِهِ شَيْخِي عَبْدُ الْبَارِ
قَالَ لِي ضَعْ يَدَكَ عَلَى رَأْسِكَ وَضَعْ يَدًا عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا هَذَا الْحَدِيثُ
مَعَ رَوَايَةٍ عَنِ الْأَئِمَّةِ الثَّمَنَاتِ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ الْمَحْدُثُونَ - قَالَ الشُّوْكَانِيُّ
فِي الْفَوَائِدِ الْمَجْمُوعَةِ قَالَ الذَّهَبِيُّ بِأُطْلُ وَرَوَاهُ الدَّيْلَمِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ
بَلَفْظًا عَلَى إِذَا صَدَعَ رَأْسُكَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَيْهِ اقْرَأْ أُخْرَى سَوَاءٌ الْخَشَرُ
وَلَمْ أَعْرِفْ كَيْفَ حَالِ رَجَالِهِمَا هُوَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ع ۱۲

تسايسر
واسطه ہي۔

الحديث الثاني عشر المسلسل بالقبض على اليد

اس حدیث میں محمد
سے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تک

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ عَبْدِ الْجَلِيلِ لَمَدَنِي قَدْ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ عَبْدِ الْغَنِيِّ قَدْ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ
عَبْدُ اللَّهِ السَّيِّدُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَهْدَلُ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ
يَعْقِبٍ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمَرْجَابِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَقِيلَةَ
عَنْ حُسَيْنِ الْعُجَيْمِيِّ أَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ الْأَجْمُورِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

۱۲۔ القائل جامع هذا الاوراق المسكين محمد الهادي كان له الله ذوالا يادي ۱۲
۱۳۔ اس حدیث کا ہر راوی سیرت میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت حدیث کے وقت اپنی ریش پر قبضہ کیا تھا ۱۲۔ عبد الباری

نسب
الذی الکمال

الرضی الغزی ثنا^{۱۱} ابو الفتح محمد بن محمد المنزی ثنا^{۱۲} ابن الجوزی ثنا^{۱۳} الجلال
محمد بن محمد بن الفخار ابو هریق عبد الرحمن بن الذهبی ثنا^{۱۴}
ابو العباس احمد بن عبد الرحمن البعلی انا محمد بن عبد الله بن
اسماعیل بن احمد المرادی نا ابو الفرج یحیی بن محمد الثقفی انا^{۱۵}
جدی لامی الحافظ اسماعیل التیمی انا ابو بکر احمد بن علی الشیرازی
عن^{۱۶} الامام اری عبد الله محمد النیسابوری نا الزهیر بن عبد الواحد
الاسد بادی انا ابو الحسن یوسف بن عبد الاحد الفمینی الشافعی
نا^{۱۷} سلیمان بن شعیب الکیسی نا^{۱۸} سعید بن آدم نا^{۱۹} شهاب بن خراش
قال سمعت زید الراشی عن^{۲۰} النضر بن مالک عن^{۲۱} الله تعالی عنه قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحید العبد حلقه الا یمن حتی
یؤمن بالقدر خیر وشرًا وحلقًا ومرا^{۲۲} قال وقبض رسول الله تعالی

نسب
الذی

۱۱ نسبتہ الی اسد با و بلیقہ قرب حدان ۱۲ نسبتہ الی جادہ کیسان ۱۳ عبد اللہ ہادی غفر الله له
۱۴ یعنی بندہ سون جہت تک تقدیر کی بھلائی اور برائی اور خیر اور شر ہی اور غنی پر ایمان نہ لائے تب تک ایمان کی حلاوت نہ پائیگا
یعنی دنیا کی خوشی غمی نفع و نقصان محنت بیماری پر خیر تقدیر الہی سے ہے بندہ کو چاہئے کہ ہر حال میں راضی ہے جب تک
ایسا نہ ہو ایمان کا ذاتہ حاصل نہ ہو گا خود حضرت صلی الله علیه وسلم نے اپنی ایش مبارک کو تھاکر فرمایا کہ میں تقدیر
کی بھلائی اور برائی اور خیر و شر ہی اور غنی پر ایمان لایا۔ حق تعالی ہم سب مسلمانوں کو تقدیر پر ایمان رکھنے کی توفیق
عطا فرمائے۔ آمین ۱۵ محمد عبد الباقی صاحب اللہ

کتاب الحروف محمد بن یحیی عن غفر الله ذویہ

صلى الله تعالى عليه وسلم على الحية فقال امنت بالقدر خير وشي وحلوه
 ومرة وتبض اسرى الله تعالى عنه على الحية فقال امنت بالقدر
 خير وشي وحلوه ومرة وتبض نريد على الحية فقال امنت بالقدر خير
 وشي وحلوه ومرة قال وتبض شهاب على الحية فقال امنت بالمنازل
 وتبض سعيد على الحية فقال امنت الخ وتبض سليمان على الحية فقال امنت الخ
 وتبض يوسف على الحية فقال امنت الخ واخذ الزبير على الحية فقال
 امنت الخ وقال الحاكم بعد ما تبض على الحية وانا اقول عن نية صادقة
 وعقيدة صحيحة امنت الخ وتبض ابو بكر على الحية وقال امنت الخ
 وتبض التميمي على الحية وقال امنت الخ وتبض الثقة على الحية وقال
 امنت الخ وتبض المرح اوى على الحية وقال امنت الخ وتبض البعلج
 على الحية وقال امنت الخ وتبض كل من ابي هريرة وابن النحاس
 على الحية وقال كل واحد منهما امنت الخ وتبض ابن الجزري
 على الحية وقال امنت الخ وتبض ابو الفتح على الحية وقال امنت الخ
 وتبض الغزالي على الحية وقال امنت الخ وتبض الاجموي على الحية
 وقال امنت الخ واخذ الشيخ عيسى الحية وقال امنت الخ وتبض العجمي على الحية قال

امنت الخ وقبض عقیلہ علی الحیۃ قال امنت الخ وقبض الشیخ عبدالحی علی الحیۃ
 وقال امنت الخ وقبض السید سلیمان علی الحیۃ وقال امنت الخ
 وقبض ابنہ السید الرحمن علی الحیۃ وقال امنت الخ وقبض الشیخ
 عابد علی الحیۃ وقال امنت الخ وقبض الشیخ عبد الغنی علی الحیۃ
 وقال امنت الخ وقبض شینما العلامة عبد الجلیل علی الحیۃ قال
 امنت بالقد خیرا وشرا وحلوہ وحرہ۔ نسأل اللہ تعالیٰ ان
 یشبتنا علی ذلک ویجعلنا مؤمنین بہ آمین بجاہ السید الامین
 اخرجہ ابن عساکر فی تاریخہ مسلسلًا وھکذا اخرجہ النجفی
 فی مسلسلاتہ وقال عقبہ حدیث عظیم مسلسل بقبض الحیۃ و
 بالایمان بالقد انتھی مختصراً عجلاً فی

۱۳۷

اس سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۳۳) واسطے ہیں۔	الحیث الثالث عشر المسلسل بقول کل راوی کتبہ وھاہو فی جیبی	اس سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۳۳) واسطے ہیں۔
---	--	---

۱۵ اس حدیث کا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی کتبہ کے کہیں نہ اسکو لکھا اور وہ یک جیب ہی ہے۔ یہ دراصل
 ایک مستند و مقبرہ کا سلسلہ ہے جو حضرت علی اللہ علیہ وسلم سے پہنچ چکا ہے۔ جب آپ کو کسی طرح کا م
 وارد ہوتا تو آپ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دعا الفرج یعنی خوشی کی دعا ہے۔ اور
 اس دعا کا ایک عجیب قصہ ہے جو متن کتاب نم ۱۵ میں مذکور ہے۔ یہاں بغرض رزاقہ عامہ کا ارادہ ظاہر
 درج کیا جاتا ہے۔ سو یہ ہے کہ اس راوی اعلیٰ حضرت ربیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ جعفر صلی
 بقیہ ماشیہ بر صغیر آئندہ ۱۲

أخبرني العلامة عبد الباري قال اني محمد طاهر الوتراني عبد الغنى
 المجردى المديني عن محمد عابد الانصاري عن السيد عبد الرحمن
 الاهدل عن ابيه السيد سليمان بن يحيى الاهدل عن السيد
 احمد بن محمد شريف المقبول الاهدل عن السيد يحيى بن عمر قبول
 الاهدل عن السيد ابى بكر بن علي البطاح الاهدل عن السيد
 يوسف بن محمد البطاح الاهدل عن السيد الطاهر الحسين الاهدل

(بقية حاشیہ صفحہ ۵۷۱) سند خلافت پر ممکن ہوا تو مجھ سے کہا کہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلاؤ۔ جب انکے
 بلائے میں کچھ تاخیر ہوئی تو کہا کہ میں نے جعفر کو بلا کر حکم نہ کیا تھا۔ تجھ کو خدا قسم ہے کہ بلا لا انکو ورنہ بہت بری طرح سے جھکو
 قتل کروں گا۔ ربیع کہتے ہیں میں نے انہیں بلا لایا پس جب ہم ہر دو خلیفہ کے دروازے پر پہنچے تو حضرت جعفر کھڑے ہو گئے اور
 انکے لب کلمہ حرکت کرنے لگے پھر اندر داخل ہو کر خلیفہ کو سلام کیا۔ خلیفہ نے جواب نہ دیا۔ اور نہ انہیں بیٹھنے کو کہا پھر راضی
 کہا کہ اے جعفر تو ایسا ہے اور ویسا ہے یعنی شکایت کی کا اور ایک حدیث آبار و اعداد سے روایت کی کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز قیامت خدا کرے والے کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کیا جائیگا جس سے وہ تمام لوگوں
 میں پہچان لیا جائیگا۔ مطلب یہ ہے کہ حضرت جعفر کو خدا کرے والے بنایا۔ گویا حدیث مذکور کا مصداق ٹھہرایا۔ یہ
 منکر حضرت جعفر نے بھی اپنے آبار و اعداد سے ایک حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز
 قیامت عرش کے درمیان سے ایک مناد ہی ندا کرے گا کہ خلیجی اجرت اللہ تعالیٰ پر ہے وہ لوگ کھڑے ہو جائیں۔ دینہ ندا
 منکر صرف بزرگی والے لوگ کھڑے ہو گئے۔ بار بار یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ خلیفہ کا غصہ تم گیا اور دل زخم ہو گیا پھر ربیع
 کہا کہ اے ابو عبد اللہ بیٹھو اور اونچی جگہ بیٹھو یعنی اغراز کیا پھر نہایت خوشبو دار تیل جلیں غالیہ لاہو تھا تنکا کا
 خود اپنے ہاتھ سے حضرت جعفر کے ہاتھ پر ڈالا پھر عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا اور ربیع سے کہا کہ ابو عبد اللہ
 دیکھ حضرت جعفر کی کنیت ہے کا کا بازہ جاری کر دو اسکو دو چاند کرو جب حضرت جعفر باہر نکلے تو ربیع نے نہایت
 خلوص و ادب سے پوچھا کہ آپ خلیفہ کے رد برد آئیے آگے کیا پڑھ رہے تھے کہ میں نے آئیے ب کہ حرکت کرتے ہو
 دیکھا تھا تو حضرت جعفر نے فرمایا ہر مجھ سے میرے باپ نے اور انکو آئیے باپ نے اور انکو آئیے دادانے رشتا
 کی ہے جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم پیش آتا تھا تو اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ یہ
 خوشی دلائے خدائی دعا ہے۔ یہ دعا من کتاب میرا آتی ہے ۱۲ عبد الہادی غفرلہ

عن^{١٢} الحافظ عبد الرحمن بن علي الديبع الشيباني^{١٣} عن^{١٤} الشمس محمد عبد الرحمن
 السخاوي^{١٥} أنا أبو إسحاق إبراهيم بن علي^{١٦} أنا^{١٧} الإمام أبو طاهر المجدلي^{١٨} الفيزي
 آبادي^{١٩} أنا محمد بن أبي القاسم الفارسي^{٢٠} أنا^{٢١} علي بن أحمد العراقي^{٢٢} أنا^{٢٣}
 أبو الفضل جعفر بن علي الهمداني^{٢٤} أنا^{٢٥} الشريف أبو محمد عبد الله بن
 عبد الرحمن الديباجي^{٢٦} ثنا^{٢٧} أبو عبد الله محمد بن الحسين بن صدقة بن
 سليمان الأسكندري^{٢٨} ثنا^{٢٩} أبو الفتح نصر ابن الحسين بن القاسم الشاشي^{٣٠}
 ثنا^{٣١} أبو الحسن علي بن الحسين بن إبراهيم العاقولي الشافعي^{٣٢} ثنا^{٣٣} القاضي
 أبو الحسن محمد بن علي بن صخر^{٣٤} الأزدي^{٣٥} ثنا^{٣٦} أبو العباس أحمد بن محمد بن
 يعقوب الهرمزي^{٣٧} ثنا^{٣٨} أحمد بن منصور بن محمد الحافظ المؤذن
 ثنا^{٣٩} أبو الحسن علي بن الحسن بن أحمد البلخي القطان^{٤٠} ثنا^{٤١} أبو الحسن علي بن أحمد بن
 محمد البلخي المحتسب^{٤٢} ثنا^{٤٣} محمد بن هارون الهاشمي^{٤٤} ثنا^{٤٥} محمد بن يحيى
 المازني^{٤٦} ثنا^{٤٧} موسى بن سهل^{٤٨} عن^{٤٩} الربيع^{٥٠} قال لما استقلت أو الخلافة
 أو البيعة لأبي جعفر المنصور قال يا ربيع ابعث إلى جعفر أي الصادق^{٥١}
 ابن محمد فمقت بين يديه وقلت أي بليتة يريد أن يفعل وأوهمته إلى

افعل ثم اتيت بعد ساعة فقال المرأى لك ابعت الى جعفر بن محمد
 فوالله لما تبين لي اولا قتلناك شر قتلة فذهبت اليه فقلت يا ابا
 عبد الله اجب امير المؤمنين فقام معي فلما دنونا من الباب قام
 فخرج شفتيه ثم دخل فسلم فلم يرد عليه ووقف فلم يجلسه ثم رفع رأسه
 وقال يا جعفر انت الذي كيت وكيت وحدثني ابي ببيعة عن
 ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال "يبعث للغداة
 يوم القيمة لواء يعرف به" فقال جعفر بن محمد حدثني ابي عن
 ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال "ينادي منا يوم
 القيمة من بطنان العرش الا ليقم من كان اجاب على الله تعالى
 فلا يقوم من عباده الا المتفضلون" فما زال يقول حتى سكن
 ما به والآن له فقال اجلس ابا عبد الله ارفع ابا عبد الله ثم دعا
 بدهن فيه غالية فارقه عليه بيك والغالية تقطر من بين اناصل
 امير المؤمنين ثم قال انصرف ابا عبد الله وحفظ الله تعالى

له اسكارة جبره ١٢٥٢ غالية خوشبوی است معروف برب از شک و عبوسا غور و دهن البان ام
 کذا فی المنتخب و غیره ١٢

ثم قال لي يا رب اتبع ابا عبد الله جائزته واضعها فخرجت فقلت
يا ابا عبد الله تعرف محبتي لك قال انت من احدثني ابي عن ابيه
عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال "مولى القوم من لهم قلة"
يا ابا عبد الله شهدت ما لم تشهد وسمعت ما لم تسمع وقد
دخلت ورأيتك تحرك شفيتك عند خولك اليه قال علكنت
ادعوبه قلت دعاء حفظته عند خولك اليه ام شيعي تائثر عن
ابائك الطاهرين قال حدثني ابي عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله
عليه وسلم كان اذا احرزته امر دعا بهذا الدعاء وكان يقول انه دعا

بكنفك

الفجر وهو اللهم احرسني بعينك التي لا تنام والنقني بربك
الذي لا يرام وارحمني بقدرتك على انت ثقتي ورجائي فكم
من نعمة انعمت بها علي قل لك بها شكرى وكرم من بليتي
وابتليتي بها قل لك بها صبرى فيما من قتل لك عند

له ترجمہ - اے میرے اللہ میری نگہ رانی فرما تیری اس نگہ سے جو کبھی نہیں سوئی (یعنی میرا کوئی دشمن مجھے ایذا نہ دے سکے)
اور پہلے مجھ کو اپنے اس دکن کے دروازے سے جو قصد نہ کیا جائے (یعنی مجھ پر کسی کا دسترس نہیں ہے) اور مجھ پر اپنا دم
فرما اپنی اس قدرت سے جو مجھ پر ہے - تو ہی میرا بھروسہ اور تو ہی میری امید ہے یعنی میری تمام امیدیں تیری
ذات سے وابستہ ہیں تو ہی انکو پیدا کرنے والا ہے - پس تیری بہت نعمتیں مجھ پر مہدول ہوئی ہیں جیسا کہ میں نے
کم کیا اور بہت بلیات سے تو نے میری آزمائش کی جن پر میں نے کم صبر کیا - پس اے وہ ذات پاک جسکی نعمت پر میرا
(بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

نِعْمَتِهِ شَكَرْتِي فَلَمْ يَحْزَنْ لِي وَيَا مَنْ قُلَّ عِنْدَ بِلَائِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذَلْنِي
وَيَا مَنْ رَأَى عَلَيَّ الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ اعْنِيْ عَلَيَّ دِينِي دُنْيَايَ وَعَلَى آخِرَتِي بِالتَّقْوَى
وَاحْفَظْنِي فِي مَا غَبِطَ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي مَا حَضَرَتْ يَمَنِي
لَا تُفْضِرُ الذُّنُوبَ وَلَا تَنْقُصُ الْمَغْفِرَةَ هَبْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ
وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَفْضُرُكَ إِلَهِي أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا حَمِيلًا
وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ
وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ
وَالْأَحْوَالَ وَالْقُوَّةَ الْإِلَهِيَّةَ الْعَظِيمَةَ قَالَ الرَّبِيعُ فَلَكَبْتَهُ عَنِ
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ هَاهُوَ فِي جَيْبِي وَقَالَ مُوسَى فَلَكَبْتَهُ عَنِ الرَّبِيعِ
وَهَاهُوَ فِي جَيْبِي وَهَكَذَا عَلَى هَذَا الْمَنَوَالِ إِلَى شَيْخِ شَيْخِنَا السَّيِّدِ عَلِيِّ بْنِ

(بقیہ ماشیہ صفحہ ۵۷، ۵۸) شکر کرو براہِ محمدی مجھے محروم نہ کرو کما اور اسے وہ ذات مقدس حکمی بلاؤں پر میرا صبر کما پھر
مجھے رسوا نہ کیا اور اسے وہ ذات آدمی کہ جس نے میری خطاؤں کو دیکھ کر میری غیبت نہ کی۔ میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی آل پر رحمت بھیجے جیسا کہ تو نے درود اور برکت اور
رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے میرے اللہ میری دنیا سے
میرے دین کی اور تقویٰ سے میری آخرت کی مدد فرما اور میری مخالفت فرما میں کہیں اس سے غائب رہا۔ اور
(بقیہ بر صفحہ آئندہ)

الوتری وكان سماعه وكتابه عن شيخه عبد الغنى في سنة الف وثمانين
 وواحد وثمانين وقد سمع وكتب شيخنا ومولانا عبد الباري عن شيخه
 الوتری في الثاني من صفر يوم الثلاثاء بالمدينة المنورة وقد وقع
 سماعي وكتابتي عن شيخني وسندي عبد الباري في الحادي والعشرين
 من ذي الحجة الحرام سنة اربعين وثمانمائة والف يوم الاحد
 الذي خلق الله فيه النور - زادنا الله نورا على نور - وحقق
 لنا الاجور - والحمد لله على ذلك في الاصل والبكور - قال
 العلامة العجلوني في ثبته قال شيخنا محمداً كاملي ورواه البلاء

(بقیہ صفحہ گزشتہ) مجھ کو میرے نفس کے سپردت کہ میں اس میں حاضر رہا۔ اے وہ ذات جو کو گناہ کچھ
 ضرر نہیں دیتے اور جو کچھ بخش کچھ گناہیں سکتی مجھ کو عطا فرما کہ وہ تیرا کچھ نہ گناہ سیکھی اور بخش مجھ کو کہ
 تجھ کو ضرر نہ پہنچا سیکھی۔ اے میرے اللہ میں تجھ سے قریب کی گناہی اور خوبی والا صبر مانگتا ہوں
 اور ہر طرح کی بلا سے مانیت کا سوال کرتا ہوں۔ اور مانیت پر شکر گزاری کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور
 ہمیشہ کے آرام کا سوال کرتا ہوں۔ اور لوگوں سے بے نیازی چاہتا ہوں۔ اور نہ زور ہے نہ طاقت کسی
 طرح کی اگر اللہ بلند اور عظمت والے کی مدد سے۔ دعا کا ترجمہ ختم ہوا۔ حضرت ربیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 میں حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو سنا کہ لیا اور وہ میرے جیب میں ہے سو میں نے کہا کہ میں اس کو ماکو بیچ دوں
 لکھ لیا اور وہ میرے جیب میں آئی طرح میں شیخ مولانا عبد الباری کے شیخ مولانا سید علی ظاہر تریکی یہ سلیس
 ملا آیا اور انہوں نے اپنے شیخ عبد الغنی سے ۱۲۸۱ھ میں اس کو لکھ لیا تھا اور مولانا عبد الباری مجھ کو اس کی مدد
 کر کے وقت فرمایا کہ میں اپنے شیخ وتری سے اس کو لکھ لیا تھا اور وہ میرے جیب میں ہے پھر جیب نکال کر مجھ کو
 دی اور میں اس کو ۱۲۸۳ھ میں لکھ لیا واللہ الحمد علی ذلک یہ تریکی عمدہ اور مستند ما ہے اس کا پرنے والا
 خیر اعداد و آفات و بیات سے اس کو محفوظ رہیگا انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ محمد عبد الباقی کان لا اللہ الا لا الہ الا

الغزنی عن والده الرضی عن العزین جماعة عن الداء البدر عن بنی الدین
 ابن قاضی شعبة عن والده الشمس عن ابن الطاهر عن الشیخ محی الدین
 النوری بسندنا الی الامام جعفر بن محمد بن ذین العابدین بن الحسین
 ابن علی بن ابی طالب عن ابيه عن جدنا الحسین عن ابيه الامام علی بن
 ابی طالب رضی الله تعالی عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال وكل من
 رواه قال وها هو فی جیبی وهو حدیث ودعاء وقيمة احرز و
 اخرجہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن علی بلفظ - یا علی اذا احرزک امر
 قتل اللهم احرسنی الحدیث والله اعلم انتهى -

اس حدیث کے سلسلہ	الحديث الرابع عشر المسلسل بمسح	صلی اللہ علیہ وسلم
میں مجھے دلائل اللہ	الارض باليد	(۲۷) واسطے ہیں۔

اخبرني شيخ وسندي مولانا قيام الدين عبد الباري دام فيضه الجاد
 قال اخبرني شيخني وسندي السيد محمد علي بن السيد طاهر الوترى
 قال اخبرني الشيخ عبد الغنى المديني المجدي عن الشيخ محمد عابد
 عن عمه الشيخ محمد حسين عن ابيه الشيخ محمد مراد عن شيخه محمد شمس

لہ اس حدیث کے بیان کرنے کے وقت ہر راوی نے اپنا ہاتھ زین پر بچھا رکھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا اس کا شیخ
 آگے آئی ہے ۱۶ محمد عبد الباقی فخر اللہ

عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ الشَّيْخِ حُسَيْنِ الْعَجَمِيِّ عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْقَسْبَا
 عَنْ الشَّمْسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الرُّومِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكْرِيَّا عَنْ الْحَافِظِ
 ابْنِ جَمْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ التَّنُوخِيِّ عَنْ أَحْمَدَ الْحَجَّارِ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ جَعْفَرَ
 ابْنَ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْقَاضِي الشَّرِيفِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْقَتْمَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَشْرِفِ الْمَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ
 ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الضَّرْبَابِ عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ أَبِي جَعْفَرَ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ
 ابْنَ الْبَهْلُولِ الْقَاضِي نَافِعُ ابْنِ أَبِي نَافِعٍ أَبِرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْغَزِيرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 هُوَ الزُّرَّادِيُّ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبَرَاءُ عَنْ أَبِيهِ
 قَالَ قُلْتُ لَا بِي قِتَادَةً رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ «مَنْ كَذَبَ عَلَى مَقْعَدٍ فَلْيُعَذِّبْهُ لِحَبْنِهِ مُضْجَعًا
 مِنَ النَّارِ» فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ مِمَّا يَسْمَعُ
 الْأَرْضَ بَيْدًا - وَمِمَّا يَسْمَعُ الْأَرْضَ بَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَدًا بِالْأَرْضِ كَمَا

۱۰ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر جھوٹ کہا وہ اپنے چلو کیلئے آتش جہنم سے بھجوا دیا کرے۔ نیز فرمادے
 ہوسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نام تمہارے پر بھجیرا گویا جھوٹی حدیث کہنے والے کیلئے جہنم کے ٹھکانے کا اشارہ
 بتلایا اس حدیث شریف سے جھوٹی حدیث کہنے کی سخت وعید ثابت ہوئی اللھم احفظنا ۱۱ محمد بن ابی ہادی عن ابراہیم

مسح رسول الله صلى الله عليه وسلم - ومسح ابواسمید کما مسح ابوقحلا
وهكذا مسح كل واحد من الرواتيد بالارض لما حدث بهذا
الحديث حتى قال شيخنا مسح الشيخ محمد بن طاهر الوتری يده
بالارض للمحدث - قلت وهكذا مسح شيخنا يده بالارض للمحدث

اس حدیث کے سلسلہ	الحديث الخامس عشر المسلسل بوضع	مسح رسول الله عليه وسلم يده
بميرت او خورث	اليدي على الكتف	(۲۹) واسطی میں -

۱۵

لكن ذلك من الامام الجوزي فارويه بالسند المذكور مراد الى
الامام الجوزي قال في اسنى المطالب اخبارنا الشيخ المسند الصالح
ابوالعباس احمد بن عبد الكريم البعلبكي الصوفي بقرا في عليه بمدة
الحنبلة من مدينة بعلبك المحروقة في ذي الحجة الحرام سنة
اثنين وسبعين وسبع مائة ويد على كتفي قال اخبرنا القاضي الد
عبد الخالق بن عبد السلام بن سعيد بن علوان سماعا ويد على كتفي
قال اخبرنا الامام العلامة ابو محمد عبد الله بن احمد بن محمد بن

سلسلہ اس حدیث کا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ میرے شیخ نے اس حدیث کو سنانے وقت میرے کانڈ پر
ہاتھ رکھا اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کانڈ پر ہاتھ رکھا اور حدیث
سنائی اسی طرح حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے میرے کانڈ پر ہاتھ رکھا فوراً یا بعد ازاں میرے کانڈ پر
تھوکر لگاؤں گا یہاں تک کہ میری آنکھیں سے خون نکلے گا

ویدہ علی کتفی اخبرنا ابو الفتح محمد بن عبد الباقي بن سليمان الحاجب
 ویدہ علی کتفی اخبرنا ابو عبد الله محمد بن ابي نصر الحمیدی ویدہ
 علی کتفی حدثنا ابو اسحاق ابراهيم بن سعد بن عبد الله النخعي
 ویدہ علی کتفی حدثنا ابو الحسن احمد بن محمد بن احمد الحافظ ویدہ
 علی کتفی اخبرنا ابو الحسن احمد بن عيسى القرضی ویدہ علی کتفی حدثنا ابو الحسن احمد بن محمد بن
 الوكيل المکی ویدہ علی کتفی حدثنا ابو محمد هلال ابن الطاهر بن عمر بن هلال بن العلا
 الباهلی ویدہ علی کتفی حدثنی ابي ویدہ علی کتفی حدثنا عبد الله بن
 عمرو ویدہ علی کتفی حدثنا زيد بن ابي انيسة ویدہ علی کتفی حدثنا
 ابو اسحق السبعي ویدہ علی کتفی حدثنی عبد الله بن الحارث
 ویدہ علی کتفی حدثنی الحارث الاعور ویدہ علی کتفی حدثنا علي بن
 ابي طالب ویدہ علی کتفی حدثنی رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ویدہ علی کتفی حدثنی الصادق الناطق رسول رب العالمين و
 امينه علي وحيه جبرئيل عليه السلام ویدہ علی کتفی قل سمعت
 اسرافيل يقول سمعت القلم يقول سمعت اللوح يقول سمعت
 الله عز وجل من فوق العرش يقول للشيء كن فلا تبلغ

۱۰ یعنی حق تعالیٰ جب کتب خیر کے پیدا کرنا ارادہ فرماتا ہے تو فرماتا کہ "میں نے ہر بات کو کافی نون تک نہیں پہنچے
 یا آگاہہ خیر میری بات ہے ۱۲ عبد الہادی غفرلہ

الكاف النون حتى يكون ما يكون

۱۶

اشهد به وسلم

الحديث السادس عشر المسلسل

اس حدیث میں محمد

واسطے ہیں۔

بالاخذ باليد

سے رسول اللہ صلی

أرويه عن عبد الله المحض القدرمي عن عبد الرحمن الكزبري عن
 أبيه محمد الكزبري عن أحمد لوطار عن العلامة العجلوني قال في
 ثبوت عن ثبت السيد كمال الدين بن حمزة أنه قال فيه أخبرنا شيخنا
 أبو العباس الشحام وأخذ بيدي أخبرنا الكمال محمد بن النحاس
 والحسن بن محمد بن أبي الفتح وأخذ بيدي قال الأول ابننا
 أحمد بن عبد الرحمن وأخذ بيدي وقال الثاني ابننا أبو العباس
 الجزي أخذ بيدي ثم أخبرنا أبو عبد الله خطيب مود قال كل واحد
 منهما وأخذ بيدي قال أخبرنا أبو الفرج الثقفي وأخذ بيدي قال
 ابننا أبو القاسم التيمي وأخذ بيدي ثم أخبرنا محمد السمرقندي وأخذ
 بيدي ثم أخبرنا أبو العباس جعفر بن محمد المستغفر وأخذ بيدي

قال حدثني ابو الحسن علي بن محمد السرخسي واخذ بيدي يوم خرجي من مجلس
 ثم وهذا آخر حديث سمعته منه ثم حدثني محمد بن احمد الجبلي داود
 واخذ بيدي حدثنا عبد الله بن احمد بن سمويه واخذ بيدي ثم حدثنا
 ابراهيم بن هذابة واخذ بيدي ثم حدثنا الحسن بن مالك رضي الله تعالى
 عنه واخذ بيدي ثم حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم واخذ بيدي
 ثم وجاء رجل من الحرة فقال يا رسول الله متى الساعة قال ما ذا اعلم
 لها قال لم اعد لها كثير صلوة ولا صيام ولا صدقة الا اني احب الله
 ورسوله قال صلى الله عليه وسلم والمرء مع من احب حديث صحيح
 قال وروينا في مسلسلات التيمي وهو مخرج في الصحيح من غير تسلسل

الحديث السنن ابن ابی نعیم رحمہ اللہ تعالیٰ قد فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میل ساتھ تمام کو فرمایا اور انہیں سے
 روایت ہے کہ ایک شخص مقام حمرہ سے آکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا کہ
 تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے (جو اسکو پوچھتا ہے) اس نے جواب دیا کہ میں نے اس کے لئے کچھ زیادہ
 (نفل نماز اور نفل روزے اور نفل صدقہ سے تیاری نہیں کی ہے مگر البتہ اللہ ورسول کے ساتھ
 دلی محبت رکھتا ہوں۔ پس آپ نے فرمایا کہ ہر شخص قیامت اسی کے ساتھ رہے گا جسکے ساتھ وہ محبت رکھتا
 تھا۔ صحابہ کرام کا گمان تھا کہ رسول کے ساتھ آخرت کی معیت باوجود متابعت کے صرف محبت سے نصیب ہوگی
 جب تک کہ کثرت عبادات و زیادہ ریاضت و محاملات حاصل نہ ہو۔ اسی لئے آپ نے اس بشارت کے ساتھ
 انہیں اطمینان دلایا کہ متابعت کے ساتھ محبت رکھنا حصول معیت عقبی کے لئے کافی ہے۔ اور جو معیت آیہ
 مع الذین انعم اللہ علیہم میں مذکور ہے وہ ایک معیت فاصہ ہے کہ جس میں محب و محبوب کی ملاقات ہوگی سادہ
 اس سے یہ مراد نہیں کہ ہر دو ایک درجہ میں ہونگے۔ کیونکہ یہ بدیہی البطلان ہے اس لئے کہ اہل جنت باہم متفاوت
 الدرجات ہونگے اسکی تفصیل کتب حدیث و شریع مثلاً سراج شریع مشکوٰۃ وغیرہ میں مذکور ہے ۱۲ عمر و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ

انتہی اقول ورواہ احمد الشیخان والترمذی وغیرہم۔

صلی اللہ علیہ وسلم

الحاکم السابع عشر المسلسل بالعدا فی البد

اس حدیث کی سند

تینیس واسطے ہیں۔

بین محمد سے رسول اللہ

آخبرنا الشیخ العلامة عبد الجلیل وعدہن فی یدی انی الشیخ عبد
 وعدہن فی یدی انی الشیخ عابدہ وعدہن فی یدی انا الشیخ
 الاهدل انا الشیخ امراللہ بن عبدالحق المزہاجی قال انا الشیخ
 محمد بن احمد عقیلۃ انا الشیخ حس۔ بن علی العجمی انا امام الوقت علی
 بن محمد الثعالبی وعدہن فی یدی انا ابو الصلاح علی بن عبد الواحد
 السجلہاسی انا الحافظ احمد المغزی القرشی التلمسانی قال انا ابو القاسم
 ابن محمد الغسانی انا الشیخ احمد بن محمد بابا النبتکی انا القاضی العباس
 بن محمود انا الفقیہ محمد الخطاب وعدہن فی یدی انا ابو عبد اللہ
 العلا فی وعدہن فی یدی عن شیعہ الخیفی وعدہن فی یدی
 اخبرنی خالی ابن الحریری وعدہن فی یدی انا الکمال بن النحاس
 وعدہن فی یدی انا ابو العباس البعلی وعدہن فی یدی اتی الخطیب

اس حدیث میں ہاتھ کی انگلیوں پر درود شریف کی گنتی کا سلسلہ ہے پانچ درود پانچ انگلیوں پر گزرتا ہے ۱۳

وعدهن فی یدی انا ابوالفرج النقفی وعدهن فی یدی انا جدی لاهی
ابوالقاسم التیمی وعدهن فی یدی انا الشیخ ابوبکر الشیرازی وعد
فی یدی انا الحاکم ابوعبدالله وعدهن فی یدی قال عدت فی یدی ابوبکر بن احم
وقال له عدت فی یدی علی بن احمد الحسین العجلی قال لی عدت فی یدی حرب
ابن الحسین وقال لی عدت فی یدی یحیی بن المشاور الحنطی وقال
لی عدت فی یدی عمر بن خالد وقال لی عدت فی یدی زید بن علی
ابن الحسین قال لی عدت فی یدی ابی الحسن علی بن الجسین وقال
لی عدت فی یدی ابی الحسین بن علی بن ابی طالب قال لی عد
فی یدی ابی علی بن ابی طالب رضی الله تعالی عنه وقال لی عدت
فی یدی رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم وقال رسول الله صلی
الله تعالی علیه وسلم عدت فی یدی جبرئیل علیه السلام وقال
هكذا نزلت بهن من عند الله رب الغزوة جل وعلا اللهم صلی

محمد علی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک

۱۷ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں گئے اور رسول اللہ نے فرمایا کہ جبیر علیہ السلام نے میرے ہاتھ میں گئے حضرت جبیر کہتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے پاس سے اسطیج انگوٹیکے نازل ہوا ہوں ۱۲ محمد مصباح الہادی فخر اللہ

حمید مجید اللہم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی
 وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم ورحم علی محمد وعلی آل
 کما رحمت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم و
 علی محمد وعلی محمد کما تحننت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک
 اللہم وسلم علی محمد وعلی آل محمد کما سللت علی ابراہیم وعلی آل
 انک حمید مجید رواہ القاضی عیاض فی الشفاء من طریق
 عن الحاكم وهكذا هو عند الحاكم في علومه واخرجه ابو نعیم فی المع
 مسلسل وكذلك الديلمي وابن مسعود وابن المغفل وابن بشك
 وغيرهم من اهل المسلسلات انتهى كذا في حصر الشارح

اس سلسلہ میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الثامن عشر المسلسل بتقليم الاظفار يوم الخميس	عیسوی ۱۸۰۰ واسطے ہیں۔
---	--	--------------------------

ارویہ عن الشیخ الجبیل الحبشی عن والدہ عن عم العطار عن صالح الف
 عن محمد بن سنہ الفلانی عن الشریف محمد عن بدال بن الکر

۱۵ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اپنے غلام کو روزِ پنجشنبہ من تراشتے دیکھ
 سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک اسی طرح پہنچتا ہے جب سے یہ حدیث راقم سکین کو پہنچی ہے حتیٰ الامکان
 مال ہے واللہ التوفیق لا محمد عبد الباقی فخر اللہ

عن طريقه القوي والديني وسند الم

عن الإمام السيوطي عن عمر بن فهد عن الإمام الجزري قال في نسني
المطالب رأيت الشيخ الصالح أبا هريرة عبد الرحمن بن الشيخ الإمام
حافظ الشام أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن الذهبي يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت الشيخ الصالح أبا العباس أحمد بن عبد الرحمن
ابن يوسف البعلبي يقيم أطفارة يوم الخميس قال رأيت الشيخ العالم
أبا عبد الله محمد بن إسماعيل بن أحمد المقدسي الخطيب يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت الإمام المسند أبا الفرج يحيى بن محمود الثقفي
يقيم أطفارة يوم الخميس قال رأيت جدي أبا القاسم إسماعيل بن
محمد يقيم أطفارة يوم الخميس قال رأيت الإمام المسند أبا محمد
الحسين أحمد بن محمد يقيم أطفارة يوم الخميس قال رأيت أبا العباس جعفر بن محمد المستغفر
يقيم أطفارة يوم الخميس قال رأيت الشيخ محمد بن أحمد المكي يقيم أطفارة يوم
الخميس قال رأيت أبا القاسم إبراهيم بن محمد بن علي بن شاذان المرادي يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت أبا بكر محمد بن عبد الله النيسابوري
يقيم أطفارة يوم الخميس قال رأيت عبد الله بن موسى يقيم الحفلة
يوم الخميس قال رأيت الفضل بن عباس الكوفي يقيم أطفارة يوم الخميس

قال رأيت الحسين بن هارون الضبي يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٢} رأيت
 عمر بن حفص يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٣} رأيت أبي حفص بن غياث
 يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٤} رأيت جعفر بن محمد يقلم الحفارة يوم الخميس
^{٢٥} رأيت محمد بن علي يقلم الحفارة يوم الخميس قال رأيت علي بن الحسين
 يقلم الحفارة يوم الخميس ^{٢٦} رأيت الحسين بن علي يقلم الحفارة
 يوم الخميس ^{٢٧} رأيت علياً رضي الله عنه يقلم الحفارة يوم الخميس
 قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقلم الحفارة يوم
 الخميس - ثم قال - "يا علي قص الظفر ورتق الابط وحلق العانة

يوم الخميس والفضل والطيب واللباس يوم الجمعة انتهى"
 أقول وهذا الحديث وإن لم يوجد في كتب الحديث وقد أنكره

۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بروز پنجشنبہ ناخن تراشتے دیکھا پھر
 مجھے فرمایا کہ اے علی ناخن کا کتراؤ اور بظیل کے بال توچا اور زیران کے بال توڑ دینا پنجشنبہ کو چاہئے اور فصل اور خوشبو کا
 لگانا اور لباس کا بدلنا جمعہ کے روز چاہئے ۱۲ محمد عبد البہادی فخر اللہ ^{رحمۃ اللہ علیہ} میں لکھا ہوں کہ یہ حدیث اگرچہ
 کتب حدیث میں نہیں پائی جاتی ہے اور ابام عبد الرحمن شیبانی نے اپنی کتاب تیسیر الطیب من النہیث میں اس بات
 کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ناخن کے تراشنے اور اس کی کیفیت اور اس کے لئے کسی یوم کے حین میں نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم سے کوئی حدیث پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی ہے ۱۳ لیکن امام عبد الرحمن صفوری نے اپنی کتاب نزہۃ المجالس میں رسول
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ فرمایا کہ جو شخص آنکھ کی اور فقر اور برص اور خیروں کی ترشک
 سے سامون رہنا چاہے تو اسکو چاہئے کہ اپنے ناخن پنجشنبہ کے روز بعد عصر تراشے ۱۴ اور در مختار میں ناخن تراشنے
 کی کیفیت یہ بتلائی ہے کہ اول داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کا ناخن کاٹے اس کے بعد دسلی کا پھر نیچا پھر خیر کا
 باقی ماثیہ برصو آید

الامام عبدالرحمن بن علی الدبیج الشیبانی فی تمییز الطیب من الخبیث
 بان یخذ قص الاطفاذ لم یثبت فی کیفیة ولا فی تعین یوم له عن النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم انتہی لکن قد روی الامام عبدالرحمن الصفوری
 فی کتابہ النزہة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال من اراد ان
 یأمن شکایة العین والفقر والبصر الجنون فلیقص اطفاذ یوم
 الخمیس بعد العصر انتہی و فی کیفیة قص الاطفاذ و حث روایات
 مختلفة اوردہا فی الدر المختار واللہ تعالیٰ اعلم

۱۹

اس حدیث میں	الحديث التاسع عشر المسلسل تقول	علیہ وسلم کے
میرے اور	انی احبک فقل اللهم اعنی علی ترک	درمیان
رسول اللہ صلی اللہ	وشکری وحسن عبادتک	انہیں واسطے ہیں

(بقید ماثیہ صفحہ ۵۸۸) پھر بائیں ہاتھ کی خنجر سے شروع کر کے دائیں ہاتھ انگوٹھے ختم کرے۔ اسکے سوا ایک دوسری
 کیفیت بھی منقول ہے۔ اور بائیں ہاتھ کے ناخن تراشنے کی کیفیت یہ لکھی ہے کہ دائیں ہاتھوں کی خنجر سے شروع کرے
 اور بائیں کی خنجر ختم کرے یعنی ترتیب خلاف مطالبہ تراشنے واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ محمد عبدالہادی غفر اللہ لہ۔
 ۱۵ اس حدیث میں ایک دعا کا سلسلہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس کے
 پڑھنے کا حکم ان الفاظ سے کیا کہ اے معاذ واللہ میں تلوذ دوست رکھتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ نہ تو کے بعد
 اس دعا کا پڑھنا ترک کر دو۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے لیکر میرے شیخ تک ہر راوی نے یہی کہا کہ میں تلوذ دوست
 رکھتا ہوں۔ تم یہ دعا پڑھو حتیٰ کہ میرے شیخ نے بھی مجھے ایسی ہی اجازت دی۔ اسکو مسلسل بالجمیع بھی کہتے ہیں چاہئے
 کہ نہ تو کے بعد استغفار ۳۰ بار اور اللہم انت السلام الخ ایک بار پڑھ کر اس دعا کو کم از کم ایک بار پڑھ لیا کریں
 محمد وسب اللہادی غفر اللہ لہ

قال لي شيخ العلامة عبد الجليل المدني اني احبك فقل اللهم اعني على
 ذكرك وشكره وحسن عبادتك في دبر كل صلوة وقال قال
 لي الشيخ عبد الغني اني احبك فقل اللهم الخ وقال قال لي الشيخ عابد
 انا احبك فقل اللهم الخ وقال قال لي السيد احمد بن سليمان اني احبك
 فقل الخ وقال قال لي الشيخ عبد الخالق المزيجي اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي السيد يحيى بن عمر مقبول الاهدل اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي الشيخ عبد الله بن سالم البصري اني احبك فقل الخ وقال
 قال لي الشيخ محمد بن علاء الدين البالي اني احبك فقل الخ وقال قال
 لي الشيخ سالم السنهوري اني احبك فقل الخ وقال قال لي الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن العلقمي اني احبك فقل الخ وقال قال لي الشيخ ابو الفضل
 جلال الدين السيوطي اني احبك فقل الخ وقال قال لي ابو الطيب احمد
 بن محمد الحجازي اني احبك فقل الخ وقال قال لي القاضي محمد الدين
 اسمعيل بن ابراهيم الحنفي اني احبك فقل الخ وقال قال لي الحافظ
 ابو سعيد العلائي اني احبك فقل الخ وقال قال لي احمد بن محمد
 الازموي اني احبك فقل الخ وقال قال لي عبد الرحمن ابن مكي النجدي

فَقَالَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو طَاهِر السُّلَمِيُّ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ قَالَ لِي
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَلِيمِ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي أَبُو عَلِيٍّ عَلِيُّ بْنُ
شَاذَانَ الْبَصْرِيِّ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الْبَجَادِ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا أَنِي
أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْغَرِيزِ الْجُرْدِيُّ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي
وَقَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ
أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي حَيُّوَةُ بْنُ شَيْخٍ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي
قَالَ لِي عَقَبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَلِّي
أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي الصَّنَابِجِيُّ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي
لِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ قَالَ لِي
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَنِي أَجَبْتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ
عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ

یا معاذ و اللہ انی احبک اوصیک یا معاذ لا تدعن فی دبر کل صلوة
تقول اللهم الخ قال الشیخ عابد رحمہ اللہ تعالیٰ فی حصر الشارح وقد
جزم السماوی بصحة متن هذا المسلسل واسنادہ والحديث قد
اخرجہ النسائی و ابوداؤد و احمد الحاکم و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ
انتمی أقول و فی رواية الامام احمد عن معاذ بن جبل ان النبی صلی
علیہ وسلم اخذ بیده یوما ثم قال یا معاذ انی لاحبک فقال له معاذ
بابی انت و امی یا رسول اللہ و انا احبک قال اوصیک یا معاذ لا
تدعن فی دبر کل صلوة و ذکرک الی آخر قوله عبادتک؛

اس حدیث میں میرا در	الحديث لعشرین المسلسل بالسؤال	عبد السلام کے درمیان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ	عن الاخلاص	تیس واسطے ہیں۔

(بقدر حاشیہ صفحہ ۵۹۱) ہوتے پڑھنے کی وصیت کی ہے۔ اس حدیث کو نسائی و ابوداؤد و احمد و مالک و غیرہم نے روایت
کی اور امام سخاوی نے اسے متن اور سند کی صحت پر خیر کیا ہے اور امام احمد رحمہ اللہ کی روایت میں یوں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ایک روز معاذ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام کر فرمایا کہ اے معاذ میں بلایا یہ تجھ کو درست رکھتا ہوں یہ سکر معاذ رضی
اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میرے مائیں اب پر خدا پر مائیں یہ بھی آپ کو درست رکھتا ہوں پس حضرت نے فرمایا کہ اے معاذ
میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا صحت چھوڑے۔ پس ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد اور
انجی فضیلت سے محروم نہ رہے ۱۲ محمد مصباح اللہادی غفر اللہ لہ
۱۳ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی نے اپنے شیخ سے سوال کیا ہے کہ اخلاص کیا چیز ہے اس طرح یہ سلسلہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ اخلاص کیا ہے وہ
فرمائی ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ شانہ سے دریافت کیا کہ اخلاص کیا ہے پس انشاء اللہ نے اس کا جواب دیا وہ آگے آتا ہے ۱۴
عبد اللہادی غفر لہ

سألت شيخنا الشيخ محمداً عبد الباري عن الاخلاص ما هو فقال سألت
شيخنا محمداً علي الوترى عن حقيقة الاخلاص فقال سألت الشيخ
عبد المجدي عنها فقال سألت عنها الشيخ محمداً عابداً السند
فقال سألت عنها الشيخ صديق بن علي المزجاني فقال سألت
الشيخ محمداً بن علاء الدين المزجاني عنها فقال سألت الشيخ
حسن العجبي عنها فقال سألت الشيخ احمد القشاشي عنها فقال
سألت الشيخ احمد الشناوي عنها فقال سألت والدي الشيخ
علي الشناوي عنها فقال سألت الشيخ عبد الوهاب الشعرازي عنها
فقال سألت الحافظ الجلال السيوطي عنها فقال سألت عائشة بنت
جار الله بن صالح الطبري عنها فقال سألت ابراهيم بن محمد بن
عنها فقال سألت ابا العباس الحجاجي عنها فقال سألت جعفر بن علي
الهمداني عنها فقال سألت ابا القاسم بن بشكوال عنها فقال سألت
القاضي ابا بكر ابن العربي عنها فقال سألت اسماعيل بن محمد بن الفضل
الاصبغاني عنها فقال سألت ابا بكر احمد بن علي بن خلف عنها
فقال سألت عبد الرحمن السهمي عنها فقال سألت علي بن سعيد

التغرانی عنها فقال سألت أحمد بن محمد بن زكريا عنها فقال سألت
 علي بن إبراهيم الشقيقي عنها فقال سألت محمد بن جعفر الحنصاف
 عنها فقال سألت أحمد بن عسكان عنها فقال سألت أحمد بن
 عطاء الهمداني الهجيمي عنها فقال سألت عبد الواحد بن زيد عنها
 فقال سألت الحسن البصري عنها فقال سألت حذيفة بن اليمان رضي
 الله عنه عن الإخلاص ما هو فقال سألت النبي صلى الله عليه وسلم
 عن الإخلاص ما هو فقال سألت جبريل عليه السلام عن الإخلاص
 ما هو فقال سألت عنه رب الغفر جل جلاله فقال الإخلاص
 سر من أسرارى أو دعة قلب من أحببت من عبادى - اللهم

اے بیٹے اخلاص کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ اخلاص میرا سراپا ہے ایک سر ہے کہ اسکو میرے بندوں میں سے
 جسکے دل میں جاہ و دنیا رکھ دیا۔ اے اللہ کہو ہر قول و فعل میں اخلاص نصیب فرما اور ریا و سمعہ و سوء نیت سے پاک
 بنا دے۔ اخلاص کے متعلق ایک نظم ہوئی ہے ملاحظہ فرمائیے۔
 کسی زمانہ میں تمنا سب کا ہمقرین اخلاص کو دکھائی دیتا ہے شکل سے اب کہیں اخلاص کو جہاں سے اٹھ گیا اخلاص اس زمانہ میں
 کسی کی ذات میں آتا نظر نہیں اخلاص کو بیان اسکا کتنا بولیں ہم نے دیکھا ہے کوئی گمراہ زمانہ میں دیکھا نہیں کہیں اخلاص
 ہزاروں گناؤں پر دور نہ ہاتھ لگے کہ ہوا ہے ایسا سمجھیں کہ نہیں اخلاص کو خوشی کے وقت میں ہر ایک دوست ہوتا
 دکھائیں وقت مصیبت میں غصیل اخلاص کو شکستہ نجات قیامت میں اس ہی سبب کو کہ جس کے نیک عمل کے رہا تو یہ اخلاص
 ضرور چاہے اخلاص لی ایمان کو کہ یہ سمجھنا تمام ایمان کا ہے نیکیں اخلاص کو جنت تلاش ہے دنیا میں مل نہیں سکتا
 خدا ہی دے تو ہے ہاں وہ جہیں اخلاص کو پوچھا سرور کو کہیں سے حذیفہ نے کہہ کر کہتے ہیں اے عرش کے کھنڈ
 کہا کہیں نے جبریل سے سوال کیا کہ بتائے کہہ کہتے ہیں اخلاص کو کہا کہیں نے بھی پوچھا خدا اے عالم سے
 کہ کیا بتا مجھے رب عالم اخلاص کو کہا کہ ہر سمعہ اسرار سے اک ایسا سرور کہ جسکے قلب میں ڈالا ہو اس میں اخلاص
 دکھا کر یہ بعد عمر بندہ مسکین کو خدا عطا کرے ہم کو وہ ناز میں اخلاص کو ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

اسألک الاخلاص فی القول والعل واعوذ بک من الریاء والسمعة و
سوء النیة۔

۲۱

اس حدیث میں مجھ سے رسول اللہ ﷺ
الحديث الحادى العشر من المسلسل باجابة الدعاء فى الملتزم
طبرک وسلم کی تفسیر واسطے ہیں۔

اخبرنى العلامة ابو الفیض عبد الستار المکى اننى الاستاذ اوتوى
والشیخ منظور احمد النقشبندى ح و اخبرنى الحق المکى قالوا اخبرنا الشیخ عبد الغنى
الشیخ عابد انا عن محمد بن احمد بن محمد بن محمد المغيرة انا عبد الله البصرى عن محمد البالى
انا احمد بن خليل السبکی انا النجم العیطى انا زکریا الانصارى انا ابن
حجر انا شرف الدین ابن الجماعة انا یحیی بن فضل الله العمرى
انا مکى بن علان انا ابو الطاهر السلفى سمعت ابا القاسم حمزة بن
یوسف السهمى یحرجان سمعت ابا القاسم عبد الله بن محمد البراءى
سمعت محمد بن الحسن الانصارى سمعت ابا بکر محمد بن ادریس المکى
سمعت عبد الله الحمیدى سمعت سفیان بن عیینة سمعت عمرو بن

۱۵ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی مجھ مسکین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک بھی کہتا ہے کہ میں نے
مقام منترم میں دعا کی اور وہ قبول ہوئی۔ منترم وہ مقام مبارک ہے جو باب کعبہ میں اسود کے متصل واقع ہے جہاں اللہ
کے بعد دیوار کعبہ سے ملحق ہو کر کھڑے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ اسکی تفصیلت میں جو حدیث وارد ہے آگے آتی ہے ۱۶
محمد عبد الہادی غفرلہ

دینار سمعت ابن عباس رضی اللہ عنہما سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 يقول "الملتزم موضع يستجاب فيه الدعاء وما دعى الله فيه عبداً ^{دعوة}
 الا استجابها" قال ابن عباس رضی اللہ عنہما فواللہ ما دعوت
 فيه قط الا اجابني ثم عمر وانا ما دعوت الله فيه الا استجاب لي
 شيئاً انا ما دعوت الله الخ وهكذا قال كل راوٍ وانه هذا السند ^{حيث} قال شيخنا ابو الفیض
 وانا دعوت الله تعالى فيه فاستجيب لي واقول دعوت الله تعالى
 فيه فاستجاب لي بفضلہ وكرمہ۔ والحديث اخرجه القاضی
 عیاض في الشفاء وسلسلا وقال الحافظ ابو بكر بن مسدي وهذا
 بخد حسن غريب من حديث عمر بن دينار عن ابن عباس رضی اللہ
 عنہما تفرد به سلسلا محمد بن ادریس المکی كاتب الحمیدی عنه۔

اس سلسلہ میں میرے	الحديث الثاني والعشرون المسلسل بقول	علیہ وسلم کے درمیان
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	يرحم الله فلا تكلفوا ادراك زماننا هذا	(۱۲۷۵ھ میں)

سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قسم ایسا مقام ہے کہ اس میں ماستجاب ہوتی ہے۔ کسی بندہ کو اس
 مقام میں کوئی دعا نہ کی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اسکو قبول فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس
 مقام میں میری دعا قبول ہوئی اسلیئے ہر راوی نے کہا۔ میں کہتا ہوں کہ مقام موصوف میں میری دعا بھی قبول
 ہوئی لہذا الحمد للہ تو تک ۱۲ اس میں میرے شیخ عبدالجلیل رحمہ اللہ سے یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ کر
 نے انوشیخ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسئلہ پر رحم کرے اگر وہ ہمارے اس انداز کو یاد نہ معلوم کیا کہتے۔ اسکی تفصیل آئندہ

أخبرني الشيخ عبد الجليل قال أخبرني الشيخ عبد الغني قال أني الشيخ
 عابد قال أني الشيخ صالح الفلاني قال أني الشيخ محمد بن سـنة
 قال أني مولاي الشريف محمد بن عبد الله أنا أحمد العجل اليمني
 أنا الشيخ قطب الدين الحنفي أنا شهاب الدين أحمد بن عبد الغفار
 شني به الحافظ السيوطي قال أخبرني أم هانئ بنت علي الهوي
 سماعا قالت أنا أبو العباس أحمد بن ظهيرة أنا به الإمام أبو سعيد
 خليل بن كيلكدي العلاني أنا أبو الفضل سليمان بن حمزة الحاكم بقرائي
 عليه أنا جعفر بن علي الهمداني سماعا أنا أبو طاهر السلفي أنا أحمد
 ابن علي بن بدران أنا أبو الحسين محمد بن أحمد لابنوسي أنا أحمد
 ابن عبد الرحمن بن حسام الدين الديوري أنا أبو بشر اسماعيل بن
 إبراهيم الحلواني أنا علي بن عبد المؤمن ناوكيع عن هشام بن عروة
 عن أبيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم "أن من الشعر حكمة" وقالت عائشة رضي الله عنها

۱۔ حضرت علیؓ سے فرماتے ہیں کہ بعض شعر اور حرکت ہوتا ہے۔ یعنی شعر قسم کا ہوتا ہے کہ بعض بعض شعر حرکت سے
 بھر جاتے ہیں۔ اس حدیث کی روایت کے بعد عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لبید (مشہور شاعر عرب) پر کرم
 فرمائے میرے شعر کہتا تھا (جس کا خلاصہ یہ ہے) وہ لوگ گزر گئے جن کی بناہ میں لوگ زندگی کرتے تھے اور میں ان کے پیچھے غار شتی
 بقیہ حاشیہ برصغور آئندہ

یرحم الله لبيدا وهو الذي يقول شعر

ذهب الذين يعاش في الدنيا فهم	وبقيت في خلف كجدا لا حروب
يتاكلون خيامة مذمومة	ويعاب سألهم وان لم يشغب

وقال عروة قالت عائشة رضي الله تعالى عنها كيف لو أدرك زماننا هذا
 هذا وقال عروة یرحم الله عائشة كيف لو أدركت زماننا هذا قال
 هشام یرحم الله عروة كيف لو أدرك زماننا وقت وکیع یرحم الله
 هشاماً كيف لو أدرك زماننا هذا وقت علی یرحم الله وکیعاً
 كيف لو أدرك زماننا هذا وقت أبو بشر یرحم الله أبا البشر كيف
 أدرك زماننا هذا وقت أبو الحسين یرحم الله ابن حسام كيف لو أدرك
 زماننا هذا وقت ابن بدران یرحم الله أبا الحسين كيف لو أدرك
 زماننا هذا وقت السلفی یرحم الله ابن بدران كيف لو أدرك زماننا

صلى الله عليه وسلم

(بقية ما في صفحہ ۵۹۷) کمال کے اندر باقی رہ گیا اب لوگ مذموم خیانت کا مال لکھتے ہیں۔ اور انکا سائل حبیب لگا جاتا ہے
 اگرچہ وہ شور نہ کرے۔ عروہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بسید نے اپنے زمانہ کا حال دیکھ کر یہ کہا تو اگر
 ہمارے زمانہ کو آتا تو نہ معلوم کیسا کہتا۔ پھر عروہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ عائشہ رضی اللہ عنہا پر رحم فرمائے اگر وہ ہمارے
 اس زمانہ کو باتیں تو نہ معلوم کیا کہتیں۔ اسی طرح ہر راوی نے کہا ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ
 ۱۵ وقال السعادي رحمه الله تعالى يتحدون مخافة وملاحة ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

هذا تم الهداي في رحم الله السلفي كيف لو أدرك زماننا هذا تم الو^{الفضل}
 سليمان يرحم الله جعفر الهداي في كيف لو أدرك زماننا هذا تم
 العلائي يرحم الله سليمان كيف لو أدرك زماننا هذا تم ابن طهيرة
 حرم الله العلائي كيف لو أدرك زماننا هذا تم الحافظ السيوطي
 يرحم الله امرهاني كيف لو أدركت زماننا هذا تم قطب الدين
 يرحم الله شيخنا أحمد بن عبد الغفار كيف لو أدرك زماننا هذا
 الشيخ أحمد العجل يرحم الله قطب الدين كيف لو أدرك زماننا
 هذا تم مولاي الشريف يرحم الله أحمد العجل كيف لو أدرك
 زماننا هذا تم الشيخ محمد بن سنيّة يرحم الله مولاي الشريف
 كيف لو أدرك زماننا هذا قال الشيخ صالح يرحم الله الشيخ محمد بن
 سنيّة كيف لو أدرك زماننا هذا تم الشيخ عابد يرحم الله شيخنا الشيخ
 صالح العلائي كيف الخ تم الشيخ عبد الغني يرحم الله الشيخ عبد الله السند
 كيف الخ تم شيخنا الشيخ عبد الجليل برادة المديني يرحم الله شيخنا عبد
 كيف الخ تم الشيخ في ثبته وقد خرم العلائي وغيره بصحة تسلسله

اس حدیث کی سی

الحديث الثالث والعشرون

علیہ السلام کی حدیثیں

مجموعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

المسلسل بالاتکاء

واسطے ہیں۔

وبالسند إلى الحافظ السيوطي قال في الجياد أخبرني أبو حامد بن أبي
 الخير الخزاز في سماعا عليه بحكمة الشريعة شرفها الله تعالى وهو متكى ثم
 أخبرني أبو الخير محمد بن محمد المقرئ وهو متكى ثم أخبرنا محمود بن
 ضليفة المنبجي وهو متكى ثم أخبرنا أبو محمد عبد المؤمن بن خلف
 الدمشقي وهو متكى ثم أخبرنا أبو محمد بن رواج وهو متكى ثم أخبرنا
 أبو طاهر السلفي وهو متكى ثم قرأت على أبي الفتح بن ديان بن مسعود
 الغزنوي باصبعها وهو متكى ثم قرأت على أبي الحسن علي بن محمد بن
 نصر اللبان الديلمي وهو متكى ثم قرأت على أبي القاسم حمزة بن سيف
 السهمي عرجان وهو متكى ثم قرأت على أبي الحسن علي بن أحمد بن
 محمد بن أحمد بن الحسين القزويني بالبصرة وهو متكى ثم قرأت
 على أبي الحسن بن الحجج بن غالب الطبراني بالحلّة بمصر وهو متكى ثم قرأت

الغزنوي

اس حدیث ایسی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے قول کے وقت مجھ کو نے ہوئے تھے حضرت انس رضی اللہ عنہ
 بھی اس کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس طریقہ امام سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ کہ یہ سلسلہ پہنچا ہے محمد الباہدی وغیرہ

علی ابی العلاء محمد بن جعفر اللؤلؤ فی بالرملة وهو متکلی تم قرأت علی عاصم بن
 علی وهو متکلی تم قرأت علی الیث بن سعد وهو متکلی تم قرأت علی بکر
 ابن الفرات وهو متکلی تم قرأت علی النس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 وهو متکلی تم قرأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بما حسن اللہ یخلق
 دل ولا خلقه فتطعم النار انتہی قال المحدث العجلاونی فی شنبہ
 والحديث كما فی الجامع الصغير اخرجہ الطبرانی فی الاوسط
 والبیہقی عن ابی هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ بهذا اللفظ لكن
 زیادة ابدانی اخرا انتہی

۲۲۷

اس میں مجھے	الحديث الرابع والعشرون المسلسل	وہیکہ پیش
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	بالضحك والتبسم	والضحك

اخبرني شيخنا محمد بن عبد الباقی تم اخبرني شيخنا ابو تری عن الشيخ عبد القی
 المجدی العمري عن الشيخ محمد عبد السندی عن الشيخ صديق بن علی
 المزہج عن احمد الاشبولی المصري عن الشيخ احمد الملوی عن

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے کی عظمت اور افلاق ہر دو اچھے کردئے
 قرآن کو آتش دوزخ نہ کیا بلکہ محمد و عبد الباقی و غیر اللہ
 اللہ انکے ہر راوی کے لئے اسکی روایت کرتے وقت تسمیہ کیا ہے

عبداللہ بن سہالم البصری عن محمد بن علاء الدین البابی عن احمد بن محمد الشلبی
 عن السيد يوسف بن عبد اللہ الارمیولی عن برہان الدین ابی ابراہیم
 ابن علی بن احمد القلقشنندی عن الحافظ ابن حجر عن ابی اسحق التوحی
 عن علی بن الغزعمی انا ابو الفرج بن ابی عمر عن الکلیۃ بنت علی بن
 یحییٰ بن علی الطراح انا ابی عن جاک عن الخطیب البغدادی انا
 القاضی ابو العلاء محمد بن علی الواسطی انا ابو الحسن عبد اللہ بن
 محمد الشرائی سمعت عمار بن علی سمعت احمد بن نصر المہلکی سمعت
 ابی یقول کنت فی مجلس سفیان بن عیینۃ فنظر الی صبی دخل
 المسجد فکان اهل المسجد یتھاوون ابہ لصغر سنۃ فقال سفیان

لہ وهو النضر ۱۲ محمد بن الہادی فافادہ ۱۵ احمد بن نصر کہتے ہیں کہ میں اپنے باپ نصر سے سنا کہ وہ فرما
 تے کہ ایک روز سفیان بن عیینۃ کی مجلس میں تھا ایسے میں ایک لڑکا مسجد میں داخل ہوا تو اہل مسجد نے اسکو نظر
 حقارت سے دیکھا کہ اتنی کم عمری میں بڑے بڑے علما کی مجلس میں آ بیٹھا ہے اس پر حضرت سفیان نے فرمایا کہ لوگو
 اس بچے کی حالت پر اسکی اہانت مت کرو تم بھی پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑی عسرا و عسر کے ساتھ
 احسان کیا۔ پھر فرمایا اے نضر اگر تیرے بچے کو اس وقت دیکھتا جبکہ میں دس سال کا تھا میرا قد پانچ بالشت کا تھا۔ میرا
 چہرہ دیار کے مانند تھا۔ اور میں گویا آگ کا شعلہ تھا اور میرے کپڑے جھوٹے چھوٹے۔ اور میری آستینیں چھوٹی
 چھوٹی۔ اور میرا دامن کم مقدار کا۔ اور میری جوتی جیسے چوہے کے کان۔ علما اے معاذ اللہ نہری اور عربی دنیا
 کی خدمت میں پھرتا اور انکے درمیان بیچ کے مانند بیٹھا۔ اور میری دعوات چھوٹی اخروٹ کے جیسی اور میری طرف
 چھوٹے کسے کی جیسی اور میرا قلم اودام کے مانند ہوتا تھا۔ میں میں مجلس علما میں داخل ہوتا تو کہا جاتا کہ چھوٹے
 عالم کیلئے جو کچھ گناہ کرو۔ یہ کہہ کر ابن عیینۃ ہنسے اور احمد نے کہا کہ میرے باپ نصر بھی ہنسے اور عمار نے کہا کہ احمد نے
 بھی ایسا ہی تبسم کیا۔ اس طرح اس کے ہر راوی نے تبسم کیا حتیٰ درجہ شیخ و تری نے کہا کہ اسی طرح مولانا عبد القیوم
 بقیہ طاشیہ بر صغیر آئندہ

کذا لکنتم من قبل من الله علیکم ثم قال یا نصر لورایتی ولی عیشین
 طولی خستہ اشبار ورجحی کالدیار وانا شعلہ نار وشیابی صغادق
 واکما می قصار ووذلی بمقدار وعلی کاذن الفاسد واخلط الی
 علماء الامصار و مثال الزهری و عمر بن دینار و اجلس بیهم کالمسماک
 و تحبونی کالجوزة و مقلمتی کالموزة و قلبی کالوزة فاذا دخلت
 المجلس قیل اوسعوا للشیخ الصغیر۔ قال ثم تبسم ابن عیینة وضحک
 وقال احمد و تبسم ابی نصر و قال عمار و تبسم احمد و ضحک و هكذا
 قال کل واحد من رواة حتی قال الشیخ الوتری تبسم ایضا الشیخ
 عبد الغنی لما رواه لنا و قال شیخنا الشیخ عبد الباری و کذا تبسم شیخنا
 محمد علی بن الطاهر الوتری لما رواه لنا قلت و هكذا تبسم شیخنا عبد
 لما رواه لنا۔

۲۵۷

رضی اللہ عنہما	الحديث الخامس والعشرون المسلسل	اس سند صحیح
بیشتر واسطی	بالکاء	سے حضرت فاطمہ

الباقی صفحہ گذشتہ، روایت کے وقت ہے اور میرے شیخ عبد الباری نے کہا کہ اس طرح میرے شیخ مولانا وتری اسکی
 روایت کے وقت ہے۔ میں کہتا ہوں کہ میرے شیخ عبد الباری بھی اسکی روایت کے وقت ہے ۱۲ محمد عبد الباری و فخر
 علیہ السلام حدیث میں یہ مسلسل ہے کہ اس کے ہر راوی نے اسکو روئے ہے روایت کی ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
 تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاں جہاں کو سپرد خاک کر دیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
 نے فرط غم سے کہا کہ اے اللہ تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خاک ڈالنا کبیر کر خوش کیا پھر کچھ نہیں۔ ہاں ہے یا کچھ
 بقید حاشیہ صفحہ آئندہ

اخبرني الشيخ المذکور عن الشيخ المسطور قال اخبرني الشيخ عبد الغني
 المجدي بسند لا الى النسب مآل بمعنى ما اخرج به البخاري عنه
 رضي الله عنه قال قالت فاطمة رضي الله عنها يا انس كيف طابت
 النفس لكم ان تحثوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم التراب
 ثم قالت وابتاه من ربه ما ادناه وابتاه الى جبرئيل ننعا
 وابتاه اجاب رب ادعاه وابتاه من خبة الفم واما قال
 انس ثم بكت فاطمة رضي الله عنها قال شيخنا لما رواه الى الشيخ الوترى
 بكى قال لما رواه الى الشيخ عبد الغني بكى وقال لما رواه الشيخ محمد عابد
 بكى قال لما رواه الى السيد عبد الرزاق البكري بكى وقال لما رواه
 الى الشيخ محمد بن علاء الدين المزجاجي بكى وقال لما رواه الى السيد
 يحيى بن عمر مقبول الا هـ ل بكى وقال لما رواه الى السيد ابو بكر
 ابن علي بكى وقال لما رواه الى السيد يوسف محمد بن بطاح

يا ابتاه

(بقية مسوگذشته) آپ اپنے رب کے قدر قریب ہو گئے۔ آئے بابا جان ہم تجھ پر علیہ السلام کو اس بات کی خبر دینگے۔ ہا
 بابا جان آپ اپنے رب کی دعوت کو قبول فرمائی۔ آئے بابا جان ہم کفر و کلاہ جنت الفردوس ہے۔ اس رضی اللہ عنہ
 فرماتے ہیں کہ پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا روئے لکس۔ میرے شیخ عبد الباقی نے فرمایا کہ شیخ وتری مجھ سے اسکی روایت
 کرنے کے وقت روئے انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے شیخ عبد الغنی اسکی روایت کرتے وقت روئے اور کہا کہ مجھ سے میرے شیخ
 محمد باقر اسکی روایت کرتے وقت روئے اسی طرح اس کے ہر راوی روئے ۱۲ عمر عبد الباقی فرماتے ہیں

الاحمد بن یحیی وقت^۱ لما رواه^۱ السيد طاهر بن حسين الاحمد بن یحیی و
 وقت^۲ لما رواه^۲ الحافظ عبد الرحمن بن علی الربیع البنانی یحیی وقت^۳ لما رواه^۳ لی
 الشیخ زین الدین الشرحی یحیی وقت^۴ لما رواه^۴ لی نفس الدین سلیمان بن
 ابراهیم العلوی یحیی وقت^۵ لما رواه^۵ لی والدی یحیی وقت^۶ لما رواه^۶ لی الشیخ
 ابو الحسن علی بن هبة الله الشافعی البصری یحیی وقت^۷ لما رواه^۷ لی الحافظ
 ابو الطاهر احمد بن محمد السلفی یحیی وقت^۸ لما رواه^۸ لی ابو الفتح ایزویار
 ابن مسعود بن السماق الغزنوی یحیی وقت^۹ لما رواه^۹ لی ابو الحسن بن علی
 ابن محمد الدینوری یحیی وقت^{۱۰} لما رواه^{۱۰} لی ابو الحسن محمد بن علی بن محمد بن یحیی
 وقت^{۱۱} لما رواه^{۱۱} ابو بکر بن عدی بن زجر المنتقیری یحیی وقت^{۱۲} لما رواه^{۱۲} لی
 احمد بن صالح بن عبید الله الصیدلانی یحیی وقت^{۱۳} لما رواه^{۱۳} لی ابو یحیی جعفر
 ابن هشام یحیی وقت^{۱۴} لما رواه^{۱۴} لی عامر بن محمد بن الفضل بن النعمان السدوسی
 یحیی وقت^{۱۵} لما رواه^{۱۵} لی حماد بن زید یحیی وقت^{۱۶} لما رواه^{۱۶} لی ثابت البنانی
 یحیی وقت^{۱۷} لما حدث به^{۱۷} انس بن مالک رضی الله عنه یحیی وقت^{۱۸} الشیخ محمد بن

له مولانا محمد بن حبیب نامی رحمتہ تعالیٰ کہ یہ مدرسہ جانا کہ وہ سوز ایسا ہے کہ اس پر روزا مرزا کوئی کیا فرماتا
 ہے بلکہ جو مسلمان اس کو سنے گا وہ بھی روئے گا ۱۲ محرم ۱۲۸۵ ہجری قمری

الطيب القاسمی ثم المديني رحمه الله تعالى بل لا يمر هذا الحديث بمومن الا لم ي

الحديث كونه
الحديث السادس عشر من المسلسل
يقول اشهد با لله واشهد ان الله
بن محمد رسول
عن النبي صلى الله عليه وسلم

اروي عن السيد حسين الحبشي المكي عن والده السيد محمد عن عمه
القطار عن صالح الفلاني عن سليمان الداعي عن الشريف محمد بن
عبد الله عن السراج عمر بن الاعمش عن الجلال السيوطي عن
ابي القاسم عمر بن محمد عن الامام محمد بن الخزري۔

ح وحدثني الشيخ عبد الجليل برادة المدني عن احمد منته الله المصنف
عن الشيخ محمد البهي المالكي عن الشيخ يوسف الشباسي الصنعيني
عن الاستاذ السكندري المعروف بالصباغ عن الشيخ محمد الزرقاني
عن ابي الاشداق علي الاجهري عن النور القرافي عن كمال الدين
الطويل عن محمد بن الخزري ثم اشهد با لله واشهد ان الله قد اخبرني
ابو علي الحسن بن هلال الدقاق ثم اشهد با لله واشهد ان الله قد اخبرني

اس حدیث کے اکثر راوی یہ کہتے ہیں کہ میں اللہ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں اور اللہ کو گواہ کہتا ہوں کہ ظالم ہرگز
یہ خبر دی اسی طرح حضرت علی اللہ علیہ وسلم تک اور وہاں سے جبریل علیہ السلام تک یہ سلسلہ پہنچتا ہے ۱۱
محمد عبد الباقی غفرلہ

ابو الحسن علی بن احمد قدسی ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد انہ لقا خبری ابوالکلام
 ابن محمد البان ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد انہ لقا خبری ابو
 علی الحسن ابن احمد الحداد ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد انہ لقا انبأنا
 الحافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد انہ
 لقا انبأنا القاضی علی بن احمد القزوينی ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد
 لقا حدثنی محمد بن احمد بن قضاة ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد
 لقا خبرنی القاسم بن علی الهمدانی ^{رحمہ اللہ} تم اشہد باللہ و اشہد انہ لقا
 حدثنی الحسن بن علی بن محمد بن الجوابی ^{رحمہ اللہ} علی الرضی بن موسی الکاظم بن جعفر
 الصدوق بن محمد الباقر عن زین العابدین بن علی ابن سید شباب
 اهل الجنة الحسين ابن امير المؤمنين علی بن ابی طالب رضی اللہ
 عنهم اجمعین عن ابيه عن جده کل یقول اشہد باللہ و اشہد انہ
 لقا حدثنی ابی علی بن ابی طالب قال اشہد باللہ و اشہد انہ
 لقا حدثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اشہد باللہ و اشہد

العلاء

۱۰۰ یعنی حضرت علی اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں اور اللہ کو گواہ کہ میں نے اس کو سچا اور حقیقی
 محمد کو حدیث بیان کی جبریل علیہ السلام نے اور کہا کہ اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جیسے کھانا پینے کے ولایت بہت کے
 انہ سے نفوذ باللہ من ذلک لعلہ اس حدیث شریف سے شرابی کی نہایت خرابی ثابت ہو سکے پس مسلمان نہ بنے کے بعد
 ہرگز اس کا ترک نہ ہو گا ۱۲ محمد بن عبد الباقی بغدادی۔

لقہ حدیثی جبریل علیہ السلام قال یا محمد انی مد من الخمر
 کعبا بدوثن۔ قال العلامة الامیر الکبیر فی ثبته ناقل عن ابن الجوزی
 هذا حدیث جلیل القدر من روايته هؤلاء السادة الاحیاء والال
 الاحهار۔ رواه الحافظ ابو نعیم فی کتاب ^{حلیۃ} حلیۃ الاولیاء وفی
 مسلسلاته وقال هذا حدیث ثابت روتہ العترة الطاهرة الطيبة
 علیہم السلام ورواه الشیرازی فی الاقصاب انتھی۔

۲۷

اس حدیث کی سند	الحديث السابع والعشرون المسلسل القبول	عن الامیر المومنین
میں محمد سے صحابی	کل رواہ اشہد بالله سمعت فلانا یقول	فی کتابہ

والسند الی الامام الشیخ قال فی جمیع المسلسلات اشہد بالله سمعت
 امرہانی بنت ابی الحسن یومئذ یقول اشہد بالله سمعت ابا العباس
 ابن طہر یقول اشہد بالله سمعت الحافظ اباسعید الملاحی
 یقول اشہد بالله سمعت ابا الفضل سلیمان بن حمزة یقول

اس حدیث کی سند میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو شہادت دیتا ہوں کہ تحقیق میں نے
 فلان کو کہتے ہوئے سنا لیکن یہ سلسلہ امام بیہقی سے آخر تک ہے اور روایت محمد سے حضرت علی اللہ علیہ وسلم
 تک متصل ہے ۱۲ محمد بن اسماعیل بن عقیل
 اس حدیث کی سند سے مجھے پہنچی ہے جو اس کے آگے مذکور ہوئی جو بیہقی تک پہنچتی ہے ۱۳

اشھد باللہ سمعت جعفر بن علی الممالکی یقول اشھد باللہ سمعت
 الحافظ ابی طاهر السلفی یقول اشھد باللہ سمعت ابا علی الحسن
 ابن احمد الحدادی یقول اشھد باللہ سمعت ابی اسعد اسمعیل بن علی
 السمان یقول اشھد باللہ سمعت ابی عبد اللہ الوفا بن جعفر الہمدانی
 یقول اشھد باللہ سمعت الحسن بن سیرین یقول اشھد باللہ سمعت
 احمد بن عاصم یقول اشھد باللہ سمعت محمد بن الصفی الحمصی
 یقول اشھد باللہ سمعت الاصبغ بن سلام یقول اشھد باللہ
 سمعت عفیر بن معدان یقول اشھد باللہ سمعت سلیم بن عامر
 یقول اشھد باللہ سمعت ابا امامۃ رضی اللہ عنہ یقول ان هذا

الایۃ نزلت فی القدریۃ ان المجرمین فی ضلال سعۃ
 قال العلائی غریب من هذا الوجه و فی اسنادہ لین و لیس بالواضح
 قلت اخرجه ابن عدی فی الکامل وقال عفیر لیس بشیء و قد ورد

۱۵ ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تحقیق یہ آیت (ان المجرمین المذنبین) فرقہ قدریہ کے حق میں نازل ہوئی ۱۶
 ۱۷ ترجمہ بیشک مجرم گمراہ ہیں (دنیا میں) اور عذاب ناریں ہیں (آخرت میں) تفسیر شریعی میں ہے کہ بعض غیر
 کا قول ہے کہ آیت مذکورہ قدریہ کے حق میں نازل ہوئی اور وہ نہی مجرم ہیں جبکہ نام اللہ تعالیٰ نے آیت ان المجرمین
 میں لیا ہے ۱۸ عبد الہادی غفر اللہ لہ۔

من اوجه اخرى قوية اهو في السراج المنير للشريفي وقال بعض المفسرين
ان هذا الآية نزلت في القديسة وهم المجرمون الذين سماهم الله
تعالى في قوله ان المجرمين الخ

۲۸۰

اس حدیث کے سلسلہ میں بخیر صوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الثامن والعشرون المسلسل بقول كل او سمعت فلانا يقول	علیہ السلام ایسن (۲۱) واسطے میں۔
--	--	--

وبسند الى الحافظ السيوطي قال في الجياد سمعت ابا الفضل بن محمد
المقدسي يقول سمعت ابا العباس احمد بن الحسن السويدي اوى
وابا المعالي الازهرى يقولان سمعنا ابا الخير يقول سمعت ابا
الطاهر بن غزون وابا العباس الدمشقي يقولان سمعنا ابا القاسم
البوصيري يقول سمعت ابا عبد الله النخعي يقول سمعت ابا عبد الله
الماضي يقول سمعت عبدا الرحمن بن عمر الصنفاء يقول سمعت ابن
الاعرابي يقول سمعت ابا زفاعة هو عبد الله بن محمد العدوي
يقول سمعت ابن عائشة يقول سمعت علقمة بن وقاص يقول

اس حدیث میں آیا سلسلہ ہے کہ ہر راوی نفع مست کے ساتھ روایت کرتا ہے یعنی اس حدیث کو نفع
میں ۱۲۱ محمد عبد الباقی غفرلہ

سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول - انما الاعمال بالنيات - الحديث -

۲۹۷

امروہی میں	الحديث التاسع والعشرون للمسلسل بالسلام وسلم
عجم سے رسول	من نبينا محمد سيدنا اذ امر على امتي الى يوم القيام
اکرم صلی اللہ علیہ	عليه فضل الصلوة والسلام
	واسطے ہیں۔

اخبرني الشيخ اسعد الدهان عن الشيخ حسين الجبر عن علاء الدين
عابدين عن عبد الله بن محمد بن عابدين شارح الدر المختار عن الشيخ
احمد بن عبيد العطار عن العلامة العجوني قال في ثبته اجازني
به شيخنا كوش المصفي الكفراوي عن الشيخ سلطان المزاحي عن
ابراهيم الاقاني عن جماعة من اجلهم ابو النجاسالم السهري
عن جماعة من اجلهم النجف محمد بن احمد الغيطي قال في سلسلته
اخبرني شيخ الاسلام زكريا الانصاري انا ابو الفضل الموحاني اجازني

۱۔ یعنی سوائے کہیں کہ اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں۔ یعنی عمل کا ثواب نہیں ملتا یا مل اللہ تعالیٰ کے پاس درجہ اعتبار
نہیں پاتا یا مقبول نہیں ہوتا اگر نیت کے ساتھ ۱۲۰ محمد عبد الہادی فخر اللہ لہ
۲۔ یہ بیت عظیم الشان حدیث ہے۔ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو فرمایا
قیامت تک آنے والی ہے بحال شفقت سلام فرمایا اور ہر راوی نے اس کو اپنے شاگرد تک پہنچایا جس کا سلسلہ صحیح
تک پہنچا ہے ۱۲۰ محمد عبد الہادی فخر اللہ لہ۔

ابنا^{۱۱} ابوہریرۃ عبد الرحمن ابن الحافظ ابی عبد اللہ الذہبی ابنا^{۱۲}
 ابی ابنا^{۱۳} احمد بن اسحاق ابنا^{۱۴} عبد السلام بن سہل ابنا^{۱۵} احمد بن
 عمر بن البیع ابنا^{۱۶} حمید بن میمون ابنا^{۱۷} ابو بکر احمد بن عبد الرحمن
 الشیرازی ابنا^{۱۸} ابو بکر محمد بن احمد بن یعقوب حدیثنا^{۱۹} محمد بن
 الحسن بن الصبیح حدیثنا^{۲۰} سہل بن عبد اللہ القسری عن محمد بن
 سوار عن^{۲۱} الاشعث بن طلیق عن^{۲۲} الحسن العریفی عن^{۲۳} مروتہ الہمدانی
 عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قال جمعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیت میموتہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا ونحن ثلاثون رجلا فودعنا وسلم
 علینا ودعانا ووعظنا وقال اقرؤا علی من لقیم
 من امتی بعدی السلام اول فالاول الی یوم القیمۃ

۱۱ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیکو (اپنے عرض موت میں) ابی
 ہریرہ رضی اللہ عنہما کے مکان میں جمع فرمایا اور تم تیس آدمی تھے پہلے ہیکو دایع فرمایا اور سلام کیا اور ہیکو نے دعا اور
 نصیحت سنائی اور ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میرے امتیوں میں سے جو کوئی تم سے ملے اعلیٰ والے اول والو کو
 (بعد والے بعد والوں کو) اس طرح قیامت تک میرا سلام پہنچاؤ۔ سبحان اللہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس قدر شفقت
 امت پر تھی کہ قیامت تک کوئی مسلمان اس سے محروم نہیں رہ سکتا۔ اشارہ اللہ کیسی شاندار حدیث ہے کہاں
 ہم اور کہاں زمانہ رسول اتنی صدیوں کے بعد آپکا شفقت نہ سلام پہنچ رہا ہے۔ الحمد للہ اٹھائیس واسطوں سے
 ہیکو یہ سلام پہنچا ہے ۱۲ محمد عبد الہادی خضر اللہ ذنوبہ

قال الغبطي حديث حسن باعتبار طرقه وثقة رجاله سوى الحسن
العرفي لكنه توبع عن مرقه من غير وجه والاسانيد عن مرقه متقاة
كما قال الزبارة انتهى۔

۳۰

الحديث الثلثون المسلسل برواية نبينا محمد
سيد الانام عن سيدنا ابراهيم خليل الرحمن عليهما
الصلوة والسلام باقرائنه لهذا الامة السلام و
اخبارنا بغير اسرار السلام رفيع فضيلة عظيمة
باتصال سندا بالخليل ونبينا محمد السيد الجليل وقد
من الله تعالى به على هذا العبد الذليل فجعل لي سنداً
متصلاً بخليله ابراهيم عليه الصلوة والتسليم

أخبرني العلامة الشيخ عبد الله القدومي النا بلسي أخبرني الشيخ

الشيخ ميسون حديث نہایت عظیم الشان ہے اس میں وہ مبارک سلسلہ ہے کہ شب معراج میں جب ہمارے رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی ملاقات ہوئی تو آپ نے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
کہ آپ اپنی امت کو میرا سلام پہنچا کر یہ پیام سناؤ کہ زمین جنت میں دھنس گئی (اسکی تشریح آگے آتی ہے) سبحان اللہ
یہ کیسی پیاری اور کتنی فضیلت والی حدیث ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کا سلام پھر معراج شریف میں کہا ہوا سلام تھا کہ رسول
علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعہ سے آپ کی امت کو پہنچ رہا ہے۔ اور اللہ پاک کا لاکھوں شکر ہے کہ ایسا مبارک سلام سند
متصل صحیح کے ساتھ ہمہ ممکن تک پہنچا ہے۔ اس سلسلہ میں مجھ سے رسول انامات علیہ الصلوۃ والتسلیم تک انھیں
واسطے میں ۱۲ محرم عبدالمہدی غفر اللہ ذریعہ۔

عبدالرحمن الکزبری عن ابیہ محمد الکزبری الدمشقی عن احمد بن عبد
 العطار الدمشقی عن العلامة العجلونی محمد الشام عن محمد بن
 الکاملی الشافعی عن محمد البطنی عن المحقق الشمس محمد المیدانی
 عن احمد الطیبی الکبیری عن السید کمال الدین الحسینی عن جمال الدین
 ابن جماعت عن ابیہان الشامی عن ابن العطار عن الامام
 محمد الدین النوری قال فی تہذیبہ أخبرنا ابو محمد عبد الرحمن
 ابن ابی عمر محمد بن احمد بن قدامة المقدسی انبانا ابو حفص بن
 انبانا ابو الفتح الکرخی انبانا القاضی ابو عامر انبانا ابو محمد الجرجانی انبانا
 ابو العباس المجوسی انابا ابو عیسی الترمذی انابا عبد اللہ بن ابی زیاد
 انبانا سیار انبانا عبد الولحد بن زیاد عن عبد الرحمن بن اسحاق
 عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابیہ عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ

عہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شبِ مرج میں براہِ رسم
 علیہ السلام سے (آسمانِ ہختم میں) ہمیری طاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنی امت کو میری جنت
 سے سلام فرمائے اور انہیں اس بات کی خبر دے کہ جنت کی زمین پاک اور عمدہ (شک و زعفران کی) اور اسکا پانی نہایت
 شیریں (اور لذیذ) ہے۔ اور وہ زمین ہمارا اور درختوں سے خالی ہے اور تسبیح و تحمید و تکبیر کا طعنا اس میں
 درخت بٹھانا ہے یعنی جو مسلمان جتنے مرتبہ کلمات پڑھیں گے اتنے ہی درخت اسکے لئے جنت کی اس میں میں بٹھائے جائیں گے۔
 اسکا یہ مطلب نہیں کہ جنت کی تمام زمین خالی پڑی ہے اور ہم سے اعمال ہمارا اور جو نیکیے بعد اس میں درخت و میوہ کیلئے
 کردہ تو اپنی تمام نعمتوں اور درختوں اور جو قصور کیا تمہارا بھی تیار اور موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ تو تمام جنات تجوی
 من تحتہا الا انہاد۔ بلکہ طلب اسکا یہ ہے کہ جنت میں موجودہ اوقات کے علاوہ کچھ نانی زمین بھی ہے تاکہ زمینیں اپنی حسب
 خواہش تسبیح و تحمید وغیرہ پڑھنے سے اس میں درخت بٹھائیں اور وہاں جاتے کے بعد انکے چل پائیں۔ اللہ پاک نے جب ملائکہ
 کو نصیب فرمائے آیں ۱۲ محمود و البہادی غفر اللہ لہ

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيت ابراهيم ليلة اسرى
 بي فقال يا محمد اقرأ امتك مني السلام واخبرهم ان الجنة
 طيبة التربة عذبة الماء وانها قيعان وان غراسها سمينا
 الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر - قال الترمذي
 بخد حسن انتهى قلت مرادى بن ماجه والحاكم والطبراني عن ابى هريرة

۳۱

اس حدیث کو سند میں محمد سے رسول اللہ صلی اللہ	الحديث الحادى والثلاثون المسلسل بالاذان فى اذن الخزين لرفع الحزن	عليه وسلم مك اٹھا میں واسطے ہیں۔
---	---	--

وبالسند السابق الى الامام الجزرى قال فى اسنى المطالب اخبارنا
 شيخنا الامام المحدث جمال الدين يوسف بن محمد بن مسعود السمرى
 رحمه الله مشافهة اخبرنا شيخنا الامام ابو الثناء محمود بن محمد بن
 محمود المقرئ اخبرنا شيخنا ابو احمد عبد الصمد بن احمد بن
 ابى الجاشن نا ابو محمد يوسف بن عبد الرحمن بن على بن محمد بن الجوزى

الحديث اس میں یحیدہ وغیرہ کا بیچ و خم دینے پر نے کے لئے اس کے کان میں اذال دینے کا سلسلہ مذکور
 ہے جس کے راوی حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو مکینہ کی طرف لے کر لے کر اپنے
 گھوڑوں سے کئی کو کھڑے تھارے کا لایا اذال کہے اس لئے کہ وہ عم کا دوا ہے میں حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے
 ایسا ہی کیا تو میرا غم نازل ہو گیا میں حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہی اس عمل کا تجربہ کیا میں اسکو
 صحیح پایا اسی طرح اس کے اکثر راوی کہتے ہیں ۱۲ محمد المادى عن فرات

أنا والذي أنا محمد بن ناصر الحافظ أنا أبو بكر محمد بن أحمد بن
 علي بن خلف أنا أبو عبد الرحمن السلمي أنا عبد الله بن موسى السلمي
 أنا الفضل بن عباس الكوفي حدثنا الحسن بن هارون الضبي ثنا
 عمر بن حفص بن غياث عن أبيه عن جعفر بن محمد عن أبيه عن علي
 ابن الحسين عن أبيه عن علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنهم
 قال رأيت النبي رضي الله عليه وسلم خزيناً فقال يا ابن أبي طالب
 أراك خزيناً قلت هو كذا الذي قال فمر بعض أهالي يؤدون
 في أذنائي فانه دواء اللهم قال ففعلت فزال عني -
 قال الحسين رضي الله تعالى عنه جريته فوجدته كذا الذي قال
 علي بن الحسين جريته فوجدته كذا الذي قال محمد بن علي جريته
 فوجدته كذا الذي قال جعفر بن محمد جريته فوجدته كذا الذي
 قال حفص بن غياث جريته فوجدته كذا الذي قال عمر بن حفص جريته
 فوجدته كذا الذي قال الحسن بن هارون جريته فوجدته
 كذا الذي قال الفضل بن جريته فوجدته كذا الذي قال عبد الله بن موسى
 جريته الخ قال أبو عبد الرحمن جريته الخ قال أبو بكر جريته الخ قال

عبدالرحمن بن الحوزی لم اسمع ابن ناصر یقول فیہ شیئاً بل جربتہ انا
فوجدتہ کذا قال قال ابو محمد یوسف جربتہ فوجدتہ کذا قال
عبدالصمد جربتہ الخ قال ابو الربیع جربتہ الخ قلت ولما اسمع شیئاً
السرمی یقول فیہ شیئاً ولکن جربتہ الخ هذا احادیث حسن التسلسل
لما رانی رجالہ من تکلم فیہ بقدح والله تعالی اعلم

۳۲

اس سلسلہ میں مجھ کو
رسول اللہ صلی اللہ
الحديث الثاني والثلاثون للمسلسل
بالقنوت في صلاة الصبح
عليه وسلم
جسٹس واسطی

وبالسند الى الامام الجوزي قال في اسنى المطالب رأيت شيخنا
الامام العالم الزاهد المقرئ المحدث ابا محمد محمد بن محمد بن محمد بن
محمد بن محمد النسائي وكان يقنت في صلاة الصبح ثم رأيت الامام
شيخنا المحدث سعيد الدين محمد بن مسعود الكازروني وكان يقنت
في صلاة الصبح ثم اخبرنا شيخنا طهرا الدين اسمعيل بن المطهر بن
محمد ورأيت يقنت في صلاة الصبح ثم اخبرنا ابو بكر عبد الله بن

اسے یہ بیسیویں حدیث ہے اور اسکا ہر راوی امام جری سے حضرت علیؓ کی یہ کتاب ہے کہ میں نے اپنے بھائی شیخ کو
دیکھا کہ وہ نماز صبح میں قنوت پڑھتے تھے۔
خود اخوان و ترکہ سرا اور نماز میں قنوت کا پڑھنا اب نہیں البتہ نواز لیں تا بہ اسکی تحقیق اس کے آتی ہے
محمد عبدالہادی ففرقا

محمد بن شاوورد رأيت يقنت في صلوة الصبح أخبرنا أبو المبارك
 عبد العزيز بن محمد بن منصور ورأيت يقنت في صلوة الصبح أخبرنا^{١٧}
 أبو مسعود سليمان بن إبراهيم بن محمد بن سليمان ورأيت يقنت^{١٨}
 أخبرنا أبو صالح أحمد بن عبد الملك النيسابوري ورأيت يقنت^{١٩} الخبر
 أبو الحارث محمد بن عبد الرحيم بن الحسن بن سليمان ورأيت يقنت^{٢٠} الخبر
 حدثنا أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن حمويه ورأيت يقنت^{٢١} الخبر
 ثم سمعت السيد بابا جعفر محمد عبد الله بن علي بن عبد الله بن الحسن
 ابن علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنه ورأيت يقنت^{٢٢} الخبر يقول
 صليت خلف أبي عمران ورأيت يقنت في الركعة الثانية من صلوة^{٢٣} الصبح
 وحدثني أن أباة كان يفعل^{٢٤} الخ قال حدثني أبي وقد رأى أباة عليا
 يفعل^{٢٥} الخ ثم حدثني أبي عبد الله بن الحسن أن أباة كان يفعل^{٢٦} ذلك
 ثم حدثني أبي الحسن بن علي وكان يذكر^{٢٧} عن أبيه أن
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يدع القنوت في الركعة
 الثانية من صلوة الصبح حتى توفي صلى الله عليه وسلم
 هذا حديث غريب بهذا السياق وهذا

الاسناد ولہ شاهد من حدیث انس بن مالک ان رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یزل یقنت فی الصبح حتی فارق الدنیا
 رواہ الحاكم فی الاربعین الکبریٰ لہ وقال حدیث صحیح انتحی قال
 الجامع المسکین هذا الحدیث وغیرہ من الاحادیث
 الواردة فی قنوتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الفجر وغیرہ کما ہا محمولہ علی
 قنوت النوازل قال العلامة القاری فی شرح مسند الامام
 الاعظم واما ما رواہ الدارقطنی وغیرہ عن انس رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ ما زال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقنت فی الصبح
 حتی فارق الدنیا فعارض بان شبابہ روى عن قیس بن بیع
 عن عاصم بن سلیمان قال قلنا لانس بن مالک ان قومنا یعمون ان

۱۵ امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ اس حدیث کی روایت کے بعد فرماتے ہیں کہ حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہما حدیث
 کا شاہد ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ صبح میں قنوت پڑھ کر گرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے وفات پائی اس حدیث
 کو مکمل غلطی کتاب الاربعین کبریٰ میں روایت کی ہے اور بندہ مسکین کہتا ہے کہ یہ حدیث اور اسکے سوا اور کتنی
 احادیث نماز فجر میں قنوت پڑھنے کے متعلق وارد ہیں وہ سب کی سب قنوت نوازل پر محمول ہیں علامہ علی تاجی
 نے شرح مسند امام اعظم میں فرمایا ہے کہ حدیث انس رضی اللہ عنہ جسکو دارقطنی وغیرہ نے روایت کیا ہے وہ انس
 رضی اللہ عنہ کی دوسری ایک حدیث کی معارض ہے جسکو شبابہ نے قیس سے انہوں نے عاصم سے روایت کیا ہے کہ انس
 کہتا ہے کہ انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک جماعت اس بات کا زعم کرتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں ہمیشہ قنوت پڑھتے
 تھے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ انہوں نے جھوٹ کہا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو صرف ایک قنوت پڑھا
 بقیہ بر صغیر (۶۲۰)

النبي لم يزل يقنت في الفجر فقال كذبوا انما قنت رسول الله صلى
 الله عليه وسلم شهرا واحدا يدعو على احياء من احياء المشرق اين روى
 الطبراني عن غالب بن فرق الطحان قكنت عند النش شهرين فلم يقنت
 في صلاة العذوة اه وقال شيخ مشايخنا العلامة عابد السندی
 في شرحه لمسندا لامام الاعظم واما ما في البخاری عن ابی ہریرۃ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ کان يقنت في الركعة الاخيرة من
 صلاة الصبح بعد ما يقول سمع الله الخ فيدعو للمؤمنين ويلعن
 الكفار فمحمول على قنوت النوازل كما اختار بعض اهل
 الحديث انه عليه السلام لم يزل يقنت في النوازل وهو وجه
 ظاهر للجمع بين الروايات ويدل عليه اخبرني ابن جبان بسند

(بقية ما مشيء صفحہ ۶۱۹) جس میں تباہی مشرکین پر ہو دعا فرماتے تھے۔ اور طبرانی نے غالب بن فرق الطحان کی روایت کی ہے کہ
 انہو بخ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو ماہ رہا لیکن انہوں نے صبح میں کبھی قنوت نہیں پڑھا اور علامہ
 عابد السندی شیعہ مسند امام اعظم میں لکھتے ہیں کہ صبح بخاری میں جواب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
 صبح کی دوسری رکعت میں سمع اللہ کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اس میں مؤمنین کے لئے دعا اور کفار پر لعنت فرماتے
 تھے وہ قنوت نوازل پر محمول ہے جیسا کہ بعض محدثین نے اختیار کیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوازل میں ہمیشہ
 قنوت پڑھتے تھے اور روایات میں تطبیق دینے کے لئے یہ وجہ ظاہر ہے۔ اور ابن حبان کی حدیث بھی اس پر دلالت
 کرتی ہے جبکہ انہوں نے سند صبح کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 صبح میں قنوت نہیں پڑھتے تھے مگر جب کسی قوم کے حق میں دعا یا نذرناک کرتے تو پڑھتے تھے انتہی مختصر میں حاصل
 یہ ہے کہ ہمارے پاس نماز صبح میں دائم قنوت کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔ سو اگر کے نماز کے وقت نماز قنوت پڑھا

صحیح عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقنت فی صلوٰۃ الصبح الا ان یدعو لقوم او علی قوم ان یغتسلوا
فالحاصل ان القنوت لم یثبت عندنا دایماً فی صلوٰۃ الصبح الا فی النوازل
الا فی النوازل فانہ ح شیخ القنوت فی الفجر وغیرہا کما یتب من
الروایات الصحیحة وقد اوردتها ومجست علی ہذا المسئلہ وبسطتها
فی الدرر الساطعة فی المسائل النافعة وفی رسالۃ القنوت فی النوازل

ثبت

۲۳

اصح حدیث کے سلسلہ	الحديث الثالث والثلاثون المسلسل	صلى الله عليه وسلم
میں مجھ سے رسول اللہ	بقراءة آية الكرسي عند النوم	(۲۹) درسطح ہیں۔

اخبرني العلامة الشيخ عبد الباري اخبرني مولانا السيد علي
ظاهر الوترى انا الشيخ عبد الغني عن الشيخ محمد عابد عن صالح الفلا
عن محمد بن سنان عن مولاى الشريف محمد بن عبد الله عن النور
الزيادى عن السيد يوسف بن عبد الله الارموي عن الجلال السيوطي
عن التقي بن محمد عن الامام الجزري اخبرنا الامام العالم الحداد الكبير

(قبیلہ شیعہ صفحہ ۶۲۰) بیشک شروع ہے۔ اور میں نے اس مسئلہ کو در رسالہ تنوت فی النوازل
میں خوب شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جس کا مجی چاہیے وہاں دیکھیے ۱۲
سلفہ تینیشیولی حدیث ہے اس میں سوئے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا سلسلہ مذکور ہے اور محمد عبدالہادی خراسانی

ابوالمظفر یوسف بن محمد السمری الحنبلی رحمہ اللہ تعالیٰ مشافہۃ منہ
 لی بمنزلہ من المحدثین الحنبلیہ داخل مشق المحسوسۃ فی الثالث
 عشر من ذی الحجۃ سنۃ ست وستین وسبع مائۃ انا ابو الشنا
 محمود بن محمد الدقوی انا ابو احمد عبد الصمد بن احمد بن ابی الجیش
 البغدادی انا ابو محمد یوسف بن الامام ابی الفرج عبد الرحمن
 ابن علی بن الجوزی البکری انا والدی انا محمد بن ناصر الحافظ انا
 محمد بن علی بن میمون انا محمد بن علی العلوی حدثنا محمد بن عبد اللہ
 ابن المطلب ثنا عبد اللہ بن ابی سفیان القرشی ثنا ابراہیم بن
 عمر السکسکی ثنا محمد بن شعیب بن بور حدثنی عثمان بن ابی العاتکہ
 الہلالی عن علی بن یزید انه اخبرہ ان ابا عبد الرحمن القاسم بن عبد
 اخبرہ عن ابی امامۃ الباہلی انه سمع علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
 يقول ما اری رجلا ادرك عقله الاسلام او ولد فی الاسلام

۱۔ ابوامام رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فراتہ پہرے سنا کہ ہر مسلمان مال
 کو یا فرمایا کہ جو عقل اسلام میں پیدا ہوا اسکو شب میں آیت الکرسی پڑھے بغیر سونا سب نہیں بچتا ہوں پھر فرمایا کہ اگر تم جانتے
 کہ وہ آیت کیا چیز ہے یا فرمایا کہ اسکے پڑھنے میں کیا فائدہ ہے تو کسی حال میں اسکا پڑھنا ترک نہ کرتے تحقیق محمد کو
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوڑی کہ مجھے آیت الکرسی دوس کے بچے کے خزانہ سے ملی ہے اور مجھے سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی
 حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سننے کے بعد میں نے کبھی اسکا پڑھنا ترک نہیں کیا تا جبراً
 بقیہ صفحہ (۶۲۳)

لیلة حتى یقرأ هذا الایة الله لا اله الا هو الحي القيوم والآخر
ثم قال لو تعلمون ما هی اوقال ما فیها لما ترکتموها علی حال ان سوا^ل
صلی الله علیه وسلم اخبرنی قال "اعطیت ایه الكرسی من کنز
تحت العرش ولم یؤتھا نبی کان قبلی" قال علی فما بت
لیلة قط منذ سمعت هذا من رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی اقرأها ولا ترکھا
منذ سمعت هذا الخبر من نبیکم صلی الله علیه وسلم قال ابو امامة ما ترکت قراءتها منذ
هذا من علی رضی الله عنه قال القاسم وانا ما ترکت قراءتها کل لیلة منذ
حدثنی ابو امامة بفضلها حتی الان قال علی بن یزید واخبرک
انی ما ترکت قراءتها فی کل لیلة منذ حدثنی القاسم بفضلها قال
ابن ابی العاتکه وانا فما ترکت قراءتها فی کل لیلة منذ بلغنی فضل
قراءتها قال ابن شابط وانا ما ترکت قراءتها فی کل لیلة منذ
بلغنی فضل قراءتها قال ابراهیم وانا فما ترکت قراءتها منذ بلغنی هذا
الحديث ثم عبد الله بن ابی سفیان وانا فما ترکت قراءتها منذ کتبت

بقیہ ماثیہ صفحہ ۶۲۲ تک اسکو نہ پڑھ لیا ہرگز نہ سوا۔ ابو امامہ رحۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی جب سے
حرف تالی سے دیکھا اسکا پڑھنا نہ چھوڑا۔ اسی طرح اسکا ہر راوی کہتا ہے حتیٰ کہ میرے شیخ مولانا عبد الباقی
تک یہ سلسلہ پہنچا ہے ۶۲۲ محمد عبد الباقی خفرا۔

هذا الحديث في فضل قراتها قال ابن المطلب وانا بحمد الله فأتيت
 قراتها منذ كتبت هذا الحديث قال العلوي وما تركت قراتها في
 كل ليلة قبل المنام وفي دبر كل صلاة مفردة منذ بلغني فضل قراتها
 ثم ابن ميمون وما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث وأقرأها بعد
 كل صلاة ثم ابن ناصر ما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث ثم عبد
 بن الجوزي وانا فما تركت قراتها عقيب الصلوات منذ بلغني هذا
 الحديث ثم أبو محمد وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا
 الحديث ثم عبد الصمد وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث
 ثم أبو الثناء وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث ثم الامام
 السهرري وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال الجوزي
 وانا فما تركت قراتها كل ليلة منذ بلغني هذا الحديث ولا تركت
 قراتها عقيب الصلوات المكتوبات منذ بلغني حديث فضلها قال
 ابن فهد وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال السيوطي
 وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال السيد الارمني
 وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال علي الزيادي و

انا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال مولا أبي الشريف وانا ما تركت
 قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال محمد بن سنان وانا فما تركت قرأتها
 منذ بلغني هذا الحديث قال الفلافي وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني
 هذا الحديث قال محمد عابد وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
 قال الشيخ عبد الغني وانا فما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
 قال الوترى واما انا فما تركت قرأتها غالباً عقيب المكتوبات وعند
 النوم منذ بلغني هذا الحديث قال مولا الشنيخ عبد الباري واني
 بحمد الله كنت مواجها عليها قبل ان بلغني هذا الحديث ولا تركت
 قرأتها عقيب الصلوات المكتوبات منذ بلغني هذا الحديث وما تركت
 بعد ذلك واني بحمد الله تعالى كنت مواجها عليها قبل ان بلغني
 هذا الحديث ولا تركت قرأتها عقيب الصلوات المكتوبات منذ بلغني
 هذا الحديث وما تركت بعد ذلك قال الجزري في اسنى المطالب
 (حديث) صالح الاسناد مرآة ابن أبي شيبة في مصنفه باسناداً
 حسن ولقطه ما ارى احداً يعقل خل في الاسلام فيما حتى يقلها
 وهي نحو ابن ميمون في تفسيره من خد علي رضي الله عنه

ایضا و من حدیث المغيرة ابن شعبه و جابر و اما حدیث قرأتها عقب
 الصلوات المكتوبة فاخبرنا به الحسن بن احمد بن هلال الدقوان
 مشافهة عن علي بن احمد المقدسي اخبرنا ابو المكارم اللبان في
 كتابه اخبرنا ابو علي الحداد اخبرنا ابو نعيم الحافظ اخبرنا ابو الشيخ
 ابن حبان حدثنا الوليد ثنا محمد بن الحسين بن يونس ثنا كثير بن يحيى
 ثنا حفص بن عمر القاشي حدثنا عبد الله بن الحسن بن الحسن بن علي
 ابن ابي طالب عن ابيه عن جده الحسن بن علي بن ابي طالب رضي الله
 عنهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي في
 دبر الصلوة المكتوبة كان في ذمة الله الى الصلوة الاخرى
 (واخبرنا) ابو علي الحسن بن هبل الصالح في ما قرئ عليه اجازته اخبرنا
 علي بن احمد كذلك اخبرنا محمد بن ابي زيد في كتابه اخبرنا محمود
 ابن اسمعيل الصيرفي اخبرنا احمد بن محمد بن فاذا شاه انا سليمان
 ابن احمد الحافظ ثنا محمد بن الحسن بن عيسى بن الحسين بن بشير
 الطهرسي عن محمد بن حمير عن محمد بن زياد الا الهادي عن ابي

امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي
 دبر كل صلوة مكتوبة لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت
 هذا حديث حسن صحيح الاسناد واه الطبراني في معجمه
 ابن مردويه في تفسيره من هذا الطريق ورواه النسائي في اليوم
 والليلة عن الحسين بن بسيريه واخرجه ابن جبان في صحيحه من طريق
 محمد بن حمير وهو الحمصي من رجال البخاري عن محمد بن زياد
 الالهاني الحمصي هو ايضا من رجال البخاري وهذا اسناد على
 شرط البخاري - والعجب من ابن الجوزي كيف ادخله في كتاب
 الموضوعات انتهى -

۲۳۷

اس حدیث کے سلسلے میں	الحديث الرابع والثلثون المسلسل (۲۳۷) یا (۲۳۸)
محمد سے رسول اللہ تک	بسماع فی یوم العید داسطے ہیں۔

حدثني الحافظ الشيخ شبيب المغربي بمكة المكرمة في يوم عيد الفطر

۱۷۔ دوسری حدیث میں اس طرح آیا ہے جو تفسیر ہر روز نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے اسکو داخل جنت میں کیے موت
 کے سوا کوئی چیز مانع نہیں ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ ذفرہ
 ۱۸۔ یہ جو بیسویں حدیث ہے اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اس حدیث کو اپنے شیخ سے عید کے دن دنا اسطرح یہ سلسلہ
 ابن عباس رضی اللہ عنہ تک پہنچا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عید کے دن
 سنی ہے۔ محمد بن یحییٰ اسکو متعدد اسطرح سے عید کے روز سننا ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ۔

ثم سمعت العلامة سليم البشري كذا لوق سمعت احمد بن كذا كذا
 الامير الصغير عن كذا عن علي العدي عن محمد عقيلة عن حسن
 العجمي عن البايع وحديث العلامة المحدث الحليين في يوم
 عيد الفطر و اجازني به العلامة ابو الفيض الصديقي في يوم
 عيد الاضحى قال اسمعوا من العلامة محمد الفاسي في يوم عيد
 عن محمد بن علي الحاشي المصري عن محمد السلوي القماني عن محمد
 صالح البخاري عن رفيع الدين في يوم عيد عن محمد بن عبد الله في
 يوم عيد عن البصري مثله عن البايع عن سالم السنهوري عن الشمس
 محمد العلقمي عن الجلال السيوطي انا به ابو عبد الله بن مقبل الحلبي عن
 محمد بن احمد المقدسي عن ابي الحسن بن البخاري عن ابي حفص
 ابن طبر زرقا انا ابو المو اصب ابن ملوك سماعا في يوم عيد انا القا
 ابو الطيب الطبري في يوم عيد انا ابو احمد ابن الفطريف بجران في يوم عيد
 ح وقد سمعت كذا عن العلامة الفقيه محمد عبد الحق النقشبند
 في يوم عيد عن مولانا قطب الدين عن مولانا اسماعيل عن مولانا
 عبد الغني عن كذا عن كذا فني ابو طاهران لم يكن في يوم عيد

فطرا فاجازة عن أحمد النخعي ان لم يكن فعلا بيوم عيد فاجازة
 سمعت محمد الباقي بالمسجد الحرام في يوم عيد الفطر عن ابي النجاء
 سالم السنهوري عن محمد العلقمي عن الجلال السيوطي انا انا الحافظ
 تقي الدين محمد الهاشمي سماع عليه في يوم الفطر بين الصلوة والخطبة
 انا الحافظ ابو حامد محمد سماع عليه في يوم عيد الفطر انا ابو عبد الله
 محمد الانصاري سماع عليه في يوم عيد الفطر انا الحافظ ابو عمر عثمان
 النوزدي سماع عليه في يوم عيد الفطر انا ابو الحسن علي الجيبي سماع
 عليه في يوم عيد فطر انا الحافظ ابو طاهر السلفي سماع عليه في يوم
 عيد انا ابو محمد عبيد الله بن علي بن ابي نوس بن عباد في يوم عيد
 اضحى انا القاضي ابو الطيب الطبري في يوم عيد انا ابو احمد بن العطار
 بجرجان في يوم عيد انا ابن اهاب الوراق في يوم عيد انا ابو عبد الله
 احمد بن محمد في يوم عيد انا ابن جريج في يوم عيد ثنا عطاء بن رباح
 في يوم عيد انا ابن عباس رضي الله تعالى عنهما في يوم عيد قال شهدت
 مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عيد فطر اواضحى فلما فرغ

له حضرت عبيد الله بن عباس رضي الله عنهما فرأيت في كتيب رسول الله صلى الله عليه وسلم في سنة عيد الفطر اعيد العتي

بكيفية فاجازة عن محمد بن عمار بن ابي بصير عن صفوان بن

من الصلوة اقبل علينا بوجهه فقال لا ايها الناس قد اصبتم خيرا فمن

احب ان ينصرف فلينصرف ومن احب ان يقيم حتى يسمع

الخطبة فليقم قال السيوطي غريب بهذا السياق وفي اسناد معتال

وقد اخرج ابو داود وابن ماجه والنسائي من تحت الفضل بن موسى

الشيباني عن ابن جريج عن عطاء بن نوح ولفظ ابن ماجه وطلحي

بنا العيد ثم قال قد قضينا الصلوة فمن احب ان يجلس للخطبة

فليجلس ومن احب ان يذهب فليذهب - وللحديث طرق

اخر مسلسل من تحت سعد بن ابى وقاص رضى الله تعالى عنه وفيما

ضعف شديدا قال ابن الطيب وخرجه الحاكم من حديث يوسف

وقال انه صحيح على شرطه والديلمي ايضا في مسنده مسلسلا قاله ايضا

ابن الطيب

(بقية ما شيد من موطأ) بعد جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہمارے طرف توجہ ہو کر فرمانے لگے کہ لوگو تم نے بھلائی

کو حاصل کر لیا پس اب جو مانا جائے جائے اور جو سماعت خلیفہ کے لئے ٹھہرایا جائے وہ ٹھہرے ۱۲

۱۳ ابن ماجہ کی روایت میں اس طرح وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکمران و حاکم کے لئے بھلائی

کہ ہم نے نثار تو ادا کر لی پس اب جو شخص خلیفہ کے لئے بیٹھا جائے بیٹھے اور جو مانا جائے مانے ۱۴

محمود و الہادی غفر اللہ عنہما

ایک چوبیس واسطے ہیں۔	الحديث الخامس والثلاثون للمسلسل بالسمع في يوم عاشورا	اس میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سمعت الحافظ العلامة المحدث الشيخ شعيب المغربي في يوم عاشوراء تسمعت السيد علي البيلادي المصري في يوم عاشوراء تسمعت الأئمة الصغير في يوم عاشوراء تسمعت الأمير الكبير يوم عاشوراء ح وسمعت العلامة الامام بالمسجد الحرام مفتي الاخوان وشيخ العلماء بكة المكرمة مولانا صالح كمال والعلامة الفخامة مولانا المحدث ابا الخير الشيخ احمد جمال المكيين في يوم عاشوراء قال اسمعنا السيد طاهر الوترى يوم عاشوراء تسمعت احمد مئة الله المصري يوم عاشوراء تسمعت الأمير الكبير يوم عاشوراء تسمعت عن الشيخ ابي الحسن علي السقاط يوم عاشوراء تسمعت الشيخ محمد الزرقاني يوم عاشوراء ح والبيلادي ايضا عن ابراهيم السقا يوم عاشوراء عن الشيخ مصطفى المياط يوم عاشوراء عن محمد		
۱۵۰ یہ ۳۵ ویں حدیث ہے۔ اسکا ہرادی کہتا ہے کہ میں نے اس حدیث کو اپنے شیخ سے عاشوراء رکھ دینا اسی طرح یہ سلسلہ مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہا ہے اور مجھ اللہ میں نے بھی اسکو کہی شیخ سے بعد عاشوراء سن ۱۸۸۷ محمد عبد الباقی غفرلہ ذوقہ۔		

الزرقانی یوم عاشوراء سمعت والذی الشیخ عبدالباقی یوم عاشوراء
 سمعت الشیخ علی الاجمعی یوم عاشوراء سمعت الشیخ سالم السنهوی
 یوم عاشوراء سمعت الامام النجم الغیل یوم عاشوراء سمعت
 امین الدین محمد بن ابی الجواد بن البخاری یوم عاشوراء سمعت
 فخر الدین محمد السیوطی یوم عاشوراء بقبره عثمان الذی سمعت
 ابا الفرج ابن الشیخ یوم عاشوراء سمعت ابا الحسن علی بن اسمعیل بن قریش فی یوم
 عاشوراء سمعت عبدالمعز المنذری یوم عاشوراء سمعت علی بن حفص عن ابن
 طبرزد یوم عاشوراء سمعت علی بن بکر محمد بن عبدالباقی الانصاری یوم عاشوراء
 ابانا ابو محمد علی بن الحسن الجوهری یوم عاشوراء ابانا ابو الحسن
 علی بن محمد بن احمد بن کیسان یوم عاشوراء ابانا یوسف بن یعقوب
 القاضی یوم عاشوراء ابانا ابو الیاس یوم عاشوراء ابانا احمد بن
 زید یوم عاشوراء عن غیلان بن جریر یوم عاشوراء عن عبدالله
 ابن معبد الزمانی بالیم یوم عاشوراء عن ابی قتادة قال ان النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم قال "صیام یوم عاشوراء انی احتسب
 علی اللہ عزوجل ان یکفر السنۃ التي قبلها" هذا حدیث صحیح

علامہ ابن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روز
 عاشورہ کے روز سے میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ایک سال گزشتہ کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا۔ جنہوں نے کلمہ
 (تقدیر صفحہ آئندہ)

انفرد بہ مسلم وقال كل واحد من الرواة سمعته في يوم عاشوراء قلت
والمراد بالذنوب الصغائر لان الكبيرة لا يكفرها الا التوبة وان
لم يكن الصغائر يوجب التخفيف من الكبيرة كذا قاله الامام النووي في

شرح مسلم

۳۶

اس کی سند صحیح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک (۱۳۱) ہر ایک مسلم کو

الحديث السادس والثلاثون للمسلسل
بالسادة الاشراف في غالبه هي اربعون
حديثا بسند واحد

اس کی سند صحیح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک

ارويہ عن العلامة الجيد حسين بن السيد محمد الحبشي عن والده
عن السيد طاهر بن حسين بن طاهر عن السيد عبد الرحمن بن علوي
مولى البليحاء عن السيد عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه عن الشيخ
ابراهيم الكردي ابا الامام زين العابدين بن عبد القادر الطبري عن
والده محمد الدين عبد القادر بن محمد بن يحيى عن جد يحيى بن مكرم

(بقید حاشیہ منقول شدہ) صغیرہ ہیں کیونکہ گناہ کبیرہ سوا توبہ کے نہیں بخشے جاتے اور اگر صغیرہ گناہ نہ ہوں تو کیونکر ہوں
کے ذرا ہیں تخفیف ہونی کی امید ہے۔ امام نووی نے شرح مسلم میں ایسا ہی لکھا ہے ۱۲ محمد عبد البہادی فخر اللہ
۱۵۶۷ھ میں حدیث اچھے سند کی ہے کہ اس کے اکثر راوی سادات میں سے ایک سید دوسرے سید سے راوی ہے
اور یہ ایک ہی سند سے چالیس حدیثیں مروی ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی فخر اللہ توبہ

بلغ ثم ثنی والدی جعفر الملقب بالحجة ثنی والدی عبد الله هو الامير
 ثنی والدی الحسين الاصغر ثنی والدی علی بن العابدین قال ثنی
 والدی الشهير احدا لریحانین الحسين ثم حدثنی والدی امیر المؤمنین
 علی بن ابی طالب کم الله وجهه ثم رسول الله صلی الله علیه وسلم

”ليس الخبر كالمعاينة“ وبهذا الاسناد قال ”الحرب

خدعة“ وبه اليه ثم ”المسلم امرأة المسلم“ وبه اليه ثم المستقيم

مؤمن“ وبه اليه ثم ”الدال على الخير كفاعله“ وبه اليه

قال ”استعينوا على الحوائج بالكتمان“ وبه اليه قال

”اتقوا النار ولو بشق تمرة“ وبه اليه ثم ”والدنيا سجن

المؤمن وجنة الكافر“ وبه اليه ثم ”الحیاء خیر كله“

له سنی ہوی بات دیکھی ہوی کی صیغہ نہیں ہو سکتی یعنی دیکھی ہوی خیر رجب قدر رقیق تہا ہے اس قدر رقیق سنی ہوی بات نہیں
 ہوتا مثل شہور ہے ع شہیدہ کے بورا شد دیدہ ۶ مگر بعض خبریں اس سے مستثنیٰ ہیں ۱۲ ۵۹ جنگ کر ہے ۱۲ ۵۹ ایک مسلمان
 دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے یعنی ہر مسلمان کو لازم ہے کہ دوسرے مسلمان کا کوئی عیب نظر آئے تو دوسروں کے رد و بر کو
 ظاہر کرے بلکہ صرف اس شخص پر ظاہر کرے کہ جس میں وہ عیب نظر آیا ہے یہی صفت آئینہ کی ہے کہ جبکہ چہرہ میں کوئی عیب ظہور
 ہوتا ہے وہ عیب نقطہ اسی پر ظاہر ہوتا ہے ہر مسلمان اس صفت کو اختیار کرنا چاہئے سبحان اللہ کا حمد و ثناء اور خوب نصیحت ہر حق مقلد
 مسلمانوں کو اس پر عمل نصیب فرمائے ۱۲ ۵۹ جس سے شہورہ دیا جائے وہ امانت دار ہے یعنی کوئی شخص جب کسی سے شہورہ لینا چاہے
 تو اس سے اپنی غمی باتیں اور دلی عیب ظاہر کرتا ہے پس تشہار کو چاہئے کہ اسکی باتوں کو بطور امانت محفوظ رکھے یعنی کسی دوسرے
 پر ظاہر نہ کرے ۱۲ ۵۹ نیک کام کی جانب رہنمائی کرنا والا اس کے کرنا والے کے اند ہے یعنی اس رہنمائی کرنے والے کو بھی اس نیک عمل
 کا ثواب ملے گا ۱۲ ۵۹ انبیاء جنوں کے برآئے کے لئے پوشیدگی سے مدد لو ۱۲ ۵۹ جنم سے جو اگرچہ کجیور کے ایک ٹکڑے سے ہو
 یعنی زیادہ خیرات کر سکتو تو کوئی حقیر اور ذلیل چیز مثلاً کجیور کا ٹکڑا اسی ہی راہ غلامیں دیکر اپنے کو عذاب پہنچے سے بچاؤ۔ اس حدیث سے صحت

و خیرات کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی ۱۲ ۵۹ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کیئے عفت ہے ۱۲ ۵۹ بار کی بار اچھی ہے

وبہ الیہ ؑ ”عاقۃ المؤمن کا خذ الکف“ وبہ الیہ ؑ ”لا یحل
 لمؤمن ان یمجر اخاه فوق ثلاثہ ایام“ وبہ الیہ ؑ ”لیس
 منا من غشنا“ وبہ الیہ ؑ ”ما قل وکفی خیر مما کثر والھی“
 وبہ الیہ ؑ ”الراجع فی ہبتہ کالراجع فی قیئہ“ وبہ الیہ ؑ
 ”البلاء مؤکل بالمنطق“ وبہ الیہ ؑ ”الاسر کاسنان المشط
 وبہ الیہ ؑ ”الغنی غنی النفس“ وبہ الیہ ؑ ”السعیء
 من وعظ بغیرہ“ وبہ الیہ ؑ ”ان من الشعر حکمۃ وان
 من البیان سحر“ وبہ الیہ ؑ ”عفو الملوک ابقاء للکمالک“
 وبہ الیہ ؑ ”المرء مع من احب“ وبہ الیہ ؑ ”ما ہلک امرأ

۱۰۔ مومن کا وعدہ گریا ہاتھ پکڑ لینا ہے ۱۱۔ اللہ کسی مومن کو اپنی عیب کاری سے تین روز سے زیادہ (کینہ کے ساتھ) یاد نہ رہا
 ملاں نہیں ۱۲۔ اللہ جسے شکوہ ہو کہ وہ زیادہ ہم سے نہیں ہے ۱۳۔ اللہ ہموں نے کھیل میں ڈالنے والی بہت چیز سے کفایت کر لی
 تھوڑی چیز بہتر ہے ۱۴۔ اللہ کی کو دیدی ہو چیز واپس لینے والا گویا اپنی تے کمی ہوئی چیز واپس لگتا ہے ۱۵۔ بلا باتوں
 کے سپرد کی گئی ہے یعنی زیادہ باتیں کر نیوالے کی زبان بڑھا لیا ایسی باتیں نکل جاتی ہیں جو بال جان ہوتی ہیں لہذا زبان کی
 حفاظت ضرور ہے ۱۶۔ لوگ گویا کنگھی کے دانت ہیں ۱۷۔ تو انگریز دل کی تو انگریز ہے ۱۸۔ نیک بہت دہ ہے
 جو فکر کی حالت سے عبرت و نصیحت اختیار کرے ۱۹۔ بیشک بعض شعر حکمت اور بیشک بعض بیان عباد و کائنات کی
 ۲۰۔ بادشاہوں کی بخشش ملک قائم رہنے کا باعث ہے ۲۱۔ اللہ آدمی اپنے محبوب کے ساتھ رہے گا انکی
 تشریح سولہویں مسلسل حدیث کے حاشیہ میں کی گئی ہے ۲۲۔ اللہ اپنے تہذیب کو بھی نئے والا ہلاک
 نہیں ہوتا ۲۳۔ محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ۔

عرف قدرہ "وبہ الیہ تم" اولادکم لفرش للعاهر الحجر" و
 بہ الیہ تم "الیہ العلیخ من الید السفلی" وبہ الیہ تم لا یشکر
 اللہ من لا یشکر الناس "وبہ الیہ تم وجبتکم الشیء یعنی لیم"
 وبہ الیہ تم وجبت القلوب علی حب من احسن الیہا وبعض
 من اساء علیہا "وبہ الیہ تم والتائب من الذنب کمن
 لا ذنب لہ" وبہ الیہ تم والشاہد یدری ما لا یرى الغائب
 وبہ الیہ تم "اذ اجاءکم کریم قوم فاکرموه" الیمین الفاجرة
 تدع الیاء بلایع "وبہ الیہ تم من قتل دون ماله فهو شهید"

۵۲۳ بحیرت کو لیگا اور زانی کو پتھر۔ یعنی سنگار۔ یا یہ مطلب ہے کہ اس کو ماک پتھر لیگا یعنی کچھ نہ لیگا ۱۲
 اور بالا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے پتھر ہوتا ہے۔ یعنی صدقہ وغیرہ دینے کے وقت دینے والے کا ہاتھ بٹھا دینا
 کاپت ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے افضل ہے۔ اس حدیث میں صدقہ دینے کی ترغیب ہے ۱۳
 جو آدمیوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ پاک کا بھی شکر نہیں کرتا یا یہ معنی کہ لوگوں کا شکر درحقیقت اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ۱۲
 کسی چیز کی تیری محبت (معاذ سبوتا کرتی ہے) یعنی کسی شخص کو کسی چیز سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ شخص اس چیز کے
 محبوب کو نہ دیکھتا ہے اور نہ سنتا ہے۔ بلکہ اس کے عیب اس کو ہنر دکھائی دیتے ہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص اس کی عیب
 بتلائے بھی تو وہ نہیں سنتا ۱۲ لوگوں کے تلوپ احسان کرنے والے کی محبت اور برائی کرنے والے کی نفرت
 پر مجبور ہیں یعنی انسان کی یہ فطرتی بات ہے کہ اگر اس کا خد دل میں احسان کرنے والے کی محبت اور بدی کرنے والے سے
 بغض پیدا کرتا ہے ۱۲ گناہ سے توبہ کرنے والا گناہ گناہ کیا ہی نہیں ۱۳ مافر شخص وہ عزیز دیکھتا ہے جو غائب
 شخص نہیں دیکھتا ۱۲ کسی قوم کا بزرگ جہاں سے پاس آجائے تو تم اس کا کام کرو ۱۳ جمہور کی حمیت کو
 دیران اور تباہ کر دیتی ہے یعنی باعث فقر موتی ہے اور اس سے رزق کی برکت جاتی اور ملک خیر سے خالی ہوتا
 اور جمعیت و اتفاق میں غلط پڑ جاتا ہے ۱۲ جو شخص بے خیال ہے پاس لینے اپنے مال کی حفاظت میں مل گیا وہ بہت

وَبِالْيَقَةِ "الْإِكْمَالُ بِالْنِيَةِ" وَبِالْيَقَةِ "سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ"
 وَبِالْيَقَةِ "خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا" وَبِالْيَقَةِ "اللَّهُمَّ بَارِكْ لِمَتِي"
 فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ" وَبِالْيَقَةِ "كَأَدُ الْفَقْرَانِ يَكُونُ كِفْلًا"
 وَبِالْيَقَةِ "السُّفْرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ" وَبِالْيَقَةِ "الْمَجَالِسُ
 بِالْأَمَانَةِ" وَبِالْيَقَةِ "خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى" فَهَذَا أَرْبَعُونَ
 حَدِيثًا لِبُسْنِدٍ وَاحِدٍ وَغَالِبُ مَتُونِهَا مِنَ الْأَحَادِيثِ الشَّهِيرَةِ الَّتِي
 هِيَ مِنْ جَوَامِعِ كَلِمِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ وَاسْنَادُهَا ظَاهِرٌ عَلَيْهِ لَوَائِحُ الصَّدَقَاتِ
 وَالْقَبُولِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۵۳۲ اعمال نیت کے ساتھ ہیں۔ یعنی علو نیکادار مار نیت پر ہے۔ نیت اچھی ہے تو عمل اچھا ہے ورنہ برا ۵۳۲ قوم کا سردار
 ان کا علم ہے ۵۳۲ درمیان تمام اچھے ہیں۔ یعنی افراط و تفریط سے جو کام بچے ہوئے ہوں وہ بہتر ہیں۔ سبحان اللہ
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک بہترین میزان ہو کر دیدی کہ جس سے بہت امداد اخلاقیہ بنایا سانی کے ساتھ انفعال پاسکتے
 ہیں۔ قول باری عزاسمہ (وَاتَّبِعْ دِينِ ذَٰلِكَ سَبِيلًا) اس کی تائید کرتا ہے ۵۳۲ ۱۲ میرے اللہ میری امت
 کو ان کے صبح کے اوقات پر خوش بینہ کے دو در برکت عطا فرما ۵۳۲ ۱۲ قریب ہے کہ شکستہ کفر ہو جائے ۵۳۸ ۱۲ سفر قضا
 کا ایک ٹکڑا ہے ۵۳۹ ۱۲ مجلس امانت کے ساتھ ہیں ۱۲ شکہ بہترین توشہ سوال سے بچنا ہے۔ یعنی سفر میں زاد
 راہ کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بہتر زاد راہ یہ ہے کہ لوگوں سے سوال نہ کرے۔ بعض حضرات جو لوگوں سے مانگ کر حج
 وغیرہ کا سفر کرتے ہیں اس حدیث شریف سے اس کی تباہ ثابت ہوتی ہے۔ یہ پالیٹکس صحیح حدیثیں ایک ہی سند
 سے جو مروی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جوامع کلم سے ہیں ۱۲ محمد عبد الہادی عفر اللہ

کتبہ محمد فیاض خان عفر اللہ

۳۴

اس حدیث کے سلسلے میں
 محمد بن ثابت رضی اللہ عنہ
 الحنفیۃ رحمہم اللہ تعالیٰ الی الامام الھمام
 محمد بن ثابت رضی اللہ عنہ

فأقول أرويه عن العلامة الشيخ سعد الدهان الحنفی عن الحسن
 الجسر الطرابلسی الحنفی عن علاء الدین عابدین الحنفی عن ابیہ
 محمد امین عابدین الحنفی صاحب المحتاج وأرويه ایضا
 عن ابی الفیض عبدالستار الحنفی عن الشیخ ادریس الحنفی عن
 محمد امین ابن عابدین صاحب المختار عن ابی الفضل محمد شاکر
 الحنفی عن فقیہ الشام المنلا علی الترمذی الحنفی عن الامام المعمر
 عبدالرحمن الجبل الحنفی عن المفتی علاء الدین الحنفی عن
 خیر الدین الرملی الحنفی عن محمد بن السراج الخاوی الحنفی عن
 احمد بن یونس الشھیر بابن السلبی الحنفی عن ابراھیم الکرکی الحنفی
 صاحب الفیض عن امین الدین محیی بن محمد لاقرائی الحنفی عن

۱۔ یہ سنہ ۱۱۳۰ میں حدیث ہے۔ محمد بن حضرت امام اعظم حنفی رحمۃ اللہ علیہ تک اسکا ہر راوی حنفی ہے۔ ۱۲
 ۲۔ بکسر فسكون وتقدیم اللام علی الباء الموحدة ۱۲ رد المحتار۔ محمد عبد الباقی کاندل اللہ تعالیٰ

محمد بن محمد البجاري الحنفي ^{١٤} عن حافظ الدين محمد بن محمد الطاهر الحنفي
 عن صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفي ^{١٧} عن جدات ج
 الشريعة محمد الحنفي ^{١٤} والد صدر الشريعة احمد الحنفي ^{١٨}
 ابيه جمال الدين عبيد الله بن ابراهيم المحبوب الحنفي ^{١٩} عن محمد
 ابن ابي بكر البجاري الحنفي ^{٢٠} عن شمس الائمة ابي بكر بن محمد الزمخري
 الحنفي ^{٢١} عن شمس الائمة عبيد العزيز بن احمد الحلواني الحنفي ^{٢٢} عن القا
 ابي علي الحضرمي الحنفي ^{٢٣} عن ابي بكر محمد بن الفضل البجاري
 الحنفي ^{٢٤} عن عبيد الله بن محمد الحارثي الحنفي ^{٢٥} عن ابي حفص محمد
 البجاري الحنفي ^{٢٦} والد ابي حفص الكبير احمد بن حفص الحنفي
 عن الامام الرباني محمد بن الحسن الشيباني الحنفي ^{٢٧} عن الامام الهمام
 سراج الله الملك الطلام امام الائمة وسلطان هذه الامة ابي
 حنيفة النعمان بن ثابت رضي الله تعالى عنه امام كل حنفي ^{٢٩}

الحلواني - اتفقوا على انه نسبت الى سبيع الحلواء وما النسبة الى حلوان اسم
 بلد بالعراق فغلطوني ضبط هذا اللفظ ثلثة احوال - يقع الهاء المصممة وبها تعرف في
 آخره ويقع الهاء واخره زون - وضع العلم مع النون يشير اليه كلام من القاموس في القاموس
 والحلوان ايضا مصدر من الحلواء انتهى مختصراً لمختصاً من علماء عمدة الوعاية
 محمد الساري غفر الله له

سليمان ۱۶

حکم عن ابراهيم النخعي عن علقمة بن مرثد عن عبد الله بن بريدة
عن ابيه قال - كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث جيشا
اوسرية اوصى الى صاحبها بتقوى الله في نفسه خاصة واوصى
لمن معه من المسلمين خيرا ثم قال "اغزوا باسم الله وفي سبيل
الله وقتلوا من كفروا بالله اغزوا ولا تظلوا ولا تقتلوا
ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا واذلقت عدوك من المشركين
فادعهم الى ثلاث خصال فایتھن ما اجابوك فاقبل منهم
وكف عنهم ثم ادعهم الى الاسلام فان اجابوك
فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى التحول عن دأبهم
الى دار المهاجرين واخبرهم انهم ان فعلوا ذلك فلهم
مال المهاجرين وعليهم ما على المهاجرين فان ابوا ان

لہ حضرت بريدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ جب کسی لشکر
کو فوج چھوڑ کر لے جاتے یا کسی صحابی کے ساتھ روانہ فرماتے تو انہیں لشکر کو عام طور پر تقویٰ کی اور باقی لشکریوں کو
بھلائی کی وصیت فرماتے۔ پھر ارشاد فرماتے کہ جہاد کرو اللہ کے نام سے اور اس کی راہ میں۔ اور قتال کرو تم کفار سے
جنگ کرو اور جوری نہ کرو (یا خیانت نہ کرو) اور بیوقوفانیت کو اور شہادت کو اور کم سن بچوں کو قتل مت کرو۔ اور
جب لشکر میں سے عیسائی کوئی دشمن ٹھکرا جائے تو انکو تین باتوں سے ایک بات کی دعوت دے اگر انہیں سے کسی
ایک بات کو مان میں تو تو ان سے اپنا ہاتھ روک دے۔ پھر انکو اسلام کی طرف دعوت دے کہ اگر قبول کریں تو ان سے
ہاتھ روک دے۔ پھر انکو اپنے دارالحرب سے دارمہاجرین کی طرف منتقل ہر شیا کم کر لیا جائے پھر دیکھو کہ اس کو
(یقیناً مشیر برصغور آئندہ)

يتحولوا منها فاخبرهم انهم يكونون كاعراب المسلمين بحري
 عليهم حكم الله الذي يحري على المؤمنين ولا يكون لهم
 في الغنمة والفئشي شيء الا ان يجاهدوا مع المسلمين
 فان هم ابوا فاسلمهم الجزية فان اجابوك فاقبل منهم وكف
 عنهم فان هم ابوا فاستعن بالله وقا لهم فاذا هرت
 اهل حصن وارادوك ان تجعل لهم ذمة الله وذمة
 نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم
 ذمتك وذمة اصحابك فانكم ان تحفروا ذمتكم وذمة
 اصحابكم اهلون من ان تحفروا ذمة الله وذمة رسوله

(بقیہ صفحہ گزشتہ) میں انکے ساتھ مہاجرین کے معاملہ کے مساوی معاملہ کیا جائیگا۔ اگر وہ اس سے انکار کریں تو انکو غیر
 دیکھے کردہ اعراب مسلمان کے جیسے ہیں۔ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا وہی حکم جاری ہوگا جو زمین پر جاری ہوگا اور انکو مال
 غنیمت سے کچھ نہ ملے گا البتہ اگر وہ مسلمان کیساتھ ہو کہ جہاد کریں تو ملیگا۔ اگر وہ اس بات سے انکار کریں تو ان سے
 جزیرہ طلب کر اگر دین تو قبول کر اور ان سے ہاتھ روکنے والے ورنہ اللہ سے مدد چاہ کر ان سے جہاد کر۔ پھر جب
 تو نے کسی اہل قلعہ کا محاصرہ کیا اور انھوں نے تجھ سے اپنے لئے اللہ و رسول کا ذمہ چاہا تو انکو اللہ و رسول کا ذمہ
 مت دے مگر انہیں اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے اس لئے کہ اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ توڑنا۔ اللہ و رسول کے
 ذمہ کو توڑنے سے آسان نہ ہے۔ اور جبکہ تو کسی اہل قلعہ کا محاصرہ کر لیا پھر انہوں نے تجھ سے انکو حکم ظاہری پر
 انارنے کی خواہش کی تو انکو حکم الہی پرست آنا مگر اپنے حکم پر آنا اس لئے کہ تو نہیں جانتا کہ ان کے حق میں حکم
 الہی کو سمجھنے میں تو مصیبت پہنچایا نہیں لیکن جب تجھے اس بات کا علم نہیں کہ انکے حق میں حق تعالیٰ کیا حکم نازل فرمایا ہے پھر تو
 اپنی جانب سے کوئی حکم کرے اور وہ حکم الہی کے خلاف ہو تو اسکا وبال تجھ پر ہوگا ۱۲ محمد عبدالہادی غفر اللہ۔

واذا حاصرت اهل حصن فارادوك ان تنزلهم على حكم الله
فلا تنزلهم على حكم الله ولكن انزلهم على حكمك فانك
لا تدري التصيب حكم الله فيهم ام لا۔ هذا الحديث اخبر
مسلم واصحاب السنن من طرق متعددة۔

اس حدیث میں صحیح
علیہ وسلم کی تفسیر

الحديث الثامن والثلاثون

المسلسل كذلك

اس حدیث میں صحیح

سید رسول اکرم صلی اللہ

واسطے ہیں۔

ارويہ عن الشيخ صالح كمال الحنفی عن والده صديق كمال الحنفی عن
عبد الله سراج الحنفی شيخ الاحناف والعلماء بمكة المكرمة عن
عمر بن عبد الكريم الحنفی عن مفتي الاحناف عبد الملك بن عبد المنعم
القلعي الحنفی عن والده عبد المنعم الحنفی عن ابيه تاج الدين
الحنفی عن الشيخ حسن العجيمي الحنفی عن عبد الغنى النابلسی الحنفی قال
حدثنا شيخنا عبد الباقي الحبلي ثم حدثنا الشيخ موسى الحنفی ثم انا الشيخ
زين الدين بن سلطان الحنفی ثم انا شمس الدين الحنفی انا قاضي
القضات لسان الدين الحنفی انا والدي سري الدين عبد البر ابن

۱۵۔ اس حدیث میں بھی وہی سلسلہ ہے جو اس کے آگے کی حدیث میں مذکور رہا ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

الشیخۃ الحنفیۃ ^{۱۸}انا زین الدین ابن تطلوبغا الحنفیۃ ^{۱۹}انا امین الدین
 الحنفی ^{۲۰}انا قوام الدین محمد الاکفانی الحنفی ^{۲۱}انا غزالدین الحنفی
 انا حافظ الدین محمد الحنفی ^{۲۲}انا محمد بن عبد اللہ الحنفی ^{۲۳}انا بدیع
 عمر بن عبد الکریم الحنفی ^{۲۴}انا عبد الرحمن الکرمانی الحنفی ^{۲۵}انا القا
 محمد بن الحسن الحنفی ^{۲۶}انا القاضی ابولید الدبوسی الحنفی ^{۲۷}انا القا
 ابو جعفر الحنفی الفقیہ علی النسفی ^{۲۸}انا ابوبکر بن محمد بن الفضل
 الحنفی ^{۲۹}انا ابو محمد عبد اللہ السبذمو فی ^{۳۰}انا ابو حفص الصغیر
 الحنفی ^{۳۱}انا والدی ابو حفص الکبیر احمد الحنفی ^{۳۲}انا الامام محمد
 ابن الحسن الشیبانی الحنفی ^{۳۳}انا الامام الاعظم ابو حنیفہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ عن عبد اللہ بن ابی حنیفہ الانصاری الصحابی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت ابا الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 یقول کنت ردف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمال

۱۸ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں (ایک روز) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑے (یا اونٹ) پر سوار تھا۔ میں اپنے فرمایا کہ اے ابو درداء! مجھے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اسکے لئے جنت واجب ہو گئی۔ ابو درداء فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو زیارت کیا کہ اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو۔ پس آپ نے تھوڑی دیر کے بعد اسی جگہ کا احاطہ فرمایا پھر میں نے کہا کہ اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو۔ حضرت نے فرمایا اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو۔ چاہے اس میں ابواللہ دارکی (بقیہ مائتہ بر صغیر آئینہ)

”یا ابا الدرداء من شهد ان لا اله الا الله واني رسول
الله وجبت له الجنة“ قلت وان زني وان سرق قال فسار
ساعة فعاد لكلامه فقلت وان زني وان سرق قال صلى الله
عليه وسلم ”وان زني وان سرق وان رغنم انف
ابي الدرداء“ فكان ابو الدرداء رضي الله تعالى عنه يحدث
بهذا الحديث كل جمعة عند منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم
ويضع اصبعه على انفه ويقول وان رغنم انف ابي الدرداء واخرج
البخاري بخلاف في كتاب الاستيذان عن ابي ذر رضي الله تعالى عنه بقصة طويلة

۳۹

اس حدیث کے	الحديث التاسع والثلاثون المسلسل	علیہ وسلم تک
سلسلہ میں میرے	بالفقهاء الشافعيين رحمهم الله تعالى	تینیس (۳۳)
سے رسول اللہ ﷺ	الامام الشافعي رضي الله عنه	۱۰ سلسلے ہیں۔

أخبرني الحسين الحبشي الشافعي عن والد السید محمد الشافعي

(بقید ما شیعہ لاشعہ) رسوائی ہی کیوں نہ ہو دینے وہ اس بات کو برائی کیوں نہ مانے آپس میں ابودرداء رضی اللہ
تعالیٰ عنہ ہر جمعہ میں اس حدیث کو منبر رسول کے پاس بیان فرماتے تو اپنی آنکھوں کو پرکھتے اور طریق فرماتے وہ ان
دغم انف ابي الدرداء۔ ظاہر حدیث مذکور اس بات پر دل ہے کہ مجبور و شہادت توحید و رسالت و عمل شریعت
واجب ہو جاتا ہے۔ لیکن کوئی شخص اس سے دھوکہ نہ کھائے کیونکہ حدیث ابی ذر میں (مجبور بخاری نے کتاب اللباس میں
روایت کیا ہے) ثم مات علی ذلک یعنی اسے کلہ بربرت پانے کی قید ہو چکا ہے ۱۲ سلسلہ اپنا تیسری حدیث
اس کا ہر راوی امام شافعی علیہ الرحمۃ تک شافعی ہے لا محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ والدیہ

عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَفَيْسٍ الدِّينِ سَلِيمَانَ بْنِ عَجِيٍّ بْنِ عَمْرِو مَقْبُولٍ
 الْأَهْدَلِ الشَّافِعِيِّ عَنْ أَبِيهِ نَفَيْسٍ الدِّينِ سَلِيمَانَ بْنِ عَجِيٍّ الشَّافِعِيِّ
 عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ شَرِيفٍ مَقْبُولٍ الْأَهْدَلِ الشَّافِعِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَحْمَدَ
 ابْنِ جَمْرَةَ الرُّومِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ زَكْرِيَّا الْأَنْصَارِيِّ الشَّافِعِيِّ
 عَنْ الْحَافِظِ ابْنِ جَهْرٍ الشَّافِعِيِّ عَنْ الزَّيْنِ الْعِرَاقِيِّ عَنْ الْعَلَاءِ ابْنِ
 الْعَطَارِ عَنْ مَرْحَمِ الْمَذْهَبِ حُجِيِّ الدِّينِ النَّوَوِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ الْكَمَالِ
 ابْنِ سَلَالٍ الْأَرْبَلِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّامِلِ
 الصَّغِيرِ عَنْ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْقُرُونِيِّ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الرَّافِعِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ
 ابْنِ الْفَضْلِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجِيٍّ النَّيْسَابُورِيِّ عَنْ الْأَمَامِ حُجَّةِ
 الْإِسْلَامِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ أَمَامِ الْحَرَمَيْنِ أَبِي
 الْمَعَالِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ الْجَوْنِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ
 أَبِيهِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْنِيِّ الشَّافِعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ لُقْطَالِ الْمُرُوزِيِّ
 عَنْ أَبِي زَيْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمُرُوزِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ أَحْمَدَ الْمُرُوزِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
 ابْنِ شَرِيحٍ الْبَازِ الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عُثْمَانَ الْأَنْطَلِطِيِّ عَنْ
 أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيِّ عَنْ أَمَامِ الْمُسْلِمِينَ نَاصِرِ سَنَةِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ مُحَمَّدِ

ابن ادريس ابی عبد اللہ بن العباس بن عثمان بن شافع بن
 السائب القرشي المطلي رضي الله تعالى عنه امام كل شافعي عن^{۲۸}
 مسلم بن خالد الزنجي عن^{۲۹} ابن جريج عن^{۳۰} عمر بن يحيى المازني
 عن^{۳۱} محمد بن يحيى بن حبان عن^{۳۲} عمه واسم بن حبان عن^{۳۳}
 ابن عمر رضي الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم
 انه كان يسلم عن يمينه وعن يساره۔

اس حدیث میں سے
 اور رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے درمیان
 تائید و اسطین
 ۳۴

أخبرنا شيخنا السيد عمر شطا الشافعي عن السيد احمد حلال
 الشافعي عن عبد الرحمن الكزبي الشافعي عن احمد بن عبد
 العطار الشافعي عن الامام العجلوني الشافعي عن مفتي الشافعية
 بدمشق الشيخ احمد الغزي الشافعي عن والده الشيخ عبد الكريم
 الشافعي عن جده النعم الغزي الشافعي عن البدر الشافعي عن
 الجلال الشافعي قال في الجهاد أخبرني علم الدين البلقيني

۱۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم فرماتے تو، اپنے دو ہاتھ اور بائیں
 جانب سلام پھیرتے تھے ۱۲۔ ۱۵۔ یہ چالیسویں حدیث ہے اسکا بھی ہر راوی شافعی ہے ۱۲۔ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

الشافعی اجازت سے ^{۱۲} والاسراج الدین الشافعی قال أخبرنا
 تقي الدین السبکی الشافعی تم أخبرنا شرف الدین الدمیاطی الشافعی
 أخبرنا ^{۱۳} العظیم المندری الشافعی تم أخبرنا العلامة علی بن المفضل
 المقدسی الشافعی تم أنا ابو طاهر السلفی الشافعی تم أخبرنا الکیا الھرو
 الشافعی تم أخبرنا امام الحرمین الشافعی تم أخبرنا والدی الجونی
 الشافعی أخبرنا ابوبکر الجیزی الشافعی أخبرنا ابوالعباس ^{۱۴} الاحم
 أخبرنا الربیع بن سلیمان الشافعی أخبرنا الامام الشافعی عن الامام
 مالک عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ^{۱۵} المتبايعا

كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفقا الا ببيع الخ
 اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی من طرق عن مالک اہ

اس حدیث کے	الحديث الحادي والاربعون للمسائل	عبدالمجید
مسلم بن مجہد	بالفقهاء المالكية رحمهم الله تعالى الى الامام	داسلے ہیں
رواؤد اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

۱۲ یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر جب دو شخص خرید و فروخت کریں تو ہر ایک اختیار رکھتے ہیں جب تک کہ ہر ایک ہوا
 سوا بیع جاریہ کے۔ اس سلسلے میں امام اعظم و امام شافعی رحمہما اللہ تعالیٰ کا اختلاف ہے۔ یہ حدیث امام شافعی کی دلیل ہے
 اور امام اعظم کی دلیل اہل اہل اہل اور ترمذی کی حدیث ہے۔ اس مسئلہ کی تفصیل و تحقیق پر بارہ دور شمار و ترجیح و فیہ
 وغیرہ میں ملاحظہ فرمائیے ۱۳ اسے اکتالیسویں حدیث۔ اسکا ہر راوی مالکی ہے ۱۴ محمد بن عبد الباقی عن حماد بن اسحاق ۱۵

فَقَوْلُ حَدَّثَنَا شَيْخُنَا الشَّيْخُ شُعَيْبُ الْمَحْدَثُ الْمَالِكِيُّ عَنِ الشَّيْخِ سَلِيمِ
الْبَشَرِيِّ الْمَالِكِيِّ عَنِ أَحْمَدَ مَنَّةَ اللَّهِ الْمَالِكِيَّ حَدَّثَنَا أَيضًا شَيْخُنَا
عَبْدُ الْجَلِيلِ الْمَالِكِيُّ عَنِ أَحْمَدَ مَنَّةَ اللَّهِ الْمَالِكِيَّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ لَامِيرِ الْمَالِكِيِّ
عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ عَلِيٍّ السَّقَاطِ الْمَالِكِيِّ عَنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ زُرْقَانَ
الْمَالِكِيِّ عَنْ وَالِدِهِ السَّيِّدِ عَبْدِ الْبَاقِي الْمَالِكِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ
إِبْرَاهِيمُ اللَّقَانِيُّ الْمَالِكِيُّ أَخْبَرَنَا سَالِمُ السَّخَوْرِيِّ الْمَالِكِيُّ أَخْبَرَنَا هَارِثُ
الْدِّينِ اللَّقَانِيُّ الْمَالِكِيُّ أَنَا أَبُو السَّعَادَاتِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُعْطَى
الْمَالِكِيُّ أَنِّي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَالِكِيِّ أَنَا مُحَمَّدُ
ابْنِ عِيسَى الْمَالِكِيِّ أَنَا زَيْنُ الدِّينِ بْنِ خَلْدُونَ الْمَالِكِيِّ أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِكِيُّ أَنَا عَلَمُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَالِكِيِّ
أَنَا عَبْدُ الْغَفِيرِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَالِكِيِّ أَنَا جَدِّي إسماعيلُ الْمَالِكِيُّ
أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَكِيلِ الْمَالِكِيِّ أَنَا سَلِيمَانُ بْنُ خَلْفِ الْبَاجِي الْمَالِكِيِّ
أَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَالِكِيِّ أَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اللَّيْثِيِّ الْمَالِكِيِّ
أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْمَالِكِيِّ أَنَا وَالدِّي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْمَالِكِيِّ
أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مَامُ كُلِّ مَالِكِيٍّ عَنِ

آخرنا ابو حفص بن طبرزد الحنبلی ابنانا ابو بکر محمد بن عبدالباقی
 الحنبلی حدثنا ابو اسحق ابراهیم بن عمر البرمکی الحنبلی ابنانا ابو محمد
 عبد اللہ بن ابراهیم بن ایوب بن راسی آخرنا ابو مسلم ابراهیم
 ابن عبد اللہ التیمی حدثنا محمد بن عبد اللہ الانصاری حدثنا
 سلیمان التیمی عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **من کذب علی متعمدا**
فلیتبوا مقعلا من النار وهذا الحديث صحيح ورد بالفاظ
 مختلفة عن انس وغيره وهو من ثلاثيات البخاری وقد اتفق
 الشیخان علی اخواجه واخرجه ایضا احمد وابوداؤد والترمذی
 والنسائی وغيرهم بل هو متواتر كما صرح به المحدثون۔

اس حدیث میں	الحديث الثالث والاربعون المسلسل	در بیان
اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	بالائمة الحنابلة رحمهم الله تعالى الى الامام	بسیر
علیہ وسلم	احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی غالبہ	واسطیں۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر کذب و جھوٹ باندھا اس کو اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالیا
 جائے۔ یعنی ایسا شخص دوزخی ہے ۱۲
 ۲۔ تینا بیسویں حدیث۔ ۱۔ سیکے اکثر راوی حنبلی ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ و لو الدیر

اُرويه عن شَيْخِي العلامة المحدث الفهامة الشَّيْخ عبد الله
 القدومي النابلسي الحنبلي عن الشَّيْخ عمر المعروف بالشَّيْخ عن الشَّيْخ
 مصطفى الرحباني عن الشَّيْخ أحمد البعلبي حَدَّثَنَا أبو المواهب
 الحنبلي حَدَّثَنَا والدي عبد الباقي الحنبلي حَدَّثَنَا عبد الرحمن
 البهوتي الحنبلي حَدَّثَنَا تقي الدين ابن الجار الفتوح الحنبلي
 حَدَّثَنَا والدي أحمد القاضي الحنبلي حَدَّثَنَا بدر الدين الصفه
 القاهري الحنبلي حَدَّثَنَا أبو البركات أحمد الحنبلي حَدَّثَنَا أبو علي
 الحنبلي بن عبد الله الرصافي الحنبلي حَدَّثَنَا أبو القاسم هبة
 الله بن محمد الحنبلي حَدَّثَنَا أبو علي الحسن بن علي الحنبلي حَدَّثَنَا
 أبو بكر أحمد بن جعفر الحنبلي حَدَّثَنَا عبد الله بن الإمام أحمد
 الحنبلي حَدَّثَنَا أبي أحمد بن محمد بن حنبل إمام كل حنبلي عن أبي
 عدي عن حميد عن الشَّيْخ رضي الله تعالى عنه قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم وَاذَا ارَادَ اللهُ بَعْدَ
 خَيْرٍ اسْتَعْلَمَهُ قَالُوا كَيْفَ يَسْتَعْلَمُهُ قَالَ يَوْفِقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ

اے نبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کی بات سمجھ جائے کہ اللہ کا ارادہ کیا ہے
 (بقیہ صفحہ آئندہ)

قبل موته، ولما أخذ ثلاثي بهذا السند عن الإمام أحمد عن
 أبي عيينة عن أبي حازم عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ
 عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه قال و لموضع سطو
 احكمم في الجنة خير من الدنيا وما فيها۔

۴۴

اس حدیث پر مجھ
 الحديث الرابع والاربعون المسلسل
 بالحفاظ
 سے رسول اللہ

آرويه بالاجازة العلامة اخبرني العلامة الحافظ الشيخ
 المحث المصراي عن الحافظ الشيخ سليم البشري عن الحافظ
 احمد بن الله الازهرى عن الحافظ الامير الكبير المصري
 ح وآرويه عاليًا بدرجة عن المفسر المحث الحافظ محمد بن
 سليمان حسب الله المصري عن الحافظ عبد الغنى الدمشقي

دقیقہ حاشیہ صفحہ گزشتہ، تو اسکو استعمال میں لانا ہی صحابہ کرام نے یہ سکھایا کہ کیا کہنا اسکو کس طرح استعمال میں لانا ہے
 تو آپ فرمایا کہ اسکو اسکی موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطا فرماتا ہے مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک حکم فرمائے کام میں
 لانا ہے لیکن عمل نیک کی توفیق دیتا ہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ حق تعالیٰ اسکے ساتھ بھلائی کا قصد رکھتا ہے ۱۲
 ۱۵ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت میں ایک کوڑے کی مقدار کا مقام دنیا و انبیاء سے بہتر ہے۔
 کوڑے کی مثال اس لئے دی گئی کہ سوار کا دستور ہے کہ ہر مقام میں تیرا دل مقصد کو ہے ایسے آپ کوڑا ڈالتا ہے کہ
 دوسروں کو اس بات کا علم ہو جائے اور آپ کوئی سبقت کرنے نہ پائے ۱۲ محمد عبد الہادی فخر اللہ
 ۱۵ جہت الیسوی حدیث اس میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی حافظ الحدیث ہے ۱۲ محمد عبد الہادی فخر اللہ

عَنْ الْحَافِظِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ عَنْ الْحَافِظِ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الصَّعِيدِيِّ عَنْ
 الْحَافِظِ مُحَمَّدِ عَقِيلَةَ عَنْ الْحَافِظِ حَسَنِ الْعَجْمِيِّ عَنْ الْحَافِظِ أَحْمَدَ
 الْعَجَلِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الْبَدْرِ مُحَمَّدٍ الْغَزَوِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الْأَمَامِ السَّيُوطِ
 ح وَآرُوِيَهُ أَعْلَى مِنْهُ عَنْ الْعَلَامَةِ الْمُحَدِّثِ الْحَافِظِ الْحَبِيبِ
 الْحَبَشِيِّ وَالْإِمَامِ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ الْحَبَشِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الشَّيْخِ عُمَرَ الْعَطَّارِ
 عَنْ الْحَافِظِ الشَّيْخِ صَالِحِ الْفَلَاخِيِّ عَنْ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ بْنِ سَنَةَ
 عَنْ الْحَافِظِ شَرِيفِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَافِظِ الْبَدْرِ الدِّينِ الْكُرْخِيِّ عَنْ
 الْحَافِظِ السَّيُوطِ قَالَ الْجَيَادُ أَرَادَ هَذَا التَّحْدِثَ أَجَازَةً عَامَةً إِنْ
 لَمْ تَكُنْ خَاصَّةً وَلَمْ أَسْمَعْ عَنْهُ غَيْرَ هَذَا التَّحْدِثِ - أَخْبَرَنِي حَافِظُ
 الْعَصْرِ أَبُو الْفَضْلِ بْنُ جَبْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَافِظَ عَلِمَ الدِّينَ صَالِحَ الْبَلْقِينِيِّ
 عَنْ وَالِدِ الْحَافِظِ أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ الْبَلْقِينِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو
 الْحَجَّاجِ الْمَزْيِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَقِّ بْنِ طَرِخَانٍ
 قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَدِّسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ أَبُو طَاهِرٍ
 السَّلْفِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْغَنَائِمِ الزُّنْبِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ
 أَبُو نَصْرٍ مَأْكُولًا قَالَ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ الْخَطِيبُ قَالَ حَدَّثَنَا

المحافظ ابو حاتم العبدی قال حدثنا ابو عمرو بن مطر المحافظ قال
حدثنا ابراهيم بن يوسف الهسبجانی منسوب الى توفيقه بالري شمس
هسبجان قال حدثنا الفضل بن زياد صاحب احمد بن حنبل
قال حدثنا احمد بن حنبل حدثنا زهير بن جرب قال حدثنا يحيى بن
معين قال حدثنا علي بن المديني قال حدثنا عبد الله بن معاذ
قال حدثنا ابي قال حدثنا شعبة عن ابي بكر بن حفص عن ابي سلمة
عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت ركن له ازواج النبي
صلى الله عليه وسلم يأخذن من رؤسهن حتى يكون
كالوفرة، أخرجه مسلم عن عبد الله بن معاذ اه

ابن حفص

۴۵۶

الحديث الخامس والاربعون المسلسل
بالقضاة

وبالسند الى الامام البخاري قال في اسنى المطالب اخبرنا

اه حضرت عائشة رضي الله تعالى عنها رويت فرأى في كنفه صلى الله عليه وسلم في ازواج مطهرات اپنے سونے
بال اس طرح لیتی تھیں کہ سر ذرہ کے مانند پہچاتا تھا جس کے بال کمان کی توک نکال دے جائیں تو اس کو وفور کہتیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں نے ترک ذنیت کی غرض سے اپنے سر کے بال کم کرنا اختیار
کیا تھا بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا اسی بات کی خبر دیتی ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ
۱۳ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی قاضی ہے اور اسکے راوی اعلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں
جوامت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے قاضی ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ ذنوبہ

الامام العلامة شرف الدين احمد بن الحسن بن قاضي الجبل
 رحمه الله تعالى فيما شافني به عن الشيخ الامام القاضي تقي
 الدين سليمان بن حمزة الحنبلي عن عم ابيه القاضي الامام شيخ
 الاسلام ابي الفرج عبد الرحمن بن شينم الاسلام ابي عمر
 اخبرنا الامام الحافظ ابو الفرج عبد الرحمن بن علي ابن الجوزي
 القاضي في فقه كفاية اخبرنا علي بن يحيى المدبر القاضي اخبرنا
 القاضي ابو بكر محمد بن عبد الباقي اخبرنا القاضي هذا
 ابراهيم اخبرنا القاضي ابو الجهم زيد بن سعد بن محمد الحافظ
 حدثنا القاضي ابو بكر محمد بن علي بن عبد العزيز البصري حدثنا
 القاضي ابو الحسن علي بن محمد بن الحسن الشافعي اخبرنا القاضي
 ابو عمر محمد بن يوسف بن يعقوب حدثنا ابي القاضي يوسف
 ابن يعقوب حدثنا القاضي اسمعيل بن اسحق حدثنا القاضي
 محمد بن مسلمة حدثنا القاضي مالك بن النضر حدثنا القاضي
 سليمان بن ابي ربيعة حدثنا القاضي شريح حدثنا امير المؤمنين
 اقضى الامة على بن ابي طالب رضي الله تعالى عنه قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رُشِمُوا الزَّجْبُ لَوْ فِي الْيَوْمِ
 مَرَّةً وَلَوْ فِي الشَّهْرِ مَرَّةً وَلَوْ فِي السَّنَةِ مَرَّةً وَلَوْ فِي الدَّهْرِ
 مَرَّةً فَانْ فِي الْقَلْبِ حَبَّةٌ مِنَ الْجَنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ
 لَا يَقْطَعُهَا إِلَّا شِمُّ الزَّجْبِ“ هذا الحديث رويناہ هكذا
 مسلسلًا بالقضاة من هذا الطريق بهذا اللفظ انتهى قلت
 وللمحدثین فی هذا الحديث كلام بل صرح بعضهم انه موضوع والله
 تعالى اعلم

اس حدیث کے سلسلہ میں بکراؤر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۱۲۲۵) واسطہ ہیں۔

اخبرني الشيخ عبد الجليل بتراده المدايني وكان ثقة ثم اخبرني
 السيد اسمعيل البرزنجي وكان ثقة ثم اخبرني صالح الفلاني وكان

لہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دگل، زکس کو سونگھو۔ اگرچہ دن میں
 ایک مرتبہ ہو اگر نہ ہو سیکے تو ماہ میں ایک بار اور اگر یہ بھی نہ ہو سیکے تو سال میں ایک بار۔ یہ بھی نہ ہو سیکے تو عمر میں ایک بار
 کیونکہ قلب میں جنوں اور جذام اور برص کا ایک دانہ نہ ہوتا ہے۔ کیونکہ زکس سونگھنے کے کوئی چیز اسکی قاطع نہیں ہوتی
 لینے اثر امراض مذکورہ کا ازالہ کل زکس کے سونگھنے سے ہوتا ہے اور زہہ الجاس من علامہ صفوری رحمہ اللہ نے فرمایا
 فرمائی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! زکس کا بھول سونگھو۔ کیونکہ تم میں سے کوئی شخص
 ایسا نہیں جیکے سینہ اور دل کے درمیان برص یا جنوں یا جذام کی ایک شاخ نہ ہو۔ اسکی دوا صرف زکس کا سونگھنا
 ہے اس حدیث کی صحت میں محدثین نے کلام کیا ہے لہذا اس پر عمل کرنے والے اسکو صحیح حدیث سمجھ کر عمل کریں
 واللہ تعالیٰ اعلم محمد عبد الباقی غفرلہ
 لہ یہ بھی ایسی حدیث ہے اور اس میں ثقہ کا سلسلہ ہے نیز اسکا ہر راوی ثقہ ہے محمد عبد الباقی غفرلہ

ثقة أخبرنا محمد بن سنان الفلاني وكان ثقة ثم أخبرنا
 الشريف محمد بن عبد الله وكان ثقة ثم أخبرنا السراج عمر بن
 الجاني ثم أخبرنا الحافظ السيوطي وكان ثقة ثم أخبرنا أبو القاسم عمر
 ابن فهد وكان ثقة ثم أخبرنا الإمام الجرجزي وكان ثقة ثم
 في أسنى المطالب أخبرنا شيخنا الإمام محمد بن أحمد قرة عليه
 وكان ثقة ثم أخبرنا شيخنا أبو الحسن بن أحمد سماعا وكان ثقة ثم
 أخبرنا أبو علي البغدادي وكان ثقة ثم أخبرنا أبو القاسم
 الشيباني وكان ثقة أخبرنا الحسن بن محمد التميمي وكان ثقة
 أخبرنا ابن مالك وكان ثقة حدثنا عبد الله بن أحمد بن
 محمد وكان ثقة حدثني أبي وكان ثقة حدثنا وكيع وكان ثقة
 حدثنا مسعر وسفيان (الثوري) وكانا ثقتين عن عثمان
 ابن المغيرة الثقفي عن علي بن ربيعة الوالبي عن أسامه ابن الحكم
 الفراري عن علي رضي الله تعالى عنه قال كنت إذ سمعت
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا فغضب الله بما سأله
 منه وإذا حدثني غيره استعملته - فإذا حلفت لي صدقت

وان ابا بکر حدثنی وصدق ابو بکر انه سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال واما من رجل ینیب ذنبا فیتوضأ فیحسن الوضوء (قال مسعر فی صلی) و قال سفیان (ثم صلی) رکعتین فیستغفر اللہ الاغفر له،، هذا حدیث حسن صحیح الاسناد رواه ابوداؤد وسکت علیہ والترمذی وقال حسن والنسائی وابن ماجہ

۴۷

اس حدیث میں
مجموعہ رسول
اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم
تین واسطے
ہیں۔

الحديث للمسابع والاربعون المسلمین بالاسکاة
الصوفیة نفقنا الله بهم

اس حدیث میں
مجموعہ رسول
اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم
تین واسطے
ہیں۔

ارویہ عن اشیاخنا الثلاثة العلامة محمد حسب اللہ والعلامة
عبد الجلیل والعلامة محمد عبد الحق الصوفیان کلهم عن
الشیخ عبد الغنی الصوفی عن الشیخ عابد الصوفی عن عمہ محمد

۱۷ یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب کوئی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا تو میں اس سے
نتفع ہوا کرتا اور جب کوئی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی غیر سے سنتا تو اس سے قسم طلب کرتا جب
وہ قسم کھاتا تو میں اسکی تصدیق کرتا۔ لیکن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ طے کے ہیں اس حدیث کی تصدیق
کرنی کہ انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی شخص کسی گناہ کا مرتکب ہو جائے
اور اس کے بعد وہ شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ پاک سے بخشش طلب کرے تو اللہ
تعالیٰ اسکو بخش دیتا ہے ۱۲۷ سینا لیسویں حدیث۔ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ ایک صوفی درویش صوفی ہوا بیت
کرتا ہے ۱۲۷ عبد الہادی غفرلہ

حسين الصوفي عن^١ محمد السمان الصوفي عن^٢ عبد الله بن
 سالم البصري الصوفي عن^٣ الشيخ البايعي الصوفي عن^٤ الزين بن
 عبد الله بن محمد النعري الخنفي الصوفي عن^٥ الجمال يوسف
 ابن شيخ الاسلام زكريا الانصاري الصوفي عن^٦ ابيه شيخ الاسلام
 زكريا الصوفي عن^٧ شرف الدين المراغي الصوفي عن^٨ الزين
 عبد الرحيم العراقي الصوفي عن^٩ صلاح الدين خليل بن كيكلدي
 المقدسي الصوفي عن^{١٠} الجمال داود العطار الصوفي باجازة عن^{١١}
 محي الدين النوي الصوفي برواية عن^{١٢} الشيخ الاكبر محي الدين
 ابن عربي الحاتمي الصوفي عن^{١٣} البرهان ابي الفتح نصر بن محمد
 الحضرمي الصوفي عن^{١٤} القطب الرباني السيد عبد القادر
 الجيلاني الصوفي بسماعه على^{١٥} ابي الفتح محمد عبد الباقي المعرف
 بابن البطي الصوفي باجازة من رزق الله بن عبد الوهاب
 اليمنى الصوفي عن^{١٦} شيخ الصوفية نجم اسان ابي عبد الرحمن
 محمد بن الحسين بن موسى الازدي السلي الصوفي حدثنا عبد الواحد
 ابن علي الساري الصوفي انا خالي بن القاسم الساري الصوفي

أنا أحمد بن عباد بن مسلم نا محمد بن عبيد الصوفي أنا عبد الله
 ابن عبيد العامري الصوفي أنا سورت بن شداد الصوفي عن
 سفیان الثوري عن ابراهيم بن ادهم الصوفي عن موسى بن زياد
 الراعي الصوفي عن اوس القرني عن علي رضي الله عنه قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم و ان لله تعالى تسعة
 وتسعين اسما مائة غير واحد ما من عبد يدعوه بهذه
 الاسماء الا وحببت له الجنة انه وترحب الوتر هو الله
 الذي لا اله الا هو الرحمن الرحيم الملك القدوس
 الى الصبور

۴۸

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ	الحديث الثامن والأربعون المسلسل بالصوفية اليضا قدس الله اسرارهم	صلى الله عليه وسلم کے درمیان میں واسطے ہیں۔
---	--	---

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کے سنانوے نام ہیں (ایک کم سو) یعنی اللہ پاک کے
 بے حساب نام ہیں لیکن قرآن مجید میں جو نہ گوریں وہ ایک کم سو نام ہیں جو نہ ان ناموں سے اللہ پاک کو پکارا
 اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ جس نے ان ناموں کو یاد کر لیا وہ
 داخل جنت ہوگا بیشک وہ طاق ہے طاق کو دوست رکھتا ہے وہ نام ہوا اللہ سے صبور نام ہے ۱۱
 ۱۲ اے ابوالیسوی حدیث اسکا بھی ہر راوی صوفی ہے ۱۳ استاد کبیر شیخ ابوالغیث ابن جبل رحمہ اللہ
 سے پوچھا گیا کہ صوفی کس کو کہتے ہیں فرمایا میں صوفی عن الکدر و امتلئ قلبہ من العبر و انقطع
 الى الله عن البشر و استوی عند الذہب و الملد یعنی صوفی وہ ہے کہ کجا باطن کو دولت
 (بقیہ برصغور آئندہ)

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بِرَادَةَ الصُّوفِي عَنْ أَبِي أَحْمَدَ صَفِيَّةَ اللَّهِ الْمَصْرِي
 الصُّوفِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْغَطَارِ الصُّوفِي عَنْ أَبِي الْعَلَامَةِ الْعَجَلَوِي
 الصُّوفِي قَالَ فِي ثَبَتِ حَدَّثَنَا أَجَانِزَ شَيْخَنَا الْمَلَّا إِلَيَّا فِي الْكُرْدِي الصُّوفِي
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْكُورَانِي ثُمَّ الْمَدَنِي الصُّوفِي عَنْ شَيْخِهِ الْعَارِفِ أَحْمَدَ
 الْقَشَّاشِي الصُّوفِي عَنْ أَبِي الْمَوَاهِبِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّنَاوِي
 الصُّوفِي عَنْ وَلَدِهِ الْعَارِفِ نُوْرٍ لَدَيْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْقَدُوسِ
 الصُّوفِي عَنْ الشَّيْخِ الْعَارِفِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِي الصُّوفِي
 عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ زَكِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ الصُّوفِي عَنْ الْعَارِفِ
 شَرْفِ الدِّينِ أَبِي الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ نَزِيرِ الدِّينِ الْأَمَوِي الْمَوْرَغِي
 ثُمَّ الْمَدَنِي الصُّوفِي عَنْ شَرْفِ الدِّينِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
 الْهَاشِمِي النَّبِيدِي الْجَبْرِتِي الصُّوفِي بِإِجَازَتِهِ الْعَامَةِ عَنْ الْمُسْنَدِ
 الْمُعْمرِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عَمْرِو الْوَائِي الصُّوفِي بِإِجَازَتِهِ الْعَامَةِ عَنْ
 الْعَارِفِ بِاللَّهِ سَيِّدِ الْحَيِّ الدِّينِ ابْنِ الْعَرَبِي الصُّوفِي عَنْ

(بقیہ صفحہ گزشتہ) سے صاف اور قلب عبرتوں سے بھرا ہوا اور لوگوں سے منہ پھیر کر متوجہ الی اللہ ہو گیا
 ہوا اسکے پاس سونا اور خاک ہر دو برابر ہوں۔ اور ابوعلی رودباری ہم سے پوچھا کہ تو فرمایا من لبس
 الصوف علی الصفا و سلك طرق المصطفی و اطعم الهوی ذوق الخفا و کانت الذناب منہ
 علی تقایف صوفی وہ ہے جو بے کدورت ہو کہ صوف پھٹا اور طریق رسول پر چلے اور ہوائے نفس کو رخصتا
 کا نرا کھٹائے اور دنیا کو پس پشت ڈال دے اھ الزہر الباسم من روض السید غلام مصطفی ص ۱۲

جمال الدین یونس بن یحیی الهاشمی الصوفی عن ^{۱۸} ابی الوقت
 عبد الاول السجری الصوفی عن ^{۱۹} ابی اسمعیل عبد اللہ بن محمد
 ابن مت الاصباعی الهروی الحافظ الفقیہ المفسر المحقق
 الصوفی انه قال فی کتابہ منازل السائرین ^{۱۹} اخبرنا حنفیہ
 ابن محمد الحسینی الصوفی اخبرنا ابو القاسم عبد الواحد بن احمد
 الهاشمی الصوفی ^{۲۱} سمعت ابا عبد اللہ علان بن یزید
 الصوفی بالبصرہ ^{۲۲} سمعت جعفر الخالیدی الصوفی قال سمعت ^{۲۳} الجندی
 الصوفی ^{۲۴} سمعت السری بن مغلس السقطی الصوفی عن ^{۲۵} معرف
 الکرخی الصوفی عن ^{۲۶} جعفر بن محمد الصادق الصوفی عن ^{۲۷} ابی عبد الباقی
 الصوفی عن ^{۲۸} ابی علی عن ^{۲۹} ابیہ الامام الحسین بن علی عن ^{۳۰} علی عن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال "طلب الحق غریب" قال
 الکورانی فی مسالک الابرار نقلا عن الهروی حدیث غریب
 قال فهو من روایة جعفر الصادق عن الباقر عن ابیہ عن الامام

۱۸ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق بات کی طلب نادر ہے یا طلب حق نادر ہے یعنی
 حق کے طالب بہت کم ہوتے ہیں ۱۹ محمد عبد الباقی غفرلہ

الحسین عن علی رضی اللہ عنہ رفعہ اھ وراواہ السیوطی فی
جیاد المسلسلات بلفظ آخر من طریق آخر عن النضر عن النبی صلی
اللہ علیہ وسلم قال **در طلب الحق فراغتہ** وقال فیہ قال
السلفہ ہذا حدیث غریب الماتن عزیز الاسناد وحسن من وایت
الصوفیۃ الزہاد اھ

بحر انیسر ۲۱
وا سطیں -

الحديث التاسع والأربعون المسلسل
بالصوفیۃ ایضاً فعنا اللہ بہم

اس حدیث کے سلسلہ
میں مجھ سے رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

۴۹

وبالسند الی العلامة العجلونی الصوفی قال اجازنا بہ شیخنا
محمد ابوالطاهر الصوفی عن والدہ الشیخ ابراہیم الکورانی
الصوفی عن شیخہ العارف احمد بن محمد القشاشی الصوفی
بسندہ السابق فیما قبلہ الی العارف باللہ تعالی الشیخ محی الدین
محمد بن العربی الصوفی عن الزاهد عبد الوہاب بن علی
البغدادی الصوفی بقراءتہ علی ابی الفضل احمد بن طاهر الصوفی

۱۵ دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ حق کی طلب فرض ہے ۱۲
۱۶ یہ انچاسویں حدیث ہے اسکی روایت میں بھی صوفیہ کا سلسلہ ہے ۱۲

بحق اجازتہ من الشیخ ابی بکر احمد بن علی الشیرازی الصوفی
 عن شیخ الصوفیہ بخراسان محمد بن الحسین السلمی الصوفی قاضی
 ابوالحسن منصور بن عبد اللہ الدیمرتی ببغداد اخبرنا ابو عمرو
 عثمان بن حجر الکازرونی بجا حدیثنا احمد بن الحسین المصری
 الصوفی المعروف بابن الحمصی ثنا علی بن جعفر البغدادی الصوفی
 قاضی ابو موسیٰ الدبلی حدیثنا ابو نرید البسطامی الصوفی حدیثنا
 ابو عبد الرحمن السدی الصوفی عن عمر بن قیس الملاوی
 الصوفی عن عطیة العوفی الصوفی عن ابی سعید الخدری
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورا ان من ضعف
 الیقین ان یرضی الناس لبخط اللہ وان تمہم
 علی رزق اللہ وان تذمہم علی ما لم یؤتک اللہ
 ان رزق اللہ لا یجرح حرص حرص لا یردہ کما

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک یہ بات ضعف یقین سے ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی ناخوشی
 کے ساتھ لوگوں کو خوش کرے اور اللہ تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے رزق پر لوگوں کا شکرا ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی نہ دی
 ہوئی چیز پر لینے کسی چیز کے نہ دینے سے لوگوں کی مذمت کرے۔ بیشک اللہ پاک کا رزق ایسا ہے کہ اسکو حرص
 کی حرص نہیں ٹھینچ لاسکتی اور کسی ناخوشی کی ناخوشی اسکو روک نہیں سکتی۔ تحقیق اللہ پاک اپنی مکت و حلال سے آسائش
 اور رحمت کو رضا مند ہی میں اور غم اور خوف کو شک اور ناخوشی میں گردانا ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

كما ان الله مجلته وجلاله جعل الروح والفرح في
 الرضى وجعل الهم والخوف في الشك والسخط،
 وله شاهد من وجه اخر على خروجه ابو نعيم عن ابن مسعود رفته
 ولا ترضين احدا بسخط الله ولا تحمد احدا على
 فضل الله ولا تذر احدا على ما لم يترك الله فان
 رزق الله تعالى لا يسوق اليك حرص ولا يرد
 عنك كره كما ان الله تعالى بقسطه وعده جعل
 الروح والفرح في الرضى واليقين وجعل الهم والحزن
 والشك في السخط، وله شاهد ايضا عن ابن مسعود
 ايضا اخبره ابن ابي الدنيا عنه بلفظ ان الروح والفرح
 في اليقين الرضى والالغى والحزن في الشك والسخط انتهي مختصرا

عليه وسلم

جليل واسطى

الحديث الخمس المسلسل
 بالصوفية ايضا

اس حدیث میں صحیح ہے

رسول اللہ صلی اللہ

۱۵ اس حدیث کا بھی مطلب قریب قریب وہی ہے جو اس سے پہلی حدیث میں گزر امرف الفاظ کا فرق ہے
 ۱۶ یہ پچاسویں حدیث ہے اس کے بھی راوی صوفیائے کرام ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ ذنوبہ

وبالسند الى الشيخ محمد بن الدين بن العربي عن ابي الخير احمد
ابن اسمعيل الطالقاني عن ابي عبد الله جدد بن الفضل الفراء
عن ابي بكر البیهقی اخبرنا علي بن احمد بن عیدان اخبرنا احمد
ابن عبيد الصفا حدثني محمد بن الفضل بن جابر حدثنا
الهيثم بن خارجة ومهدي بن حفص قال حدثنا اسمعيل
عياش عن المطعم بن المقلام عن نصيب العباسي عن ركب مصر
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

«طوبى لمن تواضع من غير منقصة» (وفي رواية)

في غير منقصة وذل في نفسه من غير مسئنة والفق

مالا جمعه في غير معصية ورحم اهل الذل والمسئنة

وخالط اهل الفقه والحكمة طوبى لمن ذل في نفسه

وطاب كسبه وصلحت سريره وصلحت علانيته

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہے اس شخص کیلئے جس نے بغیر منقصت کے تواضع اور اپنے
نفس میں بغیر خواری ہونیکے ذلت اختیار کی اور اپنے جمع کئے ہوئے مال کو غیر معصیت میں خرچ کیا اور ذلت و
خواری والوں پر رحم کیا۔ اور فقہ اور حکماء والوں کی صحبت میں رہا۔ خوشی ہے اس کے لئے جس کا نفس
ذلیل اور کسب پاک اور باطن درست اور ظاہر صلاحیت والا ہو اور لوگوں سے اس کا شر ملحوظ نہ ہو۔ اور
خوشی ہے اس کے لئے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے غفول لینے حاجت سے بچے ہوئے مال کو نیک کاموں
(لبقیہ بر صفحہ آئندہ)

(دفعی روایت) و کرمت علانیة (بدل صلح عیلام
 و عزل عن الناس شرا و طوبی لمن عمل بعلمه و انفق
 الفضل من ماله و امسك الفضل من قوله " قال العلامة
 العجلونی عن الامام الکوری انہ ذکر فی مسالک الابرار
 ان الحدیث حسن و ان ركب المصري کندی صحابہ اجمعوا
 علی ذکرہ فی الصحابة و ان کان غیر مشہور فہم اہ و هو
 بقیم الرائ و سکون الکاف اخره موحدة انتھی

اس حدیث کے سلسلہ
 میں میرے اور رسول
 اکرم صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم کے درمیان
 تہا تیسری
 واسطہ ہیں۔

فاقول حدثنی شیخی العلامة عبد الجلیل برادہ النخوی عن احمد
 اللہ المصري النخوی عن العلامة احمد بن عبيد العطار الدمشقی
 النخوی عن العلامة محمد الشام مولانا اسمعیل العجلونی النخوی
 حدثنا شیخنا اجازة الوالو اہب النخوی عن والیہ عبد الباقی الخنبلی
 النخوی حدثنا الشیخ موسی النخوی الخیر نازین الدین بن سلطان

(تیسرا شیخ صفحہ ۶۶۷) میں خرچ کیا اور اپنے فضول کلام میں بے ضروری باتوں کو اپنی باتوں سے روک رکھا مطلب
 یہ ہے کہ مال فضول میں انفاق اور کلام فضول میں اساک کیا۔ سبحان اللہ کیا عمدہ نصائح والی حدیث ہے اسباب

محمد ماضی کو اور سب مسلمانوں کو اس پر عمل نصیب فرمائے گا میں ۱۲ محمد عبد البہادی غفرلہ
 لہ اکادونین حدیث۔ اسکا ہر راوی حدیث ہے ۱۲ محمد عبد البہادی کان لہ اللہ ذو الایادی۔

النخوي اخبرنا الشيخ شمس الدين بن طولون النخوي انبا ناعب^{١١} الدين
 محمد بن عبد الرحمن بن جمال الدين الانصاري النخوي انا تقي^{١٢} الدين
 احمد الشمني النخوي اخبرنا سراج الدين عمر بن رسلان البلقيني
 النخوي انا الامام ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسي النخوي
 انا ابو محمد عبد الله بن هارون النخوي انبا ابو القاسم بن
 محمد لطيسان النخوي اخبرنا ابو جعفر احمد بن يحيى الاديب النخوي
 قلت له احدثك ابو عبد الله جعفر بن محمد بن مكي النخوي
 قرأته فاقربه قال انبا ابو مروان عبد الملك الماهري العرسية
 انا ابو القاسم بن عبد الله شارح ديوان المتبني قال انبا ابي
 عبد الله وهو احد الحفاظ النخوي انبا تاقاسم بن اصبع النخوي
 انبا عبد الله بن مسلم بن قتيبة صاحب الغريب النخوي انبا
 احمد بن خليل البغدادى النخوي انبا عبد الملك الامام الاصحى
 النخوي اخبرنا ابو هلال محمد بن سليم النخوي عن عبد الله بن
 بريدة النخوي عن ابيه بريدة الاسلمي رضى الله تعالى عنه
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدثنا

حدثنا

ورسید آدمؑ دنیا و الاخرۃ الحمد و سید بریحان
 اهل الجنة الفاعیۃؑ، و اخرجہ الجلال السیوطی فی جیاد
 المسلسلات بالسند المتقدم بعینه و یلفظ الحدیث ثم قال اخرجہ
 الطبرانی فی احد معاجمہ و ابو نعیم فی الطب النبوی و البیہقی
 فی شعب الایمان و ابو عثمان الصابونی فی المائتین عن ابی ہلال
 بہ و قال الطبرانی و البیہقی و الصابونی ان ابی ہلال تفرد بہ
 عن ابن بریکۃ و ابو ہلال وثق و فیہ لا یغضضہ - قال البیہقی
 رماہ جماعة عن ابی ہلال تفرد بہ ابو ہلال محمد بن مسلم
 لطیفۃ - نروى العربیۃ عن شیخنا العلامة برادۃ عن احمد ^{بن} منہ
 عن عید العطار عن اسمعیل العجلونی عن عبد الجلیل عن والدہ
 ابی المواہب عن والدہ عبد الباقی عن عمر القاسم عن البدر

۱۷ یعنی دنیا و آخرت کے سانون کا سردار گوشت - اور اہل جنت کی خوشبوئوں کا سردار نافع ہے - نافعہ
 ایک خوشبو کا نام ہے ۱۲

۱۸ آدم رضی اللہ عنہ و الدال المصنوعہ و یحوز اسکا کما جمع ادم قبل ہوا بالاسکان المفرد بالمضم
 الجمع - و فی صہیح البخاری فی باب الادم فاتی بخبر و ادم من ادم البیت الم ۱۷ نافعۃ
 شکر و خا آنک شلخ خاد و زم و از گون کارند و شکر و گونہ کاران ہم رسد و نفاعۃ خوشم بود آب را نافع و گوند
 کذا فی المنتخب - و تھی نور الحنا ای زہر ہا ذکرہ الا صمعی کذا فی ثبت الامام العجلونی
 یعنی نافعہ خا کی کلیوں کو کہتے ہیں ۱۲ محمد عبد الہادی غفرلہ لہ و لوالدہ

الفزى عن الجلال السيوطى عن الكافى عن الشمس الحيارى
 عن اكل الدين الحنفى عن اثير الدين ابى حيان عن ابن ابى
 الاحوص عن ابى على الشلوبين عن فخر بن يحيى الرعنى الاشيل
 عن ابى الرماك عن ابن الاخص عن ابن طراوة عن يونس
 ابن عيسى الا علم عن ابى على القالى عن ابن درستويه عن
 المبرد عن المازنى عن الاخفش الاوسط سعيد بن مسعدة
 عن سيديويه عن الخليل بن احمد عن عيسى بن عمر عن ابى عمرو
 ابن الطلاء عن نصر بن عاصم عن ابى الاسود الدولى عن
 على رضى الله عنه وهو اول من امر ابى الاسود بوضع النحو
 لما كتب - قال العجلاوى ذكر السيوطى فى شرح الفيتة فى
 النحو وكذا فى الاشباه والنظائر النحوية لراه

۵۲

تیس (۱۳۳) واسطے ہیں۔	الحديث الثاني والخمسون المسلسل بالمشعر	اس حدیث میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک
-------------------------	---	--

وانا لى شعر فى الجملة حدثنا اجازة شيفنا العلامة عبد الجليل بـ
 وله شعر ومن ذلك قوله

یہ باتوں میں حدیث ہے۔ جس میں شعر کا سلسلہ ہے لیکن اس کا ہر راوی شاعر ہے ۱۲

مما رأيت من الإلزام ومكرهم	أصبحت أفرق أن أرى أنسا نا
وأجانب المرأة خوفاً أن ترى	عينى بهما من عكسها أنسا نا

وله أيضاً

أما رأيت لدهر أخرج شوكة	من رجل شخص عاجز متوان
فاعلم بان مراده من نقشها	أدخالها في عين شخص ثان

وله مقطعات تشتمل على معان بليغة ومقاصد مخترعة غريبة
 أوردتها في غير هذا الكتاب - قال حدثنا أحمد بن عبد الله وله
 شعر حدثنا أحمد بن عبد الله عطار وله شعر حدثنا الإمام العجلوني
 وله شعر قال في ثبته حدثنا أجازة شيخنا العارف عبد الغني
 النابلسي وله شعر ملاً الخافقين مسطراً في دواوينه وغيرها
 قد حدثنا شيخنا عبد الباقي الحنبلي وله شعر قد حدثنا الشيخ موسى
 الجبّادى وكان له شعر عن الشيخ زين الدين بن سلطان

وكان لشعر ابنانا^٩ الشمس بن طولون وكان شاعرا ابنانا^{١٠}
 أبو الفتح محمد بن محمد المزى الشاعر المغلق أخبرنا شهاب الدين^{١١}
 أبو الطيب الخرجي الشاعر أخبرنا^{١٢} الحافظ زين الدين عبد الوهم العلوي^{١٣}
 وكان ينظم الشعر قال ابنانا^{١٤} صلاح الدين خليل بن كيكلاي الصفدي^{١٥}
 وكان لشعر أخبرنا^{١٦} شرف الدين أحمد الخطيب وكان له شعر
 ابنانا أبو المحرر علي السنجاري ذو النظم الشهير ابنانا أبو طاهر^{١٧}
 السلفي ذو الشعر الكثير ابنانا أبو الوفا علي بن شهر يار الرغفاني^{١٨}
 وكان لشعر أخبرنا أبو القاسم عبد الملك ابن المطهر الشاعر^{١٩}
 ابنانا أبو جعفر محمد بن الحسين الزاهد كان لشعر ابنانا^{٢٠}
 أبو بكر عبد الله بن أحمد القاري الشاعر أخبرنا أبو عثمان سعيد^{٢١}
 ابن زيد الشاعر حدثنا عبد السلام بن عباد الشاعر الشهير^{٢٢}
 بديك الجن أخبرنا خالي همام بن غالب الغرزدقي الشاعر فقال^{٢٣}
 أنشدت النبي صلى الله عليه وسلم بلغنا السماء مجدا وجدنا^{٢٤}
 وفي رواية ذكرها شيخنا عقيلة في مسلاته بلفظ بلغنا السما
 مجدا وعزا وسوددا وأنا لفرح فوق ذلك منظم فقال

النبی صلی اللہ علیہ وسلم «واین المظہور یا ابالی» قلت الجنة
 قال «اجل انشاء اللہ تعالیٰ» قال ثم قلت وولاخیر فی
 حلم اذ الم یکن له و بوار د تمی صفوا ان یکدر او و الاخیر فی
 جهل اذ الم یکن له بحلیم اذ اما ارد و الا مر اصدرا و
 فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم «لا یفرض اللہ
 فاک مرتین»

الحديث الثالث والخمسون المسلسل
 بانفراد كل راو من رواة بصفة عظيمة
 في زمانه

۵۳

ارویہ عن مولانا عبد الجلیل المدنی ادیب عصر و شاعر دہرہ

۱۔ میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرزدق شاعر کے اشعار سن کر دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے منکونہ کوڑے
 یعنی تمہارے دانت گرنے نہ پائیں جس طرح عباس رضی اللہ عنہ کے اس معروضہ پر دیکھا رسول اللہ میں آپ کی
 مدح کرنا چاہتا ہوں اور نابغہ جعدی کے قصیدہ رائیہ کو سن کر آپ نے یہی دعا دی تھی۔ پس نابغہ ایک سو سال
 کی عمر تک زندہ رہے اور انکا کوئی دانت نہ گرا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کی مدح و ثناء کوئی آپ کی خوشنوا
 کا باعث ہے مگر تعریف وہی پسند محبوب ہوتی ہے جو افاقہ کیسا تھہر ہوا اور جو غیر افاقہ کے صرف تعریف
 کیجائے تو وہ چنڈاں مقبر اور موجب خوشنودی نہیں ہو سکتی۔ اللہ پاک ہم سب کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم
 کا امانت اور تعریف کو فی نصیب فرمائے۔ آمین ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ ذنوبہ
 ۱۳ تہ نہین حدیث۔ اسکا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی ایک صفت میں اپنے زمانہ کا یکم تھا ۱۲

عَنْ السَّيِّدِ إِسْمَاعِيلَ الْبَرْزَنْجِيِّ زَاهِدٍ عَصْرٍ عَنْ صَلَاحِ الْفَلَاحِيِّ صَوْفٍ
 زَمَانَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَنَةِ الْفَلَاحِيِّ حَدَّثَ زَمَانَهُ عَنْ الشَّرِيفِ
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَادِمٍ قَتَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْجَمَالِيِّ سِرَاجٍ عَصْرٍ عَنْ
 الْحَافِظِ السَّيْطُوجِيِّ زَمَانَهُ وَحَدَّثَ أَوَانَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ فَهْدٍ وَحَدَّثَ
 عَصْرٍ عَنْ الْإِمَامِ الْجَزْرِيِّ قَارِيٍّ وَقَتَهُ وَحَدَّثَ دَهْرًا قَالَ أَخْبَرَنَا
 الْإِمَامُ جَمَالُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْجَمَالِيِّ زَاهِدٍ عَصْرٍ
 أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ مُسْعِدُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْعُودٍ حَدَّثَ فَارِسٍ زَمَانَهُ
 أَنَا الشَّيْخُ ظَهِيرُ الدِّينِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُطْفِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيِّ
 عَالِمٍ وَقَتَهُ أَنَا أَبُو طَاهِرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْخَنْفِيُّ حَدَّثَ
 زَمَانَهُ أَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاوِزٍ الْقَلَانِسْتَنِيُّ شَيْخُ عَصْرٍ
 أَنَا أَبُو الْمُبَارَكِ عَبْدُ الْغَزِيِّزِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَدَمِيُّ
 إِمَامٌ وَأَوَانَهُ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي إِهْرِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ نَادِمٍ
 دَهْرًا حَدَّثَنَا أَبُو صَلَاحٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَلِيِّ النِّسَابِيِّ
 غَرِيبٍ وَقَتَهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزِّيَادِيُّ
 فَرِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمِ الْبَلَاذَرِيُّ

حافظ زمانہ ثناء محمد بن الحسن بن علی امام عصر ثناء ابی الحسن
 ابن علی السید المحبوب ثناء ابی علی بن موسی الرضی ثناء ابی موسی
 ابن جعفر الکامل ثناء ابی جعفر بن محمد الصادق ثناء ابی محمد بن علی
 الباقر ثناء ابی علی بن الحسین زین العابدین ثناء ابی الحسین
 ابن علی سید الشهداء ثناء ابی علی بن ابی طالب سید الاولیاء
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم اخبرانی سید الانبیاء محمد بن
 عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال روا خبری فی جبرئیل سید
 الملائکۃ قال قال اللہ سید السادات انی انا اللہ
 لا اله الا انا من اقرب لی بالتوحید دخل حصنی ومنخل
 حصنی امر من عندی قال الامام الجوزی فی اسنی
 المطالب کذا وقع هذا الحديث بهذا السياق من المسلسلات
 السعديّة والعهد علی البلاد رحموا اللہ تعالیٰ اعلم

اے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو فرشتوں کے سردار جبرئیل علیہ السلام نے خبر
 دی کہ تمام سرداروں کے سردار اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ میں ہی معبود حقیقی ہوں میرے سوا کوئی
 معبود حقیقی نہیں ہے جس نے میری وحدانیت کا اقرار کیا وہ میرے قلعہ حفاظت میں داخل ہو گیا
 اور میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے بچ گیا اور محمد بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

اس حدیث کے
سلسلہ میں میرے
اور رسول اللہ

الحديث الرابع والخمسون المسلسل
بكون كل راو من بلد

صلی اللہ علیہ وسلم
کے درمیان
جو سیر واسطیں

ازویہ عن مو لا ناعبد الجلیل المدنی عن منة الله المصري
الازهری عن عبد الرحمن الزبیری الدمشقی عن ابن بادی
المقدسی عن ابي الفهم مصطفی الدمیاطی عن ابن عقيلة المکی
عن ابي المواهب البعلی عن والدا الدمشقی عن احمد الفرغانی
البقاعی عن ابن حجر المکی عن زکریا الانصاری عن عمر بن فهد
المکی عن الحافظ ابي عبد الله محمد الدمشقی أنا ابو عبد الله
محمد بن محمد الباسی أنا ابو العباس احمد بن ابي طالب
الديرمقرنی أنا ابو النجا عبد الله بن عمر الحرمي أنا ابو الوقت
السمجزي أنا ابو عبد الله محمد بن عبد الغزي الفارسی أنا ابو
محمد عبد الجیم بن احمد بن ابي شرح الانصاری الازدی
أنا ابو القاسم عبد الله بن محمد البغوی ثنا العلاء بن موسى
البغدادی ثنا الليث ابن سعدی المصري عن ابي الزبير المکی

اسے جو سیریں حدیث ہے ۔ اس کا ہر ایک راوی ایک ایک تھا ۔ ہے ۱۲ محمد عبد الہادی عفا اللہ عنہ

عن جابر بن عبد الله الانصاري المديني قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم **ولا يدخل احد من بايع تحت الشجرة**
الناس كما قال ابن عقيلة وبالسند الى ناصر الدين قال هذا
حديث صحيح عال واخرجه الترمذي وغيره

اس سلسلہ سے
رسول اللہ صلی اللہ
الحديث الخامس والخمسون
المسلسل بالمحدثين
عليه وسلم تک
تین تین واسطوں میں

۵۵

على ذات نبينا واسم الصلوة والسلام من ذاك
متصل بالنجاري قد سيرا الله عز وجل لي روايته بكمه
وجوده فله الحمد على ذلك حق حمداً -

ارويه عن العلامة المفسر محمد بن سليمان حسب الله عن محمد
القادحي عن محمد العدوي ابن صالح عن محمد الامير عن
محمد الحفني عن محمد البديري عن محمد قاسم مقرئ الديار المصرية

۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

x

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَلَاحِ الدِّينِ الْبَابِلِيِّ الْأَزْهَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 حَازِي الْوَاعِظِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَيْضِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدُّبَجِيِّ عَنْ
 الشَّمْسِ مُحَمَّدِ السَّنْجَاوِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَجْمِ الدِّينِ الْعُلَوِيِّ الْمَلِكِيِّ أَنَا
 الْحَافِظُ جَمَالَ الدِّينِ مُحَمَّدِ الْخَزَوِيِّ أَنَا الضِّيَاءُ أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ
 ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِيِّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّبْرِيِّ أَنَا
 أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرِ الْمَوْصِلِيِّ أَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ
 ابْنُ عَلِيٍّ بَنِي يَاسَرَ الْجَبْيَانِيِّ أَنَا فَتْوَى الْحَرَمِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ
 ابْنُ أَحْمَدَ الصَّاعِدِيُّ الْفَرَاوِيُّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَنِي الْحُسَيْنِ أَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَصِيُّ الْمُرُوزِيُّ أَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ مُحَمَّدُ
 ابْنُ عَلِيٍّ بَنِي مُحَمَّدِ الْمَلِكِيِّ الْكُشْمِيهْنِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْفٍ
 الْفَرَبِيُّ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إسماعيلَ الْبَخَّارِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ الْأَذْهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 ابْنُ وَهَبٍ بَنِي عَطِيَّةٍ هُوَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
 ابْنُ الْوَلِيدِ النَّزْبِيدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَهَابٍ الْأَزْهَرِيُّ عَنْ عَمْرٍو
 ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأى فی
 بیتها جاریة وفی وجهها سفعة فقال **رواها** قالوا
فان بها النظر»

۵۶

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور دیگر علماء نے
 مسلی اللہ علیہ وسلم
الحديث السادس والخمسون
المسلسل كذلك
 کے درمیان
 اٹھائیس
 واسطے ہیں۔

ارویہ عن الشیخ المذکور محمد بن سلیمان عن محمد القافجی قال
 حدثنی محمد عابد السندی عن محمد یوسف بن محمد المزحاج
 عن محمد عبد الحاق المزحاجی عن محمد عقيلة عن محمد بن
 عبد الباقی الحبلی عن محمد بن النعم الغزی عن ابیہ محمد البکاء الغزالی
 عن محمد بن محمد المری السکندی عن محمد بن محمد الجزری انا محمد
 ابن احمد بن مرزوق التلمسانی مشافهة انا القاضی محمد بن

له السفعة بفتح السين المهملة وضمها وسكون الفاء بعد هاء عين معلقة هي صفوة الوجه
 وفي مجمع البحار ناقلا عن الكرماني ايراد السفعة مستة من الجن وعن النهاية قوله فان
 بها النظر اي بها عين اصابتهما من نظر الجن اهـ۔

۵۶ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں ایک نو لڑکی کو ملاحظہ فرمایا کہ جسے
 چہرہ نظر جن کے اثر سے زردی نمایاں تھی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر فتر پڑھاؤ کہ اس کو نظر جن کا اثر
 ہوا ہے۔ اس حدیث سے جن کا وجود اور انسان پر اس کا اثر ہو نا اور اس کے دفعیہ کے لئے تمیز ہونا
 ثابت ہوا۔ مگر شرع نے جس طرح کے فتر سے منع کیا ہے اس سے احتراز لازم ہے لا محمد عبد الباقی الغزالی

۵۷ یہ چھینوی حدیث بھی سلسل بالمحمدین میں ہے یعنی اسکے بھی ہر راوی کا نام محمد ہے ۱۲ محمد عبد الباقی الغزالی

احمد الحسيني ^{١١} انا محمد بن محمد الحصيد التلمساني انا محمد بن
 يوسف البرنماي ^{١٢} انا محمد بن ابي الحسين الصوفي انا محمد بن محمد
 الطائي ^{١٣} انا محمد بن عبد الواحد الدقاق انا محمد بن علي الكوفي
 ثنا محمد بن اسحق بن عجيبي بن منذر ^{١٤} الاصبغا العبدى انا
 محمد بن منصور سعد البارد ^{١٥} دي كاتب الواقدي انا محمد
 ابن عبد الله الحضرمي ^{١٦} انا محمد بن عبد الله المثنى انا محمد
 ابن بشر ^{١٧} انا محمد بن عمرو الانصاري ^{١٨} ثنا محمد بن سيرين انا
 محمد بن محمد بن عبد الله بن جحش ^{١٩} انا ابي عن محمد رسول الله
 صلى الله عليه وسلم انه مر في السوق برجل مكشوف فخذه
 فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم رو غط فخذك

البأورد

فانها عورة ^{٢٠} قال المسكين قال السيوطي في جيا د المسلسلا
 نقلا عن الحافظ ابن حجر في اماله وهذا حديث عجيب التسلسل
 بالمحمديين فليس في اسناده من ينظر في حاله سوى محمد بن عمرو
 واسم جلال سهل ضعف يحيى القطان وثقه ابن حبان له
 متابع رواه احمد وابن خزيمة من طريق العلا عن عبد الرحمن

له وفي الغزيري ^{٢١} قاله لما مر على جزة هذا الاسلمى من اهل الصفة وهو كاشف
 فخذه ^{٢٢} اذ لم يلبس ثيابا عليه وسلم ايك رند بازار من اصحاب معة من سم اليك محالي وجره اسلمى
 رضي الله عنه ^{٢٣} يركز في ران كلى بروى حتى لو ^{٢٤} ينفره ^{٢٥} لاني ران كوحيا كبره عوت ^{٢٦} يني ^{٢٧} جها ^{٢٨} كي ^{٢٩} خير ^{٣٠}

عن ابی کثیر اتم منه والحديث علقه البخاری فی صحیحہ
 ای عن محمد بن حجب رضی اللہ عنہ قال العجلونی وقال
 السنخاوی الحديث حسن قال شیع مشائخنا فی مسالک الابرا
 قال الحافظ فی فتح الباری لمحمد بن حجب وابیہ عبد اللہ بن حجب
 صحبہ وزینب بنت حجب احدى امهات المؤمنین عمتہ وكان
 محمد صغیرا فی عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد حفظ عنه وهذا
 بین فی حدیثہ هذا فقد وصلہ احمد والبخاری فی التاریخ والحاکم
 فی المستدرک کلہم من طریق اسمعیل بن جعفر عن العلاء بن
 عبد الرحمن عن ابی کثیر مولى محمد بن حجب عنہ قال مر النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم وانام علی معہ فخذاه مکشوفتان
 فقال **«یا معمر علیک فخذیک فان الفخذین عورتان»**
 رجالہ رجال الصحیح غیر ابی کثیر وقد روى عنہ جماعة لكن لم
 اجذیہ تصریحا بتعدیل انتہی یقول الجامع المسکین قال

۱۔ یعنی دوسری ایک روایت میں اس طرح آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر صحابی رضی اللہ عنہ پر گز رہے
 در انما لیکر انکی ہر دو ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا کہ اے عمر تیری ہر دو ران چھپا اس لئے کہ رانیں
 عورت یعنی چھپانکی چیز ہے ۱۲ محمد عبد الباقی صغری عنہ

العلامة محمد عبد في ثبته ولا يخفى ان شيخنا العار بالله الشيخ
 يوسف المزجاني وشيخه الشيخ عبد الخالق بن ابي بكر المزجاني
 سمي كل واحد منهما عند ولادته بمحمد وهذا عادة بيت المزجاني
 يقطعون السرة على اسم محمد تترك اثم ليعميه ابوه بعد ذلك
 بما شاء قاله الشيخ عبد الخالق بن علي المزجاني في الزهرة المستطاة
 انتهى قوله فلم يكن في السند الا عبد الله بن جحش - و
 قد قال العلامة القادحي في مسلسلة و يروي ان ولدا
 محمدا روى عنه عن سيدنا محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فيكون مسلسلة بالمحمدين من اوله الى اخره انتهى
 وقد موقوف الحافظ ابن حجر في فتح الباري ان لمحمد بن جحش ابيه
 عبد الله بن جحش صحبة اه وقال حافظ الغرب ابن عبد البر
 في كتاب الاستيعاب محمد بن عبد الله بن جحش يكنى ابا
 عبد الله كان قد هاجر مع ابيه وعميه الى ارض الحبشة ثم
 هاجر من مكة الى المدينة مع ابيه له صحبة ورواية انتهى
 فانهم قتلوا

الحديث السابع والخمسون

بسم الله

المسلسل بالاحمديين

اس حدیث میں مجھ سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أرويه عن مولانا الشيخ أحمد المكي عن الشيخ أحمد حلال
عن عثمان الديلمي عن محمد الشنواني عن الإمام أحمد الذي
بإجازة العامة عن أحمد الملوّي وأحمد الجوهري عن أحمد بن
مكي النخعي عن أحمد القشاشي عن أحمد بن محمد بن عبد القدوس
الهاشمي بإجازة العامة عن أحمد النهم أني المكي عن أبي
أحمد بن عبد الله عن أحمد بن محمد القرشي العدوي عن
أحمد بن عبد الرحمن المقدسي عن أحمد بن شيبان عن أبي
عبد الله أحمد بن منصور الجويني عن المحافظ أحمد بن محمد
السلفي عن أبي بكر أحمد بن علي بن عبد الله بن رواثة عن القاسم
أحمد بن الحسين محمد بن الدنيوري عن أحمد بن محمد بن
سليمان المعروف بابن السنّي عن الإمام أبي عبد الرحمن
أحمد النسائي نا عثمان هو ابن سعيد الحمصي عن شعيب بن

۱۵ ستاوین حدیث - ۱ کے اکثر راوی کا نام احمد ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ له ولوالدہ

دینا الحمصی عن الزہری حدثنی سعید بن المسیب ان ابا ہریرۃ
رضی اللہ عنہ اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

روا موت ان اقاتل الناس حتی تقولوا لا الہ الا اللہ

فمن قالها فقد عصم منی نفسه وماله الا بحقه وحنانہ
علی اللہ تعالیٰ قال الجامع اخرجه النسائی فی
سننہ بالسند المتقدم بعینہ ولفظ الحدیث واخرجه الشیخ
ایضا عن ابن عمر رضی اللہ عنہما لکن زیادۃ بعض الالفاظ

۵۸

الحديث الثامن والخمسون
المسلسل بالملکین

اس حدیث میں مجھے
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم

وقد اتمت بکلمۃ المکرمة بفضل اللہ تعالیٰ ستۃ عشر شہراً
اعتنار الفیوض من علمائہا۔ ارویہ عن الجیب حسین المکی عن الذہبی

الحمد للہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے امور میں کہ لوگوں سے اس وقت تک جہاد کرنا
کر رہا ہوں کہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ پس میں نے یہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنی جان اور اپنا مال بچالیا۔ مگر حق اسلام ہے۔ اور اس کا خدا اللہ
تعالیٰ ہے۔ اور یہ حدیث بخاری اور مسلم میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس طرح مروی ہے کہ اپنے فرما کر لوگ مبتلا لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ کہیں اور نماز چھوڑ کر قائم کریں اور زکوٰۃ نہیں دیتے اس وقت تک جھکنا کہ جہاد کرنا حکم ہے پس جب وہ ان امور
مذکورہ پر عمل نہ پاتے تو انکی جائیں دار کے اموال تہاں دلوٹ دینے سے محفوظ رہ گئے۔ مگر حقوق اسلام نہ ملنا نہ نقصان نہ ہوتا
دینے کے سبب سے کہ ایسی صورتوں میں وہ محفوظ نہ ہو گئے۔ اور ان کے بعد وہ جو کہ کفر و غماری پوشیدہ کر گئے اسکا حساب
اللہ تعالیٰ لیکھے ۱۲ احادیث میں حدیث۔ اسکا ہر راوی کی ہے ۱۲ محمد عبد الباقی عن ابی عبد اللہ ولولہ

محمد المكي عن الشيخ عمر العطار المكي عن الشيخ محمد طاهر سنبل المكي عن
 الشيخ احمد القلي المكي عن امام المقام زين العابدين بن عبد القادر
 ابن محمد بن يحيى بن مكرم الحسين الطبري المكي اجازة عن والده
 عبد القادر امام المقام عن جده الامام يحيى بن مكرم بن محمد الحب
 الاخير المكي عن جده الامام ابي المعالي محب الدين محمد بن
 رضى الدين محمد بن المحب الاوسط محمد المكي عن عمه ابيه الامام
 العلامة ابي الين محمد بن احمد المكي انا والدى الامام شهاب الدين
 ابو العباس احمد بن رضى الدين الطبري المكي انا والدى امام
 مقام الخليل العلامة رضى الدين ابراهيم بن محمد بن ابراهيم
 ابي بكر بن علي بن فارس الحسيني الطبري المكي وقاضى القضاة
 نجم الدين ابو احمد محمد بن قاضى القضاة جمال الدين محمد بن
 المحافظ محب الدين بن عبد الله الطبري المكي قال هو واحد بن
 الرضى ايضا انا به الامام عماد الدين ابو محمد عبد الرحمن بن
 محمد بن الحسين الطبري المكي انا به الشيخ ركن الدين ابو القاسم
 عبد الرحمن بن ابي حرمي فتوح بن بنين الكاتب المكي انا

بہ الامام الحافظ خطیب مکتہ ابو حفص عمر بن عبد المجید القرشی المعرف
 بامیانشی الملکی سماءاً انا بہ الامام رکن الدین قاضی الحرمین
 ابو المظفر محمد بن علی الشیبانی الطبری الملکی یقرأ فی علیہ انا جدی
 الامام القاضی ابو عبد اللہ الحسین بن علی بن الحسین الطبری الملکی
 انا بہ ابو القاسم خلف بن ہبہ اللہ قنا بہ ابو محمد الحسین بن
 احمد بن ابراہیم العباسی الملکی سنۃ عشرین واربعمائة انا
 بہ ابو الحسن محمد بن نافع بن احمد الملکی و ابو بکر احمد بن عبد اللہ
 ابن عبد المؤمن قال حدثنا ابو محمد اسحق بن احمد الخوافی
 الملکی مقریہا فی حدود سنۃ ست وثلاث مائة انا بہ الامام
 المؤرخ ابو الولید محمد بن عبد اللہ الازرقی الملکی ق حدثنی جدی
 احمد بن محمد الملکی عن سعید بن سالم هو ابو عثمان القلاح للک
 وسلم بن مسلم الملکی عن ابن جریج هو مفتی مکتہ عبد الملک بن
 عبد الغیز الملکی عن عطاء بن ابی رباح الملکی عن عبد اللہ بن عباس
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ۱۲۰

۱۲۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کی فضیلت میں یہ حدیث فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اس (مبارک) مکان پر برات
 دن میں ایک سو تیس رحمتیں نازل فرماتا ہے انیس سو طواف کر لیا اور نیکو ساٹھ اور ناز پڑھنے والوں کو پائیس اور اسیر
 نکر کر لیا اور ان کو تیس رحمتیں ملتی ہیں ۱۲۱ محمد عبد الباقی غفرلہ

عشرين ومائة رحمة ستون منها اللطائف واثنون

للمصلين وعشرون للناظرين

رواه البيهقي في شعب الايمان والخطيب في تاريخه والصابون
في الجزء الثاني من المائتين له -

۵۹

تكميل
والطبع

الحديث التاسع والخمسون المسلسل
بالمدينين في أكثر

اس حدیث میں مجھ سے
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم

قا قول وقد اتمت بمدينة المنورة لتحصيل الزيارة واعتناء الفوض
من علمائها الكرام - حدثني به شفيخا الفاضل عبد الجليل برادة الله
عن المعمر مفتي الشافعية بالمدينة المنورة السيد اسماعيل البرزنجي
المدني عن صالح الفلاني المدني عن محمد سعيد سفر المدني عن
محمد ابي طاهر المدني عن والده ابراهيم الكردي المدني ثم حدثني
به احمد بن محمد القشاشي المدني عن ابي المواهب احمد بن علي
الشناوي المدني عن السيد غضنفر بن جعفر الحسيني النهمي
المدني عن عبد الحق السبائي المجاور بالمدينة عن محمد بن عبد الرحمن

اس حدیث کے اکثر راوی مدنی ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ

السخاوي نزيل المدينة المدفون بالبقيع شمال قبة الامام مالك
 رضي الله عنه ^{٢٠} عن ابي الفتح العثماني المدني عن ابيه قاضي المدينة
 وخطيبها زين الدين بن ابي بكر المراغي ^{٢١} عن شيخ المحدثين بالحرم
 المدني عفيف الدين بن عبد الله بن الجبال المطري ^{٢٢} عن ابي
 ابراهيم بن محمد الطبري ^{٢٣} عن عم ابيه يعقوب الطبري ^{٢٤} عن يحيى
 ابن يوسف الهاشمي اخبرنا ابو الوقت السجزي ^{٢٥} انا ابو الحسن الدارودي
 انا ابو محمد الحموي السرخسي ^{٢٦} انا ابو عبد الله محمد بن يوسف
 الفريزي ^{٢٧} انا محمد بن اسماعيل البخاري الهجاء وبالمدينة مدني
 انا عبد العزيز ابو عبد الله الاولسي ^{٢٨} هو ابو القاسم المدني ^{٢٩} عن
 ابن شهاب الزهري المدني ان عطاء بن يزيد الليثي المدني
 اخبرني ان حمران المدني مولى عثمان اخبرني انه رأى عثمان
 ابن عفان وهو مكى مدني دعابا ناعا فرغ على كفيه ثلاث مرار
 فغسلهما ثم ادخل يمينه في الاناء فمضمض واستنشق ثم غسل
 وجهه ثلاثا ويديه الى المرفقين ثلاث مرات ثم مسح برأسه
 ثم غسل رجله الى الكعبين ثلاث مرار ثم قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم «من توضأ نحو وضوئی هذا ثم صلی
رکعتین لا یحدث فیہما نفسہ غفرلہ ما تقدم من ذنبہ»
ہذا روایت البخاری وفیہ ثلاثۃ من التابعین الزہری عطاء

اس حدیث میں مجاہد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الستون المسلسل مثله	تکم انتیس (۲۹) واسطی ہیں۔
---	-------------------------------	---------------------------------

بعض السند الى عفيف الدين ابن عبد الله بن الجبال المصري
بسماعه عن^{۱۵} عبد المؤمن بن خاف باجازه عن^{۱۶} ابو داود الطوسي
عن^{۱۷} محمد الفراءى عن^{۱۸} العافى الفارسى عن^{۱۹} محمد بن عيسى الجلودى
عن^{۲۰} ابراهيم المرونى عن^{۲۱} الامام مسلم القشيري حديثنا
زهير بن^{۲۲} اى البغدادى حديثنا يعقوب ابن ابراهيم المدائنى اخى اباى ابراهيم بن سعد
ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى المدائنى عن^{۲۳} مسلم

۱۔ بخران مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیک روز، دیکھا کہ انہوں نے پانی کا تین ٹھکانے پر دو ہاتھ
پہنچوں تک تین بار دھوئے اور کھلی تین بار کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی یا پھر نہ اور ہر دو ہاتھ کہنوں سمیت تین بار دھوئے
اور سر مبارک اور ٹخنوں تک ہر دو ہاتھ تین بار دھوئے پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں
فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کی جیسا دھو گیا پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ان میں کوئی خیال دل میں نہ گزرے
تو اس کے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے ۱۲

۲۔ یہ ساتھوں حدیث۔ اس میں بھی مدینین کا سلسلہ ہے ۱۲ محمد عبد الہادی عطا اللہ عنہ

ابن کيسان المديني التابعي ثم ابن شهاب ابي محمد بن مسلم
 المديني التابعي عن عروة بن الزبير التابعي يحدث عن جرهمان
 المديني هو مولى عثمان بن عفان قال فلما توضأ عثمان قال والله
 لاحد شئ محدثا لولا آية في كتاب الله ما حدثتكموه اني سمعت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول "لا يتوضأ الرجل
 فيحسن وضوءه ثم يصلي الصلوة الا غفر له ما بينه
 وبين الصلوة التي تليها" قال عروة الآية ان الذين
 يكتفون ما انزلنا من البينات والهدى الى
 قوله الاغنون هـ هذا حديث صحيح اتفق الشيوخ على
 معناه قال المذاهب ابراهيم هذا حديث صحيح المتن والتسلسل
 وقال الامام النووي رحمهم الله القوي هذا اسناد لجمع
 فيه اربعة تابعيون مديون يروى بعضهم عن بعض قال

ابن جرهمان رحمه الله تعالى فرما تم من كحضرت عثمان رضي الله تعالى عنه في حب وضوء كذا تو فرما كذا بعد ان تم كذا
 حديث سناها ہوں۔ اگر کتاب اللہ میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں تم کو یہ حدیث نہ سنا تا تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو شخص اچھی طرح لینے واقعی سنت وضوء کرے پھر نماز پڑھے تو اس کا خدا سے کچھ
 والی ناز کے درمیان جو کچھ گناہ (صغیرہ) ہو بخشدائے جائینگے۔ عروہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس آیت کا اشارہ
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا وہ آیت ان الذین سے لاغنون تک ہے ۱۲ محمد عبدالمہادی غفر اللہ لہ والوالدین

شیخ شیخنا محمد القادحی فی مسلسلاتہ و فیہ لطیفۃ آخری وہی
روایۃ الاکابر عن الاصاغر فان صلح بن کیسان اکبر سنان الزہری

کے درمیان
بائیس (۲۲)
واسطے ہیں۔

الحديث الحادي المستون المسلسل بالدمشقيين الثقات

اس حدیث میں میرے
اور رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

۶۱

وہو حدیث صحیح عظیم القدر اجتمع فیہ حمل من الفوائد منها صحیحۃ
اسنادہ و متنہ و علوہ و تسلسلہ و قد نقل عن ابی ادریس الخولانی
انہ کان اذا حدث بہ جثا کبتیہ اجلالہ۔ کذا فی شرح مسلم
للایمام النووی رحمہ اللہ تعالیٰ فا قول حدثنی بہ السید عبد الرحمن
البیطار الدمشقی عن والدہ السید حسن البیطار الدمشقی عن
عبد الرحمن الزہری الدمشقی ح و اسو یہ عالیاً بدرجۃ کما
حدثنی بہ العلامة المحدث عبد اللہ القادحی النابلسی الدمشقی
عن عبد الرحمن الزہری الدمشقی عن ابيه محمد الزہری الدمشقی
عن احمد بن عبد العطار الدمشقی عن محمد الشامی العلامة

۱۔ یکسٹھویں حدیث۔ اسکے سب راوی دمشق میں۔ یہ بڑی عظیم القدر صحیح حدیث ہے۔ اس حدیث کو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی رب تعالیٰ سے بلا واسطہ جبریل روایت فرماتے ہیں۔ ایسی حدیث کو حدیث قدسی کہتے ہیں ۱۱
محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

العجلوني الدمشقي حدثنا به مشايخنا الثلاثة أبو الواهب الجنبلي
 وعبد الغني النابلسي الحنفي ومحمد الكامل الشافعي الدمشقيون
 قال كل واحد منهم حدثنا به شيخنا عبد الباقي الجنبلي الدمشقي قال
 حدثنا به محمد شمس الدين الميمني الشافعي الدمشقي قال
 ثنا به شهاب الدين أحمد الطيبي الكبير الدمشقي ثم حدثنا به السيد
 محمد أبو البقا كمال الدين ابن خزيمة الحسيني الدمشقي ثم حدثنا أبو العباس
 أحمد بن عبد الهادي الحافظ الشهير الدمشقي قال حدثنا
 به الصلاح محمد بن أبي عمر أحمد الصالح الدمشقي قال
 به أبو الحسن علي بن أحمد نخر الدين الصالح الدمشقي ثم أخبرني محمد
 ابن عبد الله ضياء الدين المقدسي الدمشقي ثم أخبرني أبو القاسم
 الفضل بن الحسين البانياسي الدمشقي أخبرنا أبو القاسم
 المؤذن الدمشقي ثم أخبرني أبو بكر عبد الرحمن بن القاسم الهاشمي
 الدمشقي ثم أخبرني أبو مسهر عبد الأعلى بن مسهر الغساني الدمشقي
 ثم أخبرني سعيد بن عبد العزيز الدمشقي ثم حدثنا به ربيعة بن يزيد الدمشقي
 ثم أخبرنا أبو إدريس عائذ الله بن عبد الله الخولاني الدمشقي

حدثنا ابو ذر جندب بن جنادة الغفاري رضي الله عنه
 وقد روى ايضا مشق عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فيما روى عن الله تبارك وتعالى انه قال رويا عبادة الى
 حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا
 يا عبادي كلوا ذوالالامن هدية فاستمعدوا في هلالكم
 يا عبادي كلوا جائعا لالامن اطعمته فاستطعموني
 اطعمكم يا عبادي كلوا عارا لالامن كسوته فاستكسوني
 اكسكم يا عبادي انكم تخطئون بالليل والنهار وانا
 اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي
 انكم لبر تبغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني

لہ ”ترجمہ“ اے میرے بند و تحقیق میں میری ذات پر ظلم کو حرام کر لیا ہے اور تمہارے درمیان بھی اسکو حرام کر دیا ہے
 پس تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم مت کرو۔ اے میرے بند و تم سب گمراہ ہو گمراہی نے جسکو ہدایت دی۔ یعنی
 سب سے رسول سے پہلے سب کے سب گمراہ تھے۔ اللہ پاک نے بذریعہ رسول جسکو ہدایت دی وہ ہدایت پر آئے
 ورنہ سب گمراہ رہتے۔ پس تم مجھ سے طلب ہدایت کرو میں تمکو ہدایت کروں گا۔ اے میرے بند و تم سب کے
 سب بھوکے ہو مگر جسکو میں نے کھلایا۔ پس تم مجھ سے طلب طعام کرو میں تمکو کھلاؤں گا۔ اے میرے بند و تم
 سب تنگے ہو مگر جسکو میں نے پہنایا۔ پس تم مجھ سے طلب لباس کرو میں تمہیں کپڑے پہنلاؤں گا۔ اے میرے
 بند و یقیناً تم شب و روز خطا کرتے ہو اور میں تمام گناہ بخشا ہوں۔ پس تم مجھ سے طلب مغفرت کرو میں تمہیں
 بخشوں گا۔ اے میرے بند و تحقیق تم مجھے ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے ہوتا کہ تم مجھے نقصان پہنچاؤ اور ہرگز
 مجھے نفع نہیں پہنچا سکتے ہوتا کہ تم مجھے نفع پہنچاؤ۔ اے میرے بند و اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور تم تمام
 (بقیہ مآثرہ برصفا آئندہ)

يَا عِبَادِىَ اَنْ اُولَکُمْ وَاٰخِرُکُمْ وَاَنْتُمْ وَحَنَکُمْ کَا نُو اَعْلٰی
 اَتَقٰی قَلْبِ جَلِّ اَحَدِکُمْ مَا زَادَ ذَلٰکَ فِی مَلٰکِیْ شَیْءًا
 يَا عِبَادِىَ اَنْ اُولَکُمْ وَاٰخِرُکُمْ وَاَنْتُمْ وَحَنَکُمْ کَا نُو اَعْلٰی اَجْمَرُ
 قَلْبِ جَلِّ وَاَحَدِکُمْ مَا نَقَصَ لَکَ مِنْ مَلٰکِیْ شَیْءًا یَا
 عِبَادِىَ اَنْ اُولَکُمْ وَاٰخِرُکُمْ وَاَنْتُمْ وَحَنَکُمْ قَا مُو اِنِّیْ
 صَعِیدُ اَحَدِکُمْ لَوْ نِیْ فَا عَطِیْتُ کُلَّ نَسَا نِ مَسْئَلَتِ
 مَا نَقَصَ لَکَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا مَا نِیْقَصُ الْخَطِ اِذَا
 اَدْخَلَ الْبَحْرَ یَا عِبَادِیَ اِنَّمَا هِیْ اَعْمَالُکُمْ اَحْصِیْهَا
 عَلَیْکُمْ ثُمَّ اَوْفِیْکُمْ اِیَّاهَا مِنْ وَجْدِ خَیْرِ اَنْ لَیْجَمْعَنَّ اِلَیَّ مِنْ

(بقیہ ماشیہ سابقہ) انس و جن تم میں کے سب بڑے تھے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر ہو جائیں تو بھی میرے ملک میں
 کچھ اضافہ نہ ہو جائیگا۔ ۱۔ میرے بند و اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور تم تمام انس و جن تم میں سے سب بڑے
 نافرمان (یعنی ابلیس علیہ اللعنة) کے برابر ہو جائیں تو بھی میرے ملک سے کچھ بھٹ نہ جائیگا۔ ۱۔ میرے بند و
 اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور انس و جن ایک دوسرے میں کھڑے ہو کر بیٹے سب کے سب اکٹھے ہو کر مجھ سے سوال
 کریں پھر میں ہر شخص کو اسکی مطلوب چیز عطا کروں تو بھی میرے خزانہ میں سے اسقدر کمی ہوگی جتنقدر سمندر
 میں سوئی ڈبو کر نکالنے سے پانی کی کمی ہوگی۔ یعنی اسقدر بے حساب عطا کرنے پر بھی میرے خزانہ میں کسی طرح کمی
 واقع نہ ہوگی۔ ۱۔ میرے بند و میں تمہارے کل اعمال کو ضرور گن رکھتا ہوں پھر تم کو ان کے موافق پوری جزا دے دے گا۔
 پس جو شخص بھلائی کو پائے تو وہ اللہ پاک کی حمد کرے اور جو اسکے خلاف پائے تو وہ محض اپنے ہی نفس کو ملامت کرے
 نہ کہ اور کسی کو ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ

لہ کذا فی الاصول المعتمدۃ وھو المناسبت للمقام ووقع فی اصل ابن حجر لکم وقال ورنے
 نسخۃ علیکم ۱۲ ترمذی بخیر ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ عنہ

وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومُنَ إِلَّا نَفْسَهُ ۖ هَذَا رَوَايَةٌ مُسَلَّمَةٌ
فِي صَحِيحِهِ -

۶۲۷

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان حبیبیت واسطے ہیں۔	الحديث الثاني والستون المسلسل بالمصريين
--	--

أُروِي عَنْ الشَّيْخِ الْعَلَامَةِ مُحَمَّدٍ حَسْبَ اللَّهِ الْمَصْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ
أَحْمَدَ مَنَّةَ اللَّهِ الْمَصْرِيِّ تَمْرَ الْإِمْبِيَّ الْكَبِيرِ الْمَصْرِيِّ عَنِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ
عَلِيِّ الصَّعِيدِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ السَّلْمَوِيِّ الْمَصْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ
الْبَنَانِيِّ الْمَصْرِيِّ كُلِّ مِنْهُمَا عَنْ مُحَمَّدٍ الْخُرَشِيِّ وَعَبْدِ الْبَاقِيِّ الزَّرْقَانِيِّ
الْمَصْرِيِّينَ كُلَّاهُمَا عَنْ أَبِي الْأَمَدِ دِرْهَانَ الدِّينِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
عَلِيِّ الْحَسَنِ الْعُلَوِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الْمَشْهُورِ الْمَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ
الْفَيْطِيِّ الْمَصْرِيِّ عَنْ قَاضِي مِصْرَ نُورِ الدِّينِ عَلِيِّ بْنِ لَيْسَ عَنْ مُحَمَّدٍ
السَّخَاوِيِّ الْمَصْرِيِّ ثُمَّ حَدَّثَنِي الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ حَجَرٍ الْعَسْكَلَانِيُّ
الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ السَّعُودِيُّ الْمَصْرِيُّ
حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ

اس حدیث کے سب راوی مصری ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی وغیرہ

یحییٰ القرشی المصری حدثنا ابو عیسیٰ عبد اللہ بن عبد الواحد المصری
 ثنا ابو القاسم ہبۃ اللہ بن علی البوصیری المصری ثنا ابو صادق مشد
 ابن یحییٰ المدنی المصری ثنا ابو الحسن علی بن عمر الحرانی الصواف المصری
 ثنا ابو القاسم حمزہ بن محمد الکنانی الحافظ المصری ثنا عمران بن
 موسیٰ المصری ثنا یحییٰ بن عبد اللہ المصری ثنا الیث بن سعد المصری
 ثنا عامر بن یحییٰ المغافری المصری ثنا ابو عبد الرحمن الحبلی المصری ثنا
 عبد اللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما یقول قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلح برجل من امتی علی رؤس
الخلائق یوم القیمۃ فیشر لہ تسعة وتسعون سجلا
 سجلا منہا ما للبصر ثم یقول اللہ تعالیٰ لہ أنتکر من هذا
شیئا فیقول لا یارب فیقول اللہ تعالیٰ لاک عذر
وحسنة فیقول لا یارب فیقول اللہ تعالیٰ بل ان

۱۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز میری امت میں سے ایک شخص کو تمام مخلوق کے رؤس و رؤسا
 الہی میں بکھارا جائیگا پس اس کے اعمال نامہ کے بڑے بڑے نانوے دفتر کھولے جائیں گے۔ ہر ایک کی درازی و بصر تک
 ہوگی۔ پھر اس کو اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ اے بندے، کیا تو ان اعمال میں سے کسی کا شکر ہے وہ کہیں کہ نہیں اے
 رب میرے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ ایسا تو کوئی عذر یا تیری کوئی نیکی ہے کہیں کہ نہیں اے رب میرے (بقیہ صفحہ ۶۹۸)

لی عننا حسنات وانه لا ظلم علیک الیوم فیخرج الله
 تعالیٰ له بطاقة فیها اشهاد ان لا اله الا الله وشم
 ان محمدا عبدا ورسوله فیقول یا رب ما هذا
 البطاقة مع هذا السجلات فیقول انک لا تعلم
 فتوضع السجلات فی کفة والبطاقة فی کفة فظا
 السجلات وثقلت البطاقة، قلت وفی رواية
 بقدر الائمة فیها شهادة ان لا اله الا الله الح
 وفی رواية الترمذی و لا یتقل مع اسم الله تعالی
 قال السخاوی هذا حدیث جید الاسناد عظیم المواقع مسلسل
 بالمصربین الی منتهاه وصحابیہ سکن مصر مع ابیه واقام بعلا

(بقیہ مائتہ گزشتہ) پس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ (اے بندے) کیوں نہیں بیٹھ کر پاس تیری نیکیاں ہیں۔ اور آج تجھ پر
 کیسے طرح ظلم ہو گا۔ (یہ فرما کر) اللہ پاک ایک چھڑا نکھڑا نکھڑا نکھڑا جس میں کلمہ شہادت مرقوم ہو گا (بندہ یہ دیکھ کر ڈر گیا
 اے میرے رب ان دفتروں کے مقابل میں یہ ذرا سا ٹکڑا کیا حقیقت رکھتا ہے جس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ تجھ پر کلمہ
 ظلم نہ کیا جائیگا۔ پس وہم مذکر نیز ان کے ایک پتے میں اور وہ ٹکڑا ایک پتے میں رکھا جائیگا۔ پس وہ دفاتر بٹے اور
 وہ ٹکڑا بھاری ہو جائیگا۔ آخر آٹھ کھتا ہے کہ دوسری ایک روایت میں یہ جملہ زیادہ ہے کہ وہ ٹکڑا ایک
 انگل کے مقدار کا ہو گا جس میں کلمہ شہادت لکھا ہوا ہو گا اور ترمذی کی روایت میں آخری میں اس جگہ کی زیادتی
 ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کیساتھ کوئی چیز جاری نہیں ہو سکتی۔ یہ حدیث شریف جید الاسناد اور
 عظیم الشان ہے ۱۲ محمد عبدالہادی کان لہ اللہ ذوالایادی

مذہب سیرۃ ثم تحول منها ورواہ الحاکم فی صحیحہ وھو صحیح علی شرط
مسلم کذا فی ثبت الامیر الکبیر وحصہ الشارد انتھی و فی جیاد
المسلسلات ما نصہ اخرجہ الترمذی وحسنہ وابن ماقہ الحاکم
وصحہ من طرق عن الیث وزاد فیہ فیہا باب العبد
قبل قولہ فیقول لایارب انتھی

۶۳

اس حدیث میں مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الثالث والستون المسلسل بالمعمرین	اس حدیث میں مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
---	--	---

لیس فہم الامن جاوز الثمانین۔ وبالسند الی الامام السیوطی
قال فی الجیاد قرأت علی امر الفضل القدسیۃ ان ابا اسحق
التنوخی اخبرها قال اخبرنا احمد بن ابی طالب قال اخبرنا عبد
ابن عمر قال اخبرنا عبد الاول بن عیسیٰ قال اخبرنا احمد بن ابی
مسعود الفارسی قال اخبرنا عبد الرحمن بن احمد الانصاری قال
اخبرنا ابو القاسم عبد اللہ بن محمد البغوی قال حدثنا العلاء بن
موسیٰ قال حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الاسود بن قیس انه

لہ یہ ترشٹھویں حدیث ہے جسکے راوی ہمعمر بن یسین ہر راوی انھی سال سے بڑھ کر عمر والا ہے ۱۲ محمد عبد البہادی

سمع جنداب بن عبد اللہ يقول شهدت الاصحى مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال لهم "مر به كان ذبح قبل الصلوة
 فليعد ومن لا فليذبح على اسم الله" أخرجه مسلم و
 ابن ماجه من طريق ابن عيينة به وأخرجه الشيخان والنسائي
 من طريق عن الاسود بن قيس به انتهى

اس حدیث میں مجھ سے	الحديث الرابع والستون	تیس ستائیس
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	المسلسل بالحسن	(۲۷) واسطے ہیں۔

۶۴

حدثني الشيخ اسعد بن احمد الداهان الحنفى المكي وخلق حسن
 أخبرنا الشيخ حسين الجسر الطرابلسي وعلیه حسن أنا علاء الدين عابد بن
 وتقريره حسن حدثنا والدي محمد امين عابدين مؤلف هذا المختار
 وتالیفه حسن أنا الشيخ محمد شاكر وعلمه وخلق حسن أنا المنلا
 ابن محمد بن سالم التركمانى الحنفى وفتواه حسن أخبرنا محمد بن
 عقيلة وعلمه وخلق حسن ح وأخبرني العلامة الشيخ صالح كما

۱۔ حضرت جنداب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الفجی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ساتھ شریک تھا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے نماز (عید) سے پہلے قربانی ذبح کی ہے اسکو جاپیئے کہ بعد نماز
 دوسری قربانی کرے۔ اور جس نے نہیں ذبح کیا تو وہ فرج کرے اللہ تعالیٰ کے نام پر ۱۲۔ جو نسخوں میں حد
 مسلسل بالحسن ہے ۱۲

مفتي الاحناف وشيخ العلماء بكلمة المكرمة وخلقه وفتواه حسن
 أني الشيخ محمد علي بن الطاهر الوترى وتقريره حسن أنا
 الشيخ العلامة عبد الغنى المجدى وسمته حسن أنا العلامة
 الحافظ محمد عابد وحفظه وتأليفه حسن أنا العلامة السيد
 عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهل وحديثه
 حسن أنا العلامة امرا لله المزجاجى وفقهه حسن أنا العلامة
 محمد بن عقيلة وهداية حسن اخبرنا شيخنا حسن بن علي الجعفي
 واسمه وعلمه حسن اخبرنا الشيخ عبد الرحيم الحنفى اجازة وحاله
 حسن أنا السيد طاهر بن الحسين الاهل اجازة وخلقه
 حسن أنا وجيه الدين عبد الرحمن بن علي الدائع وحفظه حسن أنا
 خادم السنة الحافظ ابو العباس احمد بن عبد اللطيف الشرجي
 وكل حاله حسن اخبرنا شمس الدين محمد الجزري ووجهه وخلقه
 حسن أنا الحسن بن احمد بن هلال الصالحى نيا شافعى بلفظه
 الحسن عن علي بن احمد المقدسى ابى الحسن أنا الحافظ عبد الرحمن
 ابن علي الشهير بابن الجزري صاحب الرغز الحسن أنا ابو نعيم محمد

ابن عبد الباقي ذو الخلق الحسن ^{١٨} أنا أبو بكر أحمد بن علي الطرشي
 وسمته حسن ^{١٩} أنا أبو سعيد فضل الله بن أحمد النيسابوري ^{٢٠} وأحمد بن علي ^{٢١} أنا أبو العباس
 أحمد بن محمد المستغفر ^{٢٢} بن محمد حسن ^{٢٣} أنا أبو العباس ^{٢٤} بن أبي الحسن ^{٢٥} ثنا أبي أحمد بن الأشبا
 أبو الحسن ^{٢٦} ثنا محمد بن زكريا العلاني ^{٢٧} وكل حاله حسن ^{٢٨} ثنا الحسن
 عن الحسن ^{٢٩} حدثني الحسن بن أبي الحسن ^{٣٠} عن الحسن بن علي ^{٣١} رضي الله تعالى
 عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ^{٣٢} «أحسن الحسن الخلق الحسن»
 قال العلامة العجلوني رحمه الله تعالى في ثبته وذكره شيخنا
 الكوراني في مسالك الأبرار قال فيه أنا شيخنا صفى الدين
 أحمد بن محمد المديني القشاشي وجدا ^{٣٣} الأعلى اسمه حسن بن
 شيخه أبي المواهب بن أبي الحسن ^{٣٤} عن الشيخ محمد بن أبي الحسن
 عن ^{٣٥} الداعي الحسن بن العزب ^{٣٦} زكريا الفقيه الحسن بن الحافظ
 أبي الفضل أحمد بن أبي الحسن ^{٣٧} بأجازة العامة من أبي حفص
 عمر بن حسن ^{٣٨} عن علي بن البخاري ^{٣٩} أبي الحسن ^{٤٠} عن أبي اليمن زيد بن

الذين

الحسن عن القاضی ابی بکر محمد بن عبد الباقي الفقیه الحسن
 عن القاضی ابی عبد الله محمد بن سلامة القضاء القاضی
 الحسن حدثنا محمد بن اسماعیل الکیسی وكان ذا خلق حسن ^{الکشی}
 ثنا ابو العباس جعفر بن محمد المستغفری بحديث حسن ثنا ابو العباس
 ابن ابی الحسن ثنا ابی ابو الحسن یحیی احمد بن عمر الاشباہی ثنا محمد
 ابن زکریا العلائی رجل حدیث حسن حدثنا الحسن عن الحسن
 عن الحسن ابن ابی الحسن عن الحسن قال قال رسول الله صلی
 الله علیه وسلم "ان احسن الحسن الخلق الحسن"
 قال القضاء الحسن الاول هو ابن سهل والثانی ابن حمزة
 والثالث البصری والرابع ابن علی بن ابی طالب رضی الله تعالی عنہ

۶۵

اس حدیث کی روایت میں محمد سے رسول اکرم	الحديث الخامس الستون المسلسل ياتني عشر ابا في نسق واحد في آخره يقول سلمة	مسلم بن عبد الله وسلمة بن كيسان واسطخمي
--	--	---

فاقول حدثني اجازة شيخني القدومي عن عبد الرحمن الكوفي

له اسکا ترجمہ گزشتہ باب ۱۱ محمد عبد الباقی عن عبد الله بن سلمة بن شبيب حدیث۔ اس حدیث کا ایسا سلسلہ ہے
 کہ آفریکہ بارہ راویوں سے ہر راوی اپنے باپ سے روایت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ سمعت ابی یحییٰ
 اپنے باپ سے سنا پھر وہ کہتا ہے سمعت ابی اسیر ع آخر تک ۱۱ محمد عبد الباقی عن عبد الله بن سلمة

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَحْمَدَ لِعَطَارٍ عَنِ الْعَجَلُونِيِّ قَالَ فِي ثَبْتِهِ حَدَّثَنَا إِجَازَةُ
 شَيْخَانَا مُحَمَّدُ بْنُ الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ قَدْ حَدَّثَنَا وَالِدِي أَبُو إِبرَاهِيمَ الْكُورَانِيُّ قَدْ حَدَّثَنَا
 صَفِيُّ الدِّينِ الْقَشَّاشِيُّ بِإِجَازَةٍ مِنَ الشَّمْسِيِّ الرَّمْلِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكِيَّا
 عَنْ الْحَافِظِ ابْنِ جَمْرٍ عَنْ زَيْنِ الدِّينِ الْعِرَاقِيِّ عَنْ صَلَاحِ الدِّينِ
 خَلِيلِ بْنِ كَيْكَلْدِي الْعَلَائِيِّ أَخْبَرَنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
 حَضُورًا قَالَتْ أُنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الصِّيدَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ
 الْبَاغِبَانِ وَقَالَ أَحَدُهُمَا رَأَى اللَّهَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيِّ قَالَ
 سَمِعْتُ أَبِي أَبَا الْفَوَّجِ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَبَا الْحُسَيْنِ عَمْرٍو
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَبَا بَكْرٍ الْحَرْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي إِسْدَاقٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
 أَبِي الْإِلَيْثِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سَلِيمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي الْأَسْوَدَ
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سَفِيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ
 أَبِي الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي الْكَيْنَةِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ
 عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ

اے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسناد فرمایا کہ جب کوئی ذکر الہی کی مجلس منعقد ہوتی ہے تو (رحمت کے) فرشتے
 انکو گھیر لیتے ہیں اور رحمت الہی انکو ڈھانپ لیتی ہے ۱۲ محمد عبد الباقی عفر اللہ لا حول ولا قوت الا باللہ -

قال العلامة العجلوني في ثبته قال العلائي هذا حديث غير المتسلسل
 بهؤلاء الأباة وفيهم جماعة لا يعرفون إلا بهذا الطريق انتهى
 قال المسكين. لكن الحديث صحيح فقد أخرجه مسلم في صحيحه عن
 أبي هريرة بلفظ "ما جلس قوم يذكرون الله تعالى إلا
 حفت بهم الملائكة وغشيتهم الرحمة وذكرهم الله فيمن
 عنده"

الحديث السادس من الستون المتسلسل
 بحرف العين في أول السهم كل من ولته

أرويه عن الشيخ عمر شطا عن السيد عیدروس عن والد السيد
 عمر بن الشيخ عبد الرحمن الأهدل عن الشيخ عبد الحاق بن علی عن
 شيخ عبد الحاق بن أبي بكر والد علي بن الزين المزجيجي قال
 أخبرنا عبد الله الصديق أنا والدنا عبد الله الزين ابن الصديق
 المزجيجي أنا شيخنا عبد الله المدعو بمحيي بن محمد الخطاب أنا

سہ کوئی قوم والے اللہ یاد کرتے ہوئے بیٹھتے ہیں تو ان کو رحمت انگویر لگتی ہے اور رحمت خداوندی ان کو ڈھانپ
 لیتی ہے اور ان کو پاک اپنے مقرب فرشتوں میں ان کا ذکر خیر فرماتے ہیں ۱۲ اس حدیث میں جو ہے اس کے ہر
 راوی کے نام کا سر حرف عین ہے ۱۲ محمد عبد البہادی حفظہ اللہ

عبدالحق السنباطی و عبدالغریز بن فهد قالانا عبدالرحمن بن
 محمد الناقوسی انا ابوهريرة عبدالرحمن ابن الحافظ شمس الدین
 الذهبی انا عیسی بن عبدالرحمن بن مطعم ثنا عبد الله بن عمر بن
 اللتی انا عبد الاول بن عیسی السجری انا عبد الرحمن بن محمد الدارمی
 انا عبد الله بن احمد السرخسی انا عیسی بن عمر البصری قندی
 انا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمی انا عبد الله بن یزید انا
 عبد الرحمن بن زیاد بن انعم عن عبد الرحمن بن رافع عن عبد
 ابن عمر رضی الله عنهما ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
 مر بمجلسین فمسیب قال وکلاهما علی خیر واحد هما
 افضل من صاحبهما هؤلاء فیدعون الله ویرغبون
 الیه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء
 فیتعلمون الفقه والعلم وיעلمون الجاهل فهم افضل
 وانا بعثت مع علمائهم مجلس معهم

۱۰ ابن عمر رضی الله عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت صلی الله علیه وسلم

(ایک روز مسجد نبوی میں دو مجلسوں پر گزرے اور فرمایا کہ ہر مجلس خیر پر ہیں اور ان دونوں میں سے ایک افضل ہے (اسکے بعد دعا اور ذکر کی مجلس کو فرمایا) کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور اسکی طرف رغبہ میں پسندہ انگڑا چاہتے ہیں چاہتے تو ہے (پھر تعلیم و تعلیم کی مجلس کو فرمایا) لیکن یہ لوگ فقہ اور علم سیکھتے اور جاہل کو سکھاتے ہیں پس یہ افضل ہیں۔ اور میں مقلم ہی بھیجا کیا ہوں لیکن سکھاتے والا ہی بنکر آیا ہوں۔ پھر آپ نے اپنی شرکت سے اسی مجلس کو

ترتیب و سرفرازی بخشید بیان انکرا اس حدیث سے مذکورہ علم و تحصیل فقہ کی کثرت و فضیلت ثابت ہوئی اللہ پاک سب مسلمانوں کو اسی کو حق و یقین عطا فرما۔ آمین ۱۱ محمد عبداللہ اوی شرف اللہ

قال الجامع المسلمین قال شیخ شیعنا العلامة القاوچی رحمہ اللہ تقاً
 فی مسلاتہ هكذا اخرجہ الدارمی فی مسندہ واخرجہ ابن ماجہ
 من طریق بکر بن خنيس عن عبد الله بن زيار عن عبد الله بن
 يزيد بن عبد الرحمن الجبلی به نحوه فكان الحديث عن ابن
 زياد عنهما معا عن ابن عمر الا ان شیعنا ذکر احدهما مکان
 هو لا والله تعالى اعلم انتهى وفي ثبت العجلوني رحمه الله تقاً
 مانصه وقال السخاوی هذا حديث غريب وابن النعم هو
 الا في ضعيف لسوء حفظه ولكن للمتن شواهد اوه وذكره
 شیعنا محمد عقيلة فی مسلاتہ عن الشيخ حسن العجمی قال وسماكة
 شیخ عيسى الجعفری بعبد المؤمن ای لیتم التسلسل فيعرف
 العين و ذکر فيها ايضا عن الكاشف للذهبي ان الا فریقی
 ضعفوه وقال الترمذی رأيت البخاری يقوى امره ويقول
 هو مقارب الحديث انتهى

۷۷	<p>الحديث السابع والستون المسلسل بحرف النون في آخر اسم كل راو من واته وهو اثر عن سيدنا محمد بن حنفية</p>
----	--

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ واسطی ہیں۔

حدثنی اجازۃ عبد الجلیل برادہ اذیب الزمان عن السید
اسمعیل البرزنجی زاهد الاوان عن صالح المنسوب الی الفلا^ن
عن محمد بن سنۃ محد الزمان عن الشریف محمد بن عبد^{اللہ}
القائ علی الاقران عن عمر بن الجائی سراج العلماء الاعیان^ن
عن الحافظ السیوطی محد الزمان قال فی الجیاد اخبرنی مناولۃ
واجازۃ قاضی القضاۃ علم الدین البلقینی فقیہ الزمان عن
والد سراج الدین ابی حفص بن رسلان قال اجاز لنا عبد اللہ
ابن محمد بن احمد بن عثمان قال اخبرنا ابو الھدی السبئی سنۃ
خمس وتسعین وستمائة فی شعبان ثم اخبرنا بشیر بن حامد ابو النعمان^ن
ثم حدثنا محمد بن ہبۃ اللہ باصبهان ثم اخبرنا والدی وکنا^ن
کبیر الشکان ثم اخبرنا تمیم بن عبد الواحد بدرب جیلان ثم اخبرنا^ن
ابو بکر بن احمد بن عبد الرحمن ثم حدثنا ابو القاسم الطبرانی واسمہ
سلیمان ثم حدثنا محمد بن جعفر بن سنان ثم اخبرنا الولید بن^ن
الزینبانی ثم حدثنا المعاف بن عمران عن جعفر بن برقان عن^ن

میمون بن مہملان عن حمزہ بن ابان عن ابان بن عثمان عن
عثمان بن عفان رو فی المحرم یدخل البستان فی شیم الریحان
أخرجہ البخاری فی تاریخ بغداد من وجہ أخر عن المعانی بجمع

الحديث من مجس	الحديث الثامن من الستون للمسلسل	مدیر سہم تک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	بالأخرية	بیس واسطوی

وبالسند الى الامام المحدث العجلوني رحمه الله تعالى قال في
ثبته حدثنا اجازه شيخنا محمد عقيلة المكي قال في مسلسلاته
المسمى بالفوائد الجليله في مسلسلات محمد عقيلة - اخبرنا شيخنا
الشيخ حسن بن علي العجمي وانا اخر من اخبر عنه بالاجازة العامة
قال اذن لنا الشيخ المعمر الوالي الرباكي سيدي ابو الوفا احمد بن
محمد بن العجل اليميني فيما كتبه لي اجازة وانا اخر من حدث
عنه عن الامام المسند الكبير يحيى بن مكرم الطبري الحسني اجازة
وهو اخر من حدث عنه قال اخبرنا حاتمة الحفاظ من المحدثين

۱۷ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محرم ہی باغ کو شریف لیا کرتے اور پھل سونگتے تھے ۱۲ محمد عبدالہادی بغدادی نے
۱۷ اسکا ہرادی کہتا ہے کہ میں اپنے شیخ کا آخری راوی ہوں مجھے اسکی روایت کے بغیر شیخ
نے دوسرے کسی کو روایت نہ کی ۱۲ محمد عبدالہادی بغدادی نے

شمس الدين ابو الخير محمد بن عبد الرحمن السخاوي اجازة
مشافهة بعد سماع المسلسل بالاولية منه وهو اخر من حدث
عنه قال ابنانا المسند شمس الدين محمد بن احمد بن محمد الديلمي
الخليلي وانا اخر من حدث بالاستدعاء الذي اجاز فيه قال
اخبرنا ابو الفتح محمد بن ابراهيم الميمني وانا اخر من حدث
عنه بالخصوص على وجه الارض اخبرنا ابو الفرج عبد اللطيف
ابن عبد المنعم الحارثي وهو اخر من حدث عنه بالسماع على وجه
الارض اخبرنا ابو الفرج عبد المنعم بن عبد الواحد بن سعيد بن
كليب وهو اخر من حدث عنه بالسماع قال اخبرنا ابو القاسم على
ابن احمد بن محمد بن بيان وهو اخر من حدث عنه اخبرنا ابو الحسن محمد بن محمد
ابن اسماعيل الصفار وهو اخر من حدث عنه ثنا ابو علي الحسن بن عرفة بن زياد
العبدل وهو اخر من حدث عنه بنحو المشهور حدثنا عمار بن محمد وهو اخر من حدث
عنه عن الصلت بن توبه الخنفي وهو اخر من حدث عنه قال سمعت
ابا هريرة رضي الله عنه يقول والصلت اخر من حدث عنه قال
سمعت خليلي ابا الفتاسم صلى الله عليه وسلم يقول

”لا تقوم الساعة حتى لا تنطم ذات قرن جماع“
 والحديث ذكره العلائی فی مسلسلة وتلکذا العروائی وحسن
 اسنادہ وقال ابن کثیر کأبأس باسنادہ ورواه احمد فی مسند
 عن عمار بن محمد انتهى قال العلامة ابن حجر المکی رحمہ اللہ تعالیٰ
 فی کتاب مساینہ هذا حدیث حسن الاسناد عال عجیب التسلسل
 بالآخرہ ولا ینافی کونه حسنا قول النسائی فی الصلت انه منکر
 الحدیث لان ابن جبان وثقه وخبر بکونه من التابعین الضیاء
 فلم ین شوا هذا انتهى مختصراً

۷۹

اس سلسلے میں میرا دور	الحديث التاسع والستون المسلسل	ولم يحدريان
رسول الله صلى الله عليه	بقول كل راو في الغزلة سلامة	تأثيره على

اخبرني الشيخ عبد الباري ثم اخبرني شيعي الوترى ثم اتى الشيخ
 عبد الغني المجدى عن الشيخ المشيخ محمد عابد عن صلح الفلاني عن

x

۱۔ دوسری روایت میں اس طرح آیا ہے تقوم الساعة حين لا تنطم ذات قرن جماع۔ ہر دو کا مطلب یہ ہے
 کہ قریب قیامت میں ایسا ہوگا کہ سینکڑوں والاعانوں پر سینکڑوں جانوروں کو مارا جائے گا جب تک یہ بات ظاہر نہ ہو قیامت نہ آئے گی
 جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ زین اپنی بوکھڑوں کو ظاہر کر لگی جہاں تک کہ آدمی ہاجڑا اور مے کیساتھ کہہ لے گا
 اور وہ اسکو فرزند پہنچا لے گا اور بھڑیا بکریوں کی اور شیر کھائے گی چرواہی کو بیٹے لیکن وہ انکو کچھ فرزند نہیں دے گا
 اور یہ اسوقت ہوگا کہ جب حضرت علی علیہ السلام آسمان سے زمین پر نازل ہوئے ۱۲ محمد عبد الباقی عن غفر اللہ
 لہ ۱۲ بہترین حدیث ہے اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ تمہاری سر مسامحتی ہے ۱۲ محمد عبد الباقی عن غفر اللہ

محمد بن سنہ عن مولا فی الشریف عن محمد بن ارکاش الحنفی
 عن الحافظ ابن حجر انه قرأ علی ابی عبد اللہ بن سکر مکتہ انا
 ابو العباس احمد بن طیبی الخطیب ابو الفتح ابن عبد الکیم القیس
 انا الحافظ ابو الحسن بن المفضل انا احمد بن محمد الحافظ انا الحسن بن
 احمد المقرئ انا اسمعیل بن علی الحافظ وهو ابو سعید السمان
 ثنا ابو الفتح ابن ابی العباس المقرئ لفظا ثنا ابو الفتح ثنا محمد بن
 علی الصفی الکوفی بمصر ثنا ابو عبد الرحمن محمد بن الحسين الاخیر
 هو السلفی ثنا ابو سلیمان محمد بن محمد بن علی الطالقانی حدثنا
 ابی ثناء ابو عمران الہیثم بن ایوب السلفی ثنا عبد اللہ بن عبد
 اللہ مشق عن الولید بن مسلم عن ابی جویع عن عطاء عن ابی
 موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم "سلامۃ الرجل فی الفتنۃ ان یلزم بیتہ" و
 قال ابو موسی رضی اللہ عنہ صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم فی الغرۃ سلامۃ فخرجنا وند منا وق عطاء صدق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی الغزاة سلامة وكذلك قال كل واحد من
رجال السند حتى قال شيخنا ونحن نقول كذلك ايضا قلت ونحن
نقول في الغزاة سلامة-

منہ

بمک اکبر

دا سطر ہیں۔

الحديث السيعون المسلسل
بختم المجلس بالدعاء

اس سطر میں مجھ سے

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

ارويہ عن محمد بن سليمان حسب الله المفسر المكي المصري
وكان اذا فرغ من القراءة دعا للسامعين وختم المجلس بالدعاء
عن احمد بن محمد بن عبد الله الطائري عن احمد بن عبد الله الطائري عن العلامة
العجلوني وقد ذكر العلامة المذكور في ثبوت انه قد ذكره الشيخ
نجم الدين الغيطي في مسلسلة تقوله اخبرنا الامامان شيخ
مشايخ الاسلام ابو يحيى زكريا الانصاري وشيخ الشيخ
ابو الفضل عبد الحق السنباطي الشافعيان اجازة وكانا كثيرا
ما يجتمعان مجلسهما بالدعاء قالوا انبأنا الشيخ العالم القدوة هـ
الدين ابو الفتح بن العلامة زين الدين ابى بكر بن الحسين

لہ سترویں حدیث درجہ اس میں کہیں کے احادیث مسلسلہ کا فائدہ ہے، ایسی ہے کہ جس میں ہمیں کو دعا ختم کرنے
کا سلسلہ مذکور ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں دعا پڑھنا ہمیں کو ختم فرماتے تھے وہ دعا اس روایت کے آخرین آئی ہے

المرائي المدني نزيل مكة المشرفة أجادة مشافهة للاولى مكتبة
 الثاني وكان اذا فرغ من القراءة دعا للسامعين وختم المجلس
 بالدعاء قالوا انبانا المحافظ بجماع الدين ابو محمد عبد الله العثماني
 فيما ابلغ الى ههنايته وكان اذا فرغ دعا للسامعين وختم المجلس
 بالدعاء انبانا الاخوان اليه استحق ابراهيم و ابو العباس احمد و
 محمد بن ابراهيم الطبري بقرا في فلما فرغنا من القراءة دعوا لنا
 وختموا مجلسهما بالدعاء قالوا انبانا ابو القاسم عبد الرحمن ابن ابي
 حرمي فتوح بن بنين الكاتب فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم
 المجلس بالدعاء اخبرني جمال الاسلام قاضي الحرمين الشريفين
 ابو المظفر محمد بن علي الشيباني الطبري فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء انبانا مفتي الحرمين ابو طاهر محيي
 ابن محمد بن احمد الهاشمي فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم
 المجلس بالدعاء انبانا ابو الحسن جابر بن يسر الحماني فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء انبانا ابو طاهر محمد بن عبد الرحمن
 المخلص فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء هذا

سهيل الامن هذا الوجه وفي الباب عن ابي بركة وعائشة
رضي الله عنهما - انتهى فغصراً -

الحمد لله خالق البريا - قد سبغوا من ثامن حاد المسلسلات وقد بعضها ولكن
تركته خوفا من التطويل ولئلا يهمل في العمر لا صنف هذا الباب تصنيفا لطيفا ليعاين الله -
ولنقمت هذه الحصة الثالثة على زيادات - يعون الله السرا والخفيات -

الزيادة الاولى في المسائل بالسبعة الى الامام الحسن
البصري رضي الله عنه

ناو لنی السبعة شیعنا العلامة الحبيبين الحبشي ثم ناو لنیها الشيخ
 احمد الرفاعي المصري ثم ناو لنیها الشيخ ابراهيم الباجوري ثم ناو لنیها
 الشيخ محمد الامير الكبير ثم ناو لنیها الشيخ شهاب الدين احمد الجوهري ثم ناو لنیها
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري وقد ناو لهالة الشيخ محمد بن سليمان المغربي
 ناو لهالة ابو عثمان الجزايري عن ابي عثمان المقومي عن السيد
 احمد حجی عن سيدي ابراهيم التازي عن ابي الفتح المراءغی
 عن ابي العباس احمد بن ابي بكر الروداد عن مجد الدين محمد بن
 يعقوب بن محمد الفيروزنا آبادي اللغوي ح و ناو لنیها الشيخ

العلامة عبد الجليل برادة المديني قال نا وكنيتها الشيخ عبد الغني
 ثم نا وكنيتها الشيخ عابد ثم نا وكنيتها الشيخ يوسف بن محمد بن علام
 الدين المزجاجي ثم نا وكنيتها الشيخ عبد الحافي المزجاجي ثم نا وكنيتها
 الشيخ حيات السندي ثم نا وكنيتها الشيخ عبد الله بن سالم البصري
 ثم نا وكنيتها الشيخ علام البايعي ثم نا وكنيتها ابو النجاسالم بن محمد
 المسهوري ثم نا وكنيتها الشيخ الفخيم محمد بن احمد بن علي الغيطي ثم
 نا وكنيتها شيخ الاسلام زكريا الانصاري ثم نا وكنيتها الحافظ ابن
 حجر ثم نا وكنيتها مجد الدين ابو الطاهر محمد بن يعقوب بن محمد
 الفيروز آبادي اللغوي ثم نا وكنيتها جمال الدين يوسف بن محمد
 السمرقندي عن الدين بن ابي التنا محمد بن علي عن مجد الدين عبد الصمد
 ابن ابي الجيش المقرئ عن ابيه عن ابي الفضل محمد بن الناصر
 عن محمد بن عبد الله بن احمد السمرقندي عن ابي بكر محمد بن
 علي السلاحي الحارثي عن ابي النصر عبد الوهاب بن عبد الله بن
 عمر عن ابي الحسن بن الحسن بن قاسم الصوفي قال سمعت ابا الحسن
 المالكى وقد رايت وفيه لا سبعة فقلت يا استاذي وانت

عبد الحافي بن بكر

محمد بن

محمد بن علام الدين

ابو محمد بن عبد الله

الی الان مع السبعة فقال كذلك رأيت استاذی الجندی فی
 یلا سبعة فقلت یا استاذی وانت الی الان مع السبعة فقال
 كذلك رأیت استاذی سوی السقطی فقلت له كما قلت
 فقلت كذلك رأیت استاذی معرف الکرخی فقلت له
 كما قلت فقال كذلك رأیت استاذی لبشر الحافی فقلت له
 كذلك فقلت كذلك رأیت استاذی عمر المکی فسأله عما سألته
 عنه فقال رأیت استاذی الحسن البصری فی یلا سبعة فقلت له
 یا استاذی مع غطوشانک وحسن عبادتک وانت الی الان
 مع السبعة فقال هذا شیء قد استعملناه فی البدايات ما کنّا

فقال لی کما

۱۲ حضرت جن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تسبیح کے گیارہ دانوں کی زیارت سے الحمد للہ بیدہ مشرف ہوا ہے ۱۲
 ۱۳ انبیاء پر شیخ ابو العباس الروادے سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حسن بصری کے اس قول (ہذا شیء
 کما استعملناه فی البدايات) سے ظاہر ہوا کہ عبد صمد رضی اللہ عنہم میں تسبیح موجود تھی۔ اس لئے کہ حسن رضی
 اللہ عنہ ابوالی زمانہ بلاریب صحابہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھا کیونکہ آپ نے اسوت ولادت پائی
 کہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے دو سال باقی تھے اور آپ نے عثمان و علی و طلحہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے اور حضرت
 عثمان رضی اللہ عنہ میں یوم الدار میں حاضر تھے اور اسوت انکی عمر چودہ سال کی تھی۔ اور عثمان و علی و عمر بن حصین
 و عقیل بن یسار والی بکرہ والی موسیٰ و ابن عباس و جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم اور صحابہ کی بڑی ہجو سے آپ نے
 حدیث کی روایت کی ہے۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے آپ کی روایت میں اختلاف مشہور ہے اھ سکین کہتا ہے کہ اس
 باب میں محدثین کو امام علی الحنفی و امام سیوطی نے اتقان الترقی و اصل الترقی میں اور علامہ خزاز نے انسی المطالبین میں اور
 علامہ بہتیمی نے کتاب المسانید میں خوب بحث کی اور سماع حسن بصری کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بخوبی ثابت کیا ہے
 موجود علم قطعی و یقینی ہے۔ اور تحقیق یہ ہے کہ میں علامہ شامی نے رد المحتار ج ۱ میں اور محقق کھنوزی نے تہذیب الفقہ
 فی بیروت ذکر میں خوب تفصیل لکھی ہے جسکا جی ہا ہے مطالعہ کرے ۱۲ محمد عبد البہادی صوفی رحمہ -

نترك في النهايات انا احب ان اذكر الله بقلبي ولساني ويدي -

الزيارة الثانية في سبيل الممد النبوي صلى الله عليه وسلم

يقول العبد الراجي عفوره ذي الايادي ابو سعيد محمد عبد الله
كان الله له في العواقب والمبادئ - الحمد لله انا صنعت هذا الممد
المبارك المشرف بركة المكرمة في سنة خمسة وعشرين وثلاثمائة
والف على الممد الذي حققه الشيخ الاكمل والفقيه الاجل مولانا
محمد عبد الحق المكي على ممد مولانا الشيخ عبد الغني الممداني على ممد
مولانا السيد احمد بن طاهر مفتي المدينة المطهرة على ممد مولانا
احمد بن علي الادريسي واضعاه على ممد امير المؤمنين ابى
الحسين ابن امير المؤمنين ابى سعيد ابن امير المؤمنين ابى
يوسف عبد الحق على ممد امير المؤمنين ابى يعقوب على ممد الشيخ
ابى علي القواسم على ممد ابى جعفر احمد بن علي بن عمر بن علي ممد
الفقيه القاضي احمد بن الاخطل على ممد خالد بن اسماعيل على
ممد ابى بكر احمد بن حنبل على ممد سيدنا ومولانا صاحب رسول الله
زيد بن ثابت رضي الله عنه وتاريخه سنة الف وصا لعبد الله

له هكذا مكتوب في سند الاد الذي كتبته في شيخ محمد عبد الحق المكي والله تعالى اعلم بالصواب

تعالیٰ محمد بن جلون کان اللہ لہ آمین وعن ابی ہریرۃ رضی
 اللہ عنہ مرفوعاً فی حدیث طویل اللہم بارک لنا فی صاعنا وبارک
 لنا فی مدار وادہ مسلم وغیرہ۔ وکان صلی اللہ علیہ وسلم یتوضأ
 بالمد و یغتسل بالصاع الخمسة امداد متفق علیہ

الزیادۃ الثالثۃ فی سلسلۃ الباس الخرقۃ الصوفیۃ تلخیص الذکر

الحمد لله رب العالمین رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث طویل میں مرفوعاً روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کرتے تھے کہ اے
 اللہ ہمارے صاع اور ہمارے دم میں برکت دے اور دوسری حدیث میں وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دم
 پانی سے وضو اور چار یا پانچ دم پانی سے غسل فرماتے تھے۔ مگر ایک عربی بیاض۔ مگر کمرہ کے ریح کیلئے کی مقدار چھوٹا پتلا
 جبین تقریباً دو درمل گندم ساتی ہے اور درمل کا وزن قریب ادھ سیر کے ہے اور ایک صاع آٹھ درمل کا یعنی تقریباً پندرہ سیر
 اور نصف صاع تقریباً دو سیر کا ہوا غلام یہ کہ صدقہ فطر کی مقدار اسی بدیر سکر انگریزی کے حساب سے کچھ کم دوسرے
 گندم ہوئی اگر پورے دو سیر دیں تو بہتر ہے ومن قطع خیراً فحقو خیر لہ۔ اور صاع مذہب شافعی کا چار درمل کا
 ہوتا ہے اور صاع حنفی چھ درمل کا اگر صدقہ فطر سے دینا چاہیں تو شافعی دو درمل و حنفی تین درمل گندم جوئی نکال کر دینا
 یا اسکی قیمت ادا کریں۔ اور یہ مذکور میں میرے شیخ کے مد سے برابر کیا ہوا میرے پاس موجود ہے جس میں سکھانے سے
 (۶۰) بدیر وزن کی گندم ساتی ہے اسکی سند کا ایک طریقہ تو تن کتاب میں ذکر کیا گیا اور دوسرے طریقہ سے بھی یہ
 مجھے پہنچا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے اپنے مذکور مولانا احمد علی کے مد سے برابر کیا اور انکا مولانا عبد القیوم کے مد سے برابر
 کیا گیا اور انکا مولانا اسحاق کے مد سے برابر کیا گیا انکا مولانا رفیع الدین کے مد سے اور انکا مولانا حافظ
 محمد حیات کے مد سے انکا مولانا ابو الحسن بن محمد صادق کے مد سے انکا ابو الحسن بن ابی سعید کے مد سے انکا ابو
 یعقوب کے مد سے انکا حسین بن یحییٰ کے مد سے انکا ابو یوسف بن عبد الرحمن کے مد سے انکا منصور بن یوسف کے مد سے انکا
 احمد بن علی کے مد سے انکا احمد بن آخطل کے مد سے انکا فاد بن اسماعیل کے مد سے انکا احمد بن منبج کے مد سے انکا
 ابراہیم بن شنفیر اور ابو جعفر بن یحییٰ کے مدوں سے انکا زید بن ثابت کے مد سے برابر کیا گیا ۱۲ محمد بن ابی ہریرۃ رضی
 اللہ عنہ البسنی الخرقۃ الصوفیۃ مولانا الشیخ عبد الجلیل الحنفی قد البسنھا مولانا عبد الغنی اللک
 و مولانا السید عمر الجھمزی الخ۔ والبسنھا ایضاً مولانا الشیخ صالح کمال الخ ۱۲
 (بدیعہ برصغور آئینہ)

اخذت الطريقة الجشتية والقادرية والنقشبندية والسهروردية
 وتلقين الذكر عن مولائي وشيخي وسندي شمس العلماء الفل فلانا
 الحاج الفاضل الشيخ غلام رسول وكذلك عن العلامة الجليل
 المحدث النبيل مولائي وشيخي وسيدي ووسيلة يوحى وغداي الصفي
 الكامل مولانا الفاضل الحافظ الحاج الشيخ رشيد احمد قدس سرها
 وهما عن قدوة العارفين وزبدة السالكين امام المتقين
 ذي الكرامات الطاهرة والمكاشفا الباهرة مولانا الحاج الحافظ
 الشاه املا د الله قدس سره الغرير عن سیدی العارف بالله
 الشيخ نور محمد الجهنجاوی رحمه الله تعالى عن سیدی الحاج
 عبد الرحيم الشهيد الولائي رحمه الله تعالى عن سيدتي لبادي
 الامر وکلی عن سیدی عبد الهادی الامر وکلی عن سیدی الشاه
 عضد الدین عن سیدی الشاه محمد المکی عن سیدی الشاه محمد

(بقية ما مشهور في نسخة ١٢٣ اي تلقين كلمة لا اله الا الله وكيفيته ان يخفض الطالب عينيه
 ثم يقول الشيخ لا اله الا الله ثلاث مرات والطالب يسمع ثم يقول الطالب مثله والشيخ
 يسمع ثم يثنى عبد الجليل المذكور سمعت ذلك الشيخ عبد الغنى وهو سمع عن الشيخ عابد
 وهو تلقن عن الشيخ السيد عبد الرحمن الا هذا لخر ١٢
 محمد عبد الهادی عفا الله عنه

عَنْ سَيِّدِي حَبِيبِ اللَّهِ أَلَا هَ أَبَادِي عَنْ سَيِّدِي أَبِي سَعِيدِ الْكَنْكَوْجِي
 عَنْ سَيِّدِي نِظَامِ الدِّينِ الْبَلْمُجِّي عَنْ سَيِّدِي جَلَالِ الدِّينِ التَّهَامِي
 عَنْ سَيِّدِي قُطْبِ الْعَالَمِ عَبْدِ الْقَدُوسِ الْكَنْكَوْجِي عَنْ سَيِّدِي مُحَمَّدِ بْنِ الرَّدَوِيِّ
 عَنْ سَيِّدِي عَارِفِ بْنِ أَحْمَدِ الرَّدَوِيِّ عَنْ سَيِّدِي أَحْمَدَ عَبْدِ الْحَقِّ
 الرَّدَوِيِّ عَنْ سَيِّدِي جَلَالِ الدِّينِ الْبَانِي تَبِيِّ عَنْ سَيِّدِي
 شَمْسِ الدِّينِ التُّرْكِ الْبَانِي تَبِيِّ عَنْ سَيِّدِي الْمُخْدَمِ عَلَامِ الدِّينِ
 الصَّابِرِ عَنْ سَيِّدِي فَرِيدِ الدِّينِ شَكْرُ الْكَجَمِ عَنْ سَيِّدِي قُطْبِ
 الدِّينِ نَجْتِيَارِ الْكَاكَي عَنْ سَيِّدِي إِمَامِ الطَّرِيقَةِ مُعِينِ الدِّينِ
 حَسَنِ السَّبْغَرِيِّ عَنْ سَيِّدِي عُثْمَانَ الْهَارُونِي عَنْ سَيِّدِي
 الْحَاجِّ الشَّرِيفِ الزَّنْدَانِي عَنْ سَيِّدِي مُوَحِّدِ الْخَشْتِيِّ عَنْ سَيِّدِي
 أَبِي يُوسُفَ الْخَشْتِيِّ عَنْ سَيِّدِي أَبِي مُحَمَّدٍ الْمُحْتَرَمِ عَنْ سَيِّدِي أَبِي
 أَحْمَدَ بَدَالِ الْخَشْتِيِّ عَنْ سَيِّدِي أَبِي إِسْحَاقَ الشَّامِيِّ عَنْ سَيِّدِي
 مُمَشَارِ عَلَوِ الدِّينِ سُرَافِي عَنْ سَيِّدِي أَبِي هَبِيرَةَ الْبَصْرِيِّ عَنْ
 أَبِي حَزَنَةِ الْمُرْعَشِيِّ عَنْ سَيِّدِي السُّلْطَانِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِدْهَمَ
 عَنْ سَيِّدِي فَضِيلِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ سَيِّدِي عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ يُونُسَ

الْكَلْبُجِي

عن سيدنا الامام الحسن البصري عن سيدنا علي ابن ابي طالب
رضي الله عنه.

السلسلة الجشتية النظامية

و بالسند الى الشيخ عبد القدوس الكنكوشى ثم اخذت الطريقة
النظامية عن الشيخ درويز بن محمد قاسم الاودهى عن السيد
بدى بن بهرائى عن السيد اجل بهرائى عن السيد جلال الدين
النجارى مخدوم جهانيان جهان كشت عن خواجه نصير الدين
روشن چراغ الدهلوى عن سلطان المشايخ الشيخ نظام الدين
اوليا بن محمد بن احمد البديونى عن خواجه فريد الدين شيرازى
الى اهل السند المذكور

السلسلة الفتحية النظامية

بالسند الى الشيخ عبد القدوس عن الشيخ محمد قاسم الاودهى عن
السيد بدى بن محمد عن السيد اجل عن مخدوم جهانيان عن السيد

الى ابن السيد السلطان احمد كبير ابن السيد جلال سرخ بخارى ١٢ ضياء
عبد الله بن محمد بن عبد العادى غفر له

جلال الدين البخاري عن^{٢١} الشيخ عبيد بن عيسى عن^{٢٢} الشيخ عبيد بن
 ابي القاسم عن^{٢٣} الشيخ ابي المكارم قال عن^{٢٤} الشيخ قطب الدين ابي
 الغيث عن^{٢٥} الشيخ شمس الدين علي افصح عن^{٢٦} الشيخ شمس الدين
 الحداد عن^{٢٧} امام الاولياء القطب الرباني القنديل النوراني
 السيد عبد القادر الجيلاني عن^{٢٨} الشيخ ابي سعيد المخرومي عن^{٢٩}
 الشيخ ابي الحسن القرشي عن^{٣٠} علي الهنكاري عن^{٣١} الشيخ ابي الفرج
 الطرطوسي عن^{٣٢} عبد الواحد بن عبد العزيز التميمي عن^{٣٣} الشيخ ابي بكر
 الشبلي عن^{٣٤} الشيخ جنيد البغدادي عن^{٣٥} الشيخ سري السقطي
 عن^{٣٦} الشيخ معروف الكرخي عن^{٣٧} الشيخ داود الطائي عن^{٣٨} الشيخ
 حبيب العجمي عن^{٣٩} الامام الحسن البصري عن^{٤٠} سيدنا امير المؤمنين
 يعقوب المسلمين الله الغالب ابي الحسن علي بن ابي طالب كرم الله
 وجهه عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم

السلسلة الفتاوى القيصية
 بالسند الى الحاج عبد الرحيم شهيد الولايتي عن^{٤١} السيد رحم
 شاه عن^{٤٢} السيد عبد الزواق عن^{٤٣} السيد عبد الحميد عن^{٤٤}

السيد محمد غوث عن السيد أبي محمد عن السيد شاه محمد عن
 السيد قميص الاغظم عن السيد لياس المغربي عن السيد عبد الحق
 المغربي عن السيد مولانا المغربي عن السيد احمد القدسي عن
 السيد عبدالقادر راسي عن السيد عبدالوهاب عن السيد
 عن السيد يحيى زاهد عن السيد زين الدين عن السيد عبد
 عن غوث الثقلين السيد عبدالقادر الجيلاني قدس سره الغرير
 الى اخر السند المتقدم

السلسلة النقشبندية القلوسية

٤٣

بالسند الى السيد اجل بهرائي عن الشاه عبدالحق عن خواجه
 عبد الله الاحرار عن مولانا يعقوب الجرجاني عن خواجه علاء الدين
 الططار عن خواجه بهاء الدين نقشبند عن خواجه السيد امير كلال
 عن خواجه محمد بابا ساسي عن خواجه علي الراميتي عن خواجه محمد
 ابي الخير فغنوي عن خواجه محمد عارف ريوكري عن خواجه عبد
 الغيدواني عن خواجه يوسف الهمداني عن خواجه علي فارمدی
 عن خواجه ابي القاسم القشيري عن خواجه ابي علي الدقاق عن

خواجه ابی القاسم النصیر آبادی عن^{۲۴} خواجه ابی بکر الشیبی عن^{۲۵}
 سید الطائفة الجنید بغدادی عن^{۲۶} سرای السقطی عن^{۲۷} معرف
 الکرخی عن^{۲۸} داود الطائی عن^{۲۹} حبیب العجمی عن^{۳۰} الحسن البصری
 عن امیر المؤمنین وصی النبی الامین علی ابن ابی طالب رضی الله عنه
 عن النبی صلی الله علیه وسلم

۵

السلسلة النقشبندية المجددية

بالسند الى مولانا ميا نجيو نور محمد شاه عن^{۳۱} السيد احمد شهيد
 عن^{۳۲} مولانا عبد الغزيز المحدث بن العلامة ولي الله المحدث
 الدهلوي عن^{۳۳} والدا عن^{۳۴} ابيه الشاه عبد الرحيم عن^{۳۵} السيد عبد الله
 عن^{۳۶} السيد آدم البنوري عن^{۳۷} الامام الرباني الشيخ احمد
 الالف ثاني عن^{۳۸} خواجه باقی بالله عن^{۳۹} خواجه املکنی عن^{۴۰}
 والامام مولانا محمد رولش عن^{۴۱} مولانا محمد زاهد عن^{۴۲} خواجه
 عبد الله الاحرار الى آخر السند المذكور

له وفي القول الجميل محمد باقی والله تعالى اعلم ۱۲ محمد عبد الهادي عفا الله عنه

السلسلة النقشبندية الآفاقية

أخذها شيخ شيوخنا القطب الفرد الكامل مولانا الشاه أمد الله
 قدس سره عن مولانا نصير الدين الدهلوي عن الشاه محمد آفاق
 الدهلوي عن خواجه ضياء الله عن خواجه محمد زبير عن خواجه
 حجة الله محمد نقشبند الثاني عن خواجه محمد معصوم عن محمد ^{الف} آفاق
 الثاني إلى آخر السند المتقدم

الطريق السهروردية القدسية

بالسند إلى الشيخ عبد القدوس عن السيد اجل جهر عجي عن
 السيد جلال الدين البخاري عن الشيخ ركن الدين أبي الفتح
 عن والده صاحب الدين عن والده الشيخ بهاء الدين زكريا الملقب
 عن امام الطريقة الشيخ شهاب الدين السهروردي عن الشيخ
 ضياء الدين أبي البقيع السهروردي عن الشيخ وحيه الدين
 عبد القاهر السهروردي عن الشيخ أبي محمد بن عبد الله عن
 الشيخ احمد الدينوري عن الشيخ ممشاد ^{له} علو الدينوري عن

له علو كسر العين سكن اللام وواو موقوف بعدها بمفعول الاغصم واهل العرب والعراقي
 يعبرون الفطاء والفضلاء بها ^{الاسم} ودينور اسم قصبة وملفوظات الشاه عبد العزيز

سيد الطائفة جنيد البغدادى عن معروف الكرخى الى آخر السند

السلسلة الكبرى في تكملة الفتاوى

بالسند الى الشيخ جلال الدين البخارى عن الشيخ حميد الدين السمرقندى
عن شمس الدين ابى محمد بن محمود بن ابراهيم بن ادهم عن الشيخ عطاء
المحالدى عن الشيخ احمد بابا كمال نخجندى عن الشيخ نجم الدين الكبرى
عن الشيخ عمار ياسر عن ابى النجيب السهروردى عن الشيخ احمد
الغزالى عن ابى بكر النسلج عن ابى القاسم الجرجاني عن خواجه
ابى عثمان المغربي عن ابى على الكاتب عن الشيخ على الروبارد
عن الجنيد البغدادى الى آخر السند - والطريقة الشطارية
منسوبة الى الشيخ عبد الله الشطار من اولاد شيخ
الشيخ شهاب الدين السهروردى رحمه الله تعالى
وسلسلة تصل الى نجم الدين الكبرى رحمه الله تعالى -

دقيقاً ما فيه من ذكره، الذي يورى بكسر الهمزة وقال السمعاني بفتحها وليس بصحيح ويسكون
المنشأة من تحتها ونعم النون والواو وبعد هاء هذه النسبة الى دينور هي بلدة من
بلاد الجبل عند قزميين خرج منها خلق كثير له ابن خلكان -
له الكبرى طريقة منسوبة الى الشيخ نجم الدين الكبرى رضي الله عنه المتوفى سنة ٦١٨ هـ
من حاشية افضال رحمانى -

السلسلة المذكرية

٩

بالسند إلى السيد اجل عن صاحب هذه الطريقة الشاه بدر الدين بديع
 الزمان شاه ملا عن صفيور الشامي عن عين الدين الشامي
 عن يمين الدين الشامي عن حامل العلم الامام عبد الله عن
 امير المؤمنين ابي بكر الصديق وعلى رضي الله تعالى عنهما عن
 خاتمة الانبياء والمرسلين جبيب بن الغلين سيدنا ومولانا و
 شفيعنا يوم الدين محمد صلى الله وسلم عليه وعلى آله وصحبه جميعين
 واخذت الطريقة العلوية العبدية سنية والخزقة وتلقين الذكر

١٠

عن شيخنا العلامة الفهامة العارف بالله الحسين بن الحسين مولانا الحبيب
 حسين بن الحبيب محمد الحبشي وهو عن والدنا عن السيد طاهر
 ابن حسين بن طاهر عن السيد حسن بن السيد الجليل عبد الله
 الحداد وهو عن والد السيد عبد الله بن علوي الحداد
 واخذ شيخنا الحبيب حسين الطريقة والخزقة عن العلامة الحبيب

له توفي رحمه الله سنة ٨٣٥ عن ١٢٢ سنة ودفن بكنة فوه من قصبه كانه من اهلها شافيا

عبيدوس بن عمر صاحب عقد الواقيت الجوهريّة عن شمسائنه
 المذكورين فيها منهم والده العلامة السيد عمر وعمله العلامة
 السيد محمد أبناء عبيدوس وهما عن الحبيب عمر وعلوى ابنا احمد
 ابن حسن الحداد وهما لبسا الخرقه واخذا التلقين عن جدهما
 الحسن بن عبد الله الحداد وهو عن والده السيد عبد الله الحداد
 ومنهم العلامة السيد احمد بن عمر بن زين بن سميط وهو اخذ
 عن الحبيب جهم بن عمر بن حامدا لمنفرا بالعلوى عن والده
 عن الحبيب عبد الله الحداد ومنهم السيد محمد بن عبد الله
 ابن محمد بن حسين بن محمد بن عبد الله الحداد وهو عن السيد
 عمر بن طه بن عمر البار عن والده عن والده السيد عمر البار
 عن السيد عبد الله الحداد ومنهم السيد عمر بن محمد بن عمر بن
 سميط عن السيد عبد الله بن جعفر مدهر عن الحبيب احمد
 ابن زين بن علوى الحبشى عن الحبيب عبد الله الحداد ومنهم
 العلامة الشيخ عبد الله باسودان وهو اخذ عن الشيخ الجامع
 الحبيب عمر بن عبد الرحمن البار عن عمه العارف بالله السيد

حسن بن عمرو البارد عن ابي القبط الطارف عمر بن عبد الرحمن البارد
 عن السيد عبد الله الحداد^ق واخذ شيخنا العلامة ايضا الطر^ق
 والخرقه عن العلامة السيد محسن بن علوي بن ستاف وهو
 اخذ ولبس الخرقه عن العلامة السيد حسن بن صالح البجور^{الحبيب}
 شيخ بن محمد الجفري عن السيد حسن بن عبد الله الحداد عن
 والده السيد عبد الله الحداد والسيد عبد الله الحداد اخذ
 الخرقه وقلقت الذكر عن شيخه السيد عقیل بن عبد الرحمن بن محمد
 ابن علي بن عقیل بن احمد بن الشيخ ابي بكر السكون وهو عن والده السيد
 عبد الرحمن بن محمد عن السيد محمد بن علي بن عبد الرحمن السقا^ف
 عن والده السيد علي بن عبد الرحمن السقا^ف عن القاضي القائل
 السيد محمد بن حسن عن السيد احمد بن علوي با محمد والسيد
 محمد بن علي خرد وهما عن الشيخ عبد الرحمن بن علي بن ابي بكر السكو^ن
 ابن الشيخ عبد الرحمن السقا^ف والشيخ عبد الله الحداد اخذ الطر^ق
 ولبس خرقه التصوف ايضا عن الشيخ عمر بن عبد الرحمن العطاس
 عن الشيخ الامام السيد حسين بن ابي بكر بن سالم عن اخيه

السيد عمر بن أبي بكر عن والدهما السيد أبي بكر بن سالم عن الشيخ
 شهاب الدين أحمد بن عبد الرحمن عن والده الشيخ عبد الرحمن بن
 الشيخ علي بن أبي بكر السكران بن الشيخ عبد الرحمن السقا ف
 عن أبيه السيد علي بن أبي بكر عن عمه السيد عمر الحضا
 عن أبيه القطب العارف السيد عبد الرحمن السقا ف والسيد
 عبد الله الحداد أخذ أيضا عن السيد محمد بن علوي زيل مكة
 المكرم عن السيد عبد الله صاحب الوهط عن السيد
 شيخ بن عبد الله العيدروس صاحب العقد النبوي عن والده السيد
 عبد الله بن شيخ العيدروس وهو أخذ عن عمه القطب السيد
 أبي بكر بن عبد الله العيدروس صاحب عدن عن والده السيد
 عبد الله بن أبي بكر عن والده السيد أبي بكر السكران عن والده
 الشيخ عبد الرحمن السقا ف عن والده السيد محمد المعروف بمولي
 الدويلة عن عمه السيد عبد الله باكلوي عن والده أبي عبد الله
 السيد علوي بن الفقيه المقدم السيد محمد عن الأما شيخ الإسلام شعيب
 ابن جابر الشهير بابي مذبواسة الشيخين الحارثين الشيخ عبد الله بن علي

المغربي عن عبد الرحمن المقعد بن محمد الحضرمي المغربي وهو أخذ الطريقة
 الخرقية عن جمع كثير من أهل الطريقة منهم الشيخ الإمام أبو
 الطرشوش عن الشيخ أبي بكر الشاشي عن الشبلي وأخذها أيضا
 عن شيعته الشيخ الكبير العارف بالله تالائي البغزني وهو أخذ
 الخرقية عن جمع كثير من أهل الطريقة منهم الشيخ أبو يعقوب السائي
 عن عبد الجليل عن أبي الفضل الجوهري عن والده عبد الله عن
 أبي الحسين النوري عن السمرقندي ومنهم الشيخ أبو البركات عن
 أبي الفضل البغدادى عن أحمد الغزالي بسنده وأخذها أيضا
 عن الشيخ الإمام نور الدين علي بن حرزهم بكسر الحاء المهملة
 وأسكان الراء وهو أخذ الخرقية عن الإمام الكبير الشيخ الشهير
 أبي بكر محمد بن عبد الله بن العربي المعافى بفتح الميم والعين
 المهملة وكسر الفاء عن الإمام أبي بكر الشاشي بسنده وأخذها
 أيضا عن شيعته الإمام الفرد الجامع حجة الاسلام الغزالي
 الطوسي وهو أخذ الخرقية عن جملة من الأشيخ منهم أبو بكر
 الشيخ عن أبي علي الفارمدي بسنده إلى ربيع ثم إلى أبي يزيد

ومنهم الشيخ الكبير امام الائمة في زمانه ابو المعالي عبد الملك
 ابن ابي محمد الجوني الملقب بامام الحرمين وهو اخذ الخرقه
 عن جماعة منهم الشيخ ابو القاسم القشيري بسنده الى
 الجنيد ومنهم والا جسام وروحان وضيع لبانه تيمية و
 فتوحا الشيخ ابو محمد عبد بن يوسف بن عبد الجوني وهو اخذها
 عن الشيخ بحر المعارف والعلوم قدوة الاولياء الكرام وزبدة
 العلماء الاعلام ابي طالب المكي محمد بن علي بن عطية الحارثي
 الواعظ وهو اخذ الخرقه عن عدة اشيوخ منهم ابو عثمان المغربي
 عن ابي عمر محمد بن ابراهيم الزنجلي عن الجنيد ومنهم
 شيخ الشيخ استاذ الاكاير قدوة ارباب البصائر فخر الدين
 ابو بكر دلف بن محمد اشبلي وهو لبس الخرقه عن سيد الطائفة
 الصوفية ابي القاسم الجنيد بن محمد وهو اخذ الخرقه عن جماعة
 من المشايخ منهم جعفر الحارثي عن ابي عبد الله عمر والاصطخري
 عن ابي تراب عسكر القشيري حاتم الاصم عن ابي شقيق
 البلخي عن ابراهيم بن ادهم عن ابي عمران موسى بن زيد الراعي

عن سيد التابعين اوليس بن عمران القرني عن امير المؤمنين
عمر بن الخطاب علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنهما -

واخذ الخرقه الجيده ايضا عن محمد بن علي القصار بسنده
المكمل بن زياد عن ابي سعيد الخزاز بسنده الى الامام موسى
الكاظم وسنده ايضا الى الفضيل بن عياض يسناده الى سيدنا
ابي بكر الصديق رضي الله عنه وعن ابي يزيد البسطامي عن
علي الرضا واخذها الجيده ايضا عن ابي الخير محمد بن اسماعيل
السنج بسنده الى معروف الكرخي واخذها الجيده عن الحارث
المحاسبي بسنده واخذها ايضا عن شقيقه وخاله الشيخ الكبير
بالله الشهير ابي الحسن السري بن المغلس يضم الميم وفتح الغين
وكسر اللام المشددة وبعد هاسين مهمله السقطي عن جماله
منهم الامام جعفر الصادق عن الامام علي الرضا ومنهم الشيخ معمر
ابن غيرور الكرخي وهو اخذ الخرقه عن الامام علي الرضا واخذ
ايضا عن الشيخ الامام احمد الابدال حبيب بن عيسى العجمي القمي
وهو اخذ عن الامام علم التابعين وزيادة الشيخ ابي سعيد

الحسن البصري عن امير المؤمنين علي بن ابي طالب كرم الله وجهه
عن رسول رب العالمين خاتم الانبياء والمرسلين سيدنا
محمد صلى الله عليه وآله وسلم عن الروح الامين عن رب العالمين
ح والاساذ الاعظم الفقيه المقدم اخذ الخرقه وترى وتادب
بابيه الشيخ علي وعمه علي وهما تادبا بابيهما محمد صاحب مريال و
هو تادب بابيه الشيخ علي خالعه قسم وهو تادب بوالده علي بن
محمد وهو تادب بابيه محمد بن علي وهو تادب بابيه علي
ابن عبيد الله وهو تادب بابيه عبيد الله بن احمد وهو تادب
بابيه الشيخ المهاجر احمد بن عيسى وهو تادب بابيه الشيخ عيسى
ابن محمد وهو تادب بابيه محمد بن علي وهو تادب بابيه علي بن الامام
جعفر الصادق وبأخيه موسى الكاظم بن جعفر الصادق والامام
جعفر تادب بوالده الامام محمد الباقر وهو تادب بوالده الامام
زين العابدين ابن الحسين وهو تادب بوالده وعمه سبطي الرسول
ونجلي البتول الحسن والحسين وهما تادبا بابيهما الامام علي بن ابي
طالب رضوان الله تعالى عليهم اجمعين وعلى رضى الله تعالى عنه

تأدب بالنبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ربي
 ربي فاحسن تأديسي -

طريقة أخرى للسلسلة العلوية

١١

وأخذ شيخ شيخنا السيد عيادوس الطريقة العلوية عن الشيخ عبد الله
 ابن أحمد باسودان وهو عن الحبيب جعفر بن محمد بن علي بن حسين
 ابن عمر العطاس عن الشيخ الإمام علي بن جعفر بن عبد الله بن حسين
 ابن عمر العطاس عن جد أبيه الحسين بن عمر بن عبد الرحمن عن الذي
 الحبيب العطاس عن السيد حسين بن أبي بكر بن سالم

إلى آخر السند المتقدم

طريقة أخرى وأخذ الشيخ عبد الله باسودان عن الحبيب
 عمر بن عبد الرحمن البار عن الشيخ أحمد بن قاطن الصنعاني عن السيد
 يحيى بن عمر مقبول الأهدل عن الشيخ حسن العجمي عن الشيخ صفى
 عن الشيخ أحمد الشناوي عن أبيه الشيخ علي بن عبد القدوس
 عن الشيخ عبد الوهاب الشعري عن الحافظ السيوطي عن الشيخ
 عبد الكبير بن محمد بن أحمد الحضري عن الشيخ عبد الرحمن السقا

١٢

عن **اللا السيد محمد المشهور** بمولى **الد** يله الى **آخر السند المتقدم**
 طريقة اخرى واخذ السيد **عيدر وس بن عمر** الطريقة القلبي
 ايضا عن **الشيخ العارف المكين الحبيب عبد الله بن علي بن شهاب**
الدين وهو عن **الشيخ المعلم عمر بن عبد الله باغريب** عن **الحبيب**
عبد الرحمن بن الحبيب مصطفى العيدر وس عن **جدة العلامة السيد**
شيخ بن مصطفى عن **السيد العلامة علي زين العابدين ابن السيد مصطفى**
 عن **والد السيد مصطفى بن علي زين العابدين بن عبد الله بن**
شيخ عن والد السيد علي زين العابدين عن والد السيد عبد
ابن شيخ عن والد السيد شيخ بن عبد الله عن والد عن
القطب السيد ابي بكر العادني الى آخر السند الذي مر

طريقة اخرى واخذ السيد **عيدر وس بن عمر** ايضا
 عن **شيخ السيد عبد الله بن الحسين بن عبد الله بلفقيه** عن
والد السيد حسين عن خاله العلامة السيد عيدر وس بن
الامام الشيخ الوجيه السيد عبد الرحمن بن العلامة السيد
عبد الله بلفقيه عن والد السيد عبد الرحمن وهو عن والد

السيد عبد الله بلفقيه عن الشيخ الجامع للعلوم السيد ابو علوى
 محمد بن ابي بكر بن احمد الشلى عن والده السيد ابي بكر عن السيد
 الامام احمد بن عمر العيدر وسن عن والده السيد عمر بن عبد الله
 عن والده السيد عبد الله بن علوى عن والده السيد علوى بن
 الشيخ عبد الله العيدر وسن هو عن اخيه السيد ابي بكر العيدر
 الى آخر السند

واخذ الفقير الجامع الخزقة الفقرية ايضا عن العلامة
 العارف مولانا الحافظ عبد الغنى الادهونوى عن مولانا المنشى
 محمد ليس عن الشاه هداية الحق الاورنگ آبادى عن الشاه
 عبد الله حسين البيجا فوري عن الشاه محمد غوث الثانى عن
 وجيه الدين الثانى عن الشاه مرتضى حسين عن الشاه برهان
 الدين عن الشاه داد اشاه هاشم دستگیر البيجا فوري عن الشاه
 عبد الله حسين احمد آبادى عن الشاه وجيه الدين الجواتى عن
 الشاه محمد غوث الكواليارى عن الشاه ظهور عن ابي الفتم شاك
 هداية الله عن الشاه علاء الدين القاضى القادرى عن

الشاه عبد الوهاب عن الشاه عبد الرؤف عن الشاه محمد القادر
 عن الشاه عبد الغفار عن الشاه محمد القادر عن الشاه علي
 القادري عن الشاه جعفر عن احمد شاه عن ابراهيم الحسيني
 عن الشاه عبد الله الحسيني عن السيد الشاه عبد الزاق
 عن السيد القطب عبد القادر الجيلاني عن الشيخ ابي سعيد
 مبارك المغربي عن ابي الحسن الشيخ علي الهنداوي عن الشيخ يوسف
 الطهوسي عن الشيخ عبد الواحد التميمي الصديقي عن الشيخ
 عبد العزيز اليميني عن المشيخي عن جنيد البغدادى عن السرى السقطي
 عن معروف الكرخي عن داود الطائي عن الحبيب العجمي عن
 الحسن البصري عن علي رضي الله تعالى عنه وعنهم اجمعين
 واعلموا يا اخواني ان لي اسانيد كثيرة عن ائمة شريفة
 لكن قصدي الاختصار والاياء الى ما يحصل به الاستبصار
 ولختم بما كان ختم بها النبي صلى الله عليه وسلم كما رواها
 عبد الله بن عمرو بن العاص وعبد الله بن عباس رضي الله
 عنهما انها قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو

بهذه الدعوات تختم بها وهي - اللهم اصلح ذات بيننا واهدنا
 سبيل السلام واخرجنا من الظلمات الى النور وعافنا في اسماعنا
 وابصارنا وازواجنا وذرياتنا ومعاشنا ومتب علينا انك انت
 التواب الرحيم - اللهم اجعلنا منيبين لنعمتك شاكرين لهمايا
 ارحم الراحمين - هذا ما اردنا ايراده في اخر هذا الكتاب - والله
 تعالى اعلم بالصواب - والحمد لله اولا واطرا ونرجو مولانا
 سبحانه وتعالى ان يحسن اخلاقنا ويرزقنا النظر الى وجهه الكريم
 في دار الخراء والنعيم - مع احبابنا وعلائقنا وسائر المسلمين
 برحمته وهو ارحم الراحمين - وصلى الله تعالى وسلم على سيدنا
 محمد الداعي الى النجى القويم - المبعوث متمما لما سن الاخلاق
 وانه لخلق عظيم - وعلى اله واصحابه اذكى الصلوات وانفى
 التسليمات والحمد لله رب الارضين والسموات
 وآوصى نفسه واولاءه وسائر الاجاب الالهياب والاصحاب
 ذوى الالباب - وكافة المسلمين بتقوى الله تعالى وطاعته في
 كل وقت وحال وحين - وامثال اوامره واجتناب نواهيه

ولزوم خشية في السر والاعمال - والمواظبة على تلاوة
 القرآن - مع اداية وترتيله وكمال تدبره بخلوص الجنان - فانها
 من اعظم القربات وافضل المثوبات لاهل الايمان - واوصيهم
 ايضا بلازمة السنة السنية - ومهجة البدعة الشنيعة - و
 مطالعة كتب التفسير والحديث والفقه والرقائق مثل احياء
 علوم الدين للامام صاحب الحقائق الشيخ العلامة الغزالي - نفعا ^{الله}
 به وبعلومه وبركاته ما دامت الايام والليالي - وينبغي ^{من} للمؤمن
 ان يجاهد في تحصيل العلوم النافعة ويكون تابعا لآثار السلف
 الصالح وملازما للسنة والجماعة وملتزما للصحة المشايخ ^{ما بين} الكبار
 ومجتنبا عن الصوفية الجاهلين - ولا يترك الصلوات الخمس
 بالجماعة - ولا يكون طالبا للشهرة ففيها افات - بل يكون
 كاحد من الناس ولا يكون مقيدا بمنصب ووظيفة ولو كان
 محمودا في القضا والفتوى ولا يكون كفيلا لحد ولا وصية
 ويكون على حذر بان يكون مصاحبا للملوك والامراء والمرد
 والنساء والمبتدع والعوام فانهم كالعوام ويكون قليل الكلام

والطعام والمنام وقليل الاختلاط مع الأنام عن ابن عباس
رضي الله عنهما هـ

إذا كثرت الكلام فسكتوني	فإن الدين يهدم الكلام
إذا كثرت الطعام فخذوني	فإن القلب يفسد الطعام
إذا كثرت المنام فنبهوني	فإن العمل ينقص المنام

ولقائل رحمه الله

لقاء الناس ليس يفيد شيئاً	سوى الهدايا تبتل قال
فاقل من لقاء الناس ألا	لطلب العلم أو إصلاح حال

ويكون ملتزماً للغلو وأكل الحلال ولا يضحك كثيراً لأن كثرة الضحك تميم القلب ولا ينظر إلى أحد بالتحقير ولا يجادل مع الخلق ولا يسئل عن أحد ولا يأخذ أحداً لخدمته ويخدم المشائخ بالبدن والمال ولا ينكر على أفعالهم إلا بقصد الإصلاح ولا يغتر بالديار وأهلها وينبغي أن يكون قلبك محزوناً ومغموماً وبذلك يضيء وعينك بالآية وظلمة خالصاً ودعاءؤك تبضع ولباسك خلاقاً وقفاً الفقراء ولبصاعتك الفقه ومولتلك الحق وأوصيهم باجتناب الهوى

قال تعالى واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى
فان الجنة هي المادى فعلم منه ان تارك الهوى في روضة
من رياض الجنة واوصيهم ان لا يتركوا قراءة سورة يس لاسبابها
بعد صلوة الفجر ففي ذلك الكفاية من المضار ودفع المكدرات
ورد الحديث انها قلب القرآن وسورة الملائكة ليلة قبل النوم
والواتعة فانها امان من الفاقة ويقرأ دبر كل صلوة سورة الاخلاص
عشر مرات ففي الدلائل المنثورة عند مسند ابى يعلى انه اخرج عن
جابر ابن عبد الله رضى الله عنه ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه
وسلم ثلاث خصال من جاء بهن مع الايمان دخل الجنة من اى
باب شاء وتزوج مع الحور العين حيث شاء وذكر منها من
قرأ في دبر كل صلوة مكتوبة قل هو الله احد عشر مرات اهتدى
الصلوة والسلام على سيد الانام فهو كفى له يوم وتغفر به الذنوب
والانام

والحاصل انى اجزت بهذا الكتاب لمن اراد حياق من العلم
العالمين لينفع الله به الاقطار ونظمه به خصائص السنة

في القوي والامصار ويرى واعني جميع ما ذكرته في هذا الورق
وكذا غيره مما يجوز في رواية بشرطه المعبر عن ائمة الحديث
والاثر من مقروء وسموع ومجاز اجازة خاصة وعامة ومناولة
وصكاتبة ومراسلة من منقول ومعقول وفروع واصول
ومن تاليف وتخریج وتصنيف وجميع كتب القرات والتفسير
والحديث والفقه للائمة الاربعة رضي الله تعالى عنهم وغير ذلك
من كل العلوم وسائر الفنون والمسلسلات مما اخذته ودرسته
او وجده او رويته نعوذ بالله من شرور انفسنا وسيئات
اعمالنا وطمح الله قلوبنا من النفاق واعمالنا من الرياء وجعل سعينا
مشكورا وعلمنا مبورا وذنبنا مغفورا لانه على ما يشاء وتلايه
وبالاجابة جديره

وهذه فوائد وافادات تنشط لسمعها الاذان و

تفرح بالاطلاع عليها الاذهان

فائدة عظيمة - في ذكر اسماء الاعلام الذين اجازوا لمن ادرك

حياتهم او لا هل عصرهم

١١، العلامة ابن حجر المكي المتوفى سنة ٩٩٥هـ وشيئ - قال في
 آخر مسانيدنا والحاصل في اجزت من ادراك حياكي من المسلمين
 على مذهب من يرى ذلك من ائمة المحدثين المتقدمين والمتأخرين
 المشهور ذلك والعمل به فيما بينهم في القديم والحديث انتهى
 ١٢، الامام الجلال السيوطي المتوفى سنة ٩١١هـ قال ابن حجر المكي في
 مسانيدنا ما نصه - شيخ مشايخنا بالاجازة الخاصة وشيخنا بالاجازة
 العامة لانه اجاز من ادراك حياته واني ولدت قبل وفاته
 بنحو ثلاث سنين فكنت ممن شملته اجازة حافظ عصره بالتفاق
 اهل مصر الجلال السيوطي انتهى

١٣، الامام محمد بن محمد بن علي بن عربي الحاتمي -
 قال في اجازته التي كتبها لبعض ملوك وقتها ما نصها - بسم الله
 الرحمن الرحيم وبه ثقتي الحمد لله رب العالمين والصلوات والسلام على
 سيد المرسلين - اقول وانا محمد بن علي بن العربي الحاتمي وهذا
 لفظي استخرت الله تعالى واجزت السلطان الملك المطمطر
 بهاء الدين غازي ابن الملك العادل المرحوم انشاء الله تعالى

ابي بكر بن ايوب وان لا يخلو ولم يرحل في حياته الرأية عنى من
جميع ما رويته عن الشيخين لم تذكر اسماء اشياخه - نقله العياشي
في النصف الاول من كتاب رحلته -

(٣) الامام القاضى زكريا المتوفى سنة ٢٢٠ - وقد اجاز من ارك
حياته كتابه وتلفظها - قال العياشي رحمه الله تعالى في النصف
الاول من رحلته -

(٥) العلامة الشيخ مصطفى زين الدين ابو البركات
ابن محمد بن رحمة الله بن عبد المحسن الايوبي الانصارى الحنفى
الدمشقى المتوفى سنة ٢٠٥ - اجاز لأهل عصره ولمن ادرك خبره
من حياته بجميع مروياته كما قاله العلامة بن عابدين في
ثبته وقد اتيته في اجازته منه للسيد محمد كمال الدين الغفرى
مفتى الشافعية بدمشق -

(٦) العلامة الشمس محمد بن احمد الرملى - تلميذ الشيخ
زكريا الانصارى -

(٧) العلامة الشيخ على البشر الملسى - يروى عن الرملى

بالإجازة العامة فان الرملى اجاز اهل عصره وكان اذ ذاك عمر
الشبر املسى اربع سنين

(٨) العلامة الشيخ عابد السندى شيخ مشايخنا

(٩) العلامة الشيخ السيد عبد الرحمن الاحمد مفتي

(١٠) العلامة الشيخ مصطفى فتح الله البيرونى

(١١) العلامة الشيخ ابراهيم الكوراني - ممن اجاز اهل

عصره - ذكره العلامة ابن عابدين فى ثبوتنا قدام القبول السيد

باتصال الاسانيد ثبت الشيخ احمد الميمنى فانه قال في وقته اخبرني باذنه اهل

الشيخ محمد بن الطيغرى في نزول المدينة المنورة وهو ثقة ثبت والله اعلم

(١٢) العلامة الشيخ فالح الملاحى صاحب حسن الوفا والاخوان

(١٣) العلامة الشيخ يوسف بن اسماعيل بن يوسف بن اسماعيل

ابن محمد ناصر الدين النبهانى صاحب التصانيف الكثيرة والتأليف

المفيدة الشهيرة -

(١٤) العلامة الشيخ محمد عثمان بن عبد السلام الممدد الاغتيا

(١٥) العلامة الشيخ السيد عبد الحى بن السيد عبد الكبير

الكتاني الفاسي المغربي المالكي -

(١٦) العلامة الشيخ محمد بن ناصر - شيخ حسين بن محمد الزنطي
اجاز من ايدرك حياته وللاولاد الصغار نقله شيخنا احمد جمال المالكي
في مجمع النفع المسكي

فأما عن غير ذلك - في ذكر اسماء الاثبات التي ذكر فيها العلماء الا
اسانيدهم واسماء اشياخهم واتصالا تهم الى النبي عليه الصلاة والسلام
غير الاسماء التي ذكرتها في آخر الحصة الثانية من هذا الكتاب
(١٧) بركة الدنيا والاخرى في الاجازة الكبرى - للسيد عبد الرحمن
الاهدل -

(٢) رياض الجنة في اسانيد الكتاب والسنة -

(٣) الارشاد لمها الاسناد للعلامة ولي الله المحدث الدهلوي

(٤) حسن الوفا لخوان الصفا - للعلامة فالح ابن محمد السنوسي
المالكي الطاهري المديني -

(٥) ملاحج الاسناد - للعلامة القاضي ارتضا علي خان الصفوي
تلميذ الشيخ عمر بن عبد الكريم -

٧ فتح القوى للطراط المستوى الى اسانيد العلامة الحبيب
الحسين العلوي للعلامة الحافظ عبد الله بن محمد غازي الحنظلي

٨ ، مقاليد الاسانيد - ثبت الشيخ عيسى المغربي -

٩ ، صلة الخلف بموصول السلف ثبت الشيخ محمد بن سليمان
الرواحي المغربي الملكي المتوفى بدمشق سنة

١٠ ، ثبت الشيخ عبد الباقي البعلبي الدمشقي المقرئ الحنبلي والاد
الشيخ محمد باي المواهب الدمشقي المتوفى سنة

١١ ، منتخب الاسانيد - ثبت الشيخ البابلي

١٢ ، اتحاد الفرق الفقرية الوفية - باسانيد الخزقة الصوفية
للشيخ العجيمي -

١٣ ، كنز الرواة المجمع من جواهر المجاز وروايت المسموع
ثبت الشيخ ابي مهدي عيسى الثعالبي الجعفري المتوفى بمكة سنة

١٤ ، ثبت الشبراوي - للشيخ العلامة عبد الله بن محمد الشبراوي

١٥ ، الامداد معروفة علماء الاسناد - للشيخ المحدث
عبد الله بن سالم البصري الملكي المتوفى بهما سنة

(١٥) لفظ اللا إلى من الجواهر لغو إلى - للشيخ امام اللغة والحديث السيد محمد بن محمد مرتضى الزبيدي وهو في اسانيد شيخه محمد الحنفية
(١٦) واسطة العقد الفريد - المنظم مما تأثر من فرأى مدجوا هو الاسانيد للشيخ عباس بن محمد بن احمد بن العلامة السيد رضوان المدي الشافعي -

(١٧) ثبت العلامة الحافظ احمد بن حنبل الشافعي البصري - شيخ حسن ابن درويش القوليني الشافعي الازهرى البصري بقلبه
(١٨) الدرر السنية فيما علا من الاسانيد الشنوانية - ثبت الشيخ محمد بن علي الشنواني المدرس بالجامع الازهر - شيخ الشيخ مصطفى المبلط المصري -

(١٩) الممنع البادية في الاسانيد العالية - للشيخ محمد بن عبد الرحمن الفاسي شيخ ابراهيم بن عبد القادر الرياحي
(٢٠) ثبت الشيخ احمد بن عبد القادر الملوي الشافعي الازهرى -
(٢١) شيم البارق من ديم المهارق - ثبت الشيخ فالح بن محمد السنوسي المالكي المذكور وحسن الوفا ثبته ايضا لكن اختصر من هذا الشبه

(٢٢) ثبت الشيخ أحمد بن الحسن الجوهري الخالدي الشافعي الأزهري

(٢٣) اعلام أئمة الاعلام وأسائدها بالذامن المروية وأسائدها

للعلامة الشريف جعفر بن الشريف ادريس الكتاني المالكي الحنفي

القاسمي المدني -

(٢٤) اسعاف المريدين بأسانيد الصحة والمساكنة واللقين -

للشيخ العجبي -

(٢٥) ثبت الشيخ محمد بن عبد الرحمن الكزبري -

(٢٦) ثبت الشيخ عبد الرحمن الكزبري -

(٢٧) اصح الاسانيد للشيخ محمد گل الكابلي المراد آبادي -

(٢٨) مفتحة الفتح القاطر بأسانيد السادات الاكابر للعلامة

السيد عبيد بن عمر -

(٢٩) ثبت العلامة محمد هاشم بن عبد الغفور التتوي شيخ

مراد بن يعقوب الانصاري -

(٣٠) تحاف الاكابر باسناد الافاق للامام القاضي الشوكاني

(٣١) الدلائل القوي في معرفة الاسانيد للشيخ حسن بن علي النقيب النعماني

القدوسى الكنوهى (صغير)

(٢٢) بغية الطالبين - ثبت الشيخ أحمد بن محمد التلى الملى المتوفى
بهائى ١٢٣٥ -

(٢٣) ثبت الشيخ محمد سعيد المداوى مفتى المحكمة العالية فى الحيد
الذكر (صغير جدا)

(٢٤) أخاف الإخوان باسانيد مولانا فضل الرحمن للعلامة الشيخ
أحمد جمال الملى (صغير)

(٢٥) المعجم المفهرس والجامع الموشس - للامام ابن حجر العسقلانى

فانها جليدة - فى ذكر بعض اسماء كتب السلاسل والمسلسلات

(١) اسنى المطالب فى مناقب سيدنا على بن ابي طالب - للامام
الجزرى -

(٢) الانتباه فى سلاسل اولياء الله

(٣) القول الجميل - كلاهما لى الله المحدث الدهلى -

(٤) صياعر القلوب لمولانا شيخ المشايخ الحافظ الحاج املا الله

(٥) مسلسلات الشيخ محمد بن عقيلة المسماة بالقوائد الجليدة

- (٦) جواد المسلسلات للامام السيوطي -
- (٧) مسلسلات العلامة القوافي الطرابلسي -
- (٨) مسلسلات الامام السخاوي -
- (٩) مسلسلات العلامة الكوراني -
- (١٠) الرضوة المكملة في الاحاديث المسلسلة للشيخ عبيد الله بن القاضي صبغة الله الملاحسي -
- (١١) نظام الزبرجد في اربعين المسلسلة بحمد الشيخ ابراهيم -
- (١٢) مسلسلات العلامة النجم العتيبي تلميذ شيخ الاسلام زكريا -
- (١٣) مسلسلات الشيخ عمر الدين بن فهد المسمى بالعقود الغوالي -
- (١٤) المواهب السنية في مسلسلات امام الحنفية -
- (١٥) تحاف النفوس الزكية في سلاسل السادة القادوية -
- (١٦) نشر الرايح الندي بسلاسل الساحة الاحمدية للشيخ ^{العجيمي} حسن -
- (١٧) اتصال الرحمت الالهية في المسلسلات النبوية -
- (١٨) نشر المعطار في اسانيد جملة من الاخراب الاذكار للشيخ ^{العجيمي} -
- (١٩) بهجة السنية في اداب الطريقة النقشبندية للناني -

حَامِدٌ

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا
الله - واشكركم شكرًا جميلًا على اختتام هذا التبت المبارك
اللهم لك الحمد بقدر غبطة ذآلك حمدًا يليق لذآلك - أسألك
بوجهك الكريم أن تصلي وتسلم على قائد كعب الانبياء المكرمين
وأفضل الخلق أجمعين - حامل لواء الاعلى وما لك أزمته للمجد
الاسنى روح حبيب الكونين وعين حيات الدارين
الجليل الاعظم والجميل الاكرم سيدنا محمد وعلى آله واصحابه
بقدر غبطة ذآلك وعلا معلوماك ومداد كلامك في
كل وقت وحين واعطه الوسيلة واجزه عنا ما انت اهل
وما هو اهل امين واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين
حصل الفراغ من تبليغه مستقبلًا بالقبلة الشريفة - يوم الجمعة
المبارك سيد الايام - وذآلك ليلتين مضتا من النصف
الاول من الشهر الثاني من العام الخامس من العشر السادس
من المائة الرابعة من الالف الثاني من هجرة من هودينى لوبان

كتبه فقير عفوره ذي الايادي خادم العلم والسنة ابو
 سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج محمد عبد الكريم بن الشيخ
 احمد لاداسي وطنا والمجيد ابادي مسكنا والحنفي مذهبا
 والماتريدي معتقدا والطفيلي على بساط كرم المولى محققا
 ذليلا اعفى الله عنه وعن مشائخه وعن والديه وعن جميع
 المسلمين برحمته وهواهم الراحمين وصلى الله على سيدنا
 محمد وآله وصحبه وسلم تسليما والحمد لله رب العالمين

يا عالم السر جبر و اضمار
 والمستعير له ان رد والقادر
 يوم الحساب ولا تحرقه بالنار

يا خالق الخلق طور العباد طوار
 اغفر كما تبه ايضا فما لك
 وارزاق مرتبه يارب مغفرة

تقرن العلامة الفهامة فقيه الزمان شفي المتورع مولانا
 الحاج محمد عبد الحليم ناظم المدارس المستمسمة بالمفيد عام
 الواقعة بو انمباري

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل الاسناد من الدين ولو لا الاسناد
 لقال من شاء ما شاء في الدين الميتين - والصلوة والسلام
 على اشرف المرسلين سيدنا محمد وآله وصحبه ومن تبعهم
 اجمعين باحسان الى يوم يجمع الله تعالى فيه الاولين
 والآخرين اما بعد فاني طالعت كتابا في علم الاسناد
 الذي ألفه وجمعه ورتبه الشيخ الحافظ العالم الواعظ
 مولانا الحاج الفقيه النبيل الحبر الجليل المولوي محمد عبد الهادي
 ادام الله تعالى فيضه الى يوم التلادى فوجدته محتويا
 حافلا في اسناد العلوم لاسيما في اسناد كتب علوم
 الدين الذي خصه الله تعالى ههنا الامة مرحومة
 والى اظن مؤلفه قد سعى في هذا الباب سعيا جميلا
 موفورا والله تعالى اسأل ان يجعل سعيه المنيف
 سعيا مشكورا - قاله بضمه ورقمه بقله العبد الضعيف
 محمد عبد الرحيم عفى عنه سنة ١٣٥٥

تقرئ العلامة الزمان الفائق بين الاقران
 الفاضل الاوحد لاديب المفرد مولانا المفتي محمد تميم
 ابن محمد المدرسي ادام الله افاضاته عليه فاداهم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وزيادة وعاطف وحنان عليا
 ذائ في مجال الوعظ بان نغما
 وفي مكة قد كان ذاك مقبلا
 ومن طيبة بالجد جاء سليما
 وطائف وعظ دأما ونغما
 بيوم وليل ناصحا وكيلا
 حوى كل اثبات فصلا فغما

لقد جمع الاسناد عدلا حافظ
 بعلم وتجويد القراءة تجيدا
 وقد حج بيت الله نازيبه
 وقد اخذ الاسناد من اهل مكة
 له من نظام الملك سلطان حكن
 وذاعبدا هاديا فاع قومنا
 كتابا جميلا بل جليلا لانه

جزى الله عنا كل من كان نافعا

جزاء جميلا وافرا وعظيما

قطعہ تاریخ طبع کتاب نقیب المراد طبع زاد شاعر بلاغت نہا
نیر برج لیاقت کوہ درج فصاحت حضرت استاد ذی مولانا
جلیل صاحب ثواب فصاحت جنگ بہادر دام مجددہ اتنا
اعلیٰ حضرت حضور پر نور نظام خدا شد ملکہ الی یوم القیام

کیا مقدس ہے کتاب جواب	جسپہ قدسی کرتے ہیں آنکھوں سے صا
ہیں صفا سکے فخر الواعظیں	پاک دل پاکیزہ سیرت خوش نہا
عبد ہادی عالم فتنہ و مدیت	مصحف باری تعالیٰ جو کویاد
حاجی وقاری بھی خوش آواز بھی	انکسار طبع اس پر ستراد
ان کی تصنیف ہو مقبول عام	یا خدا کے ذوالمنن رب العباد
فیض سے اس کے وہ پھیلے روشنی	جس سے ہوں پر نور اسرار و د
مصرعہ تاریخ لکھ روشن جلیل	ہے سراج دین حق تقریر المراد

